

### یه کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ِ ملک مقیم هیں مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے هیں.



يونك نمبر ٨ لطيف آباد حيدر آباد پاكستان





۵۸۲ ۱۱-۳۱۰ پاصاحب الوّمال اوركيّ "



Pare La Car

نذرعباس خصوصی تعاون: رضوان رضوی اسملا می گتب (اردو) DVD دٔ یجیٹل اسلامی لائبر ریمی ۔

SABIL-E-SAKINA Unit#8, Latifabad Hyderabad Sindh, Pakistan. www.sabeelesakina.page.tl sabeelesakina@gmail.com

iahir ahhas@yahoo com

http://fb.com/ranajabirabba



داکشر محمود رامیار م

ــتيرانواراحد ملكرامي

نامر مصببائ القرآن فرسث ۱. گنگادام بزنگ ثابراه قائداعظم ایرادیس ۲۷۳۷ لاهور

محرعلی بک المجلسی (اسلای قافی مرکز) ۱ مرای، در بارد و در ۱ مرد و ۱ مرکز ۱ مرکز

المهمارة المارين على المارين ك- 5291922 - 3341 - 5291922 - 3343 - 551611 0543 - 427045 -

Presented by: Rana Jabir Abbas



مَيْعُ رَاك	يم كتاب
والمرمحودوامياد	مؤلف
سيرانواما حدمكراي	
معين الغرال وسي	تاشر <u> </u>
مقرشنا دالله	كتابت
معرفع دین پرنظرز	سطيع
مادیاتانی ایماره	نامت دوم
۲۰۰۰	
ا من الله الله الله الله الله الله الله الل	
ن سسنو	-
ناسس	سنوار
ما وكريط بالمراجع بالألالين	<u>۱</u> ۲۸ الفضل

## يشبوالله التحلن التوثيوا



قران مجدو فرقال عمد اكتاب فدا اورنبي بدى س فتراك بيرش وبدنظيركاب اس كي أيّات دانواز مطالب بلند مغابيم معددي <u>قبران ۱</u> اورلجردنشين سه-ر کتاب لاجاب، درس انقلاب اور درخات شیخ و شاب ہے۔ - حرکت وعمل کاسبق، حدل ونشل کا مرقع ، موت وحیات کی وضاحت - حرکت وعمل کاسبق، حدل ونشل کا مرقع ، موت وحیات کی وضاحت قسواك قسوان اورجزاومزا كابيان سابقه کشب أسانی کامحافظ وین کانگسان الیمن وقانون کی بنیاد اوری والل فرزوفان کی نوید، عذاب وحقاب کی دعید، خیرونکی کانقیب اورشرورُالی فسراك خالی کا ترجان، مخلوق کی داشان، انسانیت کا دبشان اود سرخیم دین دایات خواست درجان کاکامل ترین پیغام، اکنری الهای کتاب اود فرع بشر کے لیسکیل خواصلام داد - --فتوال

قرآن صابعهمیات ہے۔ معرف میرک میرک میرک اندوائی اندوائی دیم معرف اندوائی کے اندوائیں ۔ آپ کا زندہ جادید مجزء قرائی بھیم بنی اور تہم حاصرہ خاشب انسانوں سکے نبی واپنواہیں ۔ آپ کا زندہ جادید مجزء قرائی بھیم بنی افزی احسان کیلیے

سعاوبت دارين سك حصول كاوسيلرب -

يداك وتيقت بدكنطيب قراك كاسيرت اورقراك كاجامعيت بدجتنا كجد كلعاكيا اورأشده

کھا جاسے گا وہ کسی نبی اور کسی المیامی کتاب کے بارسے ہیں دہمنی سنے کھا اور زکوئی کھے گا۔ لیکن قرآن کئیر کوجی سنے تادیخ انسانی کو بامقصد طریعتہ سے بیان کرنے کی جیاور کھی ہے۔ اس کی تادیخ بینی اُفازوی سے موجودہ تحریرہ ترتیب بک بہنچ کے حالات پر بہست کم توجد دی محق ہے۔ اگرچہ گذشتہ صداول ہیں بہت سے افاصل نے منداف سنے منوانوں سے قرآن کے مفلف موامل سے تعلق وقیع کتا ہیں تا ایسے فرمائی ہیں، تا ہے جھیں طور پڑھی تا قرآن ہے فوان سے کچھ زیادہ کتا ہیں نہیں کھی گئیں۔ اس سلسلے ہیں " تاریخ قرآن" ابوعبوائی جملد و منوان سے کچھ زیادہ کا ہیں نہیں کھی گئیں۔ اس سلسلے ہیں " تاریخ قرآن" ابوعبوائی جملد و منوان کے منوان سے کچھ قرآن " واکٹر عبدالصبور شاہین (۱۳۸۹ احد سے نام فائی ذکر ہیں۔ اس عنوان کے حمد تا ماہ میں تعران سے شاہد کی جو مہد کا معربی تعران سے شاہد میں تعران سے شاہد کی جو مہد کا معربی تعران سے شاہد میں تعران سے شاہد میں تعران سے ذریعہ

چاهیم بند فیاکستان می وانیات سومعون اخر معبان القرآن است قابور سے موشوع کی ایت اوراس کاب کی جامعیت سے بیٹر مقارمتان اسکالرسستیدا وارام دیگرامی سے اس کا آوردو ترجم کروا یا اوراسے زور طبع سے الاسٹ کیا ہے۔

اس گلب میں اُخاذوی ، تزول قرآن مفظود می قرآن درجد بردی ، جمع قرآن درحد خلفائے تا شرا ترتیب اِیات ، ترتیب شورہ با روش کا بت درم الفطی ، ابواب و نقط گذاری اور ترجودہ ترتیب قرآن ایسے موضوحات اوران کے ذیلی عنوانات پرسپر حاصل بھٹ کی مجھے اوراس ضی میں مطار اسلام اور منتشقی کے بیانات ایم حوالہ جات پیش کیے سکتے ہیں۔ کا ب کے اُنزیس ترتیب قرآن سے تعلق مغید جدا دل ہنے وحد برحد کی بہت قرآن کے فور نے شامل ہیں۔

یرکتاب قرآنیات اودارودا دس میں یقیناً اکیس ام اضا فرہے۔ بیس آمریرہے کرصاحبان علم و تعقیق ہاری اس پیٹی کمش "کاریخ قرآن" کا شایان شان استقبال کریں محکے اوراس کی توسیع اشا حدث ہیں جقد ہے کر سعادتِ دارین سے پیکنا دموں کے۔

اس کتاب کی طبی تانی میں الحاج شخ عران علی متصدی نے اپنے مرتومین کے ایصال ثواب کے پہنے موسی تعاون فرمائے اور آن کے پلے خصوصی تعاون فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور آن کے مرتومین کواملی علیتین میں مجدعطا فرمائے۔ آمین

اداكين مصباح القرآن فرسط



#### بالمدتقالي عرشات

ويكاه صنبت مزامري ممدوسها ك اورخاتم يندكون والمربيت والاتبارا ورامحاب كراي رود ورب بايان كسك بدوش

مع تاريخ قراك كيول مكى جاست ؟

ودمری بات می کیک میں اس میں اور اس کا ب کے بیش مطالب کے سلے بی بیش وائٹو انٹو ن نظر کھتے ہول معند اس کو نکا ہ بی بیری بیٹر بیٹر ہے ہوں اور ان کا اس کے بیٹا ہے۔ اگر میں بیٹر بیٹر ہے ہوں اور میں اور ان ان میں اور ان ان میں اور ان کا اور میں اور ان ان میں اور ان کا اور میں اور ان کا اس کا میں ہے ہوں کہ بیٹر ہیں جا ان اور ان کا اس کے بیٹر اور ان کا اس کے بیری اور ان کا اس کی بیری اور ان کا اس کی بیری اور ان کا اس کی بیری اور ان کا اس کا میں کا اس کا میں کا اس کا میں کا اس کے بیری اور ان کا اس کا اور ان کا اس کا اور ان کا ان کا بات یہ ہے وہ تعدید با اور وہ کا کا اور ان کا ان کا بات یہ ہے وہ تعدید با اور وہ کا کہ ان کا بات یہ ہے وہ میں ہوا ان کا بات ہوں کا دور ہوست نہ تہ تہ ہوں ہا ہائی ہوت ہوں کا بات ہوں کا بات ہوں کا دور ہوست نہ تہ ہوں ہا ہائی ہوت کے میں تے ابوان میں کا کہ ہوں کہ ہوں کہ ہوں کا بات ہوں کا بات ہوں کا بات ہوں کا بات ہوں کہ ہوت ہوں کا بات ہوں کا بات ہوں کا دور ہوست نہ تو ہوں کا بات ہوں کا دور ہوں کا دور کا دور ہوں کا دور ہو

جهاک کاب سے دائے ہے اول قات کوڈٹن نظار کھا گیاہے مجرنست وٹادی ہے کہ نشادہ کیا گیاہے۔ اس مک بعد ہو ا در ایرے مسلمن ہے ہے دیری ہے کہ تقالام کان مدور پر فیروا ٹیدا دی سے کام لیتے ہی ہے قدیم ترین اور کیم ترین ایسناد و درتا دیوکی شہا درسے کوڈٹن کیاجا شے اور وسٹیاب امزاد کر کر کرمی جائیں۔

اس کا گفت نی گوئی جدکرنا بیموانی و تا بیمامتان اورست اولی ادر بالولیست بیمی تاکیزنتا گاخند کیمیائی وه قابل المینان دو آدی برل بربیمورت کول باحث بغیرسندا در با فنرک بیش که گئی ب دارگرین کسادکی کتاب سے بادی سک بین کی ندست کی بنا دیروی ست تجنقل کیا گیا ہے قوامی کتاب با بیما دیک ویسے اور بی میمال

والمنته كالمجت المهادي المهادي المهادي المهادي المهادية المالية المالية المالية المالية المالية المالية المالية على ب ميكويا في كيمين من قويم من مندان الله والكونو كريد كوكان بيما كياب الديميري تيرين بديكالاكيا المد بمث بذكرى والخينتي كيميروى كئ بيرمثال كطعري ولماء الشرى والادب ياآب كى بيشت كريسية يماثن ا قال نقل کیے گئے ہیں ہمکان جے بہر سندا ہے کے فائل جی النہ سے منظم عانظین کے وہودی اکہی ۔ کما اِسانیٹی کی کھے وبول الثركي زورك اوراب كويرت تاريخ عالم كااكب واخي اودروش ترين باب بيستنايدي كافتوا في الحكام فحظوم موجوده ووركى يومجاس قددمنست سيعرتب كالخثي يوراس سيعين الام كيمنتعث مكانتب وفكال متبراسنادك بنابر بوان کے اس مور دیں مام نتے ہے ہی چھے ہیں۔ طوائ لٹ کاروز قائد باروز ہوشت انہوں نے سیس کیا ہواہیے اور اس دل کربہت جتیدت واحرّام سے مناتے ہی ای ان کی لگا ہیں بردل قطی ا وسطے شرویہ ہے۔ ہمارے پیم گرامی کے بارے یں تاریخی واقعات تعلی اور دوش ہیں ءاگرائیے۔ یام وصرت مسین کے وم ولا دست کی طری ) بالکل فری بھی پوستے توكسى زيا وه يحتث كى مزورت ريمتى بس بركا نى مقاكرا يك ول كى واقع سنته في عين كديك اس كى يا دا ميترام سيرسالك جاتی بنواه وه واقدیشتنا اسی دن بش ا یا بر یا کهرون اکے چیے بھا بور پر بندوں کا کھے پیچے ہونا اس ولقعے کی ابھیت پراٹراندا زئیس ہوتا، اجمیت اس کی یا دمنانے اوراس کوزندہ رکھنے کی ہے۔ اب سے کیافرق بڑتا ہے کردول الشرکا يوم ولادت مثلاً ۴ دريما الاول يا ما دريما الاول كومقاء الهميت توعظيم ستى كرولد كي الاستطاع يا معظيم يربالت احديثن بدارت كابرى وكمدوك فدي كابى اليها يوكري لمدوري الاول سيد في كريترون والاول عك مدلوي كاللا ک یا دسنا یاکری اوراس طرح آسی سک خلاقی مسین سکت تبات کی می کری سرای مین می مشکعت اقوال بولغن کیے گئے ہی معره مون اطوات مهاکسنے کے لیے ہیں کمی کے مقید بریاس سے کوک افرنہیں ہوتا۔

یہاں کچر لفظ دخیست 'اورد حفیت ،کے بارسے میں مبمی فار ہر واسے ، کامش کاک ب کے تن میں اک کی مزید تغییر میالی پرکستی رفظ مغیرت ، کے بارسے میں قسد رہے کہ ہودی اپنی مریانی اصطباع کے کے مطالحق اس نفاست عرب کے مفرک بھیا کی مراولیت ہے ، عربی اضت میں دمغیرت اسکامنی ، پاک وی ،اورز دین بی کی اون ماک ہے ۔ میہودی ہر مکھ نفیر اکریم ہے محست و تواد کرتے دہتے ، ان کی ہم مث صفرت ابراہیم اوران کے منیعت ہوئے ہے زور ہجو تھی ۔ ان کا کہنا برتا کراکہ ہے کا اور میں کا ایس محرت ابراہیم کے ہیروہی قودہ قریم میں سے آبی اور وہ دن کا ہی ہیریا کہ اکہ کے ہیروہی قودہ قریم میں سے آبی اور وہ دن کا ہی ہیریا کہ اکہا کہ اس ا مهمدی شراب نیان کا تبلیول ترک کیالددانی تنت کیول مجوز بیشے ہیں۔ ایک وان پیمپاکرم جدیدے کے بیست کے بیست کی است المدائی بیست کی کے احدو ( اربی کا احدو اللہ کا احدو اللہ کا دائد ہوائی کے احدو اللہ کا احدو اللہ کا دائد ہوائی کے احدو اللہ کا احدو اللہ کا دائد ہوئی ہے اور اللہ کا اور ایک میں میں اللہ کا اور کہنے گے کہ ابرائیم آوہوی ہے افرایا : آورات سے کہ آؤتا کہ وہ بھارے تہارے وہ یا ان فیصل کردست سے انہوں سے برات قبول نہیں کہ احدود اس کو اللہ کا مواد اس کے میان کی احدود اس کے میں اس کے ایک احدود اس کے میں کا احداد اللہ کے دول کے ایک احداد اللہ کے ایک اور اس کے ایک اور اس کے دول نہیں کہ احداد اللہ کے دول کے ایک اور اس کے دول نہیں کہ احداد اللہ کے دول کے دول کے دول کی اور اس کے دول کی اور اس کے دول کی اور اس کے دول کی دول کے دول کا دول کے دول کی دول کے دول کے دول کی دول کا دول کا دول کی دول کے دول کے دول کو دول کی دول کے دول کی دول کی دول کی دول کے دول کی دول کے دول کے دول کے دول کے دول کے دول کی دول کی دول کی دول کے دول کی دول کے دول کی دول کے دول کی دول کے دول کے دول کی دول کی دول کے دول کے دول کے دول کی دول کے دول کی دول کے دول کی دول کی دول کے دول کے دول کے دول کے دول کی دول کے دول کے دول کے دول کی دول کے دول کی دول کے دول کے

مجاد استفاک کو معرت بیتوب (اسرائل) کائل سے کہتے ہیں۔ معرست بیتوب کے ۱۲ فرندول سے بہوکے
۱۲ فبیلیا پنا سعد الحدیث معرف ابرائیم کا می معرست بیتوب کے ما واکوا پی کا ب بی بزرگ باب اور
بعد میں بدیجا حدیث FATHER OF TROOF کھنے کے می کوکٹ ش ریمنی کران کوبیتوب دامرائیل ) کا بروشمار کیا جائے
ان کی تفوی ابرائیم بغیرا درائیم مذہری کے بانی نہیں ستے ، مزید برکمان کی مینست ہونے کی صفت کوجہاتے تھے۔
ان کی تفوی ابرائیم بغیرا درائیم مذہری کے بانی نہیں ستے ، مزید برکمان کی مینست ہونے کی صفت کوجہاتے تھے۔

قرآن نے میاف میاف املان کی مثیت وہ ہے ہونزاؤ ہے دی ہے اور نزمیداتی بلکرفدائے وامد کی مبادت میں نلس اور سنم ہے ۔ پینہوم ہیں وہ اور سے طبی مشعب مقا (ہوم ہے سطولوں کو منیعت بکار تے ہے )۔ قرآن بار بار امراد کرتا ہے کہ صفرت ابراہیم منیعت سے اور شرکین میں سے تعلی نہیں سے سیبود یول نے جو مغیب کے لفظ کو طرک کے ما تقد ما ویا مقا اس سے الگ کرکے قرآن نے اس کے اصلی متی بین گنا ہ سے دوری اور باکیز کی کی تحایم کی کودوبالا ام اگر کیا رید تک تبلورخاص واضح کیا کہ صفرت ابراہیم مثرک نہیں سے دوری کہ کہ صفرت آبراہیم سے دور پھایا کر ہرومنیت

اک طرح صنوت ابوابیم که پنجرو ک کے ایک سلسلے میں مرفرمست اور تودید پرستی کے بانی کا بیٹیست سے اموان ہوا۔ آپ ڈی شخصے نہوں سنے کعبرتھی کی اور توجید پرستی کی دحورت عام دی۔ ان کی اوران کے دین کی ہروی مذہبو دیت ہے۔ اور دعیسا ثیست راہب کا تبلیشروع سسے کعبرے اور آپ کا طریقہ توحید پرستی تھا۔

ا کیس ایم نکت برہے کرمرف معزت اسماعیان کی ڈرٹرت کوکرنس نسل سیمیٹیرگوا ٹی بڑی ، آل ابراہیم کہا گیاہی میس کوکٹا ب وخکست سکے نازل ہونے کی خشیاست کا افغار حاصل ہواہیے۔ یہاست ذہن میں رہیے پہال تک کرکتا ہے۔ سکے تن میں اس کی تفصیل بیال ہو۔

اس کی بھی کوشش کا گئی ہے کومتی الاسکان کٹ ہے کا بیان ما وہ ہوتا کہ وہ بھی ہجا اسلام کے مبادی سے کم قابیق رکھتے ہیں اس کو ہاکسانی سمجھ کیں۔ جنائی جہال تک ممکن ہوسکا علی بھدش کو انتصاب ہے ٹیں کیا گیاہے اور ساوہ طاقع ہا اختیار کیا گیاہے ۔ بنیا وی طورسے تبتیع ہوتکے کیا گیا ہے اور جہاں صورت ہوئی ہے تھیں ہمی کی گئی ہے ۔ بریکت جہالگ ممکن ہوا تبین کے طرف سند وکھ گھنا ہے تا ہو سے سمئے اور کہ ہیں کہ میں تھیتی ہوئی ہا اسس کو مناصب مگر پر بیان کیا گیا ہے۔ کٹ ہے کے متن اور طبع سندہ متن سے ہم آ ہنگ۔ ٹارہ دراصل قرآن مجید کی مورتوں اورا گیاست کے طماعیں ، اول مورتوں کا شامدہے اور اس کے بعدا کہت یا آیا ہے کا ضامرہ یا گیا ہے۔ آیا ہے کا شامرہ بدار مین کسلی کوئی کی قرائیت کے

سطابی تحسیدر کیاگیاسہے۔ بہال کسی مورہ کا نام نہیں ویا گیا بھومون شمار مورۃ ہاکتنا دکیا گیا وہ اس لیے کہین مورتول کے مختلعت نام بیں اورفدین بی ان بی سے ایک نام ہوئیں آتا ، چنانچہ اما نی سکے لیے مورتوں کے خماروسیٹے گئے ہیں۔ متن بإمليني يم بعن اوقات كول نام فارى يم ل بالتحريزي يم القرطوري كعداكياسيد ، اس كانعيل كتاب كيفير *اکتاب نامہ ہیں دیکی جاسکتی ہے* 

اب سباس انظرا ورسائق بى رومى كرم انساؤل كاشكريا وانبيركة موالترتعلي فكرس طرع الاكرسكتاب يهال سلداختيارملامترنغيدماسوعث مليعروم سيمعدنوان طاسب فخاه باوآطفه وضاوندمالها ل سكدورجاست بلنفراخ كريرى موبول كمعالك اوركوبرنا مشنا فرستے -بسيلى بار جريركا ب ايھى كى توكىنئول ان كوپۇيوكرسنا ئى كى ، انہول نهبت زیاده موموافزانی کی اور بجوتشویق کے دور اجماران سے نہیں نناگیا۔ مجے اچی طرح یا درہے کرجب برکتا ب جن و تباریرنی توایک عمدگذرگی می شاکن بهسند کا مولیدش نهیں ایاویں اس زمانے میں کوئی فیصل کمیں کریارہا تھا۔ ایک دن ملامدنے محد سے دریافت کیا گرتہاری کتاب کی طباحث کہاں تک بہنی ! یں نے حرض گیا ہی بات یہ ہے كرين فيعد انهين كربار بارس الرواس كاب كافا كره كياب بروك اس علم سي وا تعن جي ال كوال مغات کی کیا مابست ا دوجهاس میدان سکے وکٹے نہیں ال کواس کتا ہے سے کیا واسطر؟ انہوں نے میری طویٹ بخوردیکھاا ورفوایا ا يقين كروكداس قسم كاكام ميرا حاصل زعدتى توثا توشي ابنى زندكى سيطفن بوتا إجرادك علامرفرزاك سيع واقعت بميلاه اس کی تعدیق کریں تھے کہ انہوں نے بربہت بربی بات کہی متی ربیٹک بربایت ایک متزبذب اوی کی واری کے لیے كهي كني متى سكرتيدول سيريمي كني كني متى مرتوم الساحية منين منتي بوبروقت مارى مقاه ديدان كى عالى فرنى اورشنت و مبست کی ایک ادنی شال ہے۔ خدا ان کونونی رحمت کرے، مجھے اضوس ، ی دیے کا کردگ ان کو پیمان نہیں گے۔ اس زمانے میں مروم فرنال موموا فزائی فرماتے سے وَوَثْنِ مَنی سے اُج مجی بھامیے ہی خاوا وروہ وہی سے استاد وانشندا قاى دُاكِرْمباس زرياب خى فى فرازش خرمائى اوركتاب كاجبلا ا معامعت الماطاركيا اوركيرالفاظ كى اصلاح فرائی کمتاب کے کویں خیرے بھی ان کے کہنے سے ٹامل کیے گئے -ان کی اس عبست اورم پریا نی کھے ہم بہت مشکو ہیں ۔اسپنے پالسنے دومست والشمندا قامی ڈاکٹومس *ٹوئی*دی سے مبھی ہم تہددل سے شکور پی کرانہوں نے ادا ول تا کمڑاس ک<sup>س</sup> کونل منارکیا اور فرسست بوصنوعا ست کی تیار*ی میں میں دینما*ئی فرمائی –

عرض كرسب بى انخاص كاسب انتها شكر كذار بول اود ان سكه يلے مدمدج احترام اورسپاس مزاری سبت كم ان كه لراث مبست دخوم ، احتمادا ورمبروري وه نادرا و تفاجراس دام وكومنزل كسسه آبا

تايدكراس موقع بريمى عزمت وسلامتي اورشوت واحتقاد كرامروأن بزركوامك مل سفي يمنى دعامير يشال حال جو اورفداوندتمالی کی منایت ومرانی کاسب بنجس کی رکت سے بیم طریعی باسانی سط جوجا سقد بست و حکومه مَبْنَا لَا ثُيْرَعْ عَلُوْيِنَا بَعَدُ اِذْ هَدَيْكُنَا وَهَبُ لَنَامِنْ لَدُنْنَانَ رَحْكُمُ وَانْكَ اَنْتَ الْوَهَابُ - اللمزاه-م مميوراميار

شوال ۱۳۰۳ ه

2-4-,	O.	عال	41		
مؤثبر	مغمول	130		معول	13/160
41	درندیان فرقی	<b>1</b>	تان عل	ي هوادوارت ي هوادوارت	
49	فرت دی دوی کے درمیال وقت ۔ - ار			~ ~~	officer i
A	ومی کردیت	-M-1		40	CH.
	المليك	. 6			
A#**	0.01.65 6.01.65				بنادار د. دستاد
49 °	قامستدى پرقراك كاراى				ب الم
94	نمت ومارك ي				
9^ 91	رث تذی می محصوریت		- 4. 3/3	ولويهم	44
j.	Judety-			A CONTRACTOR	الد أفارياً
jaj		<b>y</b>		and the second second	3.95°
•F  •*	I a last 1 da L				
1.1	الممالات	1		المراجعات	
ų.	1.041.3	<i>U</i> 1	n ganaga	- Warrange	JA .
Д		K. 5. 4	4	المعالى المناسبة	
ir.	اروی:	U 0	1/2/14	inenes (CA)	الهجر
`		1			2015年2月1日 

		H <sup>istor</sup>	• • • •
مززر	Strate Contract Contr	مؤثر	مغنون
- 190	نان کی تاوی	J.	1448
144	تافرتران	irz	الهام اللوى
4.4	بيغبركم كالخان	Jp.	اضائدغرانين
איז	م إلى كاما فق	100	قران سے
Y IA	محلد کی می اورکوشش	10%	امادرشب
444	قرآن کے مانظر	161	عتل كىدى
TTF	ب - قرآن لكمامانا	167	تاریخ کی معسی
112	لا تا لودى	109	پینیزاد فاریش
774	مخ كمنان كراب	mr	ومحلاوى والمحارب
11-9	سين كردسكات		٢- زول قرآن
YPÁ	كس بيزيد كحاماتا مقاع	14	A CANADA A CANADA
POI	تالیعن فرآن	<b>b</b>	زول قراك سكرسى
rar	policies of spirit section of the se	141	ندول كروس
	18. 2. 11 3. 6KM 200 .	149	لينتالقدر
746	مر ورو المعالمة المع		کھات قرآن کسے ہیں ا
"	بهل ما معقراك	IAY	اى نزول كى مىت
144	روندار کامه	IAT	نزول تبرنزی ک دمیل
74-	حظرت عمر كي جويز	M	نزولې وې کی کینیب
ېدد	زيدكام فروع كرنك ي	PAI	ای نزول کاراز
"f <b>a</b> ;	مورهٔ توب کی اُخری دوا یات	197	نزول کے بعد حم
۲۸۰	زيدكے معا ويمين	196	مكم كے بعد نزول
۲۸۲	زيركا انتخاب كيول بجواء		100 No 168 1 37 1 10 30 3
YAY.	قرآن کا پنسخش چیز پر بھاگی ؟		لى ركون منها المسالم المالي المعتبان
YAZ	שו לושלו עלונטונטונים	196	Low Car Callet and Later

			W.	
موتبر	کولات .		وكرير	مغوك
714	<u>ت</u>	اختان قرائر	rn	يلوركي بما ؟
. #	کا اختلات	. الت - ليم	. 1/4	
TIA	يعث كااستعال	ب متار	<b>19</b> 1	
4	بركواصافه	رج به تغیر		1.11
- 774	لىبعاد	141 - 9	790	٢- حرت بوبرت ماعت ما ت
Pri	را دکن امود	، ۱۰ - متا	. 11	والمصاحب
. "	بن ا بی طالب	اا سے علیٰ	794	ا _معمد فالمئز
۲۲۴	مدنئ	•	199	W-r
772	بعمن كمرتبغ	נט	۳.	٣- الجنبية
rrr		الا - الجي	00	م ر سورت میر
rry	دسئ كالمعمن	الإ		۵ - معاذ گرن بل
774	من بخعد "	مال - مع	<b>J</b> *.1	٧ - أمّ ورقة
774	ربن ثابرت	er 39m		ے رائی بن کعیث
1779		- 10	۲.۲	الناكيعمين كخصيميات
*	الثيانة المساهدة المس	16 - 14	7.0	العث - فيخمش الن ثديم
mr.	بدبن عامر		<b>7.0</b>	ب _ اتقال سيوطى
TP1	استند		r.4	ع - مقدمتان
"	بدا نشرب ممرو		#	اختاب قاثرت
m	ئىسى بى ئابك	'ı - r.	r-A	دواضافى موشي
۲۲۵	ين الماد	ا - تضربت	<b>711</b>	۸ - اینمسود
, , <u> </u>		′ !	אוין	ان كےمعمث کخصوصیات
	يغ كير كالم كالكتيل		4	معمت ابن اسود کی ترتیب
rra		حنرت عمراه		ا - اينالندي
76.	المتاديم	قران که کا	714	ץ - ועושט

منزبر	مغمولتع	مؤثبه	معتمونت
۲۱.	۲ - میالشگان پر	724	معنون معمن توخ
411	- m. m. m.		اا ـ حشرت عثمال كي ملن مل مساحث كا
•	م - امودی بزید		
*	ه - مُلقربُ تين	700	• • •
	٧ - طان		
Mr	٤ - معيدينجيردم دوم)	109	مُمُذُلِينَهُ كُونَ سَقِعَ ؟
•	۱۱ - طحرکن تفتیخت	74.	
"	9- عرب (۱۵۰۱ه)	747	ببرانگیل ک
מוץ	14 -1·	244	ملى كالإلذ كار
"	١١ - عطاوب إلى ريارة	121	كوئى اختلامت ملت بسيرايا
	۱۲ - مزين بي نغيم	rzr	مورة الغالبا وزيوركا توبركا ايكب بونا
416	امرا- اعش	7210	,
. ,	١١٠ - معمن الم جغرمادق	120	ال جع أدرى كا وتت
P/14	١٢- قرآل كاطرز تحريي	120	ا بن سود کا اعتراض
[		۵۸۲	حنرت ملكن الى طالب كانظريه
*	م إن طرز باست تحريد	rac	خاموهما ورخمايل
Mr.	خلامند	744	النكه كالم كاليثيث الدقاء وقيمت
844	غطيمكي	798	المقائع لكف كله ا
"	خواكوني	<b>179</b> 4	ممابركابيبامانا
m	خيانخ	۲-۲	معمن عثمان كارواع
444	کے اور پربیٹے کا رحم الغا	4.0	معاصن کے کھنے والے
440	بنبتركمابتا	4.4	I steer the second of
MLV	وينبئرائ	r.v	دومهريمعاهت
444	ونمبر ولعنانهن ماستنت	4	المعمش إلى حاسش

	w. 1760-e-	र १६५३ स्टिक्टर	
<u> </u>	منولع	مؤربها	مغولت
<b>6.1</b>	· J.	מוח	à Zhuggis
<b>P</b> ()	الماكن الم	rra	دانتورول كالقطانظ
121	الرناب	pp.	קוני או אוע
7/4	چندبوخومامت پائیلی آیت	PM	مربه خالمه كالعنيبات
امم		PYY	المقيده دوس خطاقوالن
PAT		MA	vila.
۵۸۹		ppe	١١ قراك مي نقط اوروي مي
ray			
PAG	<ul><li>A September 1985年 Marie Tale Tale Tale Tale Tale Tale Tale Tal</li></ul>		تركن بالمطالب المحاسب
11	مودكمان	3779	اعما ورفقاً لذارى
L.di	معقل كفيحة كالمحتصد	10.	بنل نقط گذاری
	معلى كردم العلال كالمل	163	ונושיינונט
Y44		ror	يُح لِي الْجَرْ
<b>^ D-•</b>	ال مورون كالمال المورون المال المورون ا	rop	فعشوكن حاصم لميثى
<b>A.</b> W	المركزيت والمركزية	400	ايلنول كامعت
0.4	١٥- مى وردرى أيسى اوروري	PAY	مات كفين كتاريخ
		804	سعسن عمثان كالتغني دواج
۵۰۷	محاور در کی می	109	قرآن کے دومرے داوز
D-V	اس شاخت کا فائدہ	<b>1</b> 41	پندوانشورول کی دائے
5.4	شى اورىدلى كى يمال كاطريق	۲۲۲	اعراب کا ایمیت
"	سى اورىدنى مورتول كانصوميات	640	אן-ויית וניפנים
<i>31</i> "	سخا ورد فی مورتوں کی ترتیب ا دوان پر انسکان		
010	كى اوريدنى مورتول كالميمين	"	ادائين
014	دومری تغییم	<b>(44</b>	المتالية المتالية المتالية

مغرن الأنج متنتهن كدكم برايك نظر ترجر كي شرائط arr June تزميرقرآ لمصيك فاعيب 1 - Co ١١- سبب زول والشورول كالقطوني مبسب نزول كرسخ قرائع كمعام والتبقو 2000 سيونول مانتيكا فائد فتيمهات AYY مبنبولال كالمكال كماليك DYK النافلين سكين الكين وجوج was - des to de de la color DYA ALCONO DE CONTRACTOR عار قرآن كاترجمه 20 مداعم كانقات المساهري والم موالعون لا تا يدة الفالت الما مومنوع فحاجيت بدازيرت AYY المالكالم المالية Sing Thomas Service Construction of the Constr - Suffer State State Share - Line State State Line Explanation of the state of the second state of the second

## بشيراللوالزخلن الرجيبة

مُذَابِكِانٌ لِلنَّاسِ وَمُدَّى وَمَوْعِظَهُ لِلْمُتَّمَّةِ لِلْمُتَّامِّةِ الْمُثَلِّةِ الْمُثَلِّةِ الْمُثَلِّةِ الْمُثَلِّةِ الْمُثَلِّةِ الْمُثَلِّةِ ال

د۳ . آل عراق ۱۸۲۰

یہ لوگوں کے لیے ایک بیان ہے اور پر بہز گارول کے کے ہدایت ونعیمت کہا

وَشُنَزِلُ مِنَ الْفُرْانِ مَا هُوَشِفَاءٌ وَ رَحْمَهُ كُلِّمُوْمِنِينَ وَلَا يَرِنِيدُ الظَّالِدِينَ

الآخسارك

ا در قرآن میں سے ہم وہ چیز نازل کرتے ہیں جومومنین عے لیے شفا اور رحمت ہے اور ظالموں کے لیے سیس

برحاتا دمگرنقصان ـ

قران كحضور دست بكته جنر جمل

براسوان براوره بونسک خدای کا برده بورسی بر سروع سے انتظامی بر مراف و وان اسس سکا میک برد می بادید و وان اسس سکا علی عرب بردت، کور کو فعل کوفرند کے قدید نے کا کم برنا فعل ہوا ، آپ کے اکنوه قال بال کا دوائے ہوا سے ملک کا دوا انتاج در حدیال گذیر کے بعد جارے ہاں یا کا فون موجد ہے ہی فون یا پ کے احماب کوئ کو اور ان کا قا ان کا تو ان کا دوائی کے انسان کا دوائی کا دوائی کے انسان کا دوائی کے انسان کا دوائی کو دوائی کو دوائی کے انسان کا دوائی کا دوائی کے انسان کا دوائی کا دوائی کے دوائی کا دوائی کا دوائی کا دوائی کے دوائی کا دوائی کا دوائی کا دوائی کے دوائی کا دوائی کے دوائی کے دوائی کا دوائی کے دوائی کا دوائی کے دوائی کے دوائی کا دوائی کا دوائی کا دوائی کا دوائی کے دوائی کا دوائی کے دوائی کا دو

ان هذا المستران يذري بلري من التركي المتراث المتركية التركية المتركية التركية التركية

ر پھی مہادت نود کام کرنے ہے کہ طون سے ۔اب ہم مال دی سے تیں اور ہے ہام ہر کی شہادت پر تفری : « خدا کی گ ب ہم مال سے زمین کے ایک دی شہانی ان کا خداسے البطاک سے عابست ہے ؟ « تسرکان کمو بی سے بایت ہے ، تا بینا لئے سے نما اور بینا کی مطال کے ، مغرفری سے کہا کہے ، تا دی میں توسیے اسال و شکلات میں روشی مطال تاہے ، باک سے کہا ہے ، کم ایسی میں سمت دیما آئی کا کہے ، میرفضے کی نشائد تھا کرتا ہے ، انسان کو دتیا ہے آخریت کی طوف سے جا کہے ، اس میں تمہارے دیں کا کمال پر شیدہ ہے ۔ یو بھی تو کون سے مدنو والے وہ

الم مسلم اضاف العماد - المراك المساق الماري المناف المسلم المساق المادي المعادية المعادية المعادية المعادة الم

اگ کان کتاب، قرآن کا ظاہروبھوں اورائ کا باطن بہت ہیں ہے ۔ «قرآن کا معاوراً تبدا ہے۔ ہرمادوا تبا کے بعدا کے دو حری معدا تبدا ہے۔ جائجات قرآن بیشاری ساس کا تازی مجمع للد میں برتی کے

ووفرمايا

• قراك كومثال موسى ادرمان مي ب- اون المسلك موري فروال دوال ب

" قرآن خلی آب ہے ، و دکتاب بس بی تم اسے گذرہ ہے ۔ وگوں گیا دو کے خوال کی فری بی ، تہارے ما اُن کا موج دہے دیتی کی افران کی فری بی ، تہارے ما اُن کا موج دہے دیتی کی افران کی فری ای کے جادہ ہی موج دہے دیتی کی افران کی بوک اس کی جو کا اور اس کی بوک اس بی تبدیل نہیں ہوا ہو گئے ہے ۔ انسان کی فرض اوراس کی بوک اس بی تبدیل نہیں اس کی ہوگ انہیں اور تھی ہے ۔ انسان کی فرض اوراس کی بوک اس بی تبدیل نہیں اور تھی ہوئے ہیں ہے ہما یت اور حم ماصل ہوتا ہے ہوئی اور اُن کی نوان اور کا میں بور کی کو فرک اور کی کو نوان موجی اس بھی کہ برایت کرتا ہے ہے۔ بور کی کو فرک کے دو اس کو تبدیل ماس کی برایت کرتا ہے ۔ اس میں فور و تفکیل ہے ہے وانسور کسی سرنہیں ہوتا ۔ بوجی اس برائل کرتا ہے اس کو تبدیل میں موجد کی کو فرک کی کو تبدیل کی کاروں کی کرتا ہے ۔ اس میں فور و تفکیل برایت کرتا ہے ۔

" بدر آن بعدد گار کا بمان ب مجر بی می بود ای سے بیکرور بر آن خوا ک ری افروسین، فاکرومند شنا ب برای کو می رکان کی ایک بیاری کو می در این کا کا ب بیاری کو بی این کی بیروزی بیان کو بات بے میں

سب سيخبود شهادت ودبي فريشين في مكم سندسي دوايت كاب كالمخفرة في فرايا،

.... قریب بھکی گاہا ) آجا کے دریں اس کوئیک کوں۔ میں وووز فاجے کی دھیں ، قرارے درمیان جوزر ابولد ایک کتاب فداجی میں بدایت اور فور ہے۔ جبی اس کو باقدیں ہے کا دہ دہایت یائے گا۔ بواس کوچوڑ دے گاگراہ ہو

مائے گا۔ آپ مراکرواوراس کو کارور

دومرے میرے الی بیٹ ہیں ہے من کا کا ایس کا ایس کا ایس کے

بغبراكرم في قرأن كه باست مي بست عده شال دى ہے:

مله کانی: فعنل القرآن ع ۸ و۲ س

سطه البيان ۱۰ مدر الميزان ۱۰ و العارى و خذكل اخران ۱ سفناك اخراك اين كثير: و دا رته يي و خناك الأران ۱۱ و مر (كوفرت كمهاتم) بماما لافار ۱۹ و دا (تغيير عياني - امول كاني ۱۲ د م.م.م. البياك ۱۱ ۱۱ -

سي خنال القرآن اي كثير ١٠ - خناك القرآن وارى ١ - مجماليان ١١٠١ -

مقران فال موی ترخ کے شرب اس کا دی ایک ایک ایک ایک موری ایک ایم می ایک ایک موری ایک ایک میں ایک ہے۔ موی وقت کان بیل مقاری و فراکٹ کی طرع ہے ، جس بی وقت تو تری کا کم خرواس کا کو وائد کئے ہے۔ دو فاجر یوقر آن نہیں بیل مقادر و نقل کی مان دھے جس کی نرکی ہے ہے اور در دی خت کا وائد کا ہے ۔ وقت بینم ارتم کے بعد اقعی حرب امر الوقیس صرت کا سے می ہو جما جائے کہ آئے قراک کے باسے بی کیا تم اوت دھے ہیں۔ آئی نے فرمایا ا

بنائی آن در آن برائی مندرس آن فرما فی جو فرطاق ہے ، جرمی خریب جیس ہو کہ من کے بیان وال ہے ۔ روش پرائی جرمی بر برترین سکتا۔ ایسائی مندرس آن کہونی کا می انداز و نہیں ہوسکت ایسا برصالا سنترکاس پرطنے والے کبی گمراد نہیں ہوسکتے ایسی تا با فی اور موفظ فی جس برظامیت کا کوئی گذر نہیں۔ ایسا فیسلا کے والاک سے دولا کر بھی کرد درنہیں ہوسے ایسے والمحالی میں ایسان کی کے اور مولوں کا میں موت و سرطندی بیان کری کے اصول و برمان تکم بھی وارتین ہوتے۔ برائی حقیقت ہے تی کے طوفل کری ہے اور مددگار نہیں دہتے ۔ یہ ایمان کا خزار شاوراس کا مرکز و موریت

پر موم کاسمندو مر پیشتر دانش اورانسات اور مدل کامل ہے۔ ترکن اسلام کا اسک اور بنا ہیں۔ تن کا دکھیں وادی ہے ۔ ایساله کا جس کو بالی کمی فتم نہیں ہوگا۔ ایس ہوگا۔ ایس ہوگا۔ ایس ہوگا۔ ایس ہوگا۔ ترکن روشنی کی ایس نگل مہیں ہوگا۔ ایس منزل ہے جس کا بائی میں اور کا است میان ہوگا۔ ایس منزل ہے جس کا دائی است میان ہوگا۔ ایس منزل ہے جس کا دائی است میان ہوگا۔ ایس منزل ہے جس کا دائی کا ایس انسان میں کا است ہے گاروں نے دالوں کی آئی ہے اور ایس باند جو کی ہے ہے جسے طاستہ جانے والے کہی گرنہیں کرسکتے۔ قرآن وہ کا ب ہے میں کو فعا و ندوالم نے ملم کی ہاس رکھنے دالوں کو پراب کرنے والی، فتران دو کس کے دوں کی بها داور نیکو ل اور ایس کا میں کا میں میں کا دور کی کا دور کی کہا داور نیکو ل اور کی کا دور کی کا میں میں کا میں میں کہا تھا دیا ہوگا کی بھا داور کی کہا کہ دور کی کہا داور کی کہا داور کی کہا داور کی کہا داور کی کہا دور کی کہا دور کی کہا دور کی کہا کہ دور کی کہا دور کی کہا کہ دور کی کہا دور کی کہا داور کی کہا داور کی کہا دور کی کہا دور کی کہا کہ دور کی کہا کہا کہ دور کی کہا کہ دور کی کہا کہ دور کی کہا دور کی کہا دور کی کہا دور کی کہا کہ دور کی کہ د

تعرب الكرابي فوت ام جعزها و قريب مي رجم كي مات - أث في الما ا

موتران زندہ جاویہ ہے اور کسی ختم مزجہ نے والا ہے۔ ون اور داست کی طرح ہرنیا نے یم اس کی کھرو بہت ہوں گا۔ آفاب کی طرح جیے عدد اسلام میں سلما نول کورڈٹن بمنٹی ، اکنرہ آنے والول پر ہمی اورانگن دہے گا اوران کورڈٹنی بختا رہے گا ہ کرپ سے دوگوں نے دِجہا کر یکی اوانہ ہے کر قرآن جتنا نہا وہ ہو حا جا آہے اور اس پہشنا خورد نوش ہوتا ہے اس کی تازگی اور ہوتی جاتی ہے - فروایا ،

قرآن کی ایک زبلنے یاکی خاص گرد دا درقوم کے بینے تاؤل جسین براہ بھیرکٹاب مادسے زباؤں کے کیے الازمارے وگوں کے بیے نافل بولک شینی نائج در بین آئی اور برزبالے میں (الاربروقت ) کروٹا زہرے یہ ہے مسینے مدوق (م ۲۸۱ م کے بیٹول :

" تسسکن ندای کام اوراک کی دی ہے، آک گائی ہوئی ای کی بات اور کاب ندائے۔ باطل کا اس بی گذر میں بیکید سانا ندا کی فرحت سے نازل ہوا ہے۔ می کا بریان ہے اور بی اور درست کن ہے۔ یا و مربی الرا فلا ف رقائل نے اس کو ایجا دکیا ہے اور بازل کیا ہے۔ اس نے خوداک کے ذریعے لکم کیا ہے اور خوداس کا گمبان ہے۔ جارا استفادیہ ہے کہ وہ قرآن می نداوند مالم فریقی میں کا لیا تھا وہ دی ہے واقع بی وگوں کے با هوں میں دود فیول مین

بر کے درمیان ہے اتناس سے زیاد مستجادر زائر سے کم ہم می جم سے اس بات کی نمبست دسے کریم کہتے ہیں۔ (یر) اک سے زیادہ شکائی نے جرف برا ہے ایک ہ

بر فعالم کام ہے۔ یہ مالین کے بعددگاد کا تی ہے۔ یہ فعالی کاب ہے۔ اس کی فات سے آیا ہے۔ اس کی کہ باق کے معددہالی م مقدت سے دی الجی کے میروان الل بھا ہے۔ وفیا کے مقدی ترین دل پھٹی بھا اوراس بی کے مبادک بوطوں سے مادی ہما۔ اس کے جاہیے والوں کے ذہنوں بی صفا بھا ۔ مونوں کے مکم با تعول سے کاب اور دیوان کا نقل تھ رہا۔ کرتے دورت کے طب زدو دارول کی کہی ما توں کا مونس بھارت کھا مدف کے ماز دنیا وکا واس طاور ما جاتا اور طریقت تی کے دلیاد کان کو واسٹ دکھا نے والا بنا ہے کہ ان داری کے بھر بندیاں کی ذات سے اس منا کی ہے اور وہ بھا اس کا مریق ہے وہ دوران در تعلی میں ما وقا و کھر بان ہے۔

ایک مدود کم می نافس قاله ای الامدود اید آل ارمندسی ۱۱ سی بارکت چشی ما آل سے بیرست اورا برسے بابریک ۱ سی نیم نیس سے بس کا مرتشرخو داس کی ذات باک سے اس سے کیا اوراک کر کتا ہے بجزاس کے جاس نافش می اور محدوثم بی ما مک بور محدود کہاں اوروا محدود کہاں !

مروزی بحرما در کوزه انحب بند مخد بقسمت یک معنوای بس اکبری بخرات تابید شده ای از بالادبست

نعم کمال نگ کیسے بڑے گئاہے ؟ تی مشن سے کیونٹو دی المراک کیا ہے ؟ تادیکی اصد ہے بھتری ، درکشنی اور اور کے سنی کیا جانے ؟

بیشک انسانی متن نے فعلے کام کے بہتے کے داستے ہی تدم انتحاری رہ انتحاری سے اپنی طبع کی منام بست سے اس میے کال ا ناب یا کنار سمندوسی خوامی کی ہے۔ ظام رہے کہ بیٹر میں اپنی کا و چنم وادراک کے مطابق مقسود کی خبری یا اور اپنی پیاس سے باہر بھا اس

ه میران افرار الفار طبح سنگی برس ۱۳۳۹ س

و امتادات -معدق (سمير ...)

第十二次的基本公司 网络新闻 电电子

ئىلاچىت يىلىدىكا يى گاچىت كەپچادداكى ئىقىنىڭ كىكىرىكا بىيادىتى دىزاددار ئوكى چەمىز، ندا باڭ چەددى-كىلىنىڭ ئىرادىر بىلىدى ئەمدەنلىت كەكىرىكالىكە تى -

يكتب مادت العن كى ديميادىد بنائي و مادادكى وفياك فيزان ومولما وتفاند ب ايسار بنا به وناك كافترك

نيرورك كاريمري-

اسى تجب كياكي ده مديل سے اور كارش بجبان بال اور اين توان نے كود دل ساؤل كواسى تيون خطى مكه الا ہے۔ دانشور انولیب معافرے كا املائ كے فيد اسيار معال اور شق اس كتاب سے دابست ہے آي العاق بحلى ہي سونا ميں قرائ بيرى كو ق دومرى كتاب بہيں ہواسى قداد محت شاہد محت شاہد موسى نى در كوئي دائ بيرى گفتا كاس كے بارے شيك كوئى كت شائع جبیں ہوتی۔ مديول سے دانشوں كتاب بر كام كر ہے ہي ہی ہی كركات اور اس جب في ان كوشاد كيا كہ ہے۔ اس محت المعال كانستى كي اس بھول ہے ہوئى آيت اور بڑى سے بڑى ایت ، مثى گلت توسى بر مور بر بر مور بر مور بر مور بر مور بر مور بر مور بر بر مور بر مور

مركبت يرم كل والمرين والتي تي يوسيد فيم كما ودين مرحدين وبركم ين زياد د زيري كان المان المن المن النبري

فرق میزاروں فین کی کھٹ کے دیمان فاہر ہوں اور گفتگو ہوگئا ہے۔ اصول بین کھا کھڑا اور ما حیان اصول کے تدبرات بھٹی اور خواہرا میلی وفقائی اسے کھانت کے دیمان فار ہوں اور کی سے کھانت کے دیمان کی میں مام وفاص ، نعی وفاہر بھی اور کھی ومن شاہر ہی اور کھی اور کی اور شال وخیرو کی مؤورت کیا تھی ، ان کا تقاضہ کی تقاریر سیا اصول فلٹر کا مراب رفال وزام اور وور سے بھی اور تھے ہوئی ہے تقاضہ کو تاہ سے میں ہمیں ہے۔ وابستانی اور تقدیم موفعی نے اپنے ذمر ہے تیمیس اور ویرت نے خطیبوں اور واضاوں کو وہ اللہ المسلم کھی موفعی کے مطال کے دور ہوں مانی ، بیان اور بدیع اور ای جیسے اور کھی میں گئی۔ اور ایسانی بھی اور اور اس میں موالی ہے۔ اور اس میں موالی ہے۔ موالی اور واضاوں جیسے اور کا میں میں گئی۔ اور اس میں موالی موسی موالی میں موالی ہے۔ اور اس میں موالی ہے۔ وہدی موسی کی موسی موالی ہے۔ اور اس میں موالی ہے۔ اور اس میں موالی ہے۔ اور اس میں موالی ہے موالی ہے۔ اور اس میں موالی ہے۔ اور اس میں موالی ہے۔ اور اس موسیل کی موسی موسی کی تھیں۔ اور اس میں موسی کی موسی کی تھیں۔ اور اس موسی کی تعلق کی موسی کی تعلق کی دور اس موسی کی تعلق کی دور کی دور اس موسی کی تعلق کی دور کی دور کی دور اس موسی کی تعلق کی دور کے دور کی دو

منتر کردنیا می کو آن آن ب ترکان کی طرع معاطرة ان ان کی تومیکام کو دیس دی ہے۔ مزود کو نیا میں کو اُن دوسری کتاب ایسی نہیں مجمع دوسوں ان کو میں مست کے دعوان برتم کی دمتبروا ورتم ایٹ سے معوظ دری اور ۔ اسی کونیان معدق سے فرط یا گیا ؟

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَالِاذً كُرُّ وَإِنَّالَتَ لَمَّا فِظُوْنَهُ ﴿ وَإِنَّا لَهُ الْمُعَالِمُ لَا الْمُعَالِ

برسانوں کی مقدس کاب دنیا میں مرکا موجودہ۔ برمعناس کی آیات نمان بلائی جاتی ہیں۔ اصل دین ،مدیلاخلاق ، اجمامی ساسی معالی ، اقتصاری معابلا، فاقی معاملات می کدا کے مسلمان سے گفتادا و خواب و فسیل بینی اس کی زندگی کے مرکز وکا اس کا ب برعا معمل سے اوراسی کا تعلیم کے مت شے اورو واک مرتبطے سے میراب ہو تاہے۔

پی تران ہے اس بی ان اوں کے اِمتون تحریث ، ابطل ، کی اور ٹیٹی کا گذر میں ہوسکا۔ اس کوانبانی شامواز عمیل ، تیاس آوگیوں اور ذاتی مفاویے کو کی حاصل جیس ریروی اور تو ٹرائے ہے۔ ہوارت ہے اور جمت ۔ امر ہے اور نہی ، . . کسی انسان کے لیے یا معن کی امت کے لیے خوری نہیں ۔ یہ ہوں کا در مادی انسانیت کے لیے ہے۔ ہرزمان و مکالن کے لیے بہتری میں مورم خاسب ۔ تو کان معالی معاشرے کی اماس ہے۔ تمدان املای کی نبیاد تشریعا ورفتر کا نبی ہے اور در کا کھنکوا و تدر کی معاشرہے۔ التكانب كارتست لأيمال بسكة للزيربريد كالبيعة فف فالمت كوي الزارك الماكوس يايرك وبي ادريا يعت يوكون بين المستا

دَيَا يَنْ أَوْلُ مَذِي كُلْبِ الرَيْ بِينِ وَرُكُونَ فَا فِنَ مُعْمِدُونَا فَيْ يُعْلِمُ مِنْ الْمُنْ فَي عَلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلِي اللَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ أَلَّا لِمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلَّالِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ بيعرومكرتي بوشاقرار فرواكرتى بالدكال برماكينهاتى ب

يتاري الموسط يرب المارياك باست بها مان المان المان كاب بي المان كالمية والمناب 

الینان ان بوادی وابستگیول سے آزاد بوسسا کے بندورتهان ان جواد اسے اس کے میے تیان ہور

بيتري المال اود بيتري امت سعمه الرس كالكيل الكيبتري ويقست المانت اللي اوابوسك ريغيرات اورباليت كادوت المعامرة العروف اور مى من المنكسية - يعبرات اورومست كى دميست كن بيدرهم ، زياد تى اوركنا وسي منك كرنى ب تاكرول فيكي دعمت بمنزلت اودكامست انسانى بمجائى المدوفا ماشح بحا ويصحعمت فلي فليم ربابوز

فاص ادومكوات بوس اكمالوديم بالى ببالت اوركرابى بجدوستم اوما فلاتى ادرما مرق تبابى كازني والمست وكالمناس وُّ الله ما يَمِي ا ود عدل وفيرا ود فور كى طروت بدايت ما دى اير جائے ۔ اس دين ميں دحمت بى يعست اور شقا اور بدايت سبت بهام ، نعاكم بهم ما در انسانول كيليه بنيد مب انتابي نعاست ارتباط د كفية بي رباه داست الدبلا واسطروا جله وه فودانيان ے بی زیاد دانان کے ترب ہے اورب سے بورک ای در باور قربت میں مب باری ۔ یک کسی میں ان کا وہ اینے کود د مرسے کی برنبست خاسے زیاد ، فریب معجے۔

مَنامَب كانعلب رودمنيدوسياه ، كه ومد ، جوان و پيرجى كاسب برائى كاسب يا خاست قربت كادسيادمون تتوى اود بهجيزگاري ہے۔

مرض ندلے ، اس الا مدود منفرے سے ، مبادئ کا ک<sup>ا</sup> تا سے سطان سے ، ماری موجودات کو د<mark>و د بخشے واسے سے براہ دامعت</mark> اور بيشر مابط ركمتا بدوه اس كازياده قريب بهجوزيادة تقيد دل وكاس بيثم دومت سيتقي یی وجہدے کریکتا مب الحول القول میں ہے قواد داول کی موش ہے ، زبان کی طواوت اور داول کی امید ہے۔ اقیامت می زندگرآن نوا کی گردی بهل واکسند نوا من كام حمّ و قائم بذات . وتربان مان وياوَرَ بِرُكُ فرخد شيدم فناده برشها الكاز فورشيد ناكشته بدالك دو نوش نعیب بی براس ندا کوبیک کیت بی اور قبولیت ان کا مقدرے مینبرارم نے ورفرایا ہے ،

الم المقيدة والتروية - من الم - GOLDZIHER, LEDOGME ETLALOIDEL ISLAM P-25 PARIS - 1958

الله الموقوي

«ایل قرآن انلی انشدا ورفدا کے خاص بندے ہیں " طلق امام سجا وطیرانسسلام کے ماتعتم مسب کہیں :۔ « بامالا ہم کوان میں سے قرامدے بنیول نے قرآن کی دمی پرکلادکمی ہے " مثلت

\*1903X000

کله میمالیان ۱: ۱۵ استامدن : ۱۲۸ و ۲۴۴ – ۲۲۸ ملکه میمینهمادی و دسا - ۲۲۷ –



قران کے نام

وسول الشرك الشرطيرة البوسلم كرزماني مي وق الخاريجوي كوكس تصوى خام سين يكلاما أنشأ الاسكر بالرسري كولة على الدواج إست نبرى باسكتى ـ ابى توى كدولان مركوش ، جب كالكريل كري يكيل كاكر قول كالكري الدي كاكرة براكم كود الفرى يو والا عالى في گرینیا دی احدِّملی طور پولغا دیکرندا نسیمی اینگیرار بینک مینیانیل که ان بی آیات می بغظ<sup>یر ق</sup>رآن به مین نازل بویکا نشه ۱ دراس انهماکام اللی کے ایک صے یا مادے کے مارے را طلاق بوتا تھا۔ گردوسے نام بی جے گناب ، وکر ، فرقان ویزوبیترسے نام قرآن می ودی تھے۔ پرنا نے کونکا ایسا فاص نام نہیں مقابوں من زیانے میں جام فرد پھروں ہوا ووک کوپ ای قبم سے بکا ستے ہوں۔

امادیث اصاقبال کاریش سے یہ بر برا با اسکار مول احتران احتران مراست کے بعد کیا سے الحال کار بران اور المان اور فا مراضط

ومُعَنَّمَت ، تهار قرآن بميدي ريفظ الم مودت بن تونين آيا ہے كم صحفت ، كانفا أع وف مب ذيل بكرون بركايا ہے ، مست ابرا بيم ديمركي (١٨١) ؛ مست مولي (٣٠١) مست أفيان ٢٠؛ ١١١١ ) ومست كمر (نامه ميركي ويعافظ

كتسب إنبياد ٨٠: ١٣) صحف مُمْشَرُو (نام إسمادني واعلى ٢٠: ١٥) وَنُرَشَرَت كَلَّمُونِت بْيَلَ (١٠١٨) صحف مطبود (باكينونك ٩٨: ٢٠) -

معت بسرے مین کما درمیندو چنرے وکرین ادائی ہا ہوا ہو ۔ ای بیسٹ کی بی براکسا جا کہے مینو وکتے ہیں۔

صحف اودمیند کے مربی انفاطی اسسان مرسے پہلے ہی دا کے تعرف اوروں کے ملاوہ دینے طابیا دی ترسے ضوب ٹویٹی براننظا پاہے۔ پٹیش نوٹرواں کے زمانے کا مرب ٹامرتعالیے عرقب اسلام کی تادیخ بیں شہود ترین شال میڈنٹیس کی ہے گئے ہڑس تحریر کے سیے اس کی مشال دی

سله المطلكي، ديان بنيل بش ٢ بلي كذه كارتن يُتلكس في ولاس-١٠/١ و ١٠/١ الغاني ١٠٠٠ - ١٠١١ -

ىكە ئىيدىكىرىدادەن ئىلادادەن ئىلىرى دىرتا مقاراس كاتىپلىرىم دۇلى ئامقادونون ئىلى دىيا مقارايك دفوشا يىكى كودىش ياران كى مركه باسكريي فوشيؤان سفاين كجرسبابى بيعيتوه بزيست يمثننن بحركثة راتبط نسف يشعوان كوصطاب كرقي بحدث كلسا ا

سلامى المسحيصة من المسيط الىمن بالبزيرة من ا يأ د

يان الليث كسسرى متدا تأكعر 💎 مثلا يشغلكم سسوتى التتاد

(الطبوالغوامسا): فكيم على المستوكيد، فا أن ١٠ مهم المامنسقاني ١٠١٥ الرَّحَتْ ١ هذا صعيره ، الكن الغمري ؛ فكالمت المتعاوم ما ين المقالمة للمانين (الشبوالغوامسا): فكيم على المستوكيد، فا أن ١٠ مهم المامنسقاني ١٠١١ الرَّحَتْ ١ هذا العمد الكن العمد المستوحد ا

معمت (اونم، فق اوديم كاكسرك ما تدمي بشعاجا كلي) تجرير شده مينول كالجمود يعاج دوبلول كردريان موجدتاد كيري ممتسك محلكا عن جوت بي ربعدين يهمن كاضا قرآن جميسكانام بإكيافي عمول بي تحلطان بيدم يرضط نيانبين مثار زماز بابيت كماشعارين امنادنعادگاگانعامت "كاگيسے ليے

اک فن کے بین ماہری کے مطابی حرب کے وانٹوروں شلائیوی اور فرق الدر حربی وانٹوروں شاؤ فریک ، اللہ کے اور می کے خیال پی دمعمدن اور ای طرح دمحمدن ، کتاب کے مین شک دراصل مبنٹی یا آرامی الفاظ ہیں ساگریہ با شندی کے دوممالکت ، اور محیف کی میں اصل مبنثی يا آما ي يولي \_

كريكيو يحريداك وجودي خود قرأن يرنبي أياءاس أسمالي تاب كايرنام يوكي معايات كمدمان بب صريت البرك في تاكيااور ينبوك م كالمعلى المسال المدال كالماس المحالة والماس في الماس مبيل الشرم الي مبدان المدين موسف كم الرمب م وكول في من يجرت كانتى قوايك كاب و إلى ديكى بن كود معمد ، كباكرت في

بتيدما مشيم فمهابترا NOLDEKEL ORIENT AND OECIDENT 1, P., 708.

تله برين جدائق كالماميع المانع المين كالمامو (تترباء وقبل يوت) المون بيّتي في كد تعيدت كالروك إداره مورى بنداطان المعط نكس كرياد فراه مريسة الكري والكري والمحرين كون المن المستن الماري المريب كود و الطوريا كريز هوكرسناوس برشها كروه فوط فواس فتل كانواليه بهداى في وخطيها و كالااورنام كي وف بعال كيداس ولق كم بعد سعوكون كانوان بريشال دواع بالمحاكر اناع من منظيمة ( كارت الورب ريم ما ١٣٠١ ... ١١١ موم ١١٠ ١١١ ) -

مق ما مظاري، منى إلى الحاد : فكرة مهم ومستعا يمرين عبل به ١٨١ اسال في كربوها المهم يما المريد (م ٨٥ م كرجوها ماورث كوسيدة اوبريره كما كياب جِي كُوبِهِ إِي المنية (١٠١٥) سفاقيل كاستِ

ع الترتيب الاداريك في ١٢ ١٢١

ك استحالتين سينسوب ايك نعرب.

اتت يحج بعدى عليه فاصبعت كحظ ذبور مصاحف دهبان (العقاشين ١١١)

عيم تن ميا ش الاحدالكي سفري قوم خرك مؤش يم مَلَا كَ مُودِدُ فَي مِكْساب،

اتوكم بدين فالشعر واقستع بمنتسخ الآيات في مصحف طب (الري فري اد ١٩١٩ س ١١)

عه المزبردالاشتقاق\_

🗠 النعافيرا ۱۸۱ –

8-FRAENKEL, S. ARAM FREMDW. S 248 GOLDZIHER, MUH. STUDIEN, I, (Q 107), NOLDEKE,TH., NEW BETTER S. 49 F JEHREY, THE FOR, YOCA OF THE QURAN

ينام بسندكيا كي الدو توان كريم كمعصمت بحاكها بلنفائك في

نیسل ہواکاس کومسٹ کے نام سے بکا مابلے نیاہ چلک اس مدیث کی اسسنادی قوال نیسے اوراس میں کے نے بڑتان کیا جا گئے ہے گریددوایت اوراس ہی ودری دوایات اس بات کی نشاندی کم تی کردمل اکرم کی دولت کے بعداد دوائن کے سلمین کے زائے ہیں دمسٹ، ہی قرآن کام وج نام تھا۔

ال دوستاول سے معمد، کا مداع واض بوجا کہ ہے۔ اس کا عابت بات بنا اس اس کا عالی ب کوائن ا

می منظمری کردهزت الویک فیک ندان ی بحب قرآن کوک با نکل یک الاے قرقران کواول باز معمد می نام الیا ۔ گاریانیس جور کا کرینام امل نام دقرآن ، کی بگریر ہے۔

ق میونی دم ۱۱ ق) ای دوایت کودووانی تاریخ منفزی اورا کا این بیشت می کافتای بیدا استان می میدونی بیشتر در این تا دوایت که یک دومر سر نبید سرسی کلیا چهر (این تا ن ۱۱ بیشا در آن کا مالی کاملان می این کاملان می و در این کاملان نقل کی شرب المرشدا و بیز م ۱۷) -

Contact: jabir.abbas@yahoo.com

<sup>- 14 247.0:10011 0</sup> 

مله اس مدرث کانوز وارد کانوز د تغییلی ۱۰۰۱) اود خناکی افزان سرور ۱ ادمانکام عاش محد د م

ظله نشأگ افزگان - ایک فیره ۱ ۱ ۱۲ ۲۰۰۰ -

تله معامن بهستانی درائع

الله المنان ١٠ ١٨٠ فع ١٠ ١١١٠ - المار - ١٠ المار - المار المار المار المار المار المار المار المار المار المار

# لف سي ران

لفظرِقرآن ا

آسان کاب کے مام ہے مولیا مناحث کا توان کا نظری اور اور اور ای ماری دنیا ی نوالی کا ب کے بیان اور اور اور اور ای

بنائج دو ترے نامول سے پہنے ہم کا تو آل جدی ، معایات اصاحادیث یک اصاحای وانٹودوں اور مل در کے بہال متقریع کے نتط نظر سے بی و دور سے پہنے نوٹو ملا تھے ہیں۔ اس کاب کوستام تی بھرائی یا محامد نے ہیں دیا تھا۔ مناوند تعاسلانے نے دواس اسمائی کا ب کا ام ترکان مکا ہے ، ہم سکن طاب دی سکے خرج ماوں ہی ہیں فرایا ،

بَلُمُوقُولُانٌ مَنْجِيدٌ فِي لَوْج مَنْحُنُونِ (مِن ١١٠١) ولك يِتْرَان مِيب وم النفاي الشبه ا

انَهُ لَحَثُولُونَ كُرِينُهُمْ فِي كِنَاكِ مَلِي مَكُنُونٍ الله ما ، ، ، من الله الله الله الله الله الله الله يقرَّ للكريك بسر - كتاب كمنوان البي يمولُ كتاب ) يم موجد ب

ال بى شرع مادى شى دى فراقى .

يَّاكِيْهَا الْمُرَّامِيْنِ فَيُمِالِكَ الْكَفِيْدُلُ لِمُسْفَةَ اَوالْعُصَى مِنْدُ فَيِدُكَ اَوْدُهُ مَيْنِهِ وَالْكُوْلُ لَاَ فَيْدُلُ (۱٬۱۰۰) است باددي، بعظ بمست (دمول) تمهامت كوهب يد) الطاكويس همثلاس (دامت) كانسون يا است تعملاكم كردد - ياس برزياده كردد ماددة قرّاده كول كول كول كريل كرماه يومور

یدیم بے کوارٹ کا آرام و گا کے ملے مائے کہ دیما دسات کوتیام کی کریں۔ فران کو تفریخ برکوا دروائی طورے بارسات کے ا کے اباغ کے ایم کام کے بے ٹیار ہوں۔ درالت ایک ایسی فیروادی ہے جس میں تیادی کی حرصت ہے۔ میں وجہ ہے کری نام بارا قرکن میں آ کا رہا۔

خداس کتاب یک انظافران ۱۹ د فعد منقب موقول بر) کیا ہے۔ ان ۱۹ بادی دومزز جاؤاٹمال کے بیاد انتمال ہوا ہے (۱۹:۲) دود فعدا [منسترین کی نگاہ ٹیک اس ایریت بیک قراک ان انجراسے متعدد قرارة الغربینی نماز خربہے۔

ماليان ميلتا ١٣٦٠ طبان ١٠ ده ١٠ مناوي ١٠ د د يان ١٠ ميم رفوازي ٥ ١٠٠٠ -

ELCUKANUS

قرم العش مي

ملكن ملكن ملكن ملكن المالكن ملكن المالكن ملكن المالكن المالكن

مدیانگشی \_\_\_\_

GLORIUS, IOLY, THE, NOBLE

DER KORAN, KORAAN

תלטונוטיט.

LE CORAN, L'ALCORAN

فرکسی زبان پی

KURANI

البانيين

LL\_CORÁN

بمسيالوی زبان میں

IL CORANO, L'ALCORANO

المالوي زيان يمي

ولايره

KORANEN

مویڈن کی زیان

یان آلات زیاده ترزیماندای تبدیل کی بنابرے رمراہ کے تعدید تھی کا اسکا کہ ایک کی طور متباول دریافت نہیں ہوا تومرایا الفاظ کامیح زیمانی کرسکے رطاوحا زیر ماخی نک بیری ہی توموں میں اس کوزیادہ توقی کا سی کہا جا آگا تھا تھی جب کیا جا تھا جا کہے جب ترک مشادس ، یا قرآن کرم یا فراک بیرور

رادداشت فالزف مدس ۱ اد ع ۱ اد ع اد اد ع الفاظر اد اد ع الما المادول ا

نفتاقراً ان کے تلفظ ی اسادی دانشودون اور المالی بشاف نظری وجاس انتظاکے اور سے استنباط ی اضافات ہے۔ مام لورے اس بارے میں دالمتورول کے نظریات کی تباوروبا آول ہے۔ کی اس انتظاکے اور چی بجنواد جدہ پانیسی ؟ کھوگوں کا خیال ہے کہ اس انتظاکے اور بس بجزو کو جدہے روسوں کے خیال ٹی ایسائیس اور اس انتظامے اور شک ان کو بجزو کو وجود افراد

جمان بات کے مقد ایں گھڑو موجد دہے وہ بھی آئ تعلا کے منی ہی ہم نیال ہیں مکر نیواں نظا کے فتعت منی ہیں۔ استی جمال کی کے منابی مبدائش میں مامن (مہدا جر) سے قول مثل کیا ہے کہ قرائ رعان ایک وزان پر قائمت سے معدود قدر ۔ بر ہے کے منی من آیا ہے۔ دوئرے نظول میں نہذام ہے اس ہیڑا جو لڑھی باتی ہے۔

مع - دومواقی تناده (م ۱۱۸) سے نقل کیا گیا ہے۔ رہا ہیں مین معاب کے بعد کی سے بیں ۔ دو کہتے ہیں ، قرآن معدد اور ا قرُرُ (باب نعروخ ) کے بیری کے من بمی کرنے کے ہیں ۔ میں اوم رب جب کسی چیز کو من کرتے ہیں اور ایک برزوک میں ہیں تو کہتے ہیں ، " قداً شاکشت کا فیزا سٹ کا کا جیز قال ہر بڑھا دی ۔

کھولگوں نے عروبی کلٹوم التلبی (م ، م قبل بجرت) بولد ما بلیت کا شاعرے اُس کے معلقہ معدد نسی شال دی۔ ... ذِ لا عَیْ عَدِی طلیل اُ دُ مُسانَع بِسِنْجِی

مِجَانِ الْكُوْنِ ، كَمُرْتَقَرُ أُجَنِيتُ

کَمُ تَغَیّراً جَنِیْکَ سے موادیہ ہے کرد داونٹی ہوا بہ تک مالانہیں ہو اُن ادرا یک ہی ہجا ہے رحم بہ بیں رکھاہے ہے د قرآن سے اس کی منام بعث بربلاتے ہیں کو روف، کلیات، اور موری مرب اس جم جج یا ریک سائق، اسکام، معادن اورا مالی پی نعیم بڑھیلی کتابوں بیں بھری ہوئی مقیس اس ایک کٹا ب بی بھی ہوگئی ہیں اور کھیا کہ دی گئی ہیں۔

ان دونوں اقبال میں سے طری اوراکٹر مفستری نے ابن مباش کے قول کو سرا باہے۔ اس کے کہاس سے مقصد قرآن کی تاہید اورع آوری سے وجین کی آیات کی چروی ہیتے ہی سے فرش اور واجب خی ۔

يافتلاف فطر يات الى كم سنى بن مجمع اوقات الاله خوال كرور جال مدادند عالم دريا بر فياذًا حَسَرُ أَمْنَا وُ كَالَّبِ مُعَ فَدُ الْمَنَا فَ الْمَارِي (١٨١٤٥)

قاده کا اول کے مطابق آس ایرٹ کے سی ہوئے ، جب ان کی تالیف کی ، اس بھرے کی پیروی کروا مالا اور کے ۔ "بالیت سے خبل بھی آتان کی بیروی کروا مالا اور کی اس کے قول کے مطابق اس کی بیروی کروا ۔ یں بیان کی اور جب مہرائی قرات سے اس کو واضح اور دوکھن کردیا تھاس کی بیروی کروی

شه نه الولبيده كادايت ب تغيير فرى ا: ٣٣ المال الآدادة تيامت كيات ١٥٨١- ولد ٢٩ : ١١١ به لات مقدرا يومطيد مقدمتان ٢٩٨ بنويا فألا مبرشان ١٩٢١ - الفرنك ٢٠ م ١٩١ - ابن قيب الغران ٣٣ - سان العرب ١١ م١٢ - مهال القرك ٢٠ رشي القدائدا سبع ، ٨٠ تنام والالتيم طف ١١١ - مجمل البيان ٥ : ٣٨٣ - بيناوى ٢ : ٩٤ ه فع القدير ٥ ، ٣٧٨ -

مها با ورثابين كريم ويكما باشكروانشوركيا كيترين ا

مم - لمیانی (م ۲۱۵) اورکیدورول کاکہناہے : خطوقراک ، ہزائی معدد ہاور بھال ، مغران کے وزن ہے ۔ قُرُزَ سیٹنٹی ہے مس کے مغی تکا الینی بڑھنے کے ہیں۔ ہوکتا ب بڑمی جائے وہ اس اسم (معدد) سے بھادی جاتی ہے۔ میسے خول کواس کے معدد کے بھار نے بیں میسے کوب برکھا گیا اس کواکٹاب ، کستے ہیں رہاں ہی معقود و ہم بھاگیا اس کو قرآن ، کہاگیا ہے

یهان تک توان کا ذکر تمامی می نظایم به بره کی موجعاً کے قائل بی -اب ودوگری بیزدگامی نظارے اصل بی نہیں انتے مرب ذیل بی ا ا - ٹاخی دم میں آن ان کے معاومت می خطیب بغدادی کہتے ہی کا نہول نے کہاکو ترکن کو سمائیل بی شلطین (مرویت مقبط اکے رہائے بطرحا تواسمامیل نے کہاکے قرکن کا نظام ہے اور ماسی میں جزونہیں ہے۔ یہ قوائت میسے نہیں ہیا گیا ہے، اگر ترویت میسے ہی ہوتا تو مردہ بیز جو بڑمی جائے تھے کان کہلاتی -

بہتی (مده م) بھی کہتے ہیں کرٹانی قرآن کوک ب خوا کے میسائی جانتے تقریخ پر بڑر کے۔ این کٹیر (م بہت) الکتیو کی (م الله ) ای نظریتے کے قائل ہیں کیے

۲ - النعرى (م ۲۲۳) اورا ك كه يرونهال كرت بين كوفران كا نفظ فرن است تن بيد ميرب بدب كي يزودوسري بيزي مي فرق تن ا قريمة في كان كا تشكي بالمنشك من اوريودون اوركيون كوفري فران كنته بي ربتاني كا ودعم وكر ملان كامي فون كيت يك لله البران ۱۱۱۱ الاتفال ۱۱ فرن ۱۵ معمودات ۱۱ م وترد

- ڪ البران ابند ۱ دور ۱ دور الانقان اور اور دون ان دون استان کاب کوتون اور ایر ایک با با کیست می می رود این می کنده بنا رود می دور کرد الانقان اور این بی بوش او میده کوش می تورکون او کیس برا کرد کی بیان کادی دی سال نیس را الاش
  - ۵۰ می البیان طری ۱: ۱۲ طری ۳۳۱۱ -
- نله قران (بکرقان) مقارنت الدول کے منی کی ہے۔ طربی میں جب سادگان میں سے دوتارے ایک بھی بھی تھے تھے قال کا کہا ہا کہ جاتا ہے اور فقت کی مقال کون قران کوئے اور اندازی می مرک بدود مور کوئن کوئزان کیا جا کہ جد

٠٩٠ - كورد م يد و كالمبت كرفران قريد كى كافراق من فق م يسال سك يك يا المن كرفيات ودر م يا السك في يا المسك في المسك في المسك في المسك في المسك في المسك في المسكرة والمراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة والمراجعة المراجعة والمراجعة وا

مم مبن دوسوں فیکاس کوہو کے بغیروا ہے محرفظ افری بھے اندکرتے ہیں کدم کے منی نیافت اور بہانی کے ہیں راس مورت یس قرآن فعالا ہیں کی بھانوان ہے میں سے میرفض اپنا صربالیا ہے۔ بیسالی فیراکٹم نے فرطیا ،

الله المُعَدُ النُّسُوانَ مُمَاتِلَة لَا فَاحْدُ وَا مِنْ فَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ

يملك كادور ترفوال ب-اى يسدابنا حساالها

قوير من مسلمان والشورول اوز فريري كونظريات اور لات كيسليدين الصيف ولاكل ساس بارست ين مشرين فريمي المهار فيل كي الن يُذكى نظرُ النا وكيري سيمال ويوگا .

جری شرق تنیو و و دولایک دم ۱۳۰۹ کے بہتے ہیں این کاب ۱۱ و نخ قرآن ایک اس بات کا اقرار کی ہے کہ دروال تک اندی سو تبلیغ کرواوں و مقاورت کر کے سن بی آیا ہے کے بھر فرانسین مذی بلاشر (م ۵۰۵) نے اس کی تاکید کی ہے کورکان کے اقران آبستا ہے توکھ مادی بھر تندیکے کو می منظ کو تبلیغ کے معنوا یمن کی کاب سے سی بی استعمال کریں ہیں ہ

لله البران ۱:۸۵۷ ـ

ملك مسنىالدارىء فعناكل القركان ١١ -

كله فلنك المريخ قرآن ١١١١ ... اور ١٨ اورا مكسك

ف والما الما المالية المالية

لك اينا-1112 فارى تربعة

ده المار المورد المورد

بلاشرك الای اور این مان به الفالی خلای دی بی بوب اللی که دور سے میلانیالان یک می دواجه النظر شاط مقرر اکتب ، کاب، تغییر تلیز ، قوم ، زندنی مقال می الله

گرام وی داخرد و ن چینه بی این که دود و کی شد تران کامل در لیالها تو گلات ایک شار کی بیت مهد در هیزنده ای افغالی که قرق احداریت شاری و قرآن که ندار شمال که ناکاش کر با با چید بهان بخدن ام قول یک تران گرفتای می بادید را خوانی و فوار امالی بی تشد عدر آن کرده نی کیا گیا ہے۔

الترابي بن تران الاتونندن في بن المرابي المرا

عل مال المعن المعن المعنى الم

يعتدن وتوادك وين إحدام والمكار بالخل بهم بالمرام المناء بالمالنص بالإلب بإسامت ويوادا الهود على الماء الاواد

( -... Y = 12/2) 19

- Corner un te le gréche de le que

بعض اوقات تمام وي اللي بوا بلاغ بولك يا و مي ابلاغ بولى بواس كواس انتقيت بكاماكيا -

موجب ہمان راسے پہلوک کالب اباب اوراس کی معن گناہ ٹی الاتے ہیں توہت جاتا ہے کوٹیفت ٹی قرآن ، قرآت کے سی ٹی بکا کہاگیہ ہے ۔ مفاقرائت کے سی بی اس تعد وسعت ہے کہ ہی سب پہلوک پر ماوی ہوجا گئے۔

مورة ما آیت ۹۴ نگی افرده سیم اکی تراکت کری و افی طوست بیسٹ کے سی نیم آیا ہے۔ گرفتران میں اذبر کمفا وردی ویٹ کمٹن بمی کہتے ہیں۔ اس سے ایک عصے ہوئے تو سے برصنے کے سی طاہر نہیں ہوتے بلاط کا کرے سنانے کے سی کا ہتر بلیک ہے۔ خوا دندعالم فراہ اس کہ '' تم اس قرآن کے میافت ابی ذبان کو ٹیر حرکت دردو رفیتیا اس کا بھی کرنا اور صفا کرفاتا جا ہے ذمہ ہے۔ جب ہم اس کو بڑھا ویں قوتم اس کی بیردی کردے یہاں مفظے سے قرائت کا ذکر ہے بغیر کھے ہوئے۔

یربات قابل نور ب کونت می قرائت کے جمعی نی ودکا فافود دسول اندر کے مکے خدا نے کہ مالات سے مطابقت ہیں رکھتے۔
اس کا امکان ہے کہ وی کے آفاز میں آبات کے تکھنے کا دوائ نہیں تھا ۔ جب کردی کی اجتدائی نفظ کے اصل سے توتی بینی افراز ( 19 ؛ ) تا تا کہ کا آفاز ہوا ۔ بینی بغیر اللہ منظے ہیں ہی موفوظ ہیں معافظ ہیں ہی موفوظ ہیں ۔ بینی بغیر کے اور پہنے سے ملعب جانے تا ہے کہ کہ کہ کہ کہ است منظم ہے اور پہنے سے ملعب جانے تا ہے کہ کہ کہ منظم ہے اور پہنے کے قرآن میں قرائت بائداً وائسے بوسنے اور خطار کے بیر سے کو کہا گیا ہے ( 19 ؛ 19 و 19 ؛ ۲۰ و ویرو ) ۔ بینی جیسا کردواج مثاباس کو جافظ سے اور نوش الی ان سے بائداً وائد سے بوسنے تھے۔

بتيمامطير فوبالبرد وإلى مثان ١٠١٠ - بهنان : الاشرال ذى ينظه رفتسستدل مه على المندى -

سان ۱۱: ۱۲۸ و ۱۱۰۱ ۱۱۷ - الانتفاب : ۱۸ - ابسیان والنیمین ۱: ۲۲۰ و ۲ ۱۳۲۲ کاخوکواوس بی مؤار (م ۵ ۵) سے بی نبست دی گئیسے ۔ بغدادی نینا ند (۲،۱۱۸) یمن انگیش سے نقل کرتا ہے کویٹوکٹیزی عبدا شوانسٹی (م ، بڑ) کاہے ۔ مینی بمی مقاصد (مامشیر نواز ۲،۱۱) یمن ای قال کوا کا در این انسٹیل کے بیادی قال کوا کا در این انسٹیل کے بیادی انسٹیل کو بھری کا در این کو بھری کا در انسٹیل کو بھری کو بھری کا در انسٹیل کے در انسٹیل کے در انسٹیل کو بھری کا در انسٹیل کا در انسٹیل کو بھری کرنسٹور کا در انسٹیل کرنسٹور کا در انسٹر کا در انسٹر کرنسٹور کر کرنسٹور کے در انسٹر کا در انسٹر کو بھری کو بھری کرنسٹور کا در انسٹر کی کا در انسٹر کرنسٹر کرنسٹور کا در انسٹر کو بھری کا در انسٹر کا در انسٹر کا در انسٹر کو بھری کو بھری کا در انسٹر کا در انسٹر کو بھری کو بھری کا در انسٹر کو بھری کے در انسٹر کو بھری کا در انسٹر کو بھری کا در انسٹر کو بھری کو بھری کا در انسٹر کو بھری کا در انسٹر کرنسٹر کا در انسٹر کو بھری کو بھری کا در انسٹر کو بھری کا در انسٹر کرنسٹر کا در انسٹر کرنسٹر کرنسٹر کو بھری کا در انسٹر کرنسٹر کرنسٹر کو بھری کا در انسٹر کرنسٹر کرنسٹر کرنسٹر کرنسٹر کا در انسٹر کرنسٹر کا در انسٹر کرنسٹر کرنسٹر

ط ودانی ای کی طوف افارد مے جوزگل افکرینے (مامل کرتے) تھا ور میں اسٹو اور دیا ہے) اور اور کی ماسٹو ہائے تھے۔
مزن ال مہا کا متعف آماری سے جوائے نیا وہ قائی تبدل سوم جو تی ہے جونیائی نے دینی کی ہے۔ ام نس یا سرد ہے ام منول کے سے معلی ہے ہے ہیں گئی ہے۔ نا پر بیات ہی ہو کہ تہا ال سام میں کے سی جونیائی نے دینی کی ہے۔ نا پر بیات ہی ہو کہ تبل ال سام میں متحق ہی اسٹونی پر معلی میں انتوالی میں انتوالی کو تھے۔ ایک نما نے بی قرارت اور ای می مسلوم ہیں کہ اسٹونی میں انتوالی کو تھے۔ ایک نما نے بی قرارت اور تدریس کے ہے جریاتا می اسلوم ہیں کہ تھے۔ ایک نما نے بی قرارت کی اسلوم ہیں کہ تاریخ میں انتوالی میں انتوالی میں انتوالی میں انتوالی کو تھے۔ ایک نما نے بی قرارت اور ایک بیارت کے دیں ہیں دی اور اکارت کے دیا تا ہوں کے دی اور کی کے نما نے دی اور اور سے دی الی کے جو می کو دی کی ابارت کی اور کی سے دی الی کے جو می کو دی کی ابارت نگاہ۔

مودة المرال شوع كى دى ب اس كى يوتى أيت من آيا ب كا حراف كم فرش كر يوسى عينا نجيد نام شوع سدواى باكيا تقاسلطيات اورا ما ديث سيد شادي كرب ال دموليك شرك فران سيدنام وي اللي كساس بمرص كمدين تشي كي كي ب راس بن ايك تودو والمثن فريان ج يوينبراكم فرع و ين مرم م من كرمان فرايا تقاريب الن كون بيماكدي ا ودر تعت كو كول تك بينا يمى قوال كوا يك تحرير وي كري الكوا كالمعاقما،

فلايعسالقرأن انسأن الاوحوطاحر

قرآن كوكونى القرنبين لكانا بجزاس كيجوطا براور

بومکتاہے کا س فعلے میمن میلے گنٹھر کے بین ٹی آئیں مگریم ہواسٹہ قرآن کی آیت کو ڈیٹ کرد ہاہے۔ اس تھم کے بہت سے نونے ہیں۔ پنانچ نشرونا ہی سے پڑھوٹی مام دوان پاگیا تھا۔

ان مُتَلَفَ اخْتُكَا مِنْ الورْنظرِ بِاسْ بِي مِي امكان جِكِرِّ إَن كَانِظَةٍ فَرَارٌ " بِنَ بِسِّ مِن كَلَابِوا بِا وه مِرد بِووى كَيْكَاكُر مِن تَبارِجِ ابْرِوا بِدُوا الكوم اسم فا من مِين كرّى كدامل بي كوفَل مِث نبي في جاسكن يَا مادى آيات كوشارُ ان محافد پريا بائے۔

ایک اور بات بودوکی دولاب فعاکامعرلی تشفی ہے۔

کا فرکهاکستےکوہ باپنے ہے ددگار کی جانب سے (اپی نبوت پر) دوئنی دہل اودآیت کیوں نیمی لاتے ؟ کیا ہما کما ہوں میں ان ہوصات ما من آیا ت نہیں اتری متیں ؟ یع قرآن مربی مازل ہما کس میں فردد کھرکری (۴۴ ،۴۳) اور پر کمسکے وگوں کے بیے تبھیری جو ( ۲۴، ۲۳) یہ ق قد تی بات ہے کہ گرفراک فیر پی (مجی ) فربان ہی نازل ہما ہوتا قرکہ جا ناکھ بی کیوں نہیں اتوا (اس، ۱۲۲) سے جم جی ہے جب کی اسس کما ن طب عربی ؛

مره قراک مکروی من بے بائک اس کا بر برند خوادند تعلی طون سے دی ہوا ہے۔ (۱۱۲ ۲۱) کی کون سے کیا ہے (۱۲ ۲۲)

-(or: Asternational continuous of an interest of the continuous of

منسقان

ا كىنتىكى ئى كات كى مودت ئى منسران كى تعبار الوست منطى تعلى كدوا كى نتا المالى بعبري النظاميان الدوي الكوروي ا مران نتائج قائد PUROANA ئى كەنتى ئىلات كەنتى كالىت قائمى كى كايدى كالىت قائمى كى كايدى كايدى

مى يەنىلىت اى بات كەنىلىنىنىكىدىن بىلاكى اىلى فىرى ئىلىنى بىلىكى ئىلىنىڭ ئىلىلىكى ئىلىلىكى ئىلىلىلىكى ئىلىلىدى يېردادى نىدارى كىلىمىلام سىدىشىلىمىسىنىڭ ئىلىدىلىن ئىلان كىلەن كىلىنى ئىلىلىدىنى بىلىلىدىلىدى ئىلىلىدى ئىلىلىدى

ان كاموازدا بدال ك قائد سرك مي ماسكت ب راس منع ك شال عدي من وجع ال العل كام من من من المراب المناج

walf and higher the foreign will be have more faller at the attention of the

BELLS, INTRODUCTION, A. P. L. M. L.

بى موعارة الديال ساق كومواكر في ما الديد الله ي ما من كان من كان الله المن المنافقة والمنافقة والمنافقة المنافقة المنافق
ے موجے ۔ بود دار کری " قال البر م کیتے ہیں بن ک کے نیے بھا کا کا فترک نے مالان کی اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ الل
بينك المقاني سر بالافران النعال سے۔
بهمال مرب النت شناس معزات شلاً ابن اسبی ۱۱ ما در بدا ابن مجاود میری فسندای انظ افزة این کوم لی کم سیستا و در این م
· injuried the state of the state of the second
اىن ئى ئىلىن ئالى ئىلىن دى ئى ئىلات كاما كى ئىلىنى ئىلىنى ئىلىنى كودا كى ئىلىنى كالمارى كى ئىلىنى كىلىلىدىد
المتن على يما تعالى بدا الله الله يعلى من المربعة المعالى المرابع المربعة الما الما الما الما الما الما الما الم
سرايك يك فالمداخ الماسية معرس كور بهتر قال مركان المراب المناس كالميان المدكان كالمراب المراب
مانتے ہی کرکے مرکی حاضبان کو بھی شوع ہونے سے بہنے رونے کا مکماً یا چھ
اس نفط کے منی وضاحت کے ہے اور بہتری والع سے اس کو مجت کے لیے فود قر الکونا میدسے دھا کا اچا ہیے افساد پھتا اللہ ہے لاس
بظے قران یں کو جا تنادہ کیا ہے۔ ترقب نول کے ماعت دینتا ت طرع تران میں کو جا تا اور کی ا
الدسترة المالية المراسية
٩٠٠٠ كَيَا رَكِ الْدِي كَتُولُ الْمُشْرُقِ فَانَ عَلَى عَبْدِيدِ الْمِلْكِلُونَ الْمُعْلَدُونِ الْمُعْلَدُونَ الْمُعْلِدُونَ الْمُعْلَدُونَ الْمُعْلِدُونَ الْمُعْلَدُونَ الْمُعْلِدُونَ الْمُعْلَدُونَ الْمُعْلِدُونَ الْمُعْلِدُ الْمُعْلِدُونَ الْمُعْلِدُونَ الْمُعْلِدُونَ الْمُعْلَدُونَ الْمُعْلِدُ الْمُعْلِدُونَ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِدُ الْمِعِي الْمُعْلِدُ الْمُعْلِدُ الْمُعْلِدُ الْمُعْلِدُ الْمُعْلِ
ده براته به بس ندا مرفان کواپند در نازل که تاکیمان داون پرسند ب
اس بها أيت يمد درقان ، قرآن كي منبادل كي فوري آيا بيده جن كولوا في اوران افون كافوت والدخ الكي مقد والداك الدك
is the literal was a first of the control of the co
AND STANDED TO THE STANDER OF THE ST
الأب وكفد التشاكي عن وما وقال الفارقان والمنظمة في وكر المنظمة في المنظمة المن
اورىقىدا بىرنى اوربارونى كافرقان اوربربيز كاروب كسد ليدفودا ورقبورت هفا كاست مستناه والمستنان والمستنان المستنان والمستنان المستنان والمستنان والم
النائد بين رقان و من الحام وراوال ك من الله بين الله ين الله المواد وروان الله بين المواجر بين المارك
ادرا في زمن عدديان فرن المراديا إجلورت وموس القرق الانهات والمع المرامي
المراب والمرافق والمرافق والمرافق والمرابع والم والمرابع والمرابع والمرابع والمرابع والمرابع والمرابع والمرابع
- series 1000 billion marchine ser source of the series of
To be Decreb the commence of the best of the BEELS HATE P. VAS.
K. WAGTENDONK FASTING IN THE KORAN, 143.
לי ביו ויין אינג אין
مروى كا كافتر ديك ووله وزويك الحاق كردك بارك قديد مدين مدين المالك المرات الدي ونادي ونادي والعنظ الى مفتطر فا فعل الموالية المو

http://fb.com/rapaiahirabhas

امل قرآن ما وعرفط لے پاس دام الک ب ایل ہے۔ وہ اس معرف ایر ہے کوس کی مثل الحق فیر بریم سکھے یہ اس میں انتظاما ور الحرف اللہ میں اس میں

اس امل نے کوا شرف اللے نے دومرے اموں سے بھی اور کہ ہے، میے ویوفوظ ارو برقم کے تغیراتبدی اور ور اسے موال ہے ان بال بالان ا الاب بینی ام محف کور در مرب ایک کاب اور امل می کاب ایں ۔ اس می برور ہے اور وہاں سے ازال ہو گئی ہے ۔ (۱۲ ا ۲۷)۔

الم مِعزماد قديل السوم ندريا كر إن الله كنت كي الكون من الكان وشايكون الشرف الحد كاب عمال بروار شاور المراه المعارسة عيد

قراق بردون مولا و نعا دندگره مے محمال الله عدد ۱۹ ماری کرد کاریکون می دان کرد کا ایسام ترب کا بود خام بود کے ک کا الله اس کک نبی بینیا - (۱۹ ما مدر ۱۹ مرد کا برگ ب اس کے لیے تذکرہ بے بولیقیت عامل کے ۔ برخمت محرد میں ہے جربت بلاتر ہو اور پاک اور مزر تو ہے ۔ اور باکا معت اور پاکیزہ مغوال اللی کے یا شوں میں ہے۔ (۱۹ م ۱۱ - ۱۱) برک ب ہے جو ان منظور در مدد میں منطق مراکی بو کی ہے (۱۳۵۲ ۲ و ۳) - قرائ پور کا بورا لوج منط میں مکھا بولے اور جو کا در اور میں اور کھی کی دور در دو اس می شاہدہ (مواہ بھی کی بور میں کئن می محروب کا کی بھی بار جو ای بری میں ایک ذرہ میں ایسانہیں سے خوار دھا کی جو میں میں میں میں فیدت و دور

ایک اورانا کی آب بین کا طرفداوندی سے مابط ہے۔ دیا یم کی فقے کرت کے والی ہیں کی معذی فعلے نے صدی ۔ فعا اس کے دی ۔ فعا اس کی معذی فعل کے فصدی ۔ فعا اس کے دینے کی اورانا کی کی بیان کی است ایم اور دیا ہی کہ کی اورانا کی کی بیان کی بیان کی کی بیان کی کی بیان کی کی بیان کی

ا مادون معرف معرف الله المراس معدال بارياس كواما طب اجادًام الحك بهديد (متراضوص تيمري - ١٧)

ال کیات بین مکن ہے خدا کے علم ازل کی ک ب مواد ہویا مجروا لیغیب بی ایسا مرکز ہے جدموت خدا جا نتا ہو۔ کمر قابل خدمات میں عدلار المن المن المعرب المراجع المراب المرابع (او: ۱۹: ۱۹۲۲ د میدون می کان سیامل یا در ۱۹۱۱ د ۱۹۱۱ د ۱۹۱۱ د ۱۹۱۱ د ۱۹۱۹ ٥٧ د ١٨٠ يه ي ال الجهال فرهته الدته المديمة تبال كالم تمية كريتري ووسي والتي يما - اك نامر بالبول وفي الديمة (۱۲ : ۱۰ - ۱۱) معذقیارت ای کتاب کو با شدکون کے دیا ، ۴۹ ) ملتی کا پیمال کھلا ہواہد (۱۱ : ۱۸) مراتب کوایک تا ہے (NEATH COMPANY اس طرح نعا وندما لم في ابن وى كريم مع كوك ب كها ب كودك ب البلى كي نشاني في ويسى بيرويات كي المواج والمجاود في ال فلات كامل إنا فالونظرة تقيب كمتين وملناون كففروتيب بالاناب -ايك دومرا قابل خوز كتريسي كمان ماري وم مورتول كرا فازع با وتعلمات سيرتروع يو في اين ( عار تعول كرمان ما دنسیا اثارتاک برالی کانام براگیا ہے تاکراس کی ظمست پہتر لورسے نگا جوں بی آسکہ ان باق چاریم بھوں کے بایسے ہی بھی کہ جاسکت ہے كرسودة دن وين فرا قلم اوراس كي ابهيت العرف من إو دلا أي ما قريب ين الديمواتي برينكورت بعري الديمون مدي يابم المطيم ال معرورت ذكرا كرمرت انكزداتعات اوربوش كانتيرك نياورة وانعاا يستعول كابيان ميتن سيران من بهار كايرا كا واسكر-بهرمال ان منتف ناموں میں قرآن اورک ب، زیارہ مون میں اور مقول ایک میروب مرب بہنست کے آگام نواکر قراک اور ، كتب، اس بيكها في كله بان سيماس كي كادت مبي كي ما تي ميدان كوظم سي لكما مبي جا تا ج- بينام ركها ما تا اس متيقت كي نشائد يكام ككام اللي كومينوں پر محفوظ رمِنا چاہیے اورک ہوں کی مورت ہم ہم کیونکی مرف مافظے پر بھروس کرنا پافیراس نومشنڈ کے جس پیسنب کو آفگا تی بماددنس درنس اس بزنجه کیا گیارے بکان نیس می طمسیدے بیرمنا فقال کیا می دانساق کیم افرادہ می اودی اُرسندوں منظلها والخارا في والمرضابي ووطرف بتام تعاجر سيدقرآن كه برف ما كانتها في تعليق والمن الما يدول في سياكا والكابيد التي والمساوعة بشائح فعز كالإصليمة تالل يمكاني وعروب وجوداع وجوال اعلال المدكفيرون 

قرأن كالك دومرانام وذكر سب مياك فرايا: رِاتَّانَ حُنُ كُثَّ لُنَا الذِكْرَ وَلِمَّالَهُ لَحَا فِظُونَ

من المعلى المركبة المر - Charles Charles And Charles Conference وكريادك المصافران المال معادل مناون كالمعافر كم

The property of the state of th

Mening was

۱۱:۳۸) توجد (۲۰ ۱ م ۱۲) تغیر (۱۲ ۱ م و ۱۰ ۱ ۱۰) وکرا افزاکبر ( ۲ ۱ ۵ م) فعالی پا دسب مصیری ہے۔ اگرفعا وزدما کم بندے کا وکرکرے تو دوسمب کا موسب فغیرات و بور کی سینادجرست ومغومت ہے۔ تبول واطعت کی فٹائی ہے۔ اس کا ذکرکرنا استفناد کی ختیا ، فغن ہے اورکزم و توفق ہے۔

عادى فوت الرايك تدم الشكرة بم نبارى فوت فرسال كرماب سيرمين محر

فراک ذکریے۔ اس کوجیشہ یاورکھنا جا جے اوراس برقل کرنا جاسے۔ قرآن مزیزا درگرای ہے (ام: ام) ذکرہ جاوٹین (۱۳۹) ۱۹) خداشے اس کونازل کیاہے (۱۹: ۱۵) اور وہ تو داس کی صافحت کرناہے (۱۵: ۹)۔

مكمت

کاب خطاکو میکنت کے نام سے بھی پیکاداگیا ہے۔ اس کے اس میں وصف بین جی فیک کیا ہیں جی فریک ہیں۔ بعض وقعول پر رضاص فرآن کا وصعف ہے (۱۲ و ۱۹۹ واحا و ۱۹ و ۱۹۳ و ۱۹۳ و ۱۹۳ و ۱۹۳ و ۱۹۳ و ۱۹۳ میں)۔ کتا ب وسکست بھی خداکی طوف سے نازل بھرتی ڈیس (۲ : ۱۳۳ و م ، ۱۱۳) اور مگھروں بیس ان کی شخاوت ہوتی ہے (۱۳۳ : ۱۳۳)۔

قرآن کے دوسرےنام

معت محرس ۱۹۰۱ (۱۲ ۱۳) معت مطبره (۱۲ ۱۳) معدق (۲۳ ۱۳) مواط آستیم (۱ ۱ ۲) مای (۲ ۱۵۱) برحرنی (۲۳ ۱۳) برود او آن (۲۲ ۱۳) برخزن (۱۲ ۱۳) برخزن (۱۲ ۱۳) عم (۱۱ ۱۳) م (۱۲ ۱۳) م فی (۲۳ ۱۳) بالفرکن انگیم (۲۳ ۱۳) بالفرکن انتخیم (۲۳ ۱۳) بالفرکن انتخیم (۲۱ ۱۳) بالفرکن انتخیم (۲۱ ۱۳) بالفرکن انتخیم (۲۱ ۱۳) برخور (۲۱ ۱۳) برخوم (۲۱ ۱۳)

رول النه كارند كى المسامى كالديكونت سي مناسل سليد متواى تعالى مدين مناتون كريد إيرال ا مين كريات فارتزاش احتاف ين يفيق له يرباكناها درث اوربعا بالمت مي كالبيت المعرث الرياد فركري كم جب وه توشرخم بونے لگ تکسی کھیجتے یا خوکھ کا کھنے پر فغزا وہ نے مباہتے ۔ کہا جا کا ہے کہ برزیا دہ تردوش زیتون اور فٹک ٹان کرتہ کی كبعى استدر شخول بحسق كماس كتقر فذاكو يمي مبول مالت اس كو الشيني كيدود الله بغيرار كم كما مواكهة وكوري ساكل وبالهم الدشقيل كي وميت يرف كميت وكي فودكة تبارك ت كلهطوي اللينيه ، كيافق كي عامة عدى كي نواتن إور ذر والول يرى نكار والنات كي مساكيين وكرن كانبال يدر والنسين كازمان تازدادر فنحدي كيدياتن كرينانكر باتارى كادورتماء بغابرا ك دوري بونفرا ورفود وفن انفزت كياك ته يول كيواك كي السيم بيس مجد نيس بالأيل مركي فهادش ايي بي home of the office of the contraction of the state of the ينهانت فود رآن بي ويرادي شاوت بي الاي بي وى بني سيام بني مان يك يخ كاب كري ادري الاي العربي الدراء الى كالدراء الى كالدراء بم اپنے بعدول میں حبس کوماہتے ہیں ہدایت کہتے ہیں۔اوراب تربینیا ظاہ کہدیے a selection of the second second 

MACHINE LINE OF THE PARTY OF

وَمَا كُنْتَ مَنْ لُوامِنْ قَهُولِهِ مِنْ كِتَابٍ قَ لَانَ مُعَلَّمُهُ يَعِينِكِ إِذَّا الْأَدُ مَا أَلَهُ مُولِكُونَ (١٠٠ m) است بهدِ دِهُمُ وَلُكُ آب المع مسكف تن الدن الني إنسب كع مسكت تند الين مولات بمن يعجد في أول نوت إلى الكل بهاكرتے -

پنانچ دی اُرنے سے پہلے وہ نرکاب جانتے تھے ہور خل کی ہارٹ جانتے تنے وہ کسی پمی مورث شک وجی کے ماصل کرنے کی آمادگی نہیں رکھتے تنے رہی وم بھی کہل وی کے نازل بجدنے پرمیران اور پریٹان بجدے رقح یا دی اجا ٹک نازل بھٹی اوراکٹ اس کے اُضاار پی ٹیس تنے روہ وی کے نازل بحدنے کی امیدی بمی بہیں تنے رمیدا کرخوا وندتعا طرفے فرایا :

چان کاب ولوں کو دورت دھیے جی تن نہیں رکھتے تھے۔ د ( فار راس ) کوشٹین سے پہلے داس دوران ۔ یہ نگا کے افاص مطلق

كانشانى-

ایک رکش شهادت می موجودے۔ میساکر وایا

وَّإِذَ اتُسَالُ عَلَيْهِ عُوايَا الْكَابِيَّنَاتِ، مَثَالُ الَّذِينَ لَايَرُجُوُنَ لِقَائَسُنَا الْمَتِ بِقُولُ إِنَّ عَيْدِ لِمُنَا الْمَتِ بِقُولُ إِنَّ الْمَاكِنُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهِ مِنْ الْمُقَامِقُ لَعُنِينَ لَا يَرُجُونَ لِقَامَا يُوْجَى إِنَّ اللّهُ مَا يَكُوجَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْكُمُ وَلاَ الْمُولِكُمُ وَلاَ الْمُولِكُمُ مِنْ اللّهُ مَا مَلَوْتُ مُعْلَيْكُمُ وَلاَ الْمُولِكُمُ وَلاَ اللّهُ مَا مَلْكُونُ مُنْ اللّهُ مَا مَلْكُونُ مُنْ اللّهُ مَا مُعْلَيْكُمُ وَلاَ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا مَلْكُونُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا مَلْكُونُ مُنْ اللّهُ مَا مَلْكُونُ مُنْ اللّهُ مَا مَلْكُونُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مَا مُعْلَقُونُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا مُنْ لَكُونُ مُنْ اللّهُ مَا مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مَا مُنْ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُعَلّمُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّ اللّهُ مُنْ ال

كَبِيَّتُ فِيكُمُّ عُمُنَدًا مِسْنَ قَبْلِهِ ، ا فَلَا تَعُيت لُوْنَ ﴿ ١٠ ، ١٥ ، ١٥ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ قَبْلِهِ ، ا فَلَا تَعُيت لُوْنَ لَا اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ

اوربب ان بربار و ما را بات بدن بربول بدو و کیمیسے قریری بین بربی ایک اسے این طون سے بعل دولے۔ کو لکا در قراک ہے اور کا اس کو بعل دد سے دمول کا بدو و کیمیسے قریری بین بروندگار کی نافرانی کروں قریمی جھے وان میں قومرٹ اس کی بیروی کرتا ہوں جرمیری طوف وی کی جاتی ہے۔ اگریں اپنے بروندگار کی نافرانی کروں قریمی جھے وان

كمعذاب معددتا بول-

اے دول کہدو کہ اگر انٹر تعلاج ہا ہتا تو میں اس کوتم پر دول سااور دفتا کو اس سے الل وکرتا۔ میں قوتم ارسے درمیان اس سے بیلے ایک عوبروا موں کی فوعل سے کام بنیں بلیتے۔

اس سے مات برتم ہاتے کاس سے قبل بغیراکرم نے کسی میں مورت بی اوگوں کو دعوت دینے کے اِسے می فورو فکرنیس کیا تھا۔

اگرفران الی نرجرتا قربیدی می قرآن که آباست ان توگول کودمسناتے۔ اس دورش موکچریشنا دہ فعلی اوراس کی نظریت اورنوشول کے آثار میں استفراق مثنا۔ فلنست اورفائن کے بارسے میں اوراس کی ومدا نیست اورفقام فلنست میں فدد نوش نے آپ کے دم دکوشنول کر کھا ہوگا۔ اگر کہا گیا ہے کہ اس زیائے میک سنگریزے آپ کو ملام کرتے متے اورائیا کہ سنگھ کرتے ہے اور مج بار کے نئے آپ کے لیے بینام رکھتے تھے توریات بھر ہے اور میں ہے۔ ایک پاک طل اور موش نیال فرد کیلے فطرت سے گفتگوا در طلب الخالی کی نشانیوں سے ہمکا ئی جب شیزیات نہیں۔ در شت کے ہمریتے کے نفش ولگار امیول کوئی کا بھولوڈ ٹی بیک ایک کسٹگریوںے بھی ہم موکست ایک نفراورول میں جوایک پیام ہوتا ہے وہ اسکوروں کی گہڑ تیول سے مثا اور شا ہم کاتا ہے۔ فطرت کے سکوت ٹی بھی ایسی مسلب ہی فیری کا ماسکتے ہیں۔

فران فِسْنَ حَنْ اللهُ يُسَرِّحُ بِحَفْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَصَلَّمُ بِحَفْدِهِ وَلَكِنْ لَا تَشْفِيهُ فَنَ كَشْبِيتُ عَلَمْ الْمَ الْمُنْ اللهُ يَسْرُبُ فِي مِنْ اللهُ اللهُل

پنانچ ہی ہے، فطرت بی ہوجی ناہر ہے وہ ایک اور صواکا مال ہے۔ اس آبٹک نے ل کر کا تنات کوایک نظر بنٹل ہے۔ کم اس کادرک اورا صامس برخفی کا کام نہیں۔

میرس بندها فی صفت محرق کمید به جبل بغز نخوانی و قری برتران پهان تک آدای دورکے باسے بی قراک کی شہادت کا ذکر مقاراب دیکھیں کرمدیٹ کی کہی ہے۔ بیڈکراً تیکا ہے کہا ک سے بی کوئی واضی دوایت نہیں ہے۔ گریش امادیٹ کے اندازسے اس ندانے بی مسدیا بڑنے کے دوزوٹو یس کہا دکھر کی جا سکت ہے۔

ابدنده خاد کاکمیتے بی کوایک دی آب نے فرایا : ایک مقلند خی جواہت کے اس کی علی معنوب مزیو جاسے اس کوجا ہے کا ہے اوقات تعلیم کرے۔ کہد قرت اپنے برود دگار کی مناجات کرے رکھ وقت اپنے نفس کا حاسب کرے ۔ کہدوقت خواکی خلقت بی خورونوش کرے ۔ اور کھروقت اپنے کھلنے چینے کے بین خوص کرے ... ع

قیاس کیا جامنکنه ہے کہ جان ہوگا ہے ہوگا م ہوٹا ہوگا ہے صوم کوب کی گوٹرنٹینی انتیاز کرتے ہوں گے۔ اوردی باتی زندگی میں تنق حاوت ہوگئی میسا کرہدمیں آپ کی نوم بھڑت ماکٹرا ورمعالی کنیرو ساری ساری راش تیام کرنے اور نماز ناظر پڑھنے کے ٹا ہد جھے۔ یہاں تک کرنماز کی ومبسے یاؤں ہودم کا کیا ہے۔

بہرمال ذکراس نلوت نشین کا بحدم متاجی بی آپ خود کودنیا کے کا سوسیٹیدہ کرکے اپنے ددمانی فورد کئریں مرکزم بحد تنقیہ کہا گیا ہے کہ نموت اعدکو ٹرنینی پنجبراکرم کی زندگی کے بہت پر بطعت دن تتے۔ اس ایک ما ہے دودان ان بے فوا ڈک اور تومیل کھ آپ کے ہاس کہ تنفاا ور نوداک میتاکہ تے اور کی ٹیکا اعداصال سے دریغ نہ کرتے ۔ ہمٹری دنوں ٹیں کہے کی طوف نسٹا کر لیتے اور کھر

مارشیم فرمایز سله این بنام ۱ : ۱۳۵۰ طبقات ایما سعد ۱ : ۱۵۰ بروت اسلم و هناک ۲ : تریزی : مناقب ۳ : العاری ۱ مقدرم ، احده: ۱۸، ۱۹۸ ماری ۱۰۵ ساله فن ۲ : ۱۸۸ لله کیسیس

<sup>.</sup> محله مسلم على حيان ـ

ه ، کازی ، تهد و دخان و ایمانی جای دشاختی سد داعدی نیل م و و و ب

مكن بالراد كي المار ا ببروق ل عكد والعن دفايات بن يرى أياب كراب كي زور فترت منه كال المائية الكري الديد كال كالم المنظام الم بيثك يركها بالكتاب كريعا تقوم ون الإم وكتاب بنياف كيد ليساك الأله يدما في كي بيره تا المركا ويتري كانتشنى عربي ما بتت بين مكتا كيوي فلوت الديكرشش كالازمرتها أكيب رضوعا بهب كم اما ديث بال واخ لورس فكر جي كما قاندي كم تقويره والم كمفار ال يخبل تقام وإلى مع حيراتي يمن فرجيك إس تريف يد كل ملاده ازى صرت فدي كريف داي في نفواك المفل الديد مر مرا المراه مولان بكون مى قاردانسى كار منزية والى زيات بي كربريال بغير فاجرائ كوششى امتيارك قد وال بيمان كود كان الدركي ودرايس

يهاں برمی کیا جا سکت ہے رہوں کے بوقوی کا وکریت اوری زیانے کا نہیں بویب دمی ناخل ہوئی۔ بنام بریشت کے بعد فی اگرای نے فارترا کی گرانشین ترک کردی متی ریسنت فری مینی متی - ای کے بعدسے برسائل دیمنان کے پہلے مشریف ایک دفول میں بالفوا و دیمنان مجدی المتكامث كرتيطه

أمما زمات مين روز نستيني ما بليت كرمعا شريع سع دوري اوراس كي دموم وعادات سے برين تعا : گراسام كي تعاليف عي و ديم «احکاف» کاٹک افتیاد کری فومیری اب با عالے کو تحالب ما شرے کوئ اور ما وی تی جدوم ما دور استا الله عنا الله اس موک سے فراد کرکے فاری فلوت نشیں ہونا انبیا م احد سل اول کا شیر ولیس سے اللہ

الإس ال وشيني وست من التي تقر بعض روايات على مع الما الما المعتبرة مع واوا عد المطالب فارتزام م ومفال كريسينين تكسنت محسيم كا ورمفان كالدكر ماهاب الكادوم اكر المناقشيم كان الكربعالودوكم وك بيدور قري وفي ورا باميد كامفيرو في ال كاميرى كى اوراكن والدور وال ديست مي مي مديد والمدين الماري ي

The same of the sa

The factorial for the state of the contract of the

كه بنجالباد فطير قامد من وطيح ذكر من صلك و المناس و المنا

هه بخاری: اذان ۱۲۱،سم : میام ۲۱۱ ، احدی فنیل ۱۲ ، به د

What is a with the wife the winter שם האו ישוא ואיו ואברו יו אץ יאוצו וולאי וון נו לבנו נישוטה ול אורטונים ואורטונים ול

العام المناف المناف المناف المنافرة موم عدد المنافرة موم المنافرة المنافرة

لله مواعدا يك مال بب بنك بدواج بول الكرمال ٢٠ دونا ويكان إردون في المدون الدون الدون الدون الدون المداول المعالم المعالم المعاد المعادل المعاد

الدول الانت ١٢٠١ و١٢١ مرب بالى يم كورندين كارم عى الدام في المام في كان كارم على الما والت السراق المتن در المعتبره كادى دواصكاف ١١١ عاف فتط ميدى بدوخوت كن عيد سراي يور La Balance

میروملیدا: ۲۷۱ : النک ۱۰۹۸ و ۱۰۵ -

الاست المن المستقل موالن من الدك يعينه كالمرابع المائية كمد في ما ياسه كالوصائق المان المواجعة المدينة المستقد الان المان كله يه كالرق المدينة المستقدين المستقدين المستقدين المستقدين المائية المراكزة المراكزة

## منيف

به يظرك على المستك كي وكون كانبال ب كونوار مين المراب الدقيق الام منتقت عمد الحاتى العنون كانبال ب كريانا مراق عرى يامينى ... سعانوذ ب الامنيف العرب كوبوديون الرسامون كاطيفة كالمسجة بن يعنون كانبال ب كريشيم كيمونت من مناو بعن اس كرمكن فيال كدتري -

> اس کاتفیل جی جانے سے بم اپی بحث سے ایم لیکی جاتی ہے اس سے بیاشارہ ہی کا بی جائی بال کیا جائے۔ انا یاس الای بی منیعت کے معنی حتیثی اور میح وین قریدی کا بیرو ہے۔

میمنسلان کم کی گیجا کاسف اسودهٔ العراق د آرت مه معند چنا جاریفناکی ناعی دی گود که نام بسی تعاربیدا کا وختا پائز (۲۱: ۲۱) بھی اس کی تارید کرتاہے۔ چنانچ قرائق سے اس باست کی تارید بسی ہوتی کہ نیست کا وجود اسلام ہے پیم کسی تنام (میداک برقرکا دمو کا ہے۔ کی در و دوم کی تیسویں کرت اس بارے ہی اہمیت کی ماس ہے جہاں کہاگی :

یں (اے دسول) تم فاص دل سے دی منیعت کی طرت دہا رہے کیے رہوری افغارت انٹیب میں ہلای نے انسانوں کو بہا کیا ہے۔ خلق فعا یں کو کی تبدیل نہیں سہاسید معاا دراستوار دین ہے۔

ا کاطری ۱۰ و ۱۰ و ۱۰ و ۱۰ ای آیات اس بات کی دخاصت کم آن بی کامنویت برت پرستی اور تولیف شده خاصب کمنوانیس منیتی ، فطری اصفائعی دین آول ہے۔ رہا کیت (۳۰،۳۰) تعلی کی ہے اور بعث سے فری سالی اور برشت کے توریع کی آور ال پہلے تا ڈل جہلی تی

كله تارتغاليوب أوالاملام . ١٧٠٠

T. SPRENOER LEBEN MUALIMADS I, 46 Sq.

عراب من المان المرابط ا المرابط المرا

> بُعِيثُثُ بِالْتَحَيْثِينِةِ الْتَسَمَّحُنَةُ مِن *آم*ان وكامنيعن بِمِهومِث يُما بول فِي

ينى الن ذا بدار تحرير كل مقلط عن أمال خرمه به المالي ودر مى مدر المالية عن المحقيد المسلمة المسلمة المسلمة

مرب کی ٹامری پر بھی پرنام اسی میں ہیں استمال پواہید ۔ اوقیس بی الما طستیا نصاری (م۔ اص) بھادکس تبییلے کا دکھیں پی تشا الد حکیم اود ٹامرمجی اک سے ایک شونقل کیا گیا ہے میں بی خاص دیا ان کے ما تقودین مغیمت کور قراد دکھنے کی دحومت ہے جی مخرکے ٹوٹی ہے کرمیروان بوٹراب چینے ہیں ایک مغیمت کے ما دوں طوف بخال ہیدا کہتے ڈیں ہے

فادع امنیعث کومسلم کے منی دیا ہے۔ بعب کرد بریل املام اورے کاس انظا کوز برے منابعت ہے بینی شواب فوادی ہے

<sup>2.</sup> A. JEFFERY, MATERIALS P. 32

سك مقال منبعث «يونودي فلمري والدرا المعالعث بالمتعالم

يريك المن بنام ١٩٩١ ، ١٩٩٥ ينا المد لمن وشندر كالل ١٨٥٩ .

The hard to the history of the miletal that and

كه كارى: ايان ١٧١ تريزى استقب ٢٠ ، ١٧ واحدا ١ ٢٠٠١ أيناً بمامالافاركلى ٢ : بعراب الدين المينيد والفطرة وصهفة الله . فيها في

<sup>.</sup> كه أقيموالناديث منيفا فانتم الناغاية قديهتدى بالذواب رافعلى ويجام، موقامو الرفاري المادية المواري المادية

الم بنيات المنطقة في تعيدة ما يت ٢ - بلانغراد المعلقة في المعلقة المنطقة المنط

دور بن والالله بهرمال اس کا اطاق ایک نیک احتاد سان بروانی ہے کے اسپیاشاں کا تل کے تھے ہیں ہی پہنچھ اقتبادی اور بردی برمال اس کا اطاق ایک بیک اختاد سان بروانی ہے جاتا ہوگا ہے گئی ہیں گئی ہے ۔ اجبہی انجالی ہی انجالی ہی برا کا احتاد ہیں ہوا ہے اور برا استان ہیں ہوائی ہیں ہوائی ہیں ہوائی ہیں ہوائی ہیں ہور کا اور بھا وی منید سرکہ استان کہ بردا ور دی ہوج ترا مستال کے استان کی برا کے اور ایک بھارت کا اور ایک بھارت کا اور ایک بھارت کا اور ایک بھارت کا اور ایک بھارت کے اور ایک بھارت کا اور ایک بھارت کا اور ایک بھارت کا اور ایک بھارت کے اور ایک بھارت کا اور ایک بھارت کا

اسلای داخود دن پی سعدی درم ۱۹۷۹ می ما بمی کا دخار کی کی این او کی با کی او میڈوا او سے شاق ہے اس پر بہت پر خوال کے اسلای داخود دن پی سعدی دی دم ۱۹۷۹ می ما بمی کا دخار کی برون خار کی برون کی برون خار کی برون خار کی برون خار کی ما بی برون خار کی برون کی برون کی برون کی برون کی برون خار کی برون خار کی برون خار کی برون خار کی برون کی برون کی برون کی برون خار کی برون کی برون کی برون کی برون خار کی برون کی برون

پر خوالدار افزوری نے اسوم اورہ ہوریت اور میں اثبیت میں نیا ہمت پیماکرنے (اوران کوایک ٹابت کرنے) کی ہمین ہوگئی کوششیں کی ہیں۔ اس کا کہتا ہے کر حمّت ، ممرانی زبان کے نظامتی نوت ، TEHINNOT ، المجمنوٹ ، کامور پ نظارے ساس طانی

Like the state of the state of

شله متاليمنين بيل متعردائرة العارب اسلام-

ك يوادراد وادت ١٠١٥- الألواء ٥٥ وطرو-

لله كلودين يوم المتيامة عند الله الادين الحنينية فور

كله مان مراد به مرك فواد بي مواد اخام الصلاة العابد المتحضة "غام المام المعام لي مان ما مام المان كالسام كالدك تمار

كله بان العرب ١١٠ و ٢٠٠٠

عله تيبه، ١٠١٠ العالك، ١٢١٠ كاكر ١٣١١ ١٥١١ -

JOURNAL OF PALESTINE ORIENTAL SOCIETY, XIX الله متارسنيت دري والتي دائم المناسب المري والتي المناسب المري والتي المناسب المري والتي المناسب ا

کله تاریخیتولاد اه تصرفاری ۱ ۱۸ تا منارسی ب

الله عن عَلَيْ الدل إله ارطِي المسنورة رياس ١٥١ بروت ١٩٥٨ -

anthony vide and contract of the second seco

الاستعادة المسترين ال

19 H. HIRSCHFELD; NEW RESEARCHES INTO THE COMPOSITION AND EXEGESIS בי אינור אורטואלין אירוי אינור אינ

CAETANI, ANN. 1, P. 181-92; R. BELL," WHO WERE THE HANIFS?" IN MOSLEM

WORLD, XX, 1930, P. 120-4, N. A. FARIS AND H. W. GLIDDEN, "THE DEVELOPMENT OF THE MEANING OF THE KORANIC HANIF" IN JOURNAL OF THE PALESTINE ORIENTAL SOCIETY. XIX, 1939, P. 1-13.

الله عربي بلي ا: وجااد ٢٨٢٠ ليدل -

تك تشيير في المراه به والمن الموات والمسهم الفيري بالقرال وكله والمن على المان به المان المراد المام

ملك ختى الدب ١٠١١- يختف في للمام بحوالك ٢١٥ وري الموران الوب الدم به الري ١١٠١ ويدي المام مريد المام موالك ١٠٥ و٥) -

كل ميرة ١١ ا ١٥٢ يعنى الجي النست في المحنث كالمعادي شماركيا ب مين كما وكما وكم المراك وكال وكال المراك المستناس و ١٩٠٠).

عله الماريم المام عهد مع دو ۱۱ مر الون ۱۲ و ۱۹۰ ملی ایرانی کاری خال بده فلان بیت منتشای بیشن مغلایت به من الاشعر و المنسرج » (نبایترا و ۱۲۹) ایک مرث یم یم کام در می کام در می

من مله وعناق تعصد ويماري المراد المدين كاب-

and the second of the second o

بیروال ای نداخترین زرد ند عرب نی بداید کی خاتری بوم دود کان کردم و دوان کی خات می دخی خالی نوان مین برا ده ظالی تورشی کردی کے ابعا وادرانیا می برای مزر تشیقات می آن جا ہے ۔ گرخ دون فراک می کردات میں بریات جمعت ہے۔ ایپ پاک فائدان داستان والی شائدان داستان میں میں دیا جم تا تو اور انسان

لاله الى دِنْ الما م بو به به الوقل به منه به به به و المن المنطقة المن المنطقة المن المنطقة المنطقة المنطقة المن المنطقة ال

المنظم ا

المن المنظمة المنظمة

ي ترمنن و الكوان مى المسلمات المري و المن المري و المن المري الكوان المري الكوار و و و الما المري المري المري المري المري و المن المري و المن المري ا

برمال با و دمغنان عمان که دل کی خوت یم ایک توریجار بتارات کا را داو و ای فریمی نوبار به تاکدون تی دو دار آن ای کا نمات که دیج د می تالیا و دو مالی ترین اور زدگتریان ایرانهی کیش سفان کا نشاشت کواوز اس عالم به تی کسیده معدون به لوجه زرگدا هنگ درمغان کامپریز خوات آن دو بادره نه بندگری کامپرای که باس و کهس آست را کسد مال گذرها تا قرایگ درمغان می جرای گری دیگا ای دوران آپ کی محکونیت می دو بعد ی می و گرفت فی کم بی بیان که به تاوگون که با کل مادر بدید نوندگی که بر میرون که رستان کورکه در کار

آبٍ کی نوم بھنوت اکٹرنے نے اس کی کہتے ہے۔ آئی کی نیوسٹ کے آفازی نعادی قل نے بھرکہ بھلامسٹ کی وہ دویائے صادق مالی سے۔ کہت خاب ایسے دیکھتے ہے۔ بیدہ محریفیت مائٹ نے یہی کہا کہ نعاد ند تعارف نے تہا کہ کوان کا دورست اور کوس قرار دیا تھا۔ کہٹ طورت سے زیادہ کی چیز کورٹ ندلین کرتے ہے۔ کیا

الن شهاب ذُمِرى (م ١٢٨) كمت م كرشروع ير الله تعلى المعنى الله المعنى كريد المعاري و المعاري المراب المرابي كريد و الماري المرابي المر

امادیث می مجان خالوں کو دویا شخصاد قرار دیا ہے مسئی معیار کیا گیا ہے دو ای نے قاک ای کواں خوالوں سے بطام ما جاھے جہ ارتبان دیکھاکر تاہے۔ بہت سے ابٹیار کے بیے خاب کی بڑی اہمیت رہی ہے۔ یہود کی تابول میں ان کی ساوی تولیات کے با وجود اکی میں ان خوالوں کے افزات کو ذکر ملک ہے ۔ کا ب مفکس میں خواب دیکھنے والے کی اصطلاع سے میالات میں میں خواب میں ایسی کے لیے موجود ہے کیے جود و منبالات میں خواب میں ایسی کے لیے موجود ہے کیے کی وجود و منبالات میں خواب میں ایسی اندیکو دی احداث کا ایک وہا ہوں منوا

له مبلالبنگ ۲۰۹۱۲ م

سك مشرح اصول كانى ـ طامعدا ـ بهدم \_

سله میمنانگادیدواوی ۳ دنشپرور تا ۱۹ ۱۱ – ۳ رتبیوا و برسل موادّ بر ۲۰۸۰ دیدگا ۳ دم دو در او در سلام ۱۹ در او در تغییم ۲۰۱۲ و ایک اجراد کی اس ایک پیشام و ۲۲۲ دارسیل انتول معامی ده ر

ی افسائش اکری بیلی ۱: ۲۳۱

على المارية المام ورويا الماليون ويال المياسي وي المام من الما المارية المارية المارية المام المارية المام المارية الم

كله بخارى ايدالى م اتفسيرية و و اسم ، توبيرا ، ٥ بسلم اصلة ٢٠٠٠ برويا ١٠١٠ برايوا وَواصلاة ١٠١٠ - و ا

ی منتخبرالیای س

المنظام المنظ

ملقره ۴۶ کتاب کرانیاد کے قلب بیلے خاک می تبار بوت بی تاکہ بعد میں وی کانوول بوسکیٹ مدیث میں ہے کیعن رویاز نعدت کاجند یا وی کی ایک تم پاہرتماری کاندید بوستے ہیں۔

A Charles And A Control

Company of the

בי מינוש או ווי ניין ואי נייל או או אי בכועול שו ווי ווי בין בין בין בין בין אי או בין בין בין בין בין בין בי

e dividence de proposition de la proposition de la company de la company de la company de la company de la comp

TIPE CHI CHI

ك الله كل ١٠٠ الم

مكك ايشاح البيدر

الله حريال باب اسم وماوي ١١١مد ١١٠٠١ و١١٠٩

<sup>-41.</sup> Fall all

على فرون كافواب اوتَبَيِهُمُ تعديد ابدائي اله ١١ بعد كافواب جهزون كيديكا والكافير منواوان ١٣١٧) بوكدن فركواب (واليال باب ٢) و...

لله اغياباب ١٠و١١ - ذكرياباب ١٠ يكل ٢٠ ٢٨-٢٢ ـ

کلے کتریبرتال ۱۰۱۳ ما ۔

شك ميروان كنيرا ١٨٨٠ ـ

على بخلى فبيرة به ١٠١٠، ١٩١٠ .. بوقاً مك بحث ب مذيات اوم رفاد المعادني جي خيات باداك تيم برنيدا : ١ و دمنين المحال : ١٩٩٩ \_ م ١٩٠١ -

The first service of the service of

بهبه موجه ماکنود برست ملاکون بنوب شایند که این سیان کون او کاران کرمنال بی دی از این که این که این کار ایس کال کرم لی اعلیجاب دیکاری بر کرد بین مناوری این این این این این بری کارن ک

اک باسعه تن به داران متحاون به کارنه برای کی فاب بی ری افزی دی چین که بال به کرس کار فراب بی بازاری کی ب دی ال اولیت که میری سبب کمید می فواب دیکه اور بسری کاران که دی اور باکون کون کارکیک الال بحد کی اولیم بی دی و ای کارند با بری کمد شرک کی کار بی بی بیان از کی بری دی اور از کرای کرد بری کاری کینیت الاکری عمی تود وی از ل بیرن کارند ند موروی میری میری کارگی فار برای بی ای بری دی از کی برای ای بی دی دی دی دی کارای کاران بی بی

م والله معدد والما المعدد الما المعدد المعدد

بفران المراد المراد المنافراب المنتقب المدار والما

مَنَامُ مَيْنِي وَلاَيَكَامُ كَلُيْنَ

ميرى الكيني فواسس بى بى مى مياول بيداسي

بغمارم كيعمر

بالیس مال انسان که دو عرب کلیال اضانی اور متلانی خاد کیا جا گست را می می متل است اور تیک ال که نتها پرتیم بلی تو تی ب قال نگریم یم می نشوه نماه دور دانسد کے اس مرحل کا وف اشارہ جو اے ۲۰۱۱ ، ۱۵) بہت می معایات اس بات بدگارہ بن کر چیز نوا باسی می میں دی۔ ابلی نازل بول تھی اور آن بھا اپنی در الرس کی نیم نیم بر باس بور بھر کے تقے لیع

الله على المنظم المنافرة العنى المنافرة على

لله والتنور ١١١ ١٥ ما العباب الترول ميرفي \_

القال الما مع مجامل في القرال والما القال المايون ١١٩٩١م

בד ושטוות בדב ונשקב

الله مناقب فيراشوب بحارالافران الكاب س ١٠١١ مناتل العرفان ١: ٥٥ -

على المناتيجيد ١١ مرافي ١٢ مرافي ١٢٥ و الميان الميل و سابعا و مرافي ١٢٥ و ١٠ مرين الماني ١٢٠ مريم و١٢٠ و١٢٠ المناح و١٢٠ العام و١٣٠ العام

المالمة المؤلفة من المراج والمراج والم

الما المستوان المراق المراق

ای دورش درمان انشرکی فرکی همی ه ما ه وسیال سیستین بی بهت اختلامند نظر یا یا باید بهت می معایات من بهای معالی کی عمرتانی ید برگریس ۱۹ مرسی میستدی برخی ای باست می درخیان ، دجب اصطالهٔ کی عمرتانی ید برگریس ۱۹ سال اصل میست کرس سال میک کا ذکر لا به بیشت کس جیست می می بی آن بارست می درخیان ، دجب اصطالهٔ میون کا ذکریت ربیل بارجرتی کے نازل میست کی تاریخی در می بری ۱۵ م ۱۷ م ۱۱ م ۱۱ و ۲۷ م اه درمیخان ۱۳ م و ۱۷ وزیم الاقرل اور

سله مسد عديد و والتعين في والمطبق وما وزت بمون الاملايد في بوانسري - 19 رينا دفا مواب آب اكريكه عالى به يجمدون المعدد و المعدد المعدد

که موعالمنهب مودی - ۲۸۱۲

ه بلاندی ۱: ۲۰۱<u>م ک</u>ے۔

BELLS INTRODUCTION, P. 1

على فرى ١٠٠١-يان الدين المارين المراكز الم

۱۷رمب فی دفاشنه ایکنه رادونه بیک دومرے اوال می بیر۔ الاقامان آس آیت فرینسے استنادکرتے بیستے،

اِن كُنْفُوْ الْمُنْتُمُ بِاللَّهِ وَمَا اَنْزُلْنَا عَلْ عَبْدِ مَا يَوْمَ الْفُرُقَانِ يَوْمَ الْمُسْتَى الْجَمْعَانِ الْمَا اللَّهُ عَلَى كُلَّ اللَّهِ مَا اللَّهُ عَلَى كُلَّ اللَّ

اگرندا براددای بعد خدید مرزو تا این مودوی دوس به کسیدی به تظریا شیرانشی اندان دوس به تظریر از این دوس به تا ال قرایا شاه با این می تنوان دکور خوام و برواز قادر به "

منرن کامی کی کست اور قرآن کے بیان سے می ای کا پر میا ہے ۔

هیدهاد در در ای کوی این اور برا ارجب الرجب براتی برای مین اسل سے اس سیسے میں بہت می اما ویٹ آئی ای کیے بیسے کر ان مرجوز مادی علیال اور سے خرایا اس مروب کا وان مقابحب درول افتدر بھوٹ خانل بر کی چلام اور بھی فرایا ان ماروب کا موڈہ تک وزکز ا کیے تک می واق مشدد پر برت نازل بر کی میں کی مستمقی احتمادت وی نازل بھر کے موقعہ کے وقول کے مراب میں ہے۔ رہے ہے کو توان ما و دمغان میں نازل بوٹا خرج می ایک موزن شاور توق ، ما درجب کو کا بھی جستی وگول نے ما باہے کہ ان مشاعف دوایا ہ کو بر کہ کر و کو لیک

۵۵ میکات ایی معدا: ۱۹۳ رمیروُ طبیدا : ۲۰۷ دیمیوی الاُلْفَى فتون المستان کا واقعال کا کسیدان ک ۱۱ ۸۸ کامبرو ۱۹۰۳ - این کشیر ۱۳ ویشتمان ۲ : ۱۵-زنی دطان ۱ : ۱۲ در برگارالا تواسدا ۱ : ۱۹ -

و المري ١٠١١- استاع الوساع الماريقول ١٠١١- مري ١٠٠٠ - ١٨ - ١٠٠٠ مري

نه الدينام-ان ١٠٠٠

الله بمالانه الهمام بهديد ١٠٠١ و١٩١ و١٩١) ، حاد القوب ١١ ، ١٥ ، وما كل الفيد وما ل الموم منده : إب ١٥ -

של וופושו אלי אוניותו ומול אוניותו באול אל לנוטי

كله كالمار والمعارض العالم أرثرب ١٠٠١، معلقال ١٨١ : ١٧٠ سنتب كنوانعال وعاشير مند٢٠١٢٠٠

كردمنان سيبط وى خاب بى تازل يونى تى اوردمنان يى بيداى كا ما مين المسيخ كرى بارسے يُري كافكو كا كُون بيد ديك وديلوات مى كەن بىر كردمنان يرد بالوكان الزادراوشى كا كان ۲ دوب كريما تھا ۔

17/6

بعث كندل بعد العوال كالهاعك مراكبي وهير بهال العنب المراكم بروى الى والله يول. تقسقه طراحت بمن بها ويال ما في أي بن كوم رسيس المحقة بي - ال بي سے ايک فينر بريم من كے بارسے بي كوم با كر ہوايا صوت الماج في الى كون المنافز يرصوف المال و إلى الما الله و يكان او بها وساس ك المروك والل بعد الماكمة ٠٠٠ الامراني بيد بتمرك من الي رفاد دارجه الريال راست كود شمارينا ديني الى بهالى كالم أنك بنيد من تغريا ايك كمنظ مك بديال سے دول انشر کے گوئے۔ چند کو یو کا فاصل ہے۔ بنا فوں کے بین وقم سے تال کا پائے طاق بہ کوم وی انکی آئی ہے۔ بہاں سے موالی اور کا ك كونظرات بي - اي سط مجرريها أن السك دريان ايك بزيره نظراً ب- بهالى كاج أن به كم خاصف بهايك بطاوض نواك ب عجاج نے بہالسکے اندکھودا ہواہے ۔ اس میں دوہیتے افی دفیرد کستے سے ۔ اس بہائری کا دیک زیک کے بیبانیے ، ابرابول کی فرح فریدہ دکھ آتا دیتی ہے جس کا سرکم کی طوت ہو۔ بہاڑی کے جنوب مغرفی وائن میں بھرتی ہے ۔ 9 امیل تلک جبرال انا دیے وہ فار مراہ کے نام سے تعدیدے۔ ير ال يك بي الد و كذ كى مافت ب- اى فاد كرته بي بي مي كود يور المور يور يه يري بي كي كي كردميان سير ذرا مثل س گندا باسكت بخرول كان شاول كرف سے بيفار وجدش كا إنتا اس كى دوارى اور مست بخرى كى بير كر موسط بي اور كيان بي بي ایک درمیان قد کا اُدی اس می کوا ایوسکتا ہے اور ایک سی اُدی اس فارس کی سی میں گئے۔ فارش جب اُدی دیے ایٹ ہے تو ات تعينظ آلب ميتول اي اليمرو فارحلي كوفيضي كي يبوي وفوت امبادت ورامنت اورفاد فعا يا الما الما وفي مطب ادراس برزم بري ديت بحى بونى ب- ان ددنون بها زيون كددريان محافار ماديد الميات موز - افق مك ماز كاديروياً بان يوج بحلب س بن بتعرف بالياك معن ك نظراتى بن - آعيى يفارنا ترين كي ما بنكام موسلة بينبرارم بعنت ك بعدى بي بمي اس فارك و بآتے۔ فاتقشدسے ماہی ہیں ہی آپ یہاں کشفہے اور کھر دیرقیام کیا تھا۔

رقله الخين ۱: ۱۳۱۹-

سل مسیلالیدی-۲۰۱۹:۲-

سلّه منزامیک فرادیمزا (۱۳۰۰م) ۱۹۹ بین ۱۳۹۰ مریام بریخا - ۱: ۱۳۸ نقل از کوت افری و فی سنانله بی ساب کے تواف و آق فوست اس بهاژی نیامت کے بیے محق تے ربیروا بیکٹیرا ۱: ۲۹- افباد مکداندتی دموّت کی مبری ۱۱۵ - بیام بارسلام - واکٹرمسدمیدالمنٹر ، ی بین بیرس ۱۹۹۹ واکٹ المعامت اسلام - ۱۲ ۱۵ میرم دیستان - بیکامرٹ - ۲:۲۱۱ - یا قرت سیم بالبلان - ۲۲۸۱ -

قادما بى گوفرىعى الديم دولان بى اير ترمعرت بيرك بى بالديم الديم ها معابى دى الى لاست هـ. اس بارے بى بهت كه كھ اگيا ہے كموبرى بولادة النورا نمنرے كى زبان مبادك سے ايک بديرت سنى قائے بس بى بى تانسیل وج دہست آئے نے فرمایا :

Mary Branch Committee of the Committee o

(است والی) این می وددگار کے نام سے پوھی جس نے بناگی سائی نے ان ان کوجے ہوئے فوان سے بناگی رپھیں تبارا بعددگار بہت کریم ہے جمی نے قلم کے ذریعے سے تعلیم دی سائل ان کو وہ کی تکھایا ہو وہ ہیں تا تا تا ہے ۔ رِقران کا پہلی بارا ٹٹکار فلہور تقایماً تعدد ۱۹ مالی جا دی رہا۔

یده آمرها بسب بنی ای نے اپ ول برایک آب ملی بوتی باقی بن سے آب نے آن آنیت کے مائے ایک نیادا سے بی بی کیا۔ صرت مائٹ کمبڑی بین کر پڑی اس مال بین کرآپ کا ول آن آبات سے توب رہا تھا مطرت منظرے کے باس اسے۔ اس معابرے بی نواب اعدرویا کی بات بحد دی ہے ۔ بیٹ بیروں ہے تھے کرآپ نے معرف جرتی کے دیکا ۔ بعض اما دیٹ بی کہا گیا کہ بدا تعربی کے دقت کا ہے ۔ محدود و و شنبر ما یا بھا در معنان ، جرت سے ۱۱ سال بیٹے ۔ آبک توایت بوصورت مائٹ سے نتل بوتی

سَلَّهُ بِمُنْ مُكْرِينَهُ الْمُعَنَّلُكَ الْمُكَتَّابِ لَارِيبُ هَيْسَهُ ١٠/٠ أوم ) كُوَيْرَكُ لَا فَانْ يَكَ كِينُوا هَرًا و الانما الْف ركيل ـ

ته «خلت ما افترا بیر شرع مهمب اورودری که دین س ما انا بغناری هینی می دورون کی موع تعلیم یوندان الجصے کے بستی ا بسال شرک نے می کولیل بچر علی ہے۔

سلە كېلىپ كىمكى بې " دُخْرَكْ " كەنگەش مىكىت بىيەكى كان ئىلى چۈدىل سىز بېدائىدان كىلدا دورىت دولى يى بىي چەرى ئالى بىلى ، تودا د دىكىما دۇسى د ھوچالىما بىپ ، كەد دورىنى دىرىمانىكى ئەنى كىلىدا ئەكەرى ئەنچىكىدىما ئەن بىلى يېلىكى دارىمانىكى ئ ئىلىلى ھۇكۇنىگەلىنىپ ئالىلىلىنى دورىمانىكىلىكى ئىلىلىلىن ئىرىدا ئەنچىلى ساخەرلى ئالىرىكى ئىلىنىگىدىدىلە

جه سی بی فاب کا دائن بی جد بخل کے طوع می مدیا ہے مادة رکھی ہے۔ بعد می معرت برگزا کے کہ نے الدی کا الماجہ نے کہ باعد بہنی ہے ۔ ورجی فات پر نہیں کہا جا سکٹا کر اس مدیث میں بہا وی فواب کی مالت میں یا بیداری کی مالت میں الال بھا ک ووفول اما ورث سے علیب مکالی قرارتا بڑے گار می کہا ہا آل اس وقت الال بھر نے جب بیٹر تردد ہے تھے اصلا بالا خواج بیداری کی مالت شک بھائی گائے۔

> اکٹ نے کہا ا اس مرد مع

مہنا نچریں ہام آگی۔ آوسے ہاڑی ماستے ہینیا شاکہ سمان سے ایک اُواز سنائی دی رمنداً ٹی کلے کلا آپ ندا سکھٹیر ای اور نی جربی ہوں۔ یک نے اپنا سواشاکر آسمان کی طوف دیکھا رجر آپ ایک انسان کی کل میں کھڑے ہے۔ ان کے عقال برآسمان کے دو تو ل کناوس بر سے ہوئے ہے۔ ہے ہے کہ جب سے کلے می آب نعاری ہیں اور می جرکی ہوں ۔ میں ان کو دیکھنے کے لیے کھڑا ہوگیا ۔ واکھ ہو جا اس سے نظریا کی تیم پر موزا کا مواد دیکی ۔ اس طوار کی ۔ اس طوی شرعی کھوم ہو کردا ہیں ایک شے نے ای مارکی کھڑا دیا ۔ ہورو در جرکی کی میرسے ہا میں سے میلے ہے۔ "

برپی بارتمی کربرئین کو کسٹ درسے امتا ہے برگائی نے مقام کھور میں مغرب ومشرق کے ان کو کھیے ابوا تھا الدکہ کیا ہے مہدی ہندکی کر ۱۰۰۰ یا ۲۰۰۰ پروں سے بھرویا تھا۔ جبرئین کا پروٹین کلجوران کے اصطاق کے درمیان ساسے بھاست دیجھیے پرچبرئیل کے اطار کے کا کا اشارہ ہے۔ ان کی اس متبقدت بھٹی کی مثال پینسپارکٹم کی تکا ہمران میں موریز

امداديكنا يرأن پرملسيل تابع ديرشن گرددبرسركان

بغباكرم في باالاجرك كانسة منزرت فديم كوسنايا:

میں اپنے دگوں کے پائ تھوا ہیں آیا اور فادینم کے پائ ماکر پڑھا۔ انہوں نے دریات کیا کا سے ابوا بقائم آپ کہاں سے ہیں نے آپ کہ انوش کی کچہ درگھوا تھا۔ وہ وگ سارے مکریں کاش کرنے دائیں آگئے۔ (اس کے جاب میں) بیں نے ہم کچہ درگھوا تھا وہ ان سے بیان کیا۔ (دسے سونک انہوں نے کہا کہ اسر پڑھے آپ کوبشاری ہماور آپ کی عمروداز تھ۔ اس کی تشم سے با تھوں میں فارینم کی بیان ہے مجے قرقع ہے کہ آپ ان نوگوں سے بھے بڑی کے تھ برای بارے ہیں این امادیث میں سے ایک بھی ہو مملیا ور تا بھی سے تش ہوئی ہیں ہے مبیدین عمیراس عدریث کو مبادثہ ہے ہیں اور ایسی

سكه الدخى اللفت سبيل ٢٠١٠- ١٢١٣ سيرة طبيدا : ٢٠٢٠ -

هه منزی سوی - ۲۰۱۳ م

ك بروك فالبديل يمروع عاسان سيقرب ادريا تكسد وادير أنتى.

که میروای منام-۱۱۱م-۱۵۲ مع ۱۳۵۰ اسمر-

می داری میری و معرب مالند ( الجرب برت مده م) سے آل بی آل به کستدا در آل با مرتب دریا در مرب دیا رہ در برت اگر نول وی کے نوائے ہے ایسی بیدا نہیں بی آئیں اور نوداس کی ٹا میری تیں اجرت کے دوسرے ملی زول اشرکی زوم ہیں۔ مجھنی ک سے زمول الشرب یا میں مالی سے ناتھ کا کیے

بروں ت گفاد اگفار مائٹ ہے جی کرم کے قرل کی تو ہیں ہے۔ اس دارت اور تیک مدارت میں بنیادی فرق دی فوار با بیاری کے ذرک وی تا ہے اس اور کی میں ہے۔ اس مان میں جرمان کو بھے بائے کا جی بہاں ذرجی میں۔

ایک دوسری معایت مبداندی شاوی الباد سے بری نقل کرتا ہے وجنرت مائٹ کی معایت کی ایک باری تعلیم ہے۔ اس بی مجافلاً با بداری کا پاجبرت کے دیکے کا وکر و تو دنہیں مبدا دشا کا بری جی ماور معارت سے ، نور فتیدا ورکٹی المدیث میں سے سے کیے وہ امرازی ہا معرت کی کے خاص امراب میں سے متا اور جگ نہواں ہے تی تو ایس میں میں ہورے ہوں ہے۔ ممان کا نام موجد نہیں ہے۔

ك لمنات الاسميد الما المركف المراه المركب الما تنبية المطالخ من ١٠١١ ، تبذيب على الما الما الما الما الما الم

اله كناي خليب ١٤١١ باي مغيراد الل

عله نخالبری ۱۸ : ۱۸۸

HYA: I S.

كلك مرضعت مسندي مجروالي العديث معنوت آقاى نولًا ١٢٧١٠٠ .

ها الهادتبذيب في ۱۲۹ مانغيلوم في العال في عن نواص من ملاسان من من من من من من من المنتبي كم الأل ۱۸۱ ، طبقات المص مده ، ۱۸۱ كم يونوي

لله العلامة: ١٧ لمايايم

Partie of the state of the stat

的影響構造 化邻苯二烷烷

Harris State State Control of the state of t

and the desired of the

Miller State and properties to the second control of the second co

Common de september 19 january 19

the state of the first state of a give

41

ابن المراشوب علی ۱۸۰۵ مر به بی ۱۸۰۱ مرد بی ۱۸۰۱ مرد بی افتق کیا ب کاستده نامی کی بید بی بیست و بی است بی این ا ایک دو تراکی نشان اگراد است می برد بی بیران مرد بی بیران بی این بیران می بیران بیران بیران بیران می این از ایس کار می افزار بیران می این بیران بیر

المنظم ا

المائي برحواف بعدد الدكام اسم وى كالمازيوا

جبرول امن

بودی افزای نی کوین بازگانگ بیجائی امدوی فعانی کا واسط تنے وہ جریک نام کے فرسٹر ہیں۔ ان کے ذمر رسول فعانی ابلاغ دی تا۔
وہ پارسٹرب فرشتوں جی سے ایک ہیں ہی کے نام یہ ہیں۔ جبرائیل ایمائیل اسرافیل اور مزرائیل۔ ان بی سے برایک کے دمر فعالد کام ہیں۔ ان کے خام کام بی دی انعاز سے تعقظ ہوا ہے ہے اسلامی مفسری عام فورسے جریل کے منی دم بدا تشریب کیتے ہیں ہے ہیں و آوں اور مقر تورٹ فعالی میں گائریں ، معرف ما مود مقرب کی میں مرد می اماد دور مری بار ، ہفتے کی ان کے بین بی میں کی معرب ہمی کی بدائش کی فوخری ایک و فوخری ایک

کله مناتب ۱: ۱۰ ۲۰ - ۲۰۸

وله بكارالالاسماد ١٠٠١ لمعددم-

عله فالشبك الانتخاران ۱۲ ما المارة المرامقيم ما دماً ستا دُنزان ۲۲ ـ

ا المسب انهود النسيداني در النظري بونكان ۱۹۱۱، تمان بهما وإمراك حيال انهام التراوات الناذة الدن فاويد والمعتوب بالتي ۱۱۱ م ۱۱ بهما النظرات الناذة الدن فاويد والمعتوب بالتي ۱۱۱ م ۱۱ بهما النظر

مة جناسك اتعبيرورة ٢ باب ٢ ، الاش ٢٠١٢ . م تغيير ي ١ ، ٢٠٧ -

يه دانال دروسه

ع العاد الإ ١٠١١ الماميانيا و١١١١ دو١١١١

حرت والمحارث المراد المرد المراد المرد المراد المرد المرد المرد المراد المرد المرد المرد المرد المرد المرد المرد

گرد آن بر ری در شدن کا می می می می این میدا کردائے این میدا کردائے این میں اور خاص کردی کے دوریان میں ان میں ا احد زبان ما ایس (۱۸ - ۱۹ - ۱۲ و ۲۸ ) کارگان کے مطابق ایک این افرات سے وجود ار شعد اور شعل الحاد سے کاما کی ہے۔

-(4194)

بم دیکے بین کونود گاہ کا سے ای فرنسٹری کی مفار فیٹیل ہے بیٹی گئیں اوران کونٹا ن کویاگیا، مربی بی تم کھانا ہوں پیچے بدٹ جانے لا ارشادوں کی بھٹے والے جہت جانے والوں کی ۔ تسم ہے وات کا جب ووج ہے کے اور مج کی بہب ووروش ہوریٹیٹا پر (قرآن) ایک زیمل کر پر امکام ہے والای قوت حالا ہے ، صاحب فرش کے نزد یک مرتب والا ہے۔ (اس کی ) اطاعت کی جاتی ہے۔ بھروہ ایمن بی ہے اور والی تھی دایا اور تہیں ہے۔ اس کے یقینا اس دجر بکل پھوائمان کے دوش ان پر دیکھا" (ام ۱۵ ۲۳) "

And the second s

The state of the s

min e

الاستامات

- 4:14 - 400

ف مِرْكِل ويكالِ ولول المدول المناع أوا وها تع (يرفيد علم اها) والمدول والموال (والما ما) الما) -

و مرد اوسياده ب

سنك محمود الساجيم ١١٨ العث -

لله خوخ-۱۱۹۱۱ ۱۱ - ۱۱

- 4:1- Gu all

نه کارت مسال لوی می سوی و است کی معلی کانوی الله کانوی الله کانوی می کاک مناطب می کاروزی کی می کاروزی کی می کا کی اتران می کاکید کی ما ترون می این می می می این که روزی سویان که روزی می بازد کاروزی کی می کاروزی کی می کاروز

ای که پر کا کورند کرای بیل کی او ای می دور برای به او در است کام کورای با به این کام کورند کرای برای به این که برای به او در است که برای به این که برد کار بر

مال اود چرت سیجه میلی پیلی شا ؟ (۱۱:۱۷) کیاان کے ادمات می جوی کے متلف مرامل می ناتی جرت مدید کی فرق کا پرت چذاہیے ۔ کیا میاومات بیر کیا کے ملاوہ کی دوسرے فرنے پینیلی جاتے ہیں ؟

سلك الخلي النبيارا الك معدا / الها العداد ٢١٠١ الميان ٢٢٨ مطيات ٢٢٠٠٠

مكله متدين ١٩٠١٩ أوليك ١٠٠١ اسلك .

على الرامثاليندوم بهد-

دمواکی فعلرکہ باسب میں موایات اورا ما دیے ہے ضوماً وی کے منینے میں یوا نی ہے کی بھرٹی وی کا وہ ملیقے۔ (کشب انجاسی پیا تک سپے کا الجیمنا مدی بھی کا کی میں گاگی ہرگیاں ہر بنازل ہوئے نظر کا نے بھی میں بھی پیانی کر بھی کا میں وصویا تھا تھے وفوکر نظر نمازکے اوقات ، ایک ان کی تعداد کی نئے کو تھے موای کی شرب پیڈنٹر کے ہمواہ تھے بہلا ٹک کواس جگزیئے کہ جرٹیل سند ماجزی کا اظہار کیا ہ 12 بڑھنے سے معذمات کی اور کہا کی گل کے قدم کے جو عشا ہول تو مل جاتری تھے۔

مقل جمل جدا مدر المريدا مدا المريك كا من زم سولد مرا!! مُحَافِرُ إِس مِكْرِيد مِن اَكْرِيدِ مِن إِلَى المريد الله على رَمْ سولد مرا!!

جبرگامشتم د مسدده م قولی که شیم ایری هفای این دمول نعار کرد الفریجی پیرش کرد کرد کرد برای می الدام این که برید نفرید نفرید بر نفران کرد برات نکاک پار کرک نے نفری اور قرآن کوجهاں کرد آزادہ برفرج کے ما قروم ارت تصفیح بینم برخد دیں دنعان کوامل موروث کی فود دیکھا تھا ہے

الله المنظرية المناهد المناهد المناهد المناهد الله المناهد المناهد الله المناهد الله المناهد الله المناهد الله

الكان : ها و المعلى المعلى

בום וצייון וו ידץ (מפוצים ) וושראו ודן ולרש לעצו ויבוו-

منوی منوی ۱۹۵۷ ۱۹۹۰ کلی -

من مغیندالعارا : ۱۲۹۹ تاریخ طری ۱ : ۱۲۴۹ ، ۱۲۴۹ -

<sup>-</sup> דין אונו בוועולט בוושרו ואמן נידין-

<sup>-</sup> CALLANIA

میکسدد مرابط فرداد در این مرابط می مرابط و در است مرابط و در است این مرابط و در است این مرابط و در است این مرا می مان مرابط می مرابط می این مرابط و در این مرابط و در این مرابط و در این مرابط می مرابط کار این می این مرابط و مرابط می مرابط می مرابط و در این مر

سطرياد وادقات وى منه يكوي تحاوير بكل فردنط بيس أتهدد وسرى موقول عن الثاره ب كدوى زباني جوتى تني وشكاب

تم (است فریر) زبان افرائنت بخران برماری و با وکیونک سی اور منوظ کر نا اوراس کا پوسوانا جا مست فی سیت توجد رتم بر پیرسا جائے وتم اس کے بیسندی بروی کرور، (۵۵ ساوانا ۱۸۱) ۔

٢٠ سين به بنا بستكذى كا المثارز إنى بوتا ها المدود خلياتي في ملاود بالينان تمام آياست بكه بادسيري به وقل السهر معطوعه في بيرد كه به كما شيك وى زبانى بوتى اورى باق حمايتن فرطنتوى نفوجين اكا تمار وكابني باقى تمى او وينه كا باق شى ومول الشركا بريث أوما ما ديث كاكا براست وى كما يك وومري شم تكابم ل نيما تك يجد

مجى جرگان ويُرَدُهي " كَانْك بِي رَحِلُ الشرك الشيك الشيك التي وقت مع بيني التي كان بي ويجف شافنون كان التي ال (مصر ) بي ان كوند د في درسوارد يك الشيه جران كوني اكراً كي منودي بات كرت و يكابرب بيغي معدب بدر تيك يخفي في في التي في

事等出版 经济的企业的特点

بقيعات مغربا فيتدفيك بخارى والأنبار الأاكامدا ///١١ -

الله التحاليمة والمعادية والمعادية

ביום ודירותו בום

<sup>-</sup>IFT I LIF TO I ACTIF FOR THOSE AL

کیا الکینیک با چیزت ماکنرکیمین کی بیما کی نظام المیمین کی میما کی نظام المیمی المیمین کارد کی انسان کی میمینی ک کیا سے تھے میزت عملی نوال سرندی ان کو ملی بہتر سرا کی انداز درسائر سے سیادگلی کے المان کی درک اکمان کا انسان ک سال مملاق المیمان ۱۹۷۲ میرین ۱۹۷۱ میرین استان کی انسان کی انسان کی میکنون کے المیمین کارد کا المیمین کارون کا

-mucie C

- real Colores Indian in the last in the l

The substitute of the second o

على تهذب المام المه ١٠٨١ -

THE AND MORNING CONTROL OF THE PROPERTY OF THE

The state of the s

The state of the s

الله براياله المرايط المواقع المرايد المرايد

ישל שול אוריון שווים דייין בי

the state of the second of the second of the second of

The same of the sa

antast jabir abbas@yahoo.com

## كمرش الثليث أورى

حنرت فذیج بعدش بای کی غین کرد سبخیری الکونی وی سف یک کوکی سک بهرے کا دگی منید بر با اودارت الکے آئر معلوم توریث قامات ولیاد کر المحت کی بحث تا بست تعربی واض بھرے۔

معفرت ندیج آمیشانگال مالت بی دیگرامیت دُرگی رای زلانے کے دواج کے مطابق آپ کے درگی شانی کے اس وحویا تاکر ان کی دو ذریخ کیفیت دور در پھرکپ کی کڑا اور صایا ۔

ا بغیر نسابی انده بخرمست بو کمی بی شی سب بهان که اورکهاکریم این کسید کیدید ان بول. گرهنون هی برند آب کول دی اورکه اکرپریشانی که ای می کوئی بات نهی برند سا آپ که پیشان ونوارنهی کرست کار آپ تواپنون کی ساخت کی سے بیش کتے ہی۔

مرت بی است بی برخد مشقت کرتے ہیں۔ مباؤل کی فاطر دارات کرتے ہی آوروگوں کی پریشا نیرل میں ان کے کام کرتے ہیں الح مفترت مافشہ کاکہنا بی ہے کر دسول اللہ اس مال میں کران کے دل میں ایک بیجان بہا تھا ان آیات کے رافقہ مدیج ہے ہی ہے اور کہا کہ مجے کہ آڑھا وہ ان کو گڑا اور کھا آرام کیا۔ مجموعة رہت مذاقع سے ساما واقعہ بیان کیا اور کہا کہ میں ویشے آپ کے لیے بریشان ہول ا

گرمسوت خدیج نے آپ کوشلی دی کہ آپ کی مارہ سے پریشان دہوں۔ خدا گئٹم کروہ آپ کھی دیما دکرے کا کیوٹک آپ ماڈری کوتے ہیں بخودزممست اعلاقے ہی اود مزید واقارب اٹک وہ چیزیک پنجاستے ہیں جماق کو دوسرے نہیں دیسے۔ بھاٹوں کی فاعل کرنے ہی افقائ کی معینوں ٹیک ان کا ماتھ دیتے ہیں۔

ای طرح مینوشدندی بفته پیشه بان خوبرکی آفتی دی آدوه که دو بردند مرحد گود موند مین نیم بر که داری ایک نون در زیر مدی روه این شوم ریم بان مهری تنین - ان کویک بمتی تنین ران بران کا دل و بان سے اسما دا درا مقبار تنا را ان می زبان سے کہی تھا کہ اس نہیں سن تنی اور یہ نامکن تنا کر گھڑ کو تی بریکی اور نا روا بات کہیں دان کا کریٹ کے ندا کے دیگریدہ بریزی کو تیک نہیں تھا کر جا بڑے

كلك منى ترندى الناقب باب ١٧٠ مقال كنيد احدا : ١٥٢ : ١١ وم : ١٠ -

على ورقرى فرخى معمول يى مطال دائيال باس وصال معاشعار جهوك كه بارستين وصوصاً خزوّه بدرس انتقل كي اين اجمرا وسيال الما ١٦ او إلى المراجه. ١٣٠٧ انتخار بنيادى ا: ١٩٩٩ في قل اخرى باست معاواين وشام بغنيادى : ١٢٥ لمداوديد، المعرّب واليتى ١٦٠٠ .

المراجة المراج

المسلمات بالعداد المان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلمان المسلم مسلومان المسلمان المسلمان

وا قدات كى ان تفعيلات في من جُلامانى رنگ انتياركريا ب ريندك يواكون اسكاب كا تحفرت الدال كونوج ورد كدرميان كياكي كفظريم فى ربرمال م كيدي تكريخ بين بين من من ينتي يونون الكالاجل من من من كاستون من من كاستون المعلم المكلم المان تقا۔ ايمان تقا۔

اب خادنان الله المائد الله المعالمة المعالمة المعالى الموالي المعالى الموالي المعالمة المعالمة المعالى المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالمة المع

چنان کی تھا بھی تو وہ مل کرنیانی اصاف طواب درونی شاہ می کام کی مقرے کے مقابل بھاب آب کورہ بھٹی تھا۔ گھانے میں کرون ما ورٹ جھکے چہنی وردہ اس منگ بالنونواب کی ما بہت اور کینیٹ پہنک نہیں بھٹی کی سابس انتظام کی بھٹی نے اور طرف انگانیا مور سے کہا اصابی جا کا بیٹھ نہیں کر میں نے سمرکر ویا ہو۔ گوآپ کی زوجہ نے تسل و کا اعداب کو مثل نے کوئی نہیں میں سے کا

the marine of the contraction of the surpresentation of the contraction of the tenter of the contraction of

من المناه المربوت الماليكا والديد الماليكا والديد المناه المربوب المناه المربوب المناه المربوب المناه المربوب

درقترين زفكر

منون نوم کے فاق ام کے ایک ایک ایک ایک اور کا کے ایک مارے کے کا خورے کے می اوشند دار خواج کے اور کے کہ واٹوز کے بہائے ہے منوب نوم کا ایک کی اور لا کہ دیکہ اور سنا متنا دہ ان سے بال کیا ۔ دوق نے مہات کوفود سے کہنا ۔ کہ دار موج میں بوگٹے اور پھر کہنا متعدی افعدی ای کا تیم میں کے اقد می ورقد کی بال ہے اسے نوم دالا تم کہ دری ہو وہ جھے ہنا ہوگاہ کا اکر ایو ایک دون موج کی طرف کیا ہنا تھا کہ ان کی طرف کہا ہے ۔ دہ ان وکو ل کے بغیر بڑی ۔ تم المان سے کہ کر دہ ٹا است اور بھی کی

سه ای جرب فوت کی تیر سدامل مدیث کی توریک نمس نگری به ۱۰ و فقالباری ۱۱ دیوانیی پاؤل می او با ایستان می اما رکیستی تیم دان تورید شاک موسط فیمی ماتی -

الله ولا كالتري المندون فيه التري جا في عصوفه وبدن المندكي ورول الرع كالمشرق بن عند جي من تري المن كالم بري سر والمعدد المنافظة المنظرة في معرف عوي مول أكر كون قد كا بلون العالمة في رياح المركة الماجه إلى يضرب المناكم لوث المناه تقاد الموثن ٢: ١١١ ) -

areas la figure de la company de la company

الكراب المخالفة المالية المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة

ئادار سيمورك هندن الاي كالأن إلى المهورية في المال كالمال كالمال كالمال كالمال كالمال كالمال كالمال كالمال كا المال أعرف المالية الم المالية المالية

اله بخارى بدرارى بررارى برانيل بالمون الولى بى براراى المون المون المون المون المون المون المون المون المون الم

LANGER LE CONTRACTION DE LA CONTRACTION DE LE CONTRACTION DE LE CONTRACTION DE LA CONTRACTION DELA CONTRACTION DE LA CONTRACTION DEL CONTRACTION DE LA CONTRACTION DE LA CONTRACTION DE LA CONTRACTION DEL CONTRACTION DE LA CONTRACTION DE LA CONTRACTION DEL CONTRACTI

SPRENGER, LEBEN UND LEHR, I, 128 - 134. LAMMENS, LES JUIFS DE LA MECQUE DANS RECHERCHES, DE SCIENCE DES RELIGIONS, VIII, (1918), 18 CABTANI, ANNALI L. P. 129, 156, 222, 238, 260 MONTGOMERY-WATT, MAHOMET A LA MECQUE, (1958) P. 77.

population in a second and a fact the second into المناف المنظمة وكالمناف والمناف المنافية والمنافية والمنافية والمنافية والمنافية والمنافية والمنافية والمنافية سعوديه العامة كالمقائد مالك معادي تحافظ في الماكن الماكن الماكنة الماك الماليس كالمناس كالمناف المناس خالف المعالم معالم المعالم الم بالموليك المنافظ المستران المعالم المستران المسترك الم فين الما ين الما المراجع المراجعة المرا بعدوتغروى كردوتين ماول كم اندوانتال كم في الله الله سعافيا كالنسوب بهديد شر اكمان يما كم بيمية ومثنانها تحسلة يس كروه ميود و نصافي سِك مُلهب اور ايراني ثُمَّا فتهرا ما والى المصنف المول فالمنادمة الدي مركار لمركم ج يس توديد و خلاياك و اتنى ومرف كر بعد فواب العدمذاب كاذكر ب العد يول كواراكها كرد بيطا الناكي وميت مع مكيان اقال نَقَلَ يَحِدُ بِي بِولِمُلْ غَيِلِزَا ودوى مطالب كوبَ فِي كُنْ عِي الْحِلْ كَوْمِوى الحديث العاسب بْلِمَكْ الطرك الكرك والمسكن جن النسكه باست بمناكها كيانه وكالزعرش بمينا فأطلعه بكانتي سالها وقلع وه البيان فيعت العيموض تقرب معرت فعام إلى

شك نسب قريش ١٠٠٨ الفهائية الحاليرا : ١٥٠ المالي ١١٠ ١١١٠ اماميه ١١٨١ -

الله الاطام لذك و المواد والالتاري والمراد المراد الم

الله كرف كالمستال والمراج كوب معدد لله المرافظ في المراء مناور والمرافظ المراء والمرافظ المرافع المرافع المرافع والمراد الما المراد الم ١١٢٠ : ٢٦٤ منام المراح المراج المراج

على العران المراجع ما ١١٠ - ١١١ من الما الموالث الاحب من ١٩٠١ الوق ٢٠٠٠ ١١٠٠

المناع المقادم المعام المعاد الما الما المعاد الما المعاد الما المعادم كلاك مدتم الساستان بالإمال المدادة والمعاور جرك ويكالى فلاك وقاع وواسته العنا بالان كالعالم المالموب - Principality of

فترمث الحكى ( وى كے دويان وقت

كباما ثاب كرب النمنوت فارترار سه مائيس الت ويك بعد كم دول كريد وي نبي الى- اس وقف كا مدت الله

على بلاندى ؛ ، المكنيث « التماعق متى النحالي واقد : كتاب العلاة ، باب ١٩ ـ

شك النبائياكافيره: ١١٤٨ بالمام ١ ١٩٢٠ -

ملك بمالك بيداوي م ، انبيار إم ، تشيير م او يا بقيرا اسلم ، اكان بده ، احدا ، ١١١٠ وم ، ١٩١٥ و ١ ١٠٠٠ -

<sup>-</sup>ルイングははまれていてのない

<sup>-23</sup> CAETANI, ANNALI, I, P. 238,

ASSISTANCE E

ے مال کو ان کی ہے کا لینے ایکو مادن ہے ہوں الکہ ہے کر انتخادی کے معظرے بادی کے فاق نے ان کو دورے کی بھی ا اللہ اس کی وہریر فی کراٹ کی در تروا مے اور آئے کا موق میں وہ جائے آئی زارہ میں با نے اور تقبل میں دی کے مام کی کے لیے اسٹر اور آئی وہ تو دائیں۔ کے لیے اسٹر اور آئا وہ تو دائی۔

بعض دوایات یک آیا ہے کر دول خواے معرت خدیجے کے ماشدہ ہے ہی خیال کا افہاد کیا کہیں ایسا توہیں کہنا و ندتیا ہے کے معرفرد یا ہور حضرت خدیجہ آب کو شہر کر ایسا کہ میں استدا ہے ہے کہ ایسا کا کو میں کہا ہے اور حضرت خدیجہ آب کو شہر کر ایسا کہ میں کہا ہے گئے ہیں۔ الحدید استدا ہے کہا ہے ہوں کا ایسا کہ میں اور ایسا کہا ہے ہوئے ہیں کہ میں اور دول قرآن کر دول اور اور ایسا کہا ہوئے ہے اور دول قرآن کر دول اور ایسا کہا ہوئے ہیں۔ اور دول قرآن کی ایسا کہا ہوئے ہیں۔ اور دول قرآن کر دیا ہوئے ہا ہے جمعہ میں اور ایسا کہ میں اور ایسا کہا گئے ہیں۔ اور ایسا کہ میں بہنا تو اسمان سے بھا ہوئے ہیں۔ اور ایسا کہا تھا ہوئے ہیں ہوئے اور کا بھر ایسا کہا تھا ہوئے ہے اور کا بھر بہنا تو اسمان کے دول کے بعد ایسان اور دول کے بعد ایسان کر دول کر ایسان کر دول کر دول کے بعد ایسان کر دول کر دول کے بعد ایسان کر دول کر دول کے بعد ایسان کر دول کر دول کر دول کے بعد ایسان کر دول کر دول کے بعد ایسان کر دول کر دول کر دول کے بعد ایسان کر دول کر دول کے بعد ایسان کر دول کے بعد ایسان کر دول کر

الم من ١٠٠١م ١١٥١١م ١١٥٠١٠ من المراد الم

בי אינטילי וויאוויועיטילי וויאוויעיטילי וויאין אינטילי וויאין אינטיליינטילי וויאין אינטיליינטיל

<sup>-</sup> די ואי מענועון וויו בוויו ליבודור איוניוטוווווויים או או וייבו או או איבו ואוויים או או איבו ואוויים או אוויים אוויי

قه بابر بسم الشرانعاد كالان مرك والدن برو و فيدو فهد و فيده المالي مركز برست بها مهم التنظيم و الزواسي المركز و المدني و فيده المالي مركز بالمركز بين المركز و المركز بين بين المركز بين ا

اکتیکالمندور کنرداندور و زیکان کاراز در بیانات میکان و افغانستان در است. در های افغان به در امامه به در امامه کار در در بیانات میکان با در بیانات در بیانات در بیانات در بیانات در امام در کار در کار امامه در بیانات کار این در امامه در این در امامه در این در امامه در امامه

ادر موفوی وی که بهم کا نودوری که بادور سه خط طلانهی کن الدور سه خط طلانهی کن به بیند می تکنده آن که بست ای ماک کی کار بست می که الدوری که برد و کرد که که برد و کرد که برد و که برد و

مَّ قَائَدِدُ عَيِفَيْزَتَكَ الْأَكْرَمِنِينَ (٢١٢ : ٢١٢)

يوم تهويا بالب وكعل كعل كمار مناوع وكون سعن بيراد

بغير نياستهزاك في والول اورزباك والدول كاكرتافيول بك كي توميز دى ايك وك (تقريباً تاللت) معالي

عه النيام ادر مها العلم العداء كالنالدين مدون إب ١٩٠٢ مديث ٢٤ مديد إلى ١٩٠٢ - ١٩٠١

- דארון ויינו ב

the profession was not been also as the second of the seco

كالمارية والمعالمة المعالية والمعالية والمعالي

مودة النفئ محصب نول محسيد شهر مي كباگيله بكردسول الأرايك دودات خادش به نكارياد يون كاد وسي شرك. مذيحت ايك مودت (كيته نال كوه الم بميل الجليس كما يوى بويب بى التيرك بني، الإمنيان كابي اودمعا ويركي جومي بتى ) آئى المذيم سه كبالس مخدًا مكتاسب كرشيطان نے تم وجو لرديا ہے بجی ايك حوداتوں سے اس كوتها مسازد يكر بيبي ديكما گيا۔ چنائي فناوند طالم نے فرمایا :

والعَثْلَى وَالْكَيْلِ إِذَا مَسَلِى مَا وَدَّعَكَ رُبُّكَ وَصَافَتُلَى (١٠٩٠)

سله المول كافت ١٠١١ واحتقادات ١٠١ و معادما : ٢٥٠ و ١٥ و ١٥ و ١١٠ الباية الدالباية المن كثير ١١١ و المعادم

<sup>-</sup>דריוןנייטון פר

ملك تشرخ ي ١٥٩١٣٠ اقطاني ١٠٥٠٪ انهم تمثير ظري ١٥٧ كشف الامراد ١٩٧٩ ـ ١١٠ ما يخرف أنسان مناهدة

كله تاريخ اليهود في طا والعرب ٨٨ ابتنال ازمسداس الحدير فيدر في عام الم

قىم چىدى ئەدخن كى اوددات كى جب وە جەا بلىنے ـ دۆ قىمبالىسے بدىدد كاندنے تى كېچىدۇديا اود دوە تاخش بواھىيە دىنگ وى كاكسلىلاليانېيى تقاكرېپ دمول الشرېا بىنے وى اسى دقت تازل پوچاتى كېچى بريابوتا كركسى سننے پرا بكر سىد سركې وى نازل بى تى ـ مثال كے فود پرجب معنوى ماكتر پراگوں نے تېمىت دكى قا يك مېينے كے بعد قران كى گوا بى كے فديسے ال المراج كى كى اودا يسے مواقع كەشے جب وى يى كم يازياد و مدت كے بيرتاخيري تى كئے

\*\*\*\*

عله مجمع البيان ١٠ ١ ١ م ٥٠ ، يما وي تنسيرون والعلى ، السباب النولي يولى ، مها ، ميروالي كثيرا : ١١٣-

لله مجماليان ١٠١٠ ١٢٠ بتماري ١٠١٠ ١٠١٠

ئه شؤوري يميان ١٠٠٠ - ٥

و وی کفت میں

ملاد کی تولیت کے مطابق دمی کام ابلی ہے جواس کے دمول پر ٹازل ہوتا ہے۔ ورحیفت میشااددی برکے درمیان ارتباطی مطاق اور تبسیرہے۔ ریاد تہا طریا ہام کے کا دسیل ایسا ہے جوخود دیکھا بھی جا گہے۔ اور سناجی جا گئے۔ میسے بی اکرم کوجیل کا ابلاغ کہ بھی صوت

کلام ستام آبا ہے جیسے مدرت موسلی تروی کا تازل ہونا یابعض اوقات الهام اور دویا مراخواب اکے ذریعے سے بینام آباء مراح ستام آبائی جیسے مدرت موسلی کر بھر کا بارس کا ایک میں اوقات الهام اور دویا مراخواب اکے ذریعے سے بینام آباء

وی کا اصلیت کو تندا و در مع اثارہ کہاگیا ہے۔ اسی سرحت اور تیزی کی بنا پر اَسُروی ایعنی اسرسری کہا جا گہے کیجی کفتگویرے دسر وکنا یہ کے لیے بچا ہوا تکہے۔ کہی بغیر کرکیب کے صدایا بعنی اصفائے بدن کے اشام سے کو یا بھر کھوکرا شامہ کرفے مثال کے طور پرایک عرب شاعر نے دوی کو اشارہ دکے معنی ہیں استعمال کیا ہے :

نَظَرُبُتُ إَلِيْهُا كَظُرَةً فَتَحَدَّرَتُ مَنَّاكِنُ فِكُوى فِي بَدِيعٍ صِفَاتِهَا فَالرَّحَ إِلَيْهُا الظَرفُ إِنِّ أُحِبُهَا فَاشَرَ ذَاكَ الْوَجِي فِي مُجَسَاتِهَا فَاصَّرُ ذَاكَ الْوَجِي فِي مُجَسَاتِهَا

نگریشم بدونگایی بس میران ماند دقایی تکوی درصفاحت بدیجاد دیده برا واشاره کردکا دراددری ایک بس اثرگذاردیجان اشاره برتبرگاد

یا انگلی کے اٹادسے کودی کہتے ہیں۔ مربی ٹعمیری آیا ہے : خاوست اِلَیسَا و اَ لا ناصل رسسلیسا سیّمِ ہیا ٹنارہ کیا اولا کے کیسولوں کی انگلیاں تقیمی'' یا ہیروی المیون کلامھا'' اس کگفتگواس کی آنکھوں کے اٹنادے ہی جی مدیث پین آیا ہے کہ وان کانت خیرا ختوصہ مسجکہ بینی اگرنیک اوڈیر

ہے تواس کی طرف جلدی کروروی و نوشتر اورک ب سے معنی یم بھی آیا ہے۔ روایت میں ہے کامیالونیوں تھزت ملی کے معالی ملعث اور نے کہا ک

تعلمت القرأن فيسنة والوحى في ثلاث سنين

1040

De Maria Maria Carto.

San Walliam

ل مغزات لاخب امنهانی نفط وی "ر

کے سان العرب نفظ دی۔

لله ياقت ۲۰۰۰ ۱۵۲۰ ۲۰

ک انہائیاں افرہ ۱۹۳۰

مین قرآن که پک سال اوردی کرش سال بین های بهای قرآن سے موقر آنت قرآن ہے اوردی سے کا بت اور کھنا ہے وی افغ کے ساتھ کے منی اشارہ ان برت ، تامر دبیام ، منی کھٹی اور کہ میں مدرسے کو دیا جائے ہے ۔ جو من وی اورا ہے اور اس القاء المعدی الی انہیں ، منی طور سے سے جو ی جو فوجود کے رہے اور ال کا می بو ایون برا مالے کا اطلان کی جو برا ہو ہو کے اور ال کا می بودی اس ان کا اطلان کی اس میں اس کے اس کے اس میں جو کے اس منظ کا اطلاق بو کہ ہے اس کیے اس کا دیم ہوم ایا جا کہ ہے ۔ جو کے اور ال کا میں میں جو کے اس منظ کا اطلاق بو کہ ہے اس کے اس کا دیم ہوم ایا جا کہ ہے ۔ جو کے اور اس میں کا اور اللہ کا اور اللہ کا اس کے اس کی میں ہوم ہے اور اللہ کا اس کی اس کی میں ہوم ہے ۔ جو کے اس میں کا دور اور اور اللہ کا دور اور اللہ کا اور اللہ کا دور اللہ کا اور اللہ کا دور اللہ کا دیم کی دور اللہ کا دور اللہ کے دور اللہ کے دور اللہ کا دور اللہ کی دور اللہ کا دور اللہ کے دور اللہ کی دور اللہ کی دور اللہ کے دور اللہ کا دور اللہ کی دور اللہ کا دور اللہ کے دور اللہ کا دور اللہ کی دور اللہ کا دور ال

اسلای میلات کواده در نظانه ای بایدت کی شامری بی بیا یا آنجی اصلی کاشاری اشام کے کمینی آیا ہے اللہ ایک و دسرے شور آن کی سے انتاز کا استان کا در کار

دمی کے ان منقب معانی میں بقول محدر شید منا دویا میں شترک ہیں۔ ادل غی اگا ہی اور دومرے مرص سیمی یہ نی بخر مقیت وی کو دومروں سے بنیاں اور مربیکا مامن کہتے ہیں۔

یہودونصاری شی می وی پرحقیدہ شہورہ اوران کے بہاں ہی اس کے درجات ہیں۔ مبری ۔ آدای میں پرندنااوی (AOHY) شیمس کے معنی جاری کرسنے کی ۔ اورمبٹی میں وُئی (WAHAYA) ہے۔ ہیں کے معنی بھیا ننے کے ہیں کیا

- ۲۵۲۲: ۲ دی و

لله مال ۱۰: ۱۲ س ۲۰ ـ

ے منتی الارب *کاڑو*ی۔

ه المالنتيم وازي ٢٥٣١ -

وه ایناً ۱:۲۵۲-

شله اساس البلافة والخرى ١٩٧١ - ١

- الامرونان عل

كك بهنده ومهما والبيد ، فَمَدَافِعُ الرَّبَيَّانِ عُرَّى دَسُمُهَا عَلَقًا كَمَاصَيِّ الْوَجِّى سِلَامُهَا الْسُ نَتْمِينَكُ حَيْنَ يُمَامِّبِ إِنْ لِيرِ (٢٧) كَامْرَيْد الحِيْنِ ا

ملك الوىالمرى - ٢١ -

کیله مخصوالمخالعادین اسام \_نندادی در

Contact: jabir.abbas@yahoo.com

## وحى ماضى ميں

وی و نیمت اور تعلی المنافی دونول را شریاختران به ای ردنیا نمه کمی است ایی نبی خی کش بمی بینی آیا-روی رو نیمت این نیم المناف و فی که است (۱۳۰۳) کمی است ای نبی شی که اس بی تمال خدوالا اصدام خانهی نشا و

الم فق یدا کی جب به دی ای این کار کی کری جب ند به گرفت کا دی با استامت او و کاری دی ایسان ای کاری ایک ایسان ای ایسان ای

ارهای مرداسی بیست تمام کیف اور ارتقام کے داستے اور نمات کے طریقے کو واض کردیث کے لیے ہنیئر بیزل میں آستے میں کھے کہ بیایت کریں ، ڈرائیں ، فوخیزی دی اوراس کا معالیٰ کی ماہ خاتی کویں یہی وجہ ہے کو آبان انہیائر کہا یان کی جمعت تاکید کم تا ہے اور توت کو وی کی اصل اور نیاد شادکتا ہے۔ دیمان کا تعمل کرنا اور توت کے ماستے می کوک کی کوشیری ارتقا کی منزلی کا سان کردی ہی ۔ جب کا کوک

وه کوک جماد از الساله الداس کردمول برایان السندان البرول نسان پی بسے کی ایک کے دوجان مجافرق نزکیا وی چی کروه (ا دارتیا ہے) منوب ان کوان کے اجرد ہے گا۔ اختر تعام طرب شخصے والا نہا بیت دم کھونے اللہ ہے۔ چرد پیکنتے چی کرئی بھی پیٹی میں کوئی فرق نہیں ۔ مرب بھی ایک کا معان یہی کا معان توجد کے ماہروزی ۔ ایک دومری مگونولیا ، (اسے میں آوا) کہوکہ بم خال یا کان الاسے اور اس برجی ہوج برنازل کیا گیا اور اس برجوابرا جماع اور اس بھی اور اس ب رب کی طوف سے دیا گیا تھا۔ ہم قران میں سے کی ایک کے دومیان ہی فرق نہیں کہتے۔ اور ہم قرای (انٹر) کے فرانوالو نیں ہے (۲:۲۲)

اسى بهت پرفتگوکرتے ہوئے امرائونیں اہم علی المیاسلام نے (بیٹے فطے میں) فرایا :

العاد تو اللہ نے اوالا آدم میں سے بنیٹر تو بسر کیے اورائ سے بینے درائت کے سید میں وی اورا ما نسے کے بارے میں بیٹا اور میں ہے بارے میں بیٹا اور میں اپنی کو فود یا اوراس کے بی کو فلا اندائی اورائی کے بیٹے فرکی اور بیٹا اور کی ایسان کی خوار اس کی مہادت سے دور دکھاتو فعا و ندتو اللہ نے بیٹے بیٹے بیٹو کے باد دلا میں اپنی بیٹے کے درائی اور میں او

"الدرتعاظ في بين والداور باك والده مع بدايا رجب ايد فياس ملا با اوري فدا كاتبين كيديد وربراتيام كرتاك

مِیَغِبُول کاگرومیے وربیخا یا وول بنی است کواپٹی درالت کا تبلیغ کرتاریا۔ان میں سے بعض کے نام قرآن میں آئے تیاور جعنوں کے نہیں آئے۔

یر وظاہرے کرمن پنبروں کا فرکن میں فکر جواہے ان میں کجرصوب اس میں سے بعن ہوئے معردت ترین پنبر ہے۔ ان کے بارے میں روایات افی کتاب کے بہاں مشہورا و در بال نو تھیں۔ بورسول معلی کے بارے میں روایات افی کتاب کے بہاں مشہورا و در بال نو تھیں۔ بورسول معلی کے براور تعلی طرف تعلی کے بار ان کو تھی کو جو اسکے میں ہے۔ اسکی لیے فعال و ند تعلی طرف تاکید کی تھی کو جو اسکے دل کے بران کو وہی ان کہ بورسی ہے۔ اسکی لیے فعال و ند اور اسکان کے بی میں اور کی مدیک البام اور فید سے مشامال تھے۔ ان کے حقیہ کو وہی کہ بازل ہوری کی ہے۔ نازل ہوری ہے۔ نازل ہوری

کا بن کے طاوہ می ان کے بہال مترات ، کی اصطلاع تھی رس و دون میں کیا فرق تھا س کا برتہ نہیں کہا جا گہے کہا ہی ہائی کا مالی بتا تھا اور حراف سنتھی کا ۔ گوان کی ہو باتیں بہاں کی گئی ہیں ان سے بربات مطابقت نہیں دکھتی ۔ نما وکرٹا ان کا کام مقاران کے ہی مقاران کے ہی ہوں ہے تھے ۔ خال نگانا ، طاح سوالبرٹرٹا ، جا دوکرٹا ان کا کام مقاران کے ہی ہود دی کی دوائقی ۔ ان کے ہاس منتلف الریق ہے شوائر ندول کی برواز کا مطابعہ (زَجَر )سنگریزوں کا دیکھنا (طریق ) شکون دیکھنا اور مال نکالٹا (میاف ) دخرہ ۔ برماری باتیں تیری صدی قبل سے میں دوی کا بہوں کے کرتب ہے جوانہوں نے کامہ و داوں سے کیھے ہے تھے کھا معافرے کے اکا برین اورا شراف میں شاد ہوتے تھے ۔ بعض اوقات سلطنت کے کاموں میں ہی ان کا کل دول ہوجا تا تھا ہو ہی ان کا کاری اورا شراف میں موائل ہے ۔ بعض اوقات سلطنت کے کاموں میں ہی ان کا کل دول ہے جو دوسی جوائم ہوجا تا تھا ہو ہی ان کا کاری کی جاتا ہوں کے کہا ہوں گئی جائے ۔ اس کو سیمی اکرائی کی جائے ہو ان کاری کی جائے ۔ اس کو سیمی اکرائی کی جائے ہوئے ہی ہو ان کاری کی جائے ہو گئی گان ویل بائرائی کی جائے ۔ اس کو سیمی اکہان ہوجا تا تھا ۔ بردگ سیمی اور کرائی کی جائے ہوئی کے گئی گان ویل بائرائی کی جائے ۔ اس کو سیمی اکرائی کاری کاری کی جائے ۔ اس کو سیمی اکرائی کی جائے ۔ اس کو سیمی اکرائی کی جائے ہوئی گئی گان ویل بائرائی کی جائے ۔ اس کو سیمی اکرائی کی جائے گئی گان ویل بائرائی کی جائے ۔ اس کو سیمی کو سیمی کاری کی جائے ۔ اس کو سیمی کی گئی ہوئے ۔

اسی لیے پنیراکرم نے فرایا مقاکرہ مبی ان کے پاس ملنے اوران کی باتوں کو دی کے طور پرتسدن کرے وہ کا فریدے۔ آپ نے کابڑو کو تھے تھا گفت ویتے سے بھی منع کیا ۔ ان بھی سے بعض نے بہت ٹہرت پائی تئی ۔ بیٹے باقی ، این صیاد بھی کی رباح بن ابنی اسدی اور زَبُراد کا ہذر مبیاکہ ذکرکیا گی بڑے بڑے کا بھی بہت برستی کے سربرست تنے اورا نے بیے بغیری کے اوصا من کے قاکل تھے۔ کا بن وہ بوتا تھا میں کے پاس وگ مباتے کڑم بھیا یا آئندہ کا مال بتائے اوران کے ول کی آمذوا ور نوا ہمثا ت معلی کرکے ان کو بتائے۔

پامچرا بم کام کے سلسے میں جیے بیاری ، کا بی ، ٹا دی بیا ہ ، سنر بینگ ، تجارت اوراس قبیل کے کا موں کے موقع بریح صادد کرے کہی کہی کہی کا استخدا ہے۔ تسخیروے میں کہ تا اور ریاضت میں کرتا ہے بعض جزوں کے ذرکیعے بینگوئی میں کرتا ۔ اس توحیت کی یا تیں کرتا ، فدسنی مجلے کہ اور سننے والے ابنا ابنا معلب نکال ہے ۔ اور پوسنتا اس کو بڑھا بول ھاکرووسوں کوسنا تا ہے۔

چنائچەمدداسلام يى بىي بىغى لوگ ايىدىتى بويغى بركابى اور شاھر بىغى مىھىلىكى ان سے اس كى توق كرىتے كركا بنول كى بىپى باتىرے كرى اور بتائيں كان لوگوں نے لہنے داس بيں كيا چھپا يا بواہے۔ اس كا تيمر تقاكر خلاف كالم نے فرطايا :

> یامپرفردایا : تم نعیمت کستے دیمورتم اپنے ہوردگار کی نعمت سے دکائی بحاود رودایل نے (۱۵: ۲۹) تھے

بېرمالىيددىدل اورمىدائى كى دىرىيداودى دائىكى دىرىيداددى دائىدى اختادات كى بنازېددائد بالىيىت كوكىكى مەنگە دىنى كىشداخىرورىتى -

سادسے اسمالی خانب ہی وی البی ہامقاد قاہے۔ یہاں کے گذرطی می سوٹی ایندی اور پام ہانی ہامقا در کھتے تھاں کی سب سے پانی گا ب ہی ، ہم بی ذرطنت کی بنری کے کان کی معابت موجوب ۔ اس ہی ہے موامدھی کی وجہ نے یہاں بھا ہے۔ ہم اور جو میرے امکام کی میں کو جہ نے یہاں بھا ہے اور جو میرے امکام کی میں کرتا ہے وہ ، وزشت اپنتان ہے۔ وہی ہے جو مزدا کی شاکسرود کے فدیعے جا ہتا ہے کہ جاتی ہو گئی استان ہے ہم اس کے جاتی ہو گئی استان میں ہے وہاں انتخاب سے جو میں اس ہے جاتی کو ہا تھا ہو ہوں ، تا ہی وہ ہائی اور شاکد سے تھا ہو گئی ہو گئی ہے گئی ہو گئی ہے گئی ہو گئی ہے گئی ہو گئی ہے گئی ہ

فرک جمید کا گید کے ملاوہ میجد و تصاری کی خرجی کا بول جی جمی وی الی انبیاتی صدافت کاسب بنی ہے۔ جبر بیٹی (قولات) یک اکٹر موقعوں پرنزدلی الہام اور دی الہی کو انزولی درج خلا اسے تبیرکیا گیا ہے ہیں اس مورنت جی دوج خلا در درج نجا پر نازل ہج تی ہے جدوری خلا کی قوت سے جروری الی کی تبین کرتی ہے ہیں وہ مبایرت " ابنی درم کے ما تعد کلام اللی کی نبیا ہے واسطے سے بیر باشکا ہوئی کی نبیا ہے واسطے سے بیر باشکا ہوئی میں مب ہی بیلی اور فرانبردار ہیں اور جب دوی خدا و ندکی پر ٹازل ہوتی ہے تو اس سے متاثر ہو کروٹنی ایک ووسر اعظمی ابنا کو پر فران کی کرنے گئے ہے ہے۔ اور میں ایک ووسر اعظمی ابنا کو پر بی کرنے گئے ہے ہے۔

دمی کا نفا تومات یں بار بارا یا ہے یہ کمیں براہ ملاست ہی کو درمیان یم کسی فرشتے کے بغیر بلاوا سط بورت کی دحورت ہو تہ ہے ۔
اور وہ کلام البی سنتاہے کہی وی واسط سے نازل ہوتی ہے ہیں صورت بر دری ضلاوندہ ہو بنگ کے دسیلے سے تکام ہوتی ہے اوملاس کا کلام نئی کی زبان ہر جاری کا جہ نئی کام انجی کی دبان ہر تاکی ہوئے ہوائی کی دیائی کی دیائے والی زبان کے ملا وہ کھنے ہیں ہر تاکی ضلام کو مودد پھتا ہے کہ وہ انجام کو بہنے اور نئی کی زبان ہر جاری ہوئے جب وی نازل ہو جائے وہ کی کہا کو دریا وروی اور وی بنجانے سے کو تھے

ه بات ۱۲۹ بند ۸ د بعد \_

سله مشلاً ووم تواريخ ايام ها: ا و٢٠: ١٠ مميا ١٠ ٠٠ -

ك حرقيال ١١، ٥ يوكل ٢٨٠٢ ميكه ١٠، ١ ذكريا 2: ١٢ -

که تکیان:۲د،۱۲۱-

ع الموفدًا ك قاصلك فا ولدو و و و و و او و او و ۱۱ و ۱۲ و استاع استريل در صور و في انتهو سيرو كرفت ر و و ۱۱ و ۱۹ و ۲۹ ) -

شك البهدامداد ۲۰۲۲ ودوم موكل ۱:۲۳ ـ

سكله اول مختل ۲:۱۱۱ –

الله المركب ١٠٢٠

ملك خروع م: ١١ وب: أثنيسدا ١٨١، اعداد ١١: ١٠ و١١: ١٧ -

مله ادميا وج ١٢٠١ و٢ سونك ٢٠٢٠ -

اده نهیں یو خیرنے دحالاہ ، کون ہے جماس سے دو ہے۔ فدا وندی و نے تکلم کیا ہے۔ کون ہے تربوت کون ہی کہے ہے اسے میں ایس ایس وی کا ایک فاص منہ مہری کا بھرناہم وگوں کے بھا معلی ہے۔ اللہ کے دوافر ت ہے۔ میں ایس ایس وی کا ایک فاص منہ مہری کا بھرناہم وگوں کے بھا معلی ہے۔ اللہ کے دیاں وی مندی ہے اللہ کا میں ہی جمری اللہ ہے ہی ایس البام ایس کی اللہ ہے ہے دیاں ہے۔ اللہ کے اللہ ہے ہے دیاں ہے۔ اللہ کے میں فرطنوں کی موضد سے اللہ خاص واضی کی جا ہے۔ اللہ کے اللہ ہے ہے دیاں ہے اللہ ہے ہے دیاں کہ میں فرطنوں کی موضد سے اللہ خاص اللہ ہے ہے دیاں ہے۔ اور کی میں خوان کی موضوں اور کی میں ہے وہ میں ہوتی ہوتی بھر تو ہے۔ اسے بھر خوان ہے ہے موضوں اور کی کی درہ ہے ہے ہے۔ اور کہ می خوان میں میں موان اور کی کی درہ ہے ہے ہے ہم کہ درہ ہے ہے۔ اور کہ میں کہ تو اس کے معمون اور کی کی درہ ہے ہم کا میں ہے ہم کہ درہ ہے ہے۔ اور کہ میں کہ تو اس کے معمون اور کی کی درہ ہے ہم کا میں ہے ہم کہ درہ ہے۔ اور کہ ہم کے اور کی کی درہ ہے ہم کہ درہ ہے ہے۔ اور کہ کی درہ ہے ہم کہ درہ ہے ہے ہم کہ درہ ہم کہ درہ ہے ہم کہ درہ ہم کہ درہ ہے ہ

منتمن نمانوں میں وی کوناگوں افراد پرنازل ہوئی ہے اور منتمن رکھی ، نہان اور طبیع کے بہت سے وک تبلیغ وی کے ذمیدار بناھے گئے تھے ہو کھر وی جوارہ روح القدس کی ہوایت کے سطابی تکھا گیا۔ یا ں انہوں نے پہنے کے طابقوں کو دیکھا اور اپنے فاص اسوب اور ضوحی ورش معتلانی کے سطابی ہیں گیا۔ مگر مناجیم اور سمانی وی کے سرچھے سے ہیں۔ بینی وی نفظ ربغظ المانہیں کی گئے۔ بلکر سمانی ذہائی نفس میں واضے ہو جائے ہیں اور ای سمانی میں فعالی مددسے کام کا مناصب قالب انتخاب کردیا جا تا ہے۔ اس طری وی البام کی شباجت انتہاد کرکے دوسوں کے لیے جمعت شمار ہوتی ہے۔

ان دونوں نقط بنظرین فرق دواص میسایوں اور سانوں کے درمیان وی کے مغیوم کافرق ہے۔ ایک معنف نے اس کواس موتا پیش کیا ہے ، م وی کے مغیوم کانجتم سلمانوں کی نظریں ایک کٹ ب ( قرآن ) ہے اور میسائیوں کی نظریں ایک فرد (صغرت میسائی پیمایک اس مغیرم کوکسی اور نے اس موتا پیش کیا ہے : مرمی قرآن کے بارسے میں اسلام کا دحویٰ ہے کرپہان نظریں مدا کے معیدسے

لله میانیان ۱:۱ -

كله عبونيان ٢٠٢ مطابق فلافيان ١٩٠٠ واعال ٤: ٥٦ وتثنيه ٢٠١٣ -

شه مبانیان ۱۲:۷ -

فك ايشاً ٤: ١٩ --

شك ايناً ١٨١٠ ـ

سلك تيموتاؤس ١٢١٣ -

ملک متل دوی دراسال م- آربری - تیمربرا دی - م - x -

H.M. GWATKIN, THE KNOWLEDGE OF GOD AND ITS HISTORICAL DEVELOPMENT, T.P. 39, W. TEMPLE, IN REVELATION, P. 117

مثل جیگاآب مقدس بی بیان بی اب او دو فیمبار سلام کے بیرواس کواحزام کی نظرسے دیکھتے ڈی جی بود ہوں اور بیسا نیوں کے مارے چیلی وی اس کے بیے احزام سے کہیں نیا وہ ہے۔ وہ ایک پنجیرسے بالا تر نہیں ۔ وی ان کے بینام بی ہے ، ان کے دجو دیں نہیں ۔ علاوہ از یں وی اسکام پالٹی کی تعدہ شکل ہے جس کا لازمرا تکام شریعت کی پابندی ہے تاکد ایک شخص سے دفا داری اور شق مکن ہو ہے تلے اس طرح ان وونوں کا فرق واقع ہوجا گہے۔ اسلام بی منہوم وی کا تبتہ قرآن ہے اور عیسا ٹیت بی صورت عیری کی شخصیت ۔ وو مرکی بات جدہ کی وہ پنج بروں کا شمارے۔

مورہ مون آیت ۱۸ میں وضاحت کی گئی ہے، کچے دسول ہیں جن کے نام قرآن میں آئے ہیں اور و جبی ہیں کرن کے نام ہیں ہے۔
اکتے ہیں۔ ہست سول کا ذکر قرآن میں نہیں ہے۔ سارے دسولوں اور انہیا گئی ان ۱۹ افراد کے نام کا ذکر قرآن میں موجہ دہے، اوم افران میں نوجہ دہے، اوم اور انہیا گئی ان ۱۹ افراد کے نام کا ذکر قرآن میں موجہ دہے، اوم اسلامی اور المائی ، المائی ،

ے کریروری اسماعیل صادق الومد بینمبر تول و والدراعلم .. ایسے اور بھی بینمبری من کا ذکر موجرد بنے (۲۵۸۱۲ و۲۳ ۱۲۱) -

روایات بین توات می توان به می روایت بهی کرس سے بغیروں کی تینی تداد کاتعین کیا جائے ۔ سٹھورترین دوایت بہے کا یک الکھ تو بھی بہزارت بی بھالیہ بھی ایک الکھ تو بھی بہزارت نے بھی کہ کہا ہے کوان ہی سے بہاسلا یا اسلا اور دینی ایک گروہ سرس نقاران برکل می بھی ایسے بھی جنہوں نے اپنی نبوت کے جہدو بھال پر بنات واستقامت و کھائی ہے (۱۳۳: ۱) یا ستنس ارکام اور شہرتی ان کو وی ہوئی ۔ یہی اولوالعزم (۲۷: ۱۵ و ۲۷) بینبری ریائی اظامی: فرح ، ابرا بھی ، مرسی ایک مال شرکیت وکتاب ہے (۱۳۳: ۱۵ و ۲۷) یا ت میں ذکر آباہے۔ مگر بعض اس با باستقامت تک نبیل بینجے ۔ ال بائے میں سے برایک مال شرکیت وکتاب ہے (۱۳۳: ۱۵ و ۱۳۳، ۱۳) یا ت میں ذاکرت بھی صاحب نروروی (۲۰ بھی تھیت میں تشریق بغیر بین ب داؤتہ بھی صاحب نروروی (۲۰ بھی تھیت کی اسلام مادبال خریدت کا انتصارا ولوالون مین بغیر کول کی سیالی اوراس کی تعیم و تلین ہے ۔ اورالان کی تعیم و تلین ہے ۔ ان کا کام مادبال خریدت کی تعیم و مین کولوں تک بھیا تا اوراس کی تعیم و تلین ہے ۔ اورالان کی تعیم و تا تا ہوں کہ کہی گئی ہے مگر شہور ہیں پانچ کی تعداد ہے ان کولوں تک میں اورالان کی آبات ، (ضور ما ۲۲: ۱۰) بی خود کرنے ہیں وقرآن کی آبات ، (ضور ما ۲۲: ۱۰) بی خود کرنے سے بربرای مکم دستر نظرات ہے۔

Ý

ملے متل دوج دراسام۔ آدبی ۔ ترجہ جادی ۔ ص

کلف انبیاری تعداد معایات بی تملف درج بر ریائط مزارسے اے کرین الک بی مزارتک کی گئی ہے۔ مُرزیا دہ ممرودی ایک الکرج بی مزار کا کا تعداد ہے۔ مُرزیا دہ ممرودی ایک الکرج بی مزار کا کا تعداد ہے۔

## ر قرآن میں وی

قرآن نجیدی وی ادوایما دشف علی است آبید کمین موقوں پر نوی سے بہت فرق نظرا تاہے۔ قرآن میں اس نوی معنی مینی و منی اٹا رہ کا ہی ذکرہے۔ میسا کرب معنرت ذکر آپا کو صنرت کی کا کی ہیدائش کی بٹادت ہو گی اور وہ فراب سے ہام کے تولوگوں کو اٹنا دے سے کہا کرمجا اور ٹنام خدا نے واحد کی بیدے کیا کریں ریہاں ( 19: 11 ) اُؤی کے معنی آثارہ - کیا " کے بی ا۔

اس سے زیادہ واضح ولائل بھی موہود ہیں:۔

وَمَا كَانَ لِبَسَرِ اَنُ يُكِلِّمَهُ اللهُ إِلاَّ مَحْدًا اَوْمِنْ وَدَا إِدِجَابِ اَوْمُولِ دَسُرُلًا لَمَدُورَى بِإِذْ نِهِ مَا يَشَاءُ مِنْ مَعَلِمٌ حَيِيعٌ ﴿ (٢٠ ، ١٠)

می بشریم بیربنیں پوسک کا انٹر تعلیماس سے کام کسے سوائے دی کے (فعدیعے) یا پرورے کے بچھے سے (فیدب عالم طکوت اور جاب طکوت عالم) یا کوئی دسول (فرسنڈوی) بنجا تا ہے۔ وہ اس کی اجا ذرت سے جودہ جا ہٹا ہے اوی کرتاہے سینیڈا وہ بازدم تربیط اسکرت والا ہے۔

اس سے بر مالیے کرفدا اوران ان کے درمیان رابط بین طریقوں سے بحد السبے:

ا ۔ وی کے ذریعے یہ بین براہ داست ارتباط - فعا وند تعلی طریق واسطے کے اپنے پنی برسے دمزیں کام کرتا ہے۔ ۲ ۔ پردے کی بچے سے یہ بی بالواسط ارتباط - مرگواسط خود بیام جبیں رکھتا۔ مثال کے طور پر درخدت نے صفرت موئی سے بات کی جب کو درخت کے پاس خود کوئی بیام نہیں تقا۔ وہ فعا تھا جرب س بروج سے کام کردیا تھا۔

م \_ ایک دسول داسط بحرتا ہے - یہاں سبی ارتباط بلاولاریت ہے گرفرشتر وی فعل مندتعالی کی طرف سے پیام رکھتا ہے اور ودی

ابلاغ كميتليث

مہی دی دبلت اود فطری شعوریا طنی ہے ہوتی ہے۔ فیدا وزر تعلی ہے شہدگی تھی کو دی کی کم بہاڑوں میں ، وذیتوں میں اود تکالا میں اپنا چھت بنائے (۱۹۱۱۹) رخم سکا سکی کے یاطن میں پیام ہے اور بھا پرت ہے ہو بھیت کے طور پراس کونشود نما اور ا کرتی ہے۔ یہٰ اس کوالیسی وولیعت ہے ہواس کے کمال کی طون اس کی رہری کرتی ہے۔

بحان كالم أوسى الركب إلى النَّحُلِ أللواكث

فانة وميش بشرا زطوا مشده امست

یہ پامہدتی کے بالمن بیں دکھا گیاہے۔ یفلمی جبلیت اور وردکھی کی لمیع ہے ۔ کوھا می تعجب نیز گولذیڈرشہدکے ملول میں ، حجودا موں میں ، سیدانوں میں ، موکوں کے دورور درختوں میں اور تجربہ کا بھوں میں مہتاکہ سے لیے برجبلیت ومی اوروی لفظہ پھیسے کھا۔

له دنود ل\_ الرس دينگ -

(اورجان فلت ) کے امراد کام یمی استعال ہواہے۔ وَا وَسَى فِیْ کُیلٌ سَسَمَا یہ اَمْسُرَحتا (۱۲۰۳۱) مراسل کا اسراد نظم اس کوی فرایا ؛

یئ تغدیراودمغدزکیا ۔ اس کوتیزیمی کہتے ہیں ۔ زیمی یا او کا فائی جرب جائی سیسیوی الجان کا موشوع بنا ۔ وی کے وَدیعے زبانِ مال مقال کا مائل جما - یہالی فرم کی آبیامت بری کہا گیا ہے (۱۹۹۹ ۔ ۵)۔

جسب نیک سخت ناند ہے سے بوگ بلدھ کی ساورزیں اپنے اوجونکا ل دے گی۔ اورانسان کے گاکداس کوکیا ہوگیا ہے اس ون مدائی فہری بیان کرے کی دکوتیرے پوردگا سنے اس کوری کی ہوگی۔ اس کومی تسفیر کہتے ہیں۔ وال دخان کر در ایک میں میں ان

فعلاد وفرفتول كرابط كرمى وى كها ماكب،

إِذْ يُعَرِّى مُنْبُكَ إِلَى الْمُتَلِّعِكُمُ إِلَى مُتَكَثِّمُ (١٣٠ م)

جب تہا دسے ہددگا دفے فرختوں کو وی کی کرہم تہا دے مائٹہ ہیں ٹیطان کے دموسے کو بھی بطورفاص وی کہا گیا ہے۔ مہرنخ کے کیے انس وہی ہیں سے ٹیکھائ جواکرتے تھے جود حوکا دیتے کے لیے ایک دو مرسے کے کان ہیں بناوٹی باتی جی (دیومتر) کرتے۔ تاکروہ نبیوک سے لویں - (۱۲۱۷ و ۱۲۱) -

سٹیطان ہوالقاد کرتا ہے اس کے لیے سٹر کے وسوسے گی اصطلاح استعمال ہو گئے ہوچھپ کے نی طور سے انجام پا کے بہا تفظار دی استعمال ہولہ یہ سورہ «الناس ماس کی تغییر تی ہے۔

ادراً کے جلیں قوبگذیدہ افراد کو بھی ومی ہم تی ہے۔ جلیے کو صنت ہوسٹی کی والدہ کو ومی ہموئی کرفزائیدہ ہے کو دریا ہیں بہا دیہے۔ (۲۸: ۷) الیں ومی کوالہام، تلب میں القامیا ول میں ڈالٹا ، اطلان ، دویا رہا وہ کلام ہوسنا گیا کہا گیا ہے تھے ہو بھی صورت ہو حضرت موٹی کی والدہ نے اس کا اندازہ کیا کہ بچکے و دریا میں ڈال ویزا جا ہیں ہے۔ سے دس میں کے والدہ نے اس کو میں صفرت میں گئے کے داریا ہیں کو الدہ نے اس کو الدہ نے اس کو الدہ نے اس کے دوسل میں کو الدہ نے اس کو الدہ نے اللہ کا کہ دوار کو اس کے دوسلے سے دمی کا موال ان میں کو کو اس کے دوسل میں کا دورا کیا ان اسے آئیں ۔ (8: 111) ۔

مرگر وی اورا بر عار سے زیادہ تر مواقع ان محضرت سے پہلے کے پند ہوں سے ساتی ہیں۔ یدی دریار ساست ہے اور خلاا ورہ نج برک درمیان ارتباط نیوبی ہے۔ مرمیان اوردی المان کے ذریعے تی کے مناف نامی بھی وی کی صور میں رہی ہیں ۔ صورت نوال کے ماحظ اوردی المان کے دریعے تی بائی رہی ہے۔ مرمیان اوردی المان کے دریمان کے دریمان کے دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کا کمین (۲۰ نامیان کے مرمیان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کی دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کی دریمان کی دریمان کی دریمان کی دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کی دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کے دریمان کی دریمان کی دریمان کے دریمان کو دریمان کی دریمان ک

ائ بحدف پر اجن وگوں کو مام طور پر ایک مشکل پیش آئی ہے اوروہ پیکر پر بھارت عرف افظادی اور قرآن پر ماس کے ختفات پر فالور کھتے ہیں ، جرب کر دی کا ان جھر نے کو قرآن بیٹید میں صرف اضطاع دی اوراؤ کی سے پیش نہیں کیا گیا جک کا فراڈ کرک اوروئنول سے بران کیا گیا ہے۔ ومی کے دم دو فدر کے مثل کے مثل توجہ اوراس کے شتھا مست کی سے سے بھی اسی من کی بھر ایسان کی ہے۔ اوران میں دی کے جو بھے اور ملیل کو من فقال ومی ، اوراس کے شتھا مست تک معدد ہمیں رکھ نا جا جیے۔ افغالوی ایک ملاق والد دو درسے الفاقا ور توجہ ہری بھی بھی جن کا ذکہ چھا ہے۔ مشاکل :

روع :

وَكَذَٰ لِكَ اَوْحَيُنَا إِلَيْكَ وُوَحًا مِنْ اَصْوِيَا (۵۲،۲۰) ای طرح بم نے تہاری طرف اپنے اس سے ایک دوح وی کی ۔

و كلَّمُ إِللَّهُ مُوْسِلَى تَكُلِيكُمًا (١٧٣١٣)

الثرتعاب نيموئ سعاييا كلام كيبيبا كركلام كسفيكا حق متعار

اس سے مقصود وی ہے لینی اسمانی غیرفادی کام بین کا نظامتنی سے اوراک بھڑا ہے۔ اس کام البی کے وصف میں حضرت سنی نے فیل اور ا

لابصوت يقرع ولاباداة يسمع

مناسى ا واندسے ہو کان پرگزاں ہوا ور دکسی دسیلے سے کرسنا ہا سکے۔

إِنَّا الْسَنْكُنِي عَلَيْكَ قَوْلًا نَعَيْدً (٥٠٠٠) يِنْهَا مُرْكِي عَلَيْكَ قَوْلًا نَعَيْدًا (٥٠٠٠) يِنْهَا مُرْكِي مُرِدِيكُ كُونْمَا يُرُكُم الريس كحد

اليدربت سيراق بي كردى كود القار ، كماكيا ب

اننزال وتنزبل ا

بِعَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ (۳۰۳) *وَمُهِرِنانَ لَهُ كِيالًا* \_

ادر

تَنْزِيُلِ وَمِنَ الرَّحْلِي الرَّحِيْدِ (٢٠٢)

تنزل برمن اورم ندا كاطرن سے -

میں کدور تھا وی کے بہت سے رفعوں پران الفاظ کوادا کی گیاہے۔ان یں سے بعض پر بھی بی ا

وَٱنْزَلْنَا اِنْکَدَالِکِمَاتِ بِالْحَقِّ (ه. ۱۸) ۱ کان کُرِم بِرِی کے ماتھ نازل کی ۔ (دجو تاکری: ۲۰۱۹ ۱۲۰ ۲۹ و ۲۲۰ ، دو ۱۰۵، دو ۱۰۵، ۲۲۰ دو ۱۰۵، ۱۰۵، دو ۱۰۰ دو ۱۰ دو ۱۰

مُصَدِّ قُ الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْدِ (۱۲:۲۰) بوکھان کے پاس (اُسان کا بی) بیراس کی تعداق کی ہے۔ ایسا در بھی بہت سے واقع بی بی کا بہاں مُنْعارُ ذکر کیا ہا تاہے: «یک اجبیم کی آیات بی بونیو کا دول کے لیے بلایت اور در محمت ہے "(۲:۳۱) «یک اجبیم کی آیات بی بین بی ۔ موسول کے لیے بلایت اور بشارت "(۲:۱۲)

"كتاب لوگول براتارى بسى بىل ملم ودائش كى بنياد برس چيز كانفييل دى گئى ہے۔ ان كے ليے بوايت ورحمت ہے جوايكان لائي يُدرد در ٥٢: ٧٠ ) -

کبی اس اسمانی دی کورونلم کمیاگیا (۱۱:۱۳ و ۲ ، ۱۲) ۵۷۱) کبی حکمت (۱۱:۹۱) بلایت (۱۲:۷۱ و ۲:۷۱) شفار (۱۷) ۲۲) یا فور (۲ : ۲۷) و ۲۷ : ۲۷) - دورسرے و و مواقع دیں جن کے بہترین داہنا «قرآن کے نام » بیں بوکتا ب کے مشروع میں پیٹر کیے گئے تھے۔۔

دى كے ان مادسے منتمف مناہيم كے باوج داكس شترك بہو ہے جو مادى كائنات بي نظام تاہے ۔ يدى و انظم و بلايت جروج و پس جه با بحاہب بخدا و خرد كى سكى بي بوء آسمان اور زيلن كے امريس ہو يا خوا و طائد اور انسان بي جو۔ وہ طاقت بوان كے وجود كواگے فرج كا ہے اور ان كوجہت مطاكرتی ہے وہ بلایت الہا ہے ۔ اسى كودى كہتے ہيں ۔ وہ خوا ہ خاتون فبينى كى مورت بيں ہو، جبلت اور فطرت ہر یا انبیا كرے د شدو ہلایت كے دسیلے سے ہو ر چنائنے وى كودو نیادى قسموں بيں بانا جاسكا ہے ،

ا ۔ دی تو پی ۔ دہ قوانین اودا کام جومالم ہم تی کے داخل میں ود بعث کیے تھے ہیں۔ یہ خدا کا نظرت سے را بطرہاض کرتے ہیں۔ یہی را لبطہ ہے جوقوانین فطرت ا ورد بلت کو بہان کرتا ہے اور نظام طبیعی کورقراد رکھتا ہے ۔

اس کا دارسترمیآن کرتی ہے۔ مینی بربوج دکوا بی وض میں عظم ہونے اور یہ تی کہ درکت (کمال) کی بہت پر بیٹنے کے بیے وی کے موادا ود طبیت ( SPECTRUM ) کے اندر دینا جا ہیںے۔

میں میں ہے۔ سیاست ہم ہیں۔ خلاصدی کوفیرڈ کا خود موجود میں یہ ہلاکہت باطن میں وجود دکھتی ہے۔ اور باضود انسان میں اس کوفا دیے سے میں ہوتی ہے۔ میں مرامل

دى مخدى پرقران کى گواہى

وگام مسک کے مصی بھنے کا مب سے بطاگوا ہ نو وقر کا نہے۔ بیٹک قرآن کی خہادت سے دمی کی کنہا ورماہیّت آدہمیں نہیں آئی سطریر دمولنگی مِجانی اوروی کے می بھرنے پر مرب سے بڑی شہادت ہے۔

دسول الترك سيائى كى عكم ترين اندازى فرو خدا وندتعا مظ كواى ويتاب،

«ہم نے میں طرح تم سے پیچے پیٹے پڑیں کرومی نازل کی ، انہیا گڑتی کے تصے ہم نے بیان کیے ہیں اور وہ بی کے قصے بیان نہیں کیے ہیں ، وہ دسول ہوئم شراود مُنکنِد ( نوخبری دینے والے اور ڈرا نے والے ہے تھے تاکد رسولوں کے ( اُسنے کے ) بعد انڈرتعالیٰ پرآ دمیوں کے لیے کوئی مجدت ورو ما شکاری طرح تم پرسجی دمی نازل کی ۔

الكِنِ اللهُ يَشْهَدُ بِمَا أَنْزَلَ اللَّكَ آنْزَلَهُ بِعِلْمِهُ وَالْمَلَا ثِنَّكَ مُ مَشْهَدُ وُرَ وَكَفَى

بِاللَّهِ شَهِيُرِدًا ١٦٢ ١٦٠)

میکن معانے ہو کچھ تم برنانل کیا ہے وہ گوا ہی دیتا ہے کا بیٹے علم (ازلی) سے نازل کیا۔ فرشتے بھی گوا ہی دیتے ہیں۔ بیب کہ معالی گوا ہی کا فی ہے۔

اس معرد وكا دركون سي كوان الاستناب

در کہدیکے اسے بغیر کاس (خلاک گواہی) سے بڑھ کو ورکون سی گوا ہی ہے۔ کہدیکے کرمیرے ورتمہادے ورمیان خراگوا دہے۔ ووال کا یات قرآن کو ہم پرومی کرتا ہے تاکدان (آیات) کے دریعے تم کواور ٹیس کومی قرآن کی جہنے، گرائے ہے (1:19)

..... وقسم ہے ستان ہے کی جب و دائرا فیم الاسائٹی (ممکر) نزگرا و بواا در دربریا۔ و دابنی نوائی سے نہیں اولیا۔ رہنہیں ہے محروی جماس کی طریف کی ماتی ہے ... ؟ (۱۰ ۵۲)

... با وداسی طرح بم ف تباری طرف این امرسی ایک دوح وی کی شد (۲۲ : ۲۲)

کبی ایس بھی ہوتا ہے کو وی کا نفط آیت میں نہیں کیا منظ آیت تود ظلب بنیراکم پرنزول وی کی دلات کرہی ہے: \* (اے دسول ان سے) کہدیں کرج برکن کا دشن ہے (رو جان نے) کس نے اس (قرآن ) کوتہا دے دل برافتر

کے اذاب سے نازل کیا ہے ہے (۱۰: ۹۱ - این ۱۰: ۱۰ واد ۲: ۱۹۱۳ م ۱۹۱۳ و ۲ : ۲ و ۲ : ۱۷ ا : ۱۲ ا : ۱ : ۱۲ ا : ۱۲ ا

كرسنا وَيويم نے تميانی طوف دی كياہے = ١١١١) اس تعبرت کے ہم صروک اس بات پرتعب کرتے ہے کہ ان ہی ہیں سے ایک فنس بروی کیے نازل ہونے کی وقر کان نے ان کے اس کو اس تعب کوندکیا (۲۱۱۰) ان کوتعب اس باس برمتا کروٹنس جمام وگوں کی طرح کوچر و بازاد جمہ بھرتا ہے وہ مہدؤ وی انہاں طرع بوكي وفران كيا:

ور است بغیرکدوں کی نہیں ہاتا کرمیرے ہاس انٹرنعلے کے نوائے بی اوردیدکی جیسے کا جانے ما لاہل ۔ حری بی تم سے برکہا ہوں کریں فرصتہ ہوں ۔ بی قرمیت اس کی ہیروی کرتا ہوں ہو کہدیری فرمت وی کیا جا کہے ہے (١١٠٥ ت كي ملادم ومرم ١٩١)-

ومی مستدی کی اس آیت سے تاثیر تو تی ہے ،

ان کی باش سواہے وی ابی کے اور کھینہیں (۲۵:۴) ۔

بويمى كمات البى آب بروى بحدث النامي سيمى بى بمي آب تديان بي لاسكة ،

سع کھے تہاری فرف تہاسے بورد کا ملی گئاب بی سے دی کی گیدہے سے بوحور اس کے کھات کو کی بدانندالا

اس كى سجائى كوس تاكيدا ودامساوست بيان كياكيد بيد

داوداس سے زیادہ قالم کون ہے جس نے انٹرتعائے پرجمت بہتان باندعا یا اس نے کہا کریری طوت دی کا جی ہے مالا یک اس کی طرفت کھیمی دی نہیں کا گئی۔ اور کہتاہے کومنٹریب ہیں جی ایسا ہی (کلام) نازل کروں کا جیسا کا دائرتیا

نےنانل کیا (۱۲ و ۹۴)۔

كمى قرآن كانول كى لكا تى بوتى تېرىت سے دسول كا دفاح كرتاب اوراك كى مىلات فى مىلودامانت برامرادكرتاب (١٨١١ ا ٢٤ و١١ و ١١ ان كو شيطان سے ارتباط كوروك الب ١١٠ ١١١ - ١١١ و ٢٢١ - ٢٢١ و ١٨١ ٢٥١ كا دول كا مفت مذمعت كا آپ کاتسل اوردلداری کالے،

" (جرئيل نے کہا ) ہم بغيرتها دے بعدد کا دکے کم کے نہيں النے۔ اس کا ہے ج کھي بمارے ماشنے ہے اور ج کھی کا پیچے ہے اور جران کے درمیان ہے۔ اور تمہاط بروردگاد مولنے والانہیں۔ (19، بم)۔

ياس ات كانشاندى به كراب بركس متك بعد كادك منايت ب كريام نالل فرانك بعد واكوش فيرس كارقران ين سلى اورولدارى كى واستان تنسيلى ب- اس كا ذكر يميت الويل ب ال

دوسرى اعلى اور برزگوا بى تركن ئى موجود ب جربوى مطافت اورگهرائى سے بيان بحد تى بىس قران ئى تى موسى زياد مايا بن بوم قَنْ "يَتَى "كبروي "سيرخوع بوتى على \_

اس افظ « تل عسے ایک اود بحد واضی بوتا ہے بی زیا وہ تروی بھی انہی ، پنیبا س کوسنے اور اپنے بیدے وجود سے اس کا ادلاک کرتے اور بعد پس بھی طرح کرسنا تھا ہوٹ بروٹ ، نظر بفظ اس کو دہراتے اور اس کا ابلاغ فراتے۔ یہ بات سیرت اور اما دیٹ یک بالکل واضے ہے۔ بہت کم ایسے بمواتی ، بی کرمول انڈ ( ۲ : ۱۰۰۱ ، ۱۱ و ۲۷ ، ۲۱ ) یافرشنے ( ۱۹ : ۲۷ و ۲۷ : ۲۰ - اوراکے ) اوّل فنعی کی پٹیست سے بات کریں اور اس سے پہلے لفظ « کہا » م کہتے ہیں ، یا «کہو» مذاکیا ہو۔

بہترین قدریان کرتے ہی وجب کراس وی سے بہتے تم اس سے دا تعث نہیں تھے (۱۱۲ ۳) اور در الوالو ایست جہاں کواور تیلے کی بات کرر ہے تھے دیاں تم موجود نہیں تھے " (۱۰۲:۱۲) –

و طرت ابرا جمی منیعت ، کابروی کاآب کویم واکیا: (۱۲۳۱۱) را می طرح آب دی کے ذریعے واقعت بھے کوئی قرائت قرائت قرائ منتے جی (۱۰،۲۲) اور دکرا آپ عالم بالا کے فرشتوں کے بارے میں نہیں جانتے سے کہ اماشت اوم یا اور دوسر سے عمول جی) وہ اہی میں جگو تے ہیں اور دوس کے کہتے ہے جب بھر کرک کے بریعے اور کی کے دریعے آنا دادگی (۱۳۸۸ سے ۱۳۰۰) اور کم بھر میں کا کا کانت اور سربرستی کے بیے جب قرمیا ندازی بوئی توموج و دریتے رہے ہیں کی بات تھی جمائے بروی کا گئی (۲۰،۲۷)

اس نهاوت سے قرآن میں مسکد کی تصور رہا ہمرتی ہے کہ آپ اپنے نظیم خالق کے ماسنے ایک بطیع بندے ہیں جو اپنے بود دکا کے مغراب سے قرت سے قرآن میں مسکد کی تصور رہا ہمرتی ہے کہ آپ اپنے مدود کو پہلے ہیں اور قرآن کے قروت میں سے ایک وقت کو بھی تبدیل آل نے سے حامز آلود اس کے معرف ہیں (۱۱۰ تا ۱۷) دو مرسے بندوں کی طرح ایک بندہ ہیں (۱۱۰ تا ۱۱) ہو اپنے نسخ اور نقسان کا مائک نہیں (۲۰ تا ۱۸۸) در فیون ما نسخ اور دو فعل کے فزالوں کا مائک ہے۔

ر گفتگو طویل سے طویل تربیدتی بلی جاسے گی رہی بہت ہے كرمندربر دیل آیات پر نكاه والين تاكر بركميدا بھى كہا كي وه مزيد النح يو: (>: ١٠١ و ١١ : ١٠١ ) ١١٠ و ١١ ٢٠ ١١ و ١١١ و ١١ و ١١ و ١١ هم و ١١ ١١ معم و ١١ م ١١ و ١١ م ١١ و ١٩ و ١٩ ٢ و ٢٠ ١

-(1-174)47174717467144964714677146

چنانچیژان میں اودا مادیری بہوئی ، یہاں تک کرامادیرہ قدی میں فرق میاف نفرانگیجے۔ یہاں منست ادرمدیث کے بارے میں گفتگو کی جاسے گی ۔

## سنت ومريث

طوم اساؤی کانگی دوم اور معدو دوم اور اساوی م شری کی دومری دیس سنت درمولی خدا می نفت بین سنت ، ماه وددش کو کہتے ہیں ۔ اصطلاع بین گفتا ریکروار ، تقریر یا مالت وصفت کو کہتے ہیں ہوئی شر (ا ور شیول کی نگاہ شی معموم ) سے نقل ہوئی ہو۔ حدیث ہی در حقیقت فبار سینے اور انکا ہ کرنے کے معنی بی معلی اور اصطلاع ہیں وہ کھا سے بی ہود مول اکرم کی مندت کو بیان کرتے ہیں ۔ ماتھ ہیں ہو کھا سے بی ہود مول اکرم کی مندت کو بیان کرتے ہیں۔ ماتھ ہیں ہو کہ کام خطا کو قدیم کہتے تھے قد متعابلة شفت ہول کو مدیث کہتے تھے اور ایس کے معنی معمل حکے ہوا کہ تھے۔ فتا و کی اور معاہدے اقوال کہ جن سے سندگی ماتی اون کو حال میں معربے قرآن کا می معربے اور کی کام کے معنی معمل حکے ہوا کہ ہوت تھے در موس میں معربے اقوال کہ جن سے سندگی ماتی اون کو حال میں معربے اقوال کہ جن سے سندگی ماتی اون کو حال میں معربے اقوال کہ جن سے سندگی ماتی اون کو حال میں معربے اقوال کہ جن سے سندگی ماتی اور کے میں معربے اور کی میں معربے اور کا کہ کام کی مدید کے معرب معرب کا میں معرب کا میں معرب کے معرب کے معرب کی معرب کے معرب کی معرب کی معرب کی معرب کا میں معرب کی معرب کا میں معرب کی میں کہ کے معرب کی معر اوتغفیل کوکہا کرتے تھے جرماسے مؤم اسلامی اورادکام پٹری کو شائل ہوتی تھی ۔

دموانگا دئر کے زمانے میں خوج گروع میں مدیث نگھنی منوحی ۔ اب میدندندی (م مہدہ ) کہتے ہیں : پنج بڑر نے فرایا تھاکی مجسسے گوئی چہزد مکھوا وراگر کھ دلیا ہے قاس کوسٹا دور مرحث قرآن کو کھاکرہ لیے اس محم کے مطابق کسی کوئی فہیں تھاکدرمول نعاسے شن کر کچھتا بیٹک رم کم نزول وی کے آغاز میں دیا گیا تھا تاکہ وی الہی سے اقوال وا ما دیرشہ دمول علام طور بجوما نیک ۔ اوراسی فیال سے آب پیسنے مدیث کی تھنے کی جی اجازت وے دی گئے تھاکرے نے حکم فرایا : حدیث کی تھنے کی جی اجازت وے دی گئی ساک نے حکم فرایا :

قيدواالعلع بالكتاب تثه

علم و رانش كوج كوالو، قيد كرلو، اس كولكوكر \_

يدومونع تعابب قرآن كي آيات مردج بومي تعين اورادگ ان سيدانوس بومي تصاوداب دومري تحريره ل سن گذارا كم كانطره با تي نبيس را شا-

بجرت کے بعد دسول اون کے سم پر بہا ہمروان اوا اور بدولوں اور عروں کے حتوق کا ایک سنٹور تیار ہما تھا۔ شریع میں اس میف
کول ب کہا جا کا رہا ۔ س کے من میں پانچ بارہ احد دنہ العب حدید ته "کی عباست آئی ہے تھے بخاری نے ابو ہر کہ سے نشل کیا ہے
کوفع کر کے مال بنی لیدے کا ایک شخص تبدید نزاعہ کے اضول شہر کدیں تعباص کے لیے ماراکیا ۔ پنبٹر کواس واقعہ کا علی وا توا وزٹ
پر مواری کراس جگاہ ہنچ اور فرایا : فعا وزر ما ام نے مکر میں تن کوفوام کیا ہے۔ پینپٹر اور موسوں کولوں براس حکم کو نافذ کرنے کو کہا ہے۔
مشتر کی کے وارث دویس سے ایک چیز انتخاب کرسکتے ہیں : یا درگندگری اور معاف کردی یا خزب اسے میں ۔

یمن کا ایک شخص (مِن کا نام اور شاق مقا ) آگے بڑھا اور کا فیمبرے کہنے لگا گرم آپ نے فرما یا ہے وہ میرے لیے لکھوری یمفیر ری نام کر کا بعد شند کر کا بالہ میں میں اور میں میں اور کا فیمبرے کہنے لگا گرم آپ نے فرما یا ہے وہ میرے لیے لکھوری یمفیر

ف محددیا کرفیعید مکھکاس شخص کودے دیا جاسے ہے

مون الموت میں دسول انٹر کا اما وہ کوسلما نوں کو دھیت تکھ کردی جائے تاکر آپ کے بعدوہ گراہ نر ہونے یا کیں اپنی مکافز ایک بہتری دلیل ہے کہ آپ کے ذمانے میں مدیث مکھنے کا دواج ہوگیا تھا۔ پیشک مدیث مکھنے اور جس کی فرق کرنا چاہیے۔ اس کے یا وجدو مدیرے کی تدوین میں مدریا سلام میں ملتی ہے۔ دوسوں کے الا وہ معدین مہافرہ انعماں کا (م ہ اصر یخبال ) سکے

معلم، فهد ۲۱۰ العلمي : مقدمه ۲۲ ، ۲۱ ، ۲۱ ، ۲۱ ، ۲۱ ، ۲۱ ، ۲۱ م

من تقييدالعلم- الانطيب-٢٩-٢٣ -

ت العارى : مقدم من تقييل من بمارالالوارم : ١٥١- ١٥ ان هم ويها عما كمي كفندي -

سكه النائنالسيامين لأكرميداند وفيعزا م رها -

هے" میں تاری ان بالعقرب بر رزی ۲۷۷ داردان ابر تریم ۱۹۵ داما برا د ۱۳۵ دی بر تریمسالین آن ما لی داستیماب ۱۰۱۰ م منتی با ۲۲۸ ما ۱۹۲۸ -

پاس ایک میمندندام میں درواکی نعاکی اما دیف اور نبی جمع گھٹیں۔ عبدانشری الجا وفی ، سمرة بن جندب ا ورجا بری حبدانشرانعیادی نے ہی اپنچا پنچ ہے جبوعہ تیارکیا ہوا تھا ہیے ان ہم مرب سے شہود صمیر ثرما وقرصے جرمبدانشری عمروی عاص (م ۲۵ ص) کا تھا کے مکھنے کے لیے بنو بڑوامی سے داخ ونتو کی گیا گیا تھا ہے محترت ملی نے مسکم دیا تھا کرمدیث کو ایک دومرسے سے بیان کیا کو تاکر فراموش مذہر مسکم ہیں

بهرفال مدیرت کی نصومی تدوین کا دوای تھا۔ ذہبی مشکالڈیو کے واقعات کے ذکریش مکھتاہے مگر اورمدینہ کے علما مسنے مدیث کی تدوین نٹروع کی ہے اس سے پہلے ابن شہا ہب ذہری نے عمری مبدالعزیز کے سے سرکاری طورسے مدیرے جمع کی تھی زاۃ رہبا روق نیو ہیں ) نیے

مرتيث قدسى

قُدَىٰ بِينَ پاک ارض مقدى بينى پاک سرزى اور مديثِ قدى اس مديث کوکتے بي جس کا نسبت نداست دی جائے۔ چنائنچ ال کو ادريت دتانی والبی اور اسراداوی ابھی کہاگیاہے۔ بیاما دیٹ ذیا دہ تروفیستیں اور سطالب بي بن ميں سول الشيف معابرسے الٹر تعلیظ کا قول بيان کیا مقا بين کے بیاری اس کوئران کوئران کہا جا سکے۔ ايسا قول بھی بہي بچھ پھر برسے منسوب بوا وراس کومدیث کہا جائے۔ بلکہ وہ مدیش ہے جہ بھی برخدائے تعالیٰ سے نقل کرتے ہیں بوجر برکن کے ذریعے سے وی سے پاالبام پانواب میں یا ذہن میں القار کے ذریعے مامسل کی جو۔ اس کا اسلوب قرآن سے بدل ہے۔ اس کے با وہود ما لم قدس کی ایک اللہ اور دوہ بیت البی کا ایک فوراس میں نظرا آ ایہ ۔ گرہ مورث قرآن بی اوراس میں فرق ہے۔

قرآن کوجرئیل نفظ ومعنی کے ما تھ دومِ معنوظ سے ماصل کر کے پنیبر وی کرتے تھے پروئی مبرزمانے اور طبقے ہیں نسل ہوٹسکے متوا ترقطی رہی ہے۔ گرمدیثِ قدسی ہیں ایسانہ ہیں۔ مدیثِ قدسی کو مختلف تقل کیا گیاہے۔ کہتے ہیں کہ س میں منی خداست تعالیٰ کے شتے ہیں اور الفاظ دسولیِّ فعا کے ۔ قرآن معزوہ ہے ، جب کرمدیث قدسی ایسی نہیں۔

قرآن مرتغیروتبدیلی اور تحریوت سے مبڑے۔ گر مدیث قدی کے ساتھ پیٹھومیست نہیں۔ قرآن کے مبرملے کوآیت کہتے ہیں اور کہدآیا ت کوال کرسور و کہا جا کہتے۔ منٹر مدیث قدسی کی بیصورت نہیں۔ اما دیٹ قدسی کی قرائت کے ساتھ نماز میچ نہیں۔

لك ممينيًام-١١-١١ -

که مصطفح طوم الحديث- واکترم ي صالح ۲۷- ۲۹ اين مودم : ۸/۲ -

ه كنزانوال و : ۱۲۴ مستديك ماكم - ۱ ، ۹۵

ف مقدر تغييد العلم ٥٠٠٠

شله خقالبادی ۱۰: ۲۱۸: اوریم ۲۰ – ادشاوالسادی ۱: ۵ و تدریوب پیملی: ۲۰ –

قرآن کامنز کافرشاد ہوتا ہے جب کر مدیث قدسی کا انکاد کرنے والے کوالیا نہیں کہتے۔ مدیث قدمی کامس کرناکسی پرترام نہیں ۔ اس کا پڑھ ناجنب، مائعن اور نوشار کوشنے نہیں ۔ معنی کے راحمقاس کی مدایت کرنامی ہے ۔ اس کی فرید وفرو فرمت منے نہیں ہے ۔ اس کی فرید وفرو فرمت منے نہیں ہے ۔

قرآن کی آیات بیان کرتے وقت می قال الله تنبارك و تعسالی سمتے بی یوی فعلرے تبادک وتعاسلانے فروایا - مدیث قدسی کے بارسے بیں قدمار کہتے تھے جس قال دسول الله فیرسا پر وی سے عن وجہ می (یعنی پنج برفعل نے فعل سے دوایت کی ہے کہ ...) بعد میں وگوں نے کہا جس قال الله تعالیٰ فیرسار وا معنه رسول الله سی فعل فیرا الله الله تعالیٰ فیرسار وا معنه رسول الله سی فعل فیرساک دروائی الشہر نے دوایت کی ) ۔

سنایات ۱۰ -مدری قدسی اور مام مدیث میں فرق بیہ کرمدیث قدسی کوالٹر تعلیا لیے سند بست دی ما تی ہے جب کرمام مدیث قول فنل یا خطا ب رسول (یا معسوم) ہوتی ہے جوار کام اللی کی مزید و ضاحت کے لیے سند ہوتی ہے -

دوسرسانفاظ بن وى كادوسين بن الرئ شكو" (وى جمى كاللوت بوكى) يا" وى بلى الدي الدور وى مُرُوك " (وى مركة) الدور وى مُركوك " (وى جمى كاروايت بوكى) يعنى مديي قدى الله

وحى كخصوصيات

له العديد الاعلى المتشفون الاسلاسيد في العقراق المستديد بين مريف قدى « موطاره اودكتب بست وجلول بم برنام الهما ويشائع كي العديد القراق المديد المتعلى المهم العربي المعاديث القريم بي المعاديث المعاديث القريم بي المعاديث المع

## نے مشن اور بوماہے اس کو ریسالعدالتے ہیں ا ا ۔ قرآن کی زبانی

اس باسے میں سب سے واضح بال بیسے ا

وَمَا كَانَ لِبَشْرِ، آنَ يُتَكِلّمَهُ اللهُ اللهُ وَحَيَّا اَوْمِنْ وَرَا عِجَابِ، اَ وَيُرْسِلُ رَسُولُا فَيُوجِ بِإِذْ بِهِ مَا لَكِنَا مِنْ يَكُلِمُ اللهُ ال

بغیرواسط کے براد راست کو مرتبا ، جیسا معنرت موسی کے معاطے میں نوایا :

قَ كَلُّكُ وَاللَّهُ مُسُوِّينِي تَشْكِلِيْهِمَّا ﴿ (٢٦٣ ١٣)

موئ يستعاد لترتعا يف ني فاص طور يركام فرمايا - يا بهرو

فَكُمَّنَا ٱللَّهَانُوُ وِيَ يَامُولِلِي إِنَّ ٱنَّارَ بُكَ فَاعُلَعُ نَعْلَيْكَ مِ إِنَّكَ بِالْوَ وِالْمُتَكَدَّسِ طُوسى

وَأَمَّا الْحُتَوْتُكَ ، هَاسْتَعِيمُ لِمَا يُوْحِل . (١٣٠١ ١١-١١)

(ان کومنانب ادار) واددی گئی که اے موئی میں تہادارب ہوں تم اپنی جرتیاں اٹار فرالود کیونکی تم ایک پاک بیال بین و بین طوی عیں جو یک نے تم کوائی بنانے کے لیے استخب فرایا ہے۔ جناعج (اس وقت) ہو کچہ وی کی مار ہی ہے اس کون او۔

ایک درخدت بیںا یک دوشن آگ دکھائی ہے رہی تھی اورضا معفرت موسی سے کام کردیا تھا۔ نعدائے واحد کی عبادت اور نماز تائم کرنے کامکم الا جس طرح شرب معلی پنم برگزامی کوارشاد جوا :

ثُمَّرَدَنَا فَتَنَدَ لَى فَكَانَ قَابَ فَوْسَى فِي آوُا وَئِی فَا وَحِنَ إِلَيْ عَبْدِهِ مِنَا وَحِی (۵۰، ۸-۱۰) مهروه فرشند (آپ کے) نزدیک آیا میراورنزدیک آیا ،اوردوکمانوں کے بہائرفام لرده گیا ، بہلاورہمی کم بہروٹرتمالی

فاتيبديده كالرائر وي اللازال والدوي

بوموتى أميم احدازد وبشكانت كربك مذربزي جون تبريشانت أمركشيت ويكى مثد سردوان برون فندسم احمدا دميسانه زرننگ قاب قرسین بمیر فلک دونوس دارد گرد محراه قیامت کے دن خداوندما کما ہے بندول سے گفتگو کرے کا مگران سے بہیں محرکب کار ہول گے۔ لْأَيُكِيِّكُمُ لَكُمُ اللَّهُ يَوْمَرَ الْيَسْلِمَةِ ﴿ ١٤٣٠،٣)

قیامیت کے دن الٹرتعائے ان سے گفتگونہیں کرے گا۔

وَلَا يَنْظُلُ الْيَهِمْ (٣:١١)

ان کی طرف دیکھے کا بھی نہیں ۔

بعض ِمواقع پر دی البام کی مورے میں جو تی ہے جبیا کہ ذکراً چکا ہے کر پرندے کے دل پرایک اہم ملم کامورے میں اثرتاج یصفرات کورانی کرا مکن نبیر برتا اوراس می کونی شک مینی باتی نبین دبنا مین صفرت موسی کی دالده کے داقعے میں (۲۱ در) اور صفرت مینی مصحوادیوں (۵: ۱۱۱) کے بارے پی ہم نے ویکھا۔

كبعى بوح برنوسسته كى صورت بى، جيسا كريفرت وسى كے ليے فرمايا :

وَكَتَبُنَاكَهُ فِي الْأَلُواحِ (١: دم)

یہ وحی کی خیلفنصورتیں تھیں ہو قرآن ہیں بیان ہوئی ہیں ۔ بینمبر*ارم پروی کی کی*فیات کی تفصیل امادیث ا*ورمیر*ت کی *کا ہون*ی بھی ملتی ہیں ۔ نزول وی کے اُفانہ کے بارسے میں بسیا کہ کھیے سنی ہے ہیں ہم نے ویکھا آئے بینے فرط یا<sup>ر</sup> جھے کرمیرے ول پرا یک کتاب لكمددى گئى بوز رويائے صاوقہ (سيے نواب ) بريجى گفتگو بو کې سيے ر

اب بم خودآ نحسنرے کی زبان مبارک سے وحی کی مثلب مورتوں کوسنیں سگےا ورمیپریٹنی کوا بھول کی دوایت پرنظ *کر ہے ہے*۔

۲ - قول بیمبارم

العث حادسث بن جشائم (م ١١ م) برفتج كركے دن ايمان لا ۽ ورظا سراً و دوی نازل بحصف كا آخری زما ندھے جب اس نے دمواگا لشر سے برجها کردی کس طرح آفامے -آئے نے فرایا الا کہی آواز برس مسلف کی المجسکریں "کے میری و فی سے بیادا جھر بربرت سخست بوتى ہے ۔ معرم اللہ عدد ربوباتى اور ين دى كو صفاكر ديكا زما جول كا

سله - النئ نامدرع لمار طبيع نؤا وروماني من مها وها ر

سله بن فزوم قريش كيورگول يس سخاراس كوسايول ين بها بانت منامين طاعول ين فت بجواراماب: ٢٩٣٠ اشيعاب ١: ٢٠٠١ مالام ١٠٢٠ ر سكه برمديث است صفرت مأنش في تلى بيراوى ٢ . بدائن ٧ بسلم : نسا كل بدر الكرن ما المضال وخود الترك ما احمده : ۱۹۳۱، بلمتات ای معدا//۱۳۱۱ و ۱۳۲۰ تای ۱ ۱۵۲۰ تریزی دمنا قب ۱ س

ب: "مجى فرختادى (يا فران) كالكل بى أناب و و و كهدكت بى ستابون اور بحديبا بون على يرمير سايدان ان الم

جود جست المرائد المرائد من المرائد من المرائد من المرائد المرائد المرائد المرائد المرائد المرائد المرائد المرئد ا

لَاتُحَرِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ (ه، ١٩٠٠

أب قبل دى كے ختم بوجينے كے) قرآن برا بى زبان زباد يا كيمنے كرآئ اس كوملد مبلد كيس -

ب در برای در برای می از برای در بازی در بازی برای در برای برای در برای برای بازی بولی بولی بولی بولی ای است در ای کے بعدسے آپ اس درت تک سنتے دہتے جب اتک جربیان دی تمام درکہتے۔ اور مجربوکیدوی نازل ہو لی ہوتی اس لتے ہے۔

ر برس۔ اللہ معداد شدی حرکیتے ہیں : یک نے پغیر اکر خ سے بوج اکر کیا آپ کودی کا اصاس ہوتا ہے۔ آپ نے فرایا اس می آوازی موالا بین دعات کی دگر میسی بسنتا ہوں۔ کچھ دیر توقعت کے بعد فرایا کرجب بھی مجھ پروی نازلی ہوتی ہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے میسے میری دوے محصور ہوگئے ہے ہے۔

و : بیغبرنے فرایک جیسے درخ الفدس نیم پسے ذہن اور علی میں وم مین کلہو ( نَفَتَ فِیْ کُ وُ یَعِیْ کُی بِهِاں قلب بی میں القارمنی مقصود ہے۔ اور بھی بہت کچھ ہے احادیث قدسی اسی نومیت کی ہیں ۔

نر : وی کی فترت اور وقضے کے بعد ہو وی نازل ہوئی توگذشتہ باب ہی ہم نے دیکھا تھا کردہب پنیر باکریم گھروا ہس تشریب ہائے توفروا یا ۱۰ دَرَّسِلُوْ فِیْ ۱۰ اورا یک دوسری دوابرت کے مطابق سمجھاڑھا دواور مجربر پٹینٹرا پانی ڈالو پیٹھ اوراب ای کیا گیا ۔

ك ويحافيك اور كامالافوار ١٨٠: ٢٧٠ \_

ه اس اضاف کو" ابی محکاید" (م ۱۱۷ هر) المیمی المسیندین نشل کرتا ب - (اتقان ۲۱ ۱۲۲ فرع ۱ افسل - فتح الباری ۲۰،۱۱) -

سله تمذی: تعنیرموده ۲۲ تا مازدکری: احدمنیل ۱:۲۲ و ۲۲۱ ۲۱۱ والدادی: مقدمر۲ - اس مدیث کارندی افتلات به کیدی ای کاملادیس بن میم به جرم به و کیدی الاسناد کها به ۲۶۲ - ۲۹۲ -

که بخادی اتوید ۱۳۲/۱/۱ افتتاح - باب ۱۲، طیاسی شماره ۲۹۲۸ ، طبقات ۱۳۲/۱/۱ ر

ک احدین منبل-۲: ۲۲۲ ، اتقان - ۱: ۱۹۲ نوع ۱ انسل ر

ه ماکم اس کوابی سودسیفتل کرتاہے ۲ : ۲۰ جرانی نے کبیری ابرا مامرسے نتل کیاہے (طیترالاولیا۔ ابدنعیم ۱۰/۱۰/۱) انجزاد نے مذیبے کی مدیدے سے افرائ کیاہے (الترفیب ۲:۲) مجمع الزواید پیشی رم : ۱۱ ۔

شطه بخاری : تغییر میدهٔ به به درندا ، م به و مودهٔ ۹۹ انعلی : ۱۱ میخ سنم : ایمان ۲۵۵ ، ۲۵۷ ، ندی : تغییرودهٔ ۲۸ ، ۱۱ ایمریم : ۲۰۰۰ تا ۱۵ انعری ذیل دار

۳ مشا وکرنے داوں کی روایت

نوداً نخفرت کے اقرال نقل کرنے کے بعداب ہم شاہدہ کرنے والوں کی روایت ہر توم دیں گے۔ ان میں سے رویا کے معا وقر (سے خواب) کی روایت بھی ہو بھیلے مغمان میں گذرہ کی۔ باتی ہے ہیں :

ا عضرت مائشكىتى بى، سى نے ديكھاكرسخت سردوں بى بب دسول برجر كان نے دى نازل كى قرآب كابسيندكل داخلة ب المحالة ال ب : بينبرك سربوليك كبرے كارايد ب ، آپ كے چېرے كارنگ سوخ بوجا تاہے ، كچد و تت ميے كوئى سور جا بوزلائے كى اواز اتى ہے ۔ كچه دير ليندالام آجا تاہے !!

ح ، بنم بركارنگ نياد برما كلب ( تَرْتَبَدَ لَهُ وَجُهُلَهُ ) الله

د ، معلوم بودًا تقاجير مديدي بول سيك

لا ، ابن طاؤی نے معرت ما محمد افر طیال الام سے معایت کی ہے کامٹمان بی طعوق م م مدی نے کہا کہ میں کم میں ایک ول تعرّ رسالت کہنا و کے گھرگیا ۔ دیکھا کہ تمنیزت کھریں جیٹے ہیں ۔ ہیں بھی ان کے پاس بیٹھ گیا اورگفتگو کرنے لگا ۔ یکا یک ویکھا کہ آپ کی اسکھیں مجدوم کے لیے آسمان کی طون اعمیں ۔ بھراپی آنکھیں واہنے طون کیں اورا پنے سرکواس طرح ترکت وی جیے کی سے بات کردہے ہوں اوراس کی بات من دہے ہوں مجدوم کے معدا تھاں کی طون دیکھا۔ بھراپنے بائیں طون نظری اورا میصے دیکھا۔ اک سے

طلع تغسیلیانفتوح مازی ۱۵۱۰- میمی دیکمین بمیمی ابسیان ۵ : ۱۰ ۳ به بیان لوسی ۳ : ۲۰ ۲ دمانی : ۱۰ به به تغسیلیرمان ۲ : ۱۵۱۰ بنی امسادتین ۳ : ۳۱۵ : ۱ مام فزرازی ۲۰۱۸ ۳ بریضا دی ۳ : ۱۸۵ ۵ بکشف الاساد ۱۰ : ۲۰۱۲ ، التجریزالفری ۱ : ۲۰ برم طبیدا / ۱۳۲۱ بنیاری : بدرالوی ۳ تغسیل ۲۰ ۲ تغسیل ۲۰ ۲ اوماک ۲ - ۲ تا ۲ ما ۲ ۲ ۲ اوماک ۲ - ۲ اوماک ۲ میم : فضائل ۲۸ ۱ احمد ۲ : ۲ ما ۲ ۲ ۲ اوماک ۲ اوماک ۲ میم : فضائل ۲ ۸ ۱ امر ۲ ما ۲ م ۲ ۲ ۲ اوماک ۲ میم د

سلام بخاری: چه ۱ بعرو ۱۰ نفاک الغرک ۲ بسلم: چه ۱ ۱ م دم ۲۲۲ و ۲۲۰ نفاکی الغرک دادی کثیر ۱۳ – ۱۳ موان بی بیلی کی آمذدتی که آن نفرت سیروال کی کاری به سیام می وعرو بنا سک بست ایرامی وعرو بنا سک ایک مخترت سیروال کی کاری به سیسام ام می وعرو بنا سک بست ایرامی وعرو بنا سک بست ایرامی وعرو بنا سک بست مخترت بید کوری ما اورو به بیرای اورو یک کراری بحد بیرای بیرای برگرا در بیرای اورو یک کرد به بیرای بیرای بیرای و بیرای و بیرای بیرای بیرای بیرای بیرای بیرای بیرای و بیرای بیرای و بیرای بیرای

سلك طبقات ا/ا/۱۳۱ - كرُب له اكا دخاف به بسين مانس بعول ري حتى رات ع ابان م : ۲۵۱ بسلم : مدود ۱۱۱ الفضائل ۱۸ بسيرة الن كثير: ۱۳۳ ملك المحدد : ۱۳۱۸ و ۱۳۱۸ منظري ۱۸ م م طيالسي ۲۷۷۱ بسبل البدي ۲ د بهم ۱۲ و ۱۳۸۹ م

كلُّه احرب مبل ١٠١١- اذااوى الميه يأخذه شِبه السبات

فیله پودموال آدی ہے تواسلام لایا - دومرتبر مبرش بجرت کی ۔ پہلام با بھرہے ہو مدینے میں فرت بھا ۔ این معدم ، ۱۸۹ ا اعمام ۵۵ مه ، ۱۸۹ معام ۵۵ مهم ، ۱۸۹ م

چهرة گلول سے پسید نهک دما نفار بمک نے کہا یا درول الٹراس سے پہلے میں نے آپ کواک مالت بمکن ہیں دیکھا نشار فرایا آم نے میری کینہدت مثل ہدہ کی مرم کہا جی بال ۔ فرایا : جبری کا سنے جونا ذل بحدثے اوریہ آیت لائے سنے : اِنَّ اللّٰهُ کَیاْ مُسُرِّ بِالْعَدُ لِی وَالْحِسُسَانِ وَالْمِنْ کَا اَلْتُسَرِیْ وَ دَیْسَانُی عَنِ الْفَصْفَآ ءِ وَالْمُشْکِرُ وَالْبَهُی یَعَی طَلَکُورُ لَفَکْکُرُ مَنْ کُنُرُونَ کَا رَا : ۱۲)

بينگ ان دُلِقا له عمل داصان كا ورا بل ترابت كودين كاسكام فرا آيد اوركم في لا في اورُطلق برا في اورُظم كرف سيسمن فرا آيد الله تعلى الله الله تعلى الله الله تعلى الله

و اسبب مم کندرگردی نازل ہوتی توآپ بہت شخصے برداخت کرنے۔ اس سے ہم ٹوگ بھے جائے۔ اس وقت آپ اپنے معلم بسید ہم ٹوگ بھے جائے۔ اس وقت آپ اپنے معلم سے جدا ہو النہ سے بھیے دہ جائے۔ تکلیعت کی شدت سے کوشش کرتے کا بنے سرکوا ہے لباس سے ڈھانپ ہم ٹی اندر سے جدا ہا ہم ہم ہما ہے ہے۔ بہر دا جا در سے باہر کا کی دیے ہیں۔ جہر دا جا در سے باہر کا کی دیے ہیں۔ جہر دا جا در سے باہر کا کی دیے ہیں۔

ر ، منسری کہتے ہیں کہب آیت مجاہدی (صورہ ہم انساماً یت ۹۵) نازل ہوئی ا ورفعا وندتعا ٹی نے مجاہدی کوجہا دسے ہجے وہ ملے والوں پربرتری ا ورفعی است خواج میں است موجودہ ملے والوں پربرتری ا ورفعی است خواج میں است موجودہ کے تقے ، دسول اُ انڈرکے پاس گئے ا ورکہا کہ آپ ہماری با بینائی کا فال جائتے ہیں ا وربہا ذکرینے والوں کو دو مرول پربرتری ما مسل ہے۔ چنا مجاہ خاری کے بیا اور بہا دکریں ۔ جبرتین نازل ہوئے اوران ووٹوں کے بیے برمغدالا ہے کہ مغیرا و لی المعنور " وہ نہیں ہوتا ہیں ۔ بھرتین مارک کے بیے برمغدالا ہے کہ مغیرا و لی المعنور " وہ نہیں ہوتا ہیں ۔

دسولًا التُدنے فرمایا « ٹانے کی ہُری اورد وات ہے آ وہ ہے آ یت زید ہے ٹا بت انصاری کوا الما فرمائی تاکہ وہ لکھی ہے وید بی

لمنك حياة القلوب بمبلى ٢ : ١٩ ٢ سيستقل كيائي -اسي كميش احدين منبل ١ : ١١٨ ، تريم تينسيط يي - ١ ، ١ م ١٠ ١ - ١ م ١٠ ٥ - ١ - ١ ٥ ٥ ١ - ١ على احدين منبل - ١ : ١٠ ٢ ٢ - ١ م ١٠ ٢ على احدين منبل - ١ : ١ ٢ ٢ ٢ - ١

خدبيان كسقة بي مدب اب يوسكيد عائل يواش حنيكياس عضا مقار (اس اجتاع براس قدي يواتي كي ارب كي النام يي ال پراگئی تنی۔(مسب التی ہائتی مارے ذمین پر بیٹھے تھے)۔ اُم تِٹ کے ہرکا ہوجواس قدرزیا وہ مشاکر پر سبھا میرے ہرکی ہڑی اُوسٹ جائے گا۔ جنب آپ کوسکون او تومجعه شنے فردا یا کونکھوا ودئیں نے سورہ مہ انشیا رکی ایرت ہ**ا** بھی <sup>ہے تل</sup>ے

ح الها المي في الموالوسين الإلهام مع مدايت ك ب كرب منرب وول الدار وده الكونا لل بوق والمعفرة المبارزا کے فچر نہوار پھے ۔ نزول وی کے مبدب اس قدر ہے ہوا کر فچر کی دفیا روشی ہوگئی ۱۱ س کی پیٹر خم ہوگئی اور پہیں ہیکنے نگا سی کراس کی ناف زمين سعظنے والى تقى ساخفرت سيديوش بحصے اورا بنا يا توشيبرين وبهب كے مريد دکھ ديا جهب بركينيت دوريو ئي توموده مائزو بم وگون كويلاموكرسنائي ليك يروي ويمل ورسخت كينيت بنى كرماو ندتعا يا في فرمايا ١

رِانَّاسَنُلْقِيُ عَلَيْكِ فَتُولُا ثَفِيتِ لَا

ہم تم پرگل نمار کام نازل کہتے ہیں ۔

ط : مها ده بن مامیت کیتے ہیں ، جب آپ پردی نا نیل ہوتی توسریبے جبکا بینے تلکه معابر بھی سروں کوجہ کا بینتے جب کیفیت دور ہوتی تو بھر سرائطاتے۔

میں : انس بن الک کہتاہے کدایک دن ہم توگوں کے دومیان (پیفیٹرکو) نیندا گئی۔کھیدور بعد سوامٹاک بہنے ہوئے فرایا کرمید برسورۃ كور نازل كوئى ي

ک : مکررکہتا ہے: جب دمی نازل ہوتی توفنی کی سی مالت طاری ہو ما تی کا ک : حضرت ماکشکہتی ہیں ، پینبزایک جارہائے (گھوڑا یا اوزہ) پرسوارت کے دمی اُ ٹیاجا ہے اس کی گردن پر ما گرسے میں

الله بخارى: مسلاة ١١ ، جباد ١١ ، ترمنى تغيير سورة بم ١٨١ ، نسائى ، جباد مم ، طبقات ائن سعد م ١١ مه ما ١٥ مدين منبل ٥ : ١٨٨ و ١٥ - البعاقلة جهاد ۱۹ ، زادالمعادا بن تيم ۱ : ۱۸ (يا ۲۵) ، اس روايت كونمان بن مظون سير يمينتل كياسيد المحامالانعار ۱۸ : ۱۲ م ۲ ۲ م ۲ ۲ معار تلاسا لله تسيريمياش ١ : ٢٨٨ : جات التوب مبسى ٢ : ٢٥٨ ، ١ سى مبسى دوايت مبدائد ين عرسه مى نقل ك بريخ يخفر يدك اس دوايت بيس جها يك حيواك بوجربه ناشت نهي كرمكا اوراً خعرت بياده بوگئے - اعدى ناب ١٤٧١ ، ميرؤاك كثيرا : ٢٢١ ، ١٥٨ ع : ٥٠٥ ، اسی جسی موایت اسما مرزست پزید ہے جی نقل کی ہے ۔ امرہ : ۵۵م ، ۸۵۸ رسیل البدی ۲: ۵۲ مرہ ۔ ایک دومری موایت ای قسم كافرار وى الدوسى سيد ي كركت ب كراس جار با يدف است براس قد يهيا ويدي كرين وراكر وه بيخ بال ان معدالا ١٣١ بسنينشة البمارع ١٨٦١ بمسبل البدي ٢-١٢ مههـ

ملك بمار11: ۲۷۱ ادسناقب : الهمسلم: فشاكل ۲۵۲: ۳۵۳ - ۲۵۲ س

مثله من نسائی: باب قرّة بسمله ۲ - ۱۳۳ -

سال مبتات ابن معدا ۱۳۱/۱/۱۱ -

في محالميان فرى ١٠:٨٠١ ، تمارالافار ١٨ : ٢٧٢ -

م ۱۱ ماه باس کیتے ہیں و محاک ازل بونے کے دفت شدید دو موں کرتے۔ آپ کو در دِسری بوبا آیا ہے وی کن موقعوں پرنازل ہوتی

ا کمی معنوت دول نداسیوادث یا منائل کے بارے ہیں براہ دامت یا بالواسط سوال ہوناکتری کا ہواب دی کے ذریعے مقا۔
مثل عمرہ کے موقع پر عول کے استعمال کا مشکر تلک کا دربہادی شرکت سے معاف کیا با نائیے اس بایے ہی سوال کرکیا بدی مخربی سے بدیا ہوئی ہے کہ صفرت ماکٹ کے بارہ میں کروہ قصورہ ارتقیں یا نہیں سے نابارت یا طلاق کے بارے بین محصنہ سے ناک کے مسئون ہو ایک ہونا ہونا و بال ہی دی ہو ۔ آب یعنی او قات میں موقع پر سوال ہونا و بال ہی دی ہو ۔ آب یعنی او قات میں موقع پر سوال ہونا و بال ہی دی سے جا ب ل جا کا (شلا موال دی موقع پر سوال کا ہوا ب دی کے ذریعے نازل ہونا۔
میں او قات میں افک کے واقع یا تریش کے سوالوں کے ہوا ب ہیں ایک ماہ یا اس سے بھی زیاد دعرہ کے بعد سوال کا ہوا ب دی کے ذریعے نازل ہونا۔

م ۔ وی مشلعت ما لاست میں نازل ہوتی کیسی آپ سوار ہوتے لیے یا سردصونے برح شغول ہوتے ہوکوئی تودست اسپنے خا وندکی گ کررہی ہوتی کلے کھانا کھانے پی صغول ہوتے اور اِنتویں ہوئی ہوتی تھے یامنبر پہنے لیکھ

ابدانہیں تھاک جب پینیم اُتظاریں ہوتے قراسی وقت وی نازل ہوتی ۔ اکٹراوقات آپ کے اُتظار کے برفلان وی اُرتیا۔ بعض اوقات آپ کی نوا بٹن کے برکس ہوتی اور کبی آپ کی وائے کے بیکس ہوتی ریبال تک کہی کسی پیزکوا بی فاتی نظرسے اپنے ہے نمبائز جانتے تووی اس کومیے بھتی ۔ مثلاً

> لِعَرَ تُعَوِّرُ مَا آحَلُ اللهُ لَكَ (١٠٩٦). ص كوالتُرتعل لين مال كيا جاس كولينا ويركيون مرام كيا؟

للے الام : الام الام الله الله

نکه بخاری: عمره ۱۰ -

شك البُداوَد؛ جباده إ ، احده : ١٨٨٠ -

و احدم: ۲۱۱ میاسی شمارهٔ ۲۱۸۰ -

تك كارى تنسيرورة ١٢٠ فرياب ١٠١٩مد ٢ - ١٠

لسك تشيرط ي ١٤٠٨ بميم البياق ٥ : ١٥٥ ميدا . البالفتوح 9 : ١٥٠ يرمنينة العام ٢٣٨١ -

تلك طيالسي شمادة ٢٧٩٧-

مين تنسيطِي ۲۹:۲۷

سیل تنسیمی، ۲: تبیان ۲: ۱۹۵۹ ما فی ۵۲۰ فزرازی ۸: ۸۸ اییفاوی ۲: ۵۰۲ -

שש ומגץ: צם -

للك الينا ١٠١٣.

شاؤ بنبرنے عبد کیا مفاکر پی زوجہ ماریسکے ہاس نہیں جائیں گے ایک انتحدہ شہد نہیں کھا کیں گے۔ تو موال بھا کر موال کو اپنے اُوکر کیوں حرام کستے ہیں۔ ؟

یری در است به به به به این از شاید در بی بوتی توفراً ایت قرآنی آپ کو فردی ادراً ب کرمازش سے بہالیتی سٹائی بی ائیزی کا اگر کسی چوری میں با تعرشا گرشور فرا باکر کے جاہتے سے کواس ک و دوسرے کا کردن پرڈال دیں ۔ جب بغیر نے قادہ ہونا ک کو، جو عزیز بھی تھا اور بدری میں اور چرری کی ٹرکار پر بھائے ایک آیا تھا ، سرزش کی توایت نازل ہوئی ،

وَ لَا نَكُنُ لِلْخَالِيْنِ يَنَ خَصِيْمًا (م م م م م م م ) تم في انت كرف والول كم يعيم الواكم فع الدينو ...

> مالريسيم ؟ لوگ نيميرون رينين قسم كنزول دي سند دافق يي

1 - كلم البى كاستنا -

۴ ـ قلب مين القاء

۳ \_ فرشِر کے دسیلے سے درمالیت وی ۔

اس کی مبارث مشلعت مودیس ہیں :

ل ر در بخشت کامورت یں ۔

ب ۔املی مورث میں فرشتے کا آنا ۔

ج ۔ فرشتے کوانیان کی منک میں دیکھنا ۔

د رفر شنے کودیکھے بغیراً واز مدنا۔ رومدایا آ واز گرس ہے یا دود ما توں کے اجم دگر کھلنے میدلہے جس کی اواز کانوں میں اسے یا ٹہدگی کمی کی اَواز جہرے کے نزد کیٹ منائی دے ہے۔

سن مجمعالبیان ۱۳ ۸ ۲ تهیان فوی ۱: مهمراه ام فزرازی م: ۵۷ درمیفادی ۱: ۵۲۳ -

ولك ملم إصلاة ١٥٠ اليدائد السنعة ١٢٠ المدم ١٢٠ -

<sup>1/17</sup> w/ Chil all

س ۔ ذبی دفق بی فرشنے کا دم کرنا یا قلب بی القار پوزا س ر دویلے ما دقہ بخاب بی وی ۔ مت ۔ بعددگار کا بوسے کے بیجے سے کام کرنا ۔

## وحی کی کیفیات

\_ ایک مام گفتگوی وی کاصول ، میے دوخص ایس میں گفتگو کرد ہے ہول \_

\_ بانگ بُرِس كامننايا دود صاوّ س كارگوكي آوا زمننا يا شهد كي يحي كي بسنينابه شدسنا \_

- شرط شی بغیروی افل بوند کے وقت ابنی زبان مبادک وثیری سے دی بونے والی آیات کے ماحتہ بالے یکم آیاک سے معرف بالدی دی کوری کوری کا میں جدی درکیا کریں۔

\_ ذہن وعل میں وم میونے کی صورت میں وی کا مصول \_

\_ يااكى كى كى كى نىيت بوقى كرموول كرامانى مين ابكى بينانى سەب يىنى كى تى ا

\_ كسى كرس سابناسرادرسم دُمَّا نب يعة \_

\_ كبعى آب كاچېروسرخ يا نيلا برما ما \_

\_ كېمى بىدىي دكھائى دسيتے - يامشى كىسى كىفىيىت طارى بوجاتى \_

- بل بدی اسمان کی طرف نگاه کریتے اور بھرا ہے اطراف میں ویکھتے اور اپنے سرکو بھاتے (سیسے کسی سے با ہیں کریسے جول)۔ یا آتیہ سرکو مجھ کا لینے ۔

\_ مجمی بہت سنتی بردا خرست کہتے رکھی بر برحکر آسان بھی ہو آ ۔

۔ کہمی ایسا اوجھا وروزن ہو ما تاکرس سواری ہاکہ سعار بھستے اس کی دفتا دسست بطرماتی ۔ یا سواری کی گرون برجائے۔ یا سواری کے برچھیلنے مگتے ۔

\_ کبی رش ورد بوبا یا \_

خرض کریدوہ کیفیات تعیس بن سے وی نازل ہوتے وقت آپ د مجاد ہوتے اور وی کے مختلعت احوال متے ہوروایات کے ذریعے بم بک پہنچے ہیں ۔

 کوئی شخص موشیمی خرائے ہے رہا ہو، یامٹی کی سی حالت طاری ہوبائی حالا تک دونی مزہرتی ۔ دوامس ور شدیرو دمانی کے دیاری استرا کاکیفیت ہوتی اور آپ عام انسانی کیفیت سے بالا ہوجائے۔ یہ حالت قدرتی بات متی ۔ دومانی بالیدگی اور شدت کی بناپر ریث ہوئے آدمی کی طوح خرائے لینا ، تیز تیز بالس لینا اور کہی سخت سرویوں میں پیشانی سے پید ٹیکن نظری مل ہے۔

کبی فرشے کی خواب ہیں دیکھے کے کچہ اوک موں کو کر کا نزول اسی ما است میں ہے ہیں ہ جب کیسن وگوں نے دبات تبوانہیں کا ۔ کبی فرشے نے کام رئی کیا ہے کہیں سوٹے نے کام رئی کی ہے گئی ہے کہیں اور بات کا اور بات کے دو ان میں موفول کے ایک ہے کہ اور بات کا اور بات کا اور بات کا اور بی کہ بات سے ۔ مگر کہ ہے ہے دو میں کہ بات میں کہ بات کے دو میں ہے گئے ہیں ہے گئے ہے تا کہ ہے گئے ہوئے ہیں گئے ہے تا کہ ہے گئے ہیں ہے گئے ہیں ہے گئے ہیں ہے گئے ہیں ہے گئے ہے تا ہے گئے اور اپنے کے قلب ہرکتا ہے مکھ دی گئی ہو۔ یہ دی کی بہت سخت اور شکیا ہے تا ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے تا کہ ہوا کہ تا ہے گئے ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے کہ ہے تا کہ ہوا کہ تا ہے گئے ہے کہ ہ

امام بعنرمیاد ق ملیالسلام سے معابیت کی گئی ہے کوخٹی کی سی کیفیت اس وقت طاری ہوتی جہب ومی ہلاہ دامست اوائیر جبرٹونا کے توسطہ کے نازل ہوتی اور مام مالت اس وقت ہوتی جہب خودجبرل پینیام الاتے لئے بعن متعنین کا کہنا ہے کہ کی کی کوکرک کا سنتاہ پیم الزن مشرک کا رتبہ ہے اور فرشنے کا انسان کی مورث میں آنا اور بات کرنا ہینہ الزن مشرس کا مقام ومنزلت ہے تھے بینک اگر تنعیل میں جانا ہموا ورمثلی نتائی اور ادبی مجال ہین کرنی ہوتومیدان بہت دمیرج ہے اور تین وقت وزکی انتا نہیں۔

پہرمورت ومی کے نازل ہوتے وقت وہ برجرا درسکین اورفٹی کی سی کہنیات شیں جن کی بنا پریٹرکین انہیا تربیت نون کا تہمت رکھتے اور کہنے کہ وہ بحق کے تابع ہیں اورمان سے دہ خائی مامسل کرتے ہیں گئے رہمت خون زمان جا بڑی ہے ہے اور کہنے کہ وہ برحی کے بار فواکلو کا اور طب بکر بعض منٹر تھیں سنے بھی ہوات و مہرائی ہے اورون بی میرمیون کی تہمت لگائی ہے۔ مالا پی مرکی وہ فیرہ کے اور اگلا کی اور طب کی نظر میں اسے تعلی مسلمت ہوئے ہیں۔ اس وور سے ہیں جمیعب و خورب کی فیریت ہوئی ہے اور اس مالات کے فتم ہونے کے بعد مرکین کو فرنہیں ہوئی کداس کے مام تھی ہوا تھا۔ آئے خرب ہوئی کو فرنہیں ہوئی کو اس خور مرکی ہوئی تھی مرب سے ایم بات میں کہ خور کہ کہ مورک کا اس خور میں ہوئی ہوئی ہوئی کے بعد ہو کہ کہ کوئی نازل ہوئی متی اس کوس و موں اپنے مام زہی کے مام اطلاح اللے اللہ میں گئی ہوئی ہوئی ہوئی مورک ہے۔ ان کا مافظ ایس قری مقال قرآن کا ایک نفا ہی اپ نہیں معد ہے ہے۔ کہنے ہی اور کا خور کہ ہوئی کے ان کی مراب ہوئی کے ان کی مار ہے۔ ان کا مافظ ایس قری مقال قرآن کا ایک نفا ہی اپ نہیں معد ہے ہے۔ کہنے ہی اور کا خور کی مورک ہوئی کے ان کی مورک ہے۔ ان کا مافظ ایس قران پڑھا اور ایک دو سرے سے مواز درکیا ۔ بیٹک را در ہے تو مورک کی اس خور ہوئی کی مار ہے۔ ان کا مافظ ایس قرآن کی کے ان کی مال دوسر تی ہوئی کے ان کی مراب ہوئی کی اس خور ہوئی کی مار ہے۔ ان کا مافظ ایس قرآن کی کوئی کی دور سرے سے مواز درکی کے ان کی مال دوسر تی ہوئی کی مارٹ ہے تھی گئی ہوئی کی مارٹ ہوئی کی مارٹ ہے۔ ان کا مافظ ایس کی دور سرے سے مواز درکی کے ان کی مارٹ ہے۔ ان کا مافظ ایس کی میں کوئی کی دور سرے سے مواز درکی کے ان کی مارٹ ہے۔ ان کا مافظ ایس کوئی کی دور سرے سے مواز درکی کے ان کی مارٹ ہے۔ ان کا مافظ ایس کوئی کی دور سرے سے مواز درکی کے ان کی مارٹ کے ان کی مارٹ کی کی میں کی کوئی کی میں کی کوئی کی کوئی کی کر کی کی کوئی کی کائی کی مارٹ کی کوئی کے کوئی کی کوئی کی

مارشیرا دخرمابقد-شکه ایونوازد نسایت کری کمان ترک کینیت بوق (اتعاق) : ۱۲۱) بنمادی: نف آل انایی بیشام دکونگی ) بره اربره ایرا پنیم ۱۲۹ شکه مهمن - برتی سرس به برا داد ۱۲۱ بر ۱۲۷ بر ۲۷ بر

یکھ تیمیمتدساکانفدلان ۱۸۷۱ <u>-</u>

المعاندة الم

قبیل کی ہائیں نہیں کہتے۔ مثلاً باڈسے دمول اوٹر کی میرت ٹیں آپ کے قائ مثلانی اور میمانی اور میزارت درول کی تعریح کرتا ہے گئے بعدل آقای ہندس بہدی بازدگان جر باستے بلی ہے وہ دیکہ آپ بیں خود پرستی اور مالی اور منعب کی نواہش کا موجود رجونا تم ہے۔ آپ کے کام میں اصلیات اور داخلی جذبات کامل دخل نہیں ہوٹا تھا۔ پنجی بڑاس آپرت کے معدا تی تتے۔

صَانَكَ مَسَلَى خُلُق حَيطيت مِد (٣٠ ٠٨) بينك آب اخلاق (صند) يحامل درج پرفائزي "

تاریخا کی فاہدہ اور بے شماد شالیں ہی جن سے پر جلک ہے کہ ان میں وحصیب سے مناک نعدد کھنے ا مذرختہ وادول دوستوں کے بے مذباتی ہی کہی آپ نے اپنے افعالی یا فیصلوں میں کسی تعم کی تبدیلی کی بچھے قرآن کے اسماع مواث کا کوئی سبسب بن سکا ساس کے بھی مصیبتوں کے دنول اور جنگ کی شدت کے دوران اور فتح وکامرانی اور نعمت کی فواوائی کے ذیائے ہی جی آپ نہایت مخت ہے ول سے اپنے نس بر بورا ہوا تا اور کھتے ہیں

فرنسي معنف اورمق ورشكم الفاكاب وممدا ورسس الاي المادي

«بعثت کے زمانے تک آپ گازندگی حمول کی اوراحتدا کی بسندار تھی۔ اس کے بعد بھی دی ، ذل ہونے کے محات کے ملا وہ بھی کی نیف کر جب مریش ہوتے تو م کا خذیا البام ملا وہ بھی کیفیت دری۔ جدیا کر انبیا گئے بنی اسرائیل جی ویکا گیاہے ، ایرانہیں کرجب مریش ہوتے تو م کا خذیا البام ہوتا۔ اس کے بیکس جدب م کا شغہ یا وی نازل ہوتی تو خریم ہوئی آٹا د ظام ہور تے۔ ہاں ایک امصاب کے مریش اورائیک مورث بے مریش المرکان ہے کر کھوٹن کو المات ہا ہے ہوئی المات کا مورش کے بیک ہوئی مالات کو کسی مورث بی مردش کی مالات کو کسی مورث بی مردش میں مرض یا بھاری کی الدین مالدت نہ بی مردش میں مرض یا بھاری کی الدین مالدت نہ بی مورث بی مورث

یرتوایک فیرکانظریر متنار علمائے کام نے بھی اسی اندازی بات کی ہے: بنگ کودی ماسل کرنے اورائ کام دینی کی مخاطبت اور ان کونوگوں تک پہنچانے میں خطاست طعی بری (اور صوم) ہونا چلہے۔ ظاہرہے کیس طرح نبڑ کا قبل بینے ہے اس کا ضل اور کم تبلیف پہلور کھ تاہے۔ دور سرے نفطول ہیں نبکا وہ انسان ہے ہودی کی مخاطبت اور اس کو مامسل کرنے شک کوئی کو تا ہی نہیں کرتا۔ اس کی فیا اوگوں میں تبلیغ کرتے وقت خطان میں کرتی راس کا کروار و گفتا دایک ہوتا ہے۔ مگر مانتد مانتد زندگی کے باتی تمام مرطوں میں وہ مسم انسانوں میں ایر تاہے۔

توبروی کی منتف کینیات متیں ۔ بوکھہ پٹن کیا گیا گتا ہ وسنست میں اس کے شری دلاکل بہت ہیں ا وہ اسی لیے تسر کم ایجید

ď

فی مشکودی مهندک مهندک بازگان ۲ ۱۳۳۰ می ۱۰۱۰ و ۱۰۲ س

DERMENGHEM; EMILE, MAHOMET ET LA TRADITION ISLAMIQUE, 1955.

فيفرطايا:

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى إِنْ هُوَ إِلَّا وَحَى كَوْنَى (٣٥٠٣، ٣٠) ودابى بولت نس سے بات نہيں كرتے رودى بوتى جري وي كوي كوي الله على الله

دی کےمراحل

ہم نزولِ دی گقیمیں ، ان کی گوٹاگوں مورثیں اور ان کے مشلعت مالات و کیکھیے شاب ان بیں وی کے مشلعت موطعے کاٹی کیے جاگیہ اگران مشلعت مالات کوترتیب دیا جائے تو وی کے زامت مرطعے شمار کیے جاسکتے ہیں :۔

۱ - دویاشے صادقہ جن میں پنیم بر بر پیزکواس طرح دیکھتے ہیں جیے میں کی روشنی بیں دیکھ رہے ہوں ۔

۷ - بیفبرلین ول یک فرشت کادیلادکردید بول ای کوآنکمست دیکے بنیرا ورطع لمدنی سے جاستے ہول اوریقین رکھتے ہول کریروی کا کی ہے ، البام نہیں ۔

۴ - فرنشدان ان شکل یی ظاهری اورا بنا بینام دے ۔ بینی بی اس بنام کومامل کری ۔

مع \_ بیغام آواد حرکس کی طرح کانوں میں گو بنجے۔ پیخست ترین مالت ہے۔

۵ \_ جبرتیل این جرشکل بی خاتی بحدث بین اسی طرح با شکو وا در رسب واب سے ظاہر بون اور بیام کا بالا خ کری \_

۹ - پینی براسمان بی بول ا ورونها کے بینام کو بغیر روی اور اوار کے بغیرداسطے اور کسی دوسرے بینام پہنچانے دالے کے ماملے دی روسیرزان

ے ۔ معزت ہوسیٰ کی طرح ومی الہٰی کوہرا ہ دامست اور بنیری واسطے کے نبیں کڑکوئی چیزنظر مذاہے۔

## صادقامين

ایک وہ بیزس سے دمی کی اصلیت ا وامیح ہونے کی بہت زیادہ تا ٹیز ہوتی ہے وہ مشکد کی ابنی رفتا روکر والدہے۔ قرآن کی گوائی کے بعد دمی کی صحت ا وراس کے قبیقی بھرنے کے دعوے کی سرب سے بڑی دہیں ا ورسب سے بڑی گواہ صداقت ہم کمدی ہے۔ وہ ماڈ ایمن جنہوں نے پوری زندگی میں اسلام سے پہلے اوراسلام کے بعد ہمی ، کہی خلط اورضنول بات نہیں کی ۔ خواہ چوٹی سے بچوٹی بات ہویا جیسے سیسلے ہوں۔ ضدا وند تعالی نے ہمی اس کی تا ٹیر کی ہے ۔ اس کی مثالیں گذرخت صفحات میں ہم دیکھ چکے ہیں ۔ خودا پ کی زندگی میں دخت نوں کی صفول اور گرو ہوں کے باوجو در ہو کھرا ور مدمینہ اوراطوا مت ہیں ہیسیا ہوئے سے کو کی شخص ہمی آپ کی گفتگوا ور زبان ہر کو کھے تہمدت نہیں مگا رکا ، اور ٹرکایرت نہیں کر بایا ۔

نشست فیرفاست میں بجنگ دمدال میں ، ایکام اورفیصلول میں، حباوت اورذکر میں اورگفتگو میں سے میں آپ سے کنگ نامواا و وضع کی بار مسلس میں کی مالا یک آپ کے بقری وضمن شل او بہل ، الولہب، ، الوسفیان ، نیسبرا و دفدک کے بہودی، مرست کے ستانت اور کم کے کا فرلے جمدوقت آپ کے دورہے آنار دوجتے تھے۔ انہوں نے آپ برمیرض کی تہرمیت نگائی ۔ آپ کو کائن کہا ، منون کہا . نامر کہ ، جادد کرکہا پھڑا ہے سے جوٹ کی نسبت کہی دوسے سکے رمادی ڈندگی شوع سے آخرتگ ہوجی تھا کا وہے تھا دو مسئد این سے رہوائی ہی ہما ہی صفت کی فہرت ہوگئی تھی رہی الماست کا وصف تھا کرصوب ندیٹے ہے آپ کو اپنے تجارتی کا دوان کے لیے نسخب کیا اور قیس ہی ذیدا ہے کہ تجاویت آلک کرنے پر پریشا ان ہوگیا تھ یا آ ہے کے لوگوں نے کعبر کی بنیا در کھنے ہیں ہوسے احتا دسے آپ کوئٹم بنایا ۔ اسی واقع میں جب آپ سمبرالحرام میں وافل ہوئے تو تریش نے ایک زبان ہوکر پکا داکہ آگئے اسی آگئے اسے تھا یہاں تک کردشت کے بعد بھی تریش اپنی ماری دشمنی اور ماصمت کے با دیج دابنی المائٹیں آ ہے ہی کے ہاس رکھوا تے دہ ہوب

مگر الحدث کی بات بیسے کہ ہونکہ این "اور آمن " اظریزی تروف میں تقریباً یک ان کھا جا گہے ، ان بکو بیٹر پانیکا می ترجہ در ول فدا کے سیے میں کھیا ہے کہ غربر کو جو تقب این ' طاوہ آپ کی حالدہ ' آمندہ کے نام سے پاگیا تھا ؛ بین برخہرت امانت کی وجہ سے نہیں بھی بلک حالدہ کا ہم ' آمند ' بھے نے کی وجہ سے تھی ۔ اس لیے اس لقب میں کوئی فزیافضیلیت کی وجہ بہ کرائے کے گواہ ہے کہ دیشرت آپ کے امانت وار بھے نے ہی کی وجہ سے تھی ۔ بے شام شما پر ہی تک میں سے بعض کا بھیے مسئون اس می ذکر ہی بھائے۔ روز و دب کر را ہے فزیر سلم ایسے نہیں ۔ رویو کے اور کی اس کو میکن اس کی عمر ہی کہ کوئی میں اپنے میں ہوئے ۔ آپ کے سے دگوں میں ﴿ الله الله کی میں اس کے لقب سے میں اور اللہ کا ہم ہی کہ کہ دوران میں وگ اپنی تا میں تام ہے کہ کے دول کے امانت واستے و پہا ل تک کر قریش سے منت ہیں اور دشمی اور می معمد کے دوران میں وگ اپنی امانت آپ ہی کے باس دکھوائے کے آپ وگوں کے امانت واستے و پہا ل تک کہ قریش سے منت ہیں۔

آپ نے آ فازِ درالت میں بی اعلان کردیا تھا کہ آپ ومی ابھی کے محا اورکوئی باے نہیں کہتے ہواں ومی نرہوتی کام کورادہ مریقے سے اپنے محابر کے ودمیان دکھتے اوران سے مٹورہ کرتے تاکر مرب مل کری می نتیج تک پہنچیں ۔ آپ کی حیات پاک سے پشد

ماحیداد خرابترک امتراک نے والوں اور تغییر کے دشمنان قرش کے لیے دیکھیں: ابن بشام ۱ ، ۱۳۸۰، نصعدام ۱۳۳۱، الجرد ۱۵۰ - انساب الاشل ۱ ، ۵۳ - ۱ ، ۱ والاک البود ، ۱۹ وائن سیدانناس ۱ : ۱۱ والاشاع ، ۲۲ ، از جمامت السیو - ابن جزم ، ۵۲ ت - روش الانف ۱ ، ۲۵

ميرو- شاي ١٢٥٠٧- ١١٩-

ك مستامد ١٠٥١ - قام و ١٣٥٨ -

سله این بنام: ۱۰وزه ۱۷ ک معدال ۱۲۱ و بیرونای ۲۴۱۱ د مسندهای ۱۲ ۱۲ ۱۲ -

<sup>- 11/1/11</sup> al

عه تاریخ مرب ۱: ۵۸ میلی دوم ۱۸۷۰ اور کسد محدوث پدوخا ۲۲ م

الع تاديخ زندگاني محدا ۲۰ طر ۱۹۱۲ از محسد - محدوث بديشا ۲۴

که مشداد میدنسیدندا ۲۷ دول دندگی معاقب برخیول کینوا بدک نید پی فیرنشگری داف ، کانافوا ود دوسر کے توقی کے بارے تی آقای میذی بدی بازدگان کی کتاب " سال وی ۴ ( ص ۲۲ ) بلیما انتشار ۲۲ ۱۲ وظوری -

مثالان بہاں پڑی کہ باتی ہیں است اوسنیا ہو کہ تابعہ کے تعاقب میں گئے ہوئے تھے پہنچی بینجاہ پر رکے باتک سا آران کے پیرائی ہے کہ کہ کہ بھری تھے۔ کی ہوئی متی ۔ وباب بن مزدا نعباری ۱ م م تو ترب آ با ہے اورافٹ کیا کہ یہ فیکھی نام کیا گیا ہے۔ یا توجہ بھری کی واقعیل کے بھری تھے ہے۔ وہا بد نے ایک دیاسی تحریزی ٹی کہ می واکو ان نے اپنے نے کہ اورائی میں موروکوں نے بسنے کی اورائی میں موروکوں نے بسنے کی اورائی میں موروکوں نے بسنے کے دورائی میں موروکوں نے بسنے کے دورائی میں موروکوں نے بسنے کی میں موروکوں نے بسنے کی موروکوں نے بسنے کی موروکوں نے بسنے کی موروکوں نے بسنے کے موروکوں نے بسنے کی موروکوں نے بسنے کے موروکوں نے بسنے کے بسنے کے بسنے کی موروکوں نے بسنے کے بسنے کی موروکوں نے بسنے کے بسنے کی موروکوں نے بسنے کے بسنے کے بسنے کی موروکوں نے بسنے کے بسنے کے بسنے کی موروکوں نے بسنے کی بسنے کی موروکوں نے بسنے کی بسنے کے بسنے کے بسنے کی بسنے کے بسنے کے بسنے کے بسنے کی بسنے کی بسنے کی بسنے کے بسنے کے بسنے کے بسنے کے بسنے کی بسنے کے بسنے کی بسنے کے بسنے کے بسنے کے بسنے کے بسنے کی بسنے کے بسنے کی بسنے کے بسنے کی بسنے کی بسنے کے بسنے کے بسنے کی بسنے کے بسنے کے بسنے کی بسنے کے بسنے کی بسنے کی بسنے کے بسنے کی بسنے کے بسنے کی کرنے کے بسنے ک

ظروه آمد کے توقع برمول النے کے بہتی افراس کر توسب ہورہ ہے۔ قد قوم کے وجھوں کاکہا تھا کہ طہری ہیں روکر دفاع کی ام اسے واقع کے اور اسے ہوگئی بڑی فری ہے کہ بچھاں ہوگئی جگر نیجا ان ہوگ الافاج ہے اور دشی اور بادی ہے گر نیجا ان ہوگ الافاج ہے اور دشی اور بادی ہے کہ نیجا ان ہوگئی ہوئی ہوئے کے طرف الرقے سے است مار شخص ہا ان اور اس کی تعریب کے طرف ارتبی کے اور دیکھ کے اور دیکھ کے اور دیکھ کے اور دیکھ کا ایک میں تک میں تاریب کی کہ میں اور کی تعریب کی تعریب کی تعریب کی تعریب کے اور دیکھ کا ہے۔

ایک نے رہنیں فرایا اس معن میں روی از ل بمرفی ہے اور دیکھ الدے۔

صداقت بمڑی کی سب سے دوشن سٹال وہ واقعہ ہے تھا کہ صاحبنا دے داہرا بھی کے دنن کے مدز ہوا۔ اور کا الول طلع اکا دوز کا مل سودرج گردی بھا ا ور وگول نے کہنا پٹروٹ کی اکرنطوت ہی آپ کے اس خم میں شرک ہے۔ مگراَ ب نے فرایا سوچ ا درجان دخوا کی دواکیات بی ما درکسی کے مرسفے میں نہاں کا گری نہیں ہوتا شاہ

بدوا تغریب بی روت نگامعل اور ناولیل نے بیان کی ہے جوافلاس و معاقب میڈی کی املی مثال ہے۔ فرزی معنین اسیل درتنگھ کاستاہے مسمد تر لبندنظ اور فکر مالی کے ماس تھے۔ اس بہلے کے فرما نے سے کہ

ان المغدس وآلفت حر کا پینکسفان لعدیت احد آپ نے اس نوبسورت قیاس آلاتی کونوکرویا ۔ یرکی فریب وینے والے کائن نہیں کونکیا ہیں پینا ہی ایک اودوا قدیاں آ کے بی فعاد ولاس کے اس کام پرئر ندرکے کہرے ایمال کام انہاں کی معافیٰ اودا کی انتقا کوفا ہرکر تاہے توآئی کماس باشت پر تعاہدے آپ فی غوری چن فرایا ۔ یروا قدر ذا شہال قاعات میں بیشی کیا ۔ ہونی کیک ووفست مکہ نیم آرام فرا دہے تھے ۔ کہد فرای تعامل وفرت کی شاخ برایکا دی تی را یک مثرک نے ہوتاک میں تعامیب بدریکما قرفا ہونی سے آیا دو تھا دشاخ سے اتا لکہ بیکا طاکر کہا تجد سے نہیں ڈر تے وائی ٹرنر نے نہا بہت مکون سے توالید دیا ، نہیں ۔ ایک نے میکھواڈ دی کاروپیک

۵ این نام ۲: ۲۲۲ و دناری دیدنان دوندی اور کی ۱۲۰۰ میری ۱۳۹۰ و داردی دوندی اور داردی دوندی اور داردی دوندی دوندی میرود داردی دوندی دوندی

<sup>-</sup>Kaethantikatiky

ن براعامروال مراجه الامالية وم وعداء كالكاركون ها وعاد كراكون المالية المراكون المالية والمراكون المالية والم

٢٥٠٥ تر كو بست بها كما بر بغرائي المعالا وه ندائي و بخدس مرى مناظت كري كالموادي المراق الما الموادي الموادي

وَتُخْفِي فِي تَغْشِيكَ مَاللَّهُ مَسْدِيدٍ وَنَحْتَى النَّاسَ وم مِن

نسى چيز كوب يات تو وه يقيناً برايت بوتي شك

اورقم این بی بین اس چیز کیچه بات مقیمی کواند تفاع طاہر کرنے والاشا اور تم وگوں سے ڈریتے نے (کالمنز زول) زیر بن ماروژ کواپٹی بوی زیزب کی برافوا تی کی شکارت بھی تی پیٹر نے اس سے فوایا : اِنَّقِ: اِنْ اِنْ اِنْ اِنْ سے کروا لوا مُورِک حکیڈ لکے مز ڈیٹر کے ایک بھری کے ساتھ ربھوا وراس کا خیالی کروں نزیراک کا مندولا بیٹا دیمینی ، اور زاد کرد وظام تھا۔ نداو ایر مالم نے س راز کو آٹ کار فرمایا ۔

به که که کهاگیا و داک کی مدافت کی چندمثالیں ہیں۔ کم ودرخیفت صدافت محکندی کی محکم ترین ویں قرآن کے وہ نما اس او مثاب ہیں ہمآئے ہی موجود ہیں۔ اگرقرآن امپ کے اعتوان کا گھوٹا ہوا ہو آئی ہے اس کو ہم سی ان اعترانیات کافٹا نزر بنائے کہ جی ایسا نزہو آگا وال ہی ایک مسلحت کے لیے آیا ہوا کو کی فیال قرآن ہیں وی کے طور بعد کی نبول کی پینچا ویا آئی اورشوں آئیے آپ پر میں تعقیدا و راحترامتی ہی زبانے بی میں اور میں اور تقیدسے قلط فائد واقعا سے تھے ۔ اس سے بمی برحد کررہائی کم دور وود تھا نہ وشمن ہو چیٹ آپ کے دور ہے آئیں تھے اس کے واربعد کی آئے ہوئے نے ایسان کی برحد کررہائی کو اور ایسان کی اورشوں کے ایسان کی اورشوں کی ایسان کی اور ایسان کی ایسان کی ایسان کی کی ایسان کی ایسان کی اور ایسان کی اور ایسان کی ایسان کی ایسان کی اور ایسان کی ایسان کی اور ایسان کی ایسان کی ایسان کی کھوٹر کی اور ایسان کی ایسان کی کھوٹر کی ایسان کی کھوٹر کھوٹر کی کھوٹر کو کھوٹر کی کھوٹر کھوٹر کی کھوٹر کھوٹر کھوٹر کی کھوٹر کی کھوٹر کھوٹ

שנטונשונים ובערוץ אי אוצורים אונו בערוץ אין וואומים ביים וואומים וואומים וואומים ביים ביים ביים ביים ביים ביים

کل ان فض کانام مؤرّث بی مادون اختار بیمی که آیا ای نوست که باری بین نازل بون. کله بوای در بیمان بیمان بیمان نازی ایمان مواه به با ایمان بیمان به به با در باده به به به بیمان نوش که ۱۳ ۱ - ۱۳ ایمان شرح وی ۱۳ ۱ - ۱۳ ایمان بیمان ب

اچكال اورود كالمرابط المرابط ا

میلوں سے لدگتے تھے۔ کمراور نبرسے دوری دیا وارا فراد کے لیے کوان کمن دی تئی ۔ ان تاری مصر بوایک ہی رکتی بدا کے لیے کار کرائے سے معلق کے بداختا کو نبری میں جانے اور ٹوکٹ کا مغرافتیا و وکر الاہے۔ آپٹ فرم معلود کا اور فرم البیدن کی وجہسے اوارت ہے۔

سيناب وتكركون المست والمستمرك الارطين ووجه والاتحاد والما

عَنَا اللهُ عَفَكَ لِمَرَا وَمُتَ مَهُمُ عَنَى يَشَبَيْنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَفَوْ الْ تَعْلَمُ الْعَا وَ بِين نياتم معود كذركيت وتم في ال كويون مناوت المست وى (اورامخاان في) بِمِال ثَكْت كَرِّن وَكُول فَيْنِ كَهُ مِعَا ومَهِم

المام رجوبات اورم موركون وي بالنت

صفائی بنا پرقبول کرلی سا دراس کے لیے طلب دیمست کی توبیکا اورضیعت عمّاب آگیا ہے مربور موسود و ریس سرید و و و دیر در سرید بریکیومسی میں و دیرو

ق لا تَعْمَلُ عَلَى اَحَدِيقِهُ مِنْ مَنْ اَحَدَا جَدُّا وَ لَا تَعْمَدُ عَلَىٰ قَدْبُ اِ ( المعنوم ) (اسدرسول ) ان يرسع كونى مربائ وتم اس ركبى يى نماز (جنازه ) دردسوء مذاص فى قرد كورسوء

ال مناب بيطيلها عينت وبرناك بي الري فعت برن كادى رود باردام الوجالا

ایک شال مهداندری ام کمتوم کیود تنع کی سے در ایک نامیا اور خریب ادی تھے۔ ایک مرتبراہ ملی تیکے سمبر میں پہنچ اور مرب مادے اثر کا دائر میں فاطف اور نے کرا کے بغیر موسو کچہ (اس فاحث دی بود کا ہے بھی بھی ساتھی ۔ جواب ہمیں سنا توریز مائے کر کر بنج کراس و ترے قریش کے جند الاہر ہی کے مائے گفتگو ہی شخول ہیں ( جسے قبر ان دید بھرو ہی براتام موبائن بی مورا خلف کے جیٹے ) اور کہی میں کچہ دا دوادا در آس بھر ہی ہیں ، ایون ام کشوم کی دوبارہ آواز لمذری کی اسے مسکد اجو خطف آپ کو مکھ ایا ہے دوجے بھی سکت بھی ہے ۔ اس وابنیا شعب کاریز و دوگران گذری اور دوائکا کہ ہاں بات کا کی اوق ہے ۔ اس وقت وی کا لل ہوگی ا

ڝٷٵؠؽ؞ٵ؈ٵٷٵۼٵڞؽڔڽڔۛٷڗٳڷ۩ڔٷۮڔٳٷڔؿٵٷؠڞٵٷ۪ٷڟڝٷٵٷڰڡٷۯٷٵۯؽٷ ۼڹۺٷٷڮڰ۬ٷؼٷٷٵڰڞٷ؞ٷٵڰڞؽ؞ٷٵؿڎڔؿڮڰڶۺڵڎؽڒٛڴٵڎؽۮػػۘڴڞؙڞۿٵڶڎؚٙػڒؖؿ ٲڎٵڿؿٳڛؙۼۼٷ۩ڰؿڂڎڞڟؽؽۥٷٵڰڲڮڰٵڰؿٷڴؿٷڴ؞ٷٲػٵڞؙۼٵڋڰٷؽڝؙڴۥٷڰٷڲڟؽ

خَانَتَ عَنْهُ تَلَمَّى كُلَّ إِنَّهَا تَلْذِينَ فَي فَكُنْ هَا تَوْ وَكُلَّ اللَّهُ اللَّ

الاستخدادة الماديد المادي الماديد الم

مگی شادری نویزی آن اورگاه اورگاه اور ایرود شدهای سال می نشاس میسکیلی بریاه است نظار آنهای ب- عَبَسَ وَ مَنَدَی مَنْ تُود کابِوْما آن اود و بیران بینی و نایت اور نویکا یا ام برکز نظار سیکه بیرود آنهای و درت منایات میکادی بی میمنوندی ر

دشدیوناب کیمی کی مملما و پی فیم گومتودگرنا ہے۔ ہیں مونا اندال بی کیات خداد موار کا امراد تھا کہ بدر کے قدان سے خدید ہے کوال کومچوڈ دیا جائے اور وہ جال ہا ہیں جائیں۔ وہ دین کی نعرت پروٹی فائکتے کوتری دے دہے ہے لیے پروٹ ہی ہے اورد مرت اس وقت مدینے کی جگر کا برت مارے انہیاد کے چی قہدی بنانے کی فی کرقہے ، ۔ سا

مَا كَانَ لِنَهِ اَنْ يَكُوْنَ لَمُفَاسُوٰى حَتَى يُعَنِّحِنَ فِي الْاَرْضِ مِسْرِيُدُونَ عَرَضَ الدَّفِياةِ الدَّهُ يُولِدُونَ وَهِ مِن الدَّفِياةِ الدَّهُ يُولِدُونَ وَهِ الدَّفِياةِ الدَّهُ وَالْمُؤَلِّى الْمُؤَلِّى الْمُؤَلِّى الْمُؤْلِّى الْمُؤْلِّى الْمُؤْلِّى الْمُؤْلِقِيلِ اللَّهِ الْمُؤْلِقِيلِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللْمُلْكُولُولُ الللْمُ الللْمُلْكِلِي الللْمُلْكُولُولُولُولُولُولُولُولِي الللْمُلْكُولُ اللْمُلْكُولُ الللْمُلْكُولُ اللْمُلْكُولُولُ

خَشَا مِنْكُوُ قِنُ آحَدِ عَنْهُ حَاجِزِئِنَ. (۱۱، ۱۱، ۱۱) اگرر(بینبر) ہمارے نے کچہ (مجولُ) یا بمک مکا دینے قریم ان کا دابنا باتھ پڑنے نے میں کان کی رک دل کا ٹ ڈالتے۔ میمرتم میں کو ٹی ان کا اس مرزاسے مجلبنے والا بھی زہوتا۔

اس سے ذیا وہ مستقد کی صداقت اور سپائی اورومی البی ہمان کے ایمان کا اور کیا ٹیونٹ ہوسک ہے۔ اس سے میں انتظارہ شواہد ہیں ہوجی کے جائیں توایک کتاب مرتب ہوجا ہے۔ یہا ل جندمثالیں پیش کی جاری ہیں۔ ایسے بہت سے مطاب ہی تن ہی ہینچیز کی ولجوئی ہوتی ہے، ا بلاغ درمالت ہے ممالزائی کی جاتی ہے، ہمستی اور کا بلے سے

ایس بهت سے مطاب ایک ای ایک چیزی دفوی تو کا بہتر ایک دمانت پرومواد ای لوجائی ہے، ہوستی ا خبردارکیا ما تا ہے اور تعنین کے ایمان لانے کا ترفیب دی ماتی ہے اندسٹکری سے درگندکرنے کی تاکید کی ماتی ہے۔

له تسبيروانى ۱۱۰ ۱۱ مه بحوالة ترجي الجهان الم معزماد قد بلاك مستعل ب كرياب بخابر كما يك شوت كانترت كانترت كانترت كانترت كانترت كانترت كانترت كانترت كانتروضا كرم والترك من من الترك من الموائد الموائد كانترت كانترت كانتروضا كرم والترك كانترت كانتروضا كرم والترك كانتروضا كان

٥١٤٠ برگذان بخذول کی طون انکوا عاکردد بچھے تن ہے ہم نے کنارکے منتف کوچھٹ کا ان کا کا آٹ کے لیے تیج کردکھ ہے کہ وہ (معل ) ویوی زندگی کی دوئی ہے راددا میں کے دب کا حقید بعد بدا کہتراود ویر پارچوں ١١٩١١٠ سمدہ کھڑے مدیدین اسی با ت کردوبرایا گیا :

والداري الخداع المواد والمعالية المعالية المعالي

دیکید میں اون پرفت کیے ہے۔ معاشرے کے کم ما پرافراد جن کورنیا متا رہ سے دیکئی ہے وہ بی بین بی توم کے براب کے بی بی سال بی بی مثال ہے

«ان دگوں کو د ٹکا لیے ہوجی وشام اپنے پرود دگار کی عباد سٹ کوتے ہیں کربس سے خاص اس کی نشامنٹور کوئی ہے۔ان کا مراب ذرا مجی آپ سے علق جہنی ۔اوراً میٹ کا صاب ندا میں ان سے علق نہیں کراً میں ال کوئکا کے دی معرفی با ظالموں میں سے ہو جائیں گئے ہے۔ (۱۹۱۹)

اوريبرفرطيا ا

اگران موات بین چگری قوان ماری اسمانی آیات کرجان ان هرے کہیں باز چین کی کویا جا کا نصور کا ای موق کردے بوم انکر بی سے افغ الام بولا نے کہ بیمانیا بھٹ کا اصلاع کی صوا بلند کر گیا۔

الامليون والماليد الدارا

کریں جب بھی رسول الٹروگوں کے بمین میں ان کوفدا و ندتعا لے ساب کتاب اور قیامت کی ہا تھی بتاتے تر آپ کے بدر دنفری مالہ اکون کواسٹی چادول ہوئوٹ بھی کرنے ہو کھے دوم ستاہی اس نہیں رکھی تھیں وہ ان کومیا آ۔ بارشا ہوں کے قصے درستم : ورامغذ وارک داستان اکوان دیوا ورجنت ٹوان ، مزمن طرح واح کے فیالی اور فرمنی قصے ساکر ہوگوں کو بہرا آبا اور ٹابرت کرتا کہ بی زیادہ و دخریب واستانی مالگا ہوں اور مرشد بھی میری بھی طرح اسا کھیلا دئیں سنا یا کہتے ہیں۔

يَعْنُولُ الَّذِينَ كَفَتُرُبُّوانَ مُدَّا إِنَّ مُدَّا إِلَّوْاسَا بِطِنْيُر الْا قَدْلِيْنَ ١٠، ٥١)

کبی که جا آرٹیش ایک کا ترصیب دیک نیاسنو پیٹوش کیا گیا کہ دونا وکسی کھی ٹیٹیٹر کا حقم پتایا جا گا۔ وَ عَلَا اللّذِ فِنْ کُفَرِمُوا اِنْ حَلَدُ اَ اِلَّا اَ فَلَکُم اِ صُنَّرَ اَ اُواحَا مَا حَکَیْدِ وَ مَنْ کُ کا نوک دینی مشرکین قرآن کے بارے یں ) لیاں کہتے ہیں کریہ تو کہ بھی نہیں ، نواجوٹ بھی کہا کہ بھی دیونی ٹیٹیٹر نے گھڑلیا ہے اور دو مرسے لوگوں نے اس میں اس کی مدد کی ہے۔

اگردا سنسطیت کن و بارکے کام کی طرف پنج بر سوم ہوتے یائسی کی یائسی ملے یک کوئی طفس آپ کوئل جا ایک منے آپ کھنگوزلات اطلاع خص می طریعت کا زیافت اکر بھی ہوتا تو دو برے دل بریاحت بھیلا دی جاتی کوفلال فلال خصی آپ کی (آیاجت گھڑنے می

الم يام كالمراب المعلى المواد الما المنافعة المواد الما والما والم

مدوكستے ہيں يا آپ کومکھاتے ہيں۔

نوايات تفالاند مالان فرى العالمول كان ترينا منظرى كان كين الديوال كان بدموا إلى المعالم الكام كان المراد المرا كالله يتعطرى بيد كي عديدك عديد للا يستنف الاتكارا بالديد بالولايات ما محيات بالعالم كالمستنب الكر

- City of the state ڡڡڲٵ؋ؙڝڮڬڎؽ ٷڵڡۜڎؙڰؿؙڵڗؙٵػۼڒٷؿؙٷڮۯۯٳؿٙڡٵؿڛٙڵٷ؋ۼٷڛٵٷٵڲڸٷؿڶڝڎٷ۞ڵؿۅڰٷؽٷڰۼ؈ڴٷۿڬٳڿٳڰڠۊۼڰؿۼڰڮ؋؋؞؋ ٣٤٤٤٤٤٢٦٦٤٤٤٤٤٤٤٤

تى ئىلىدىدۇلەمانىرلاندانىكىم تغاير بلك نكاو دُالي ولي يَوْيرت سي الها يَعَالَ تَعَالَى اللهِ

بهام و إربوب الى تعالى إلى ن كان بال مربي بين تقيار وليدين وكافلام نس بالعيش جربوحنا با تا تناء ديويطب كا فلاجها يل ، سان حذى كاخلام يدا داور ما مرحنرى كاخلام بريم (جرونيران وبادمى الكاركياتي بيعنول نسال معنول كوارك يجن التحرشيرون فيالك ك بروك ب بروركة تصر بسير ويداكي ناوم كاز بال روى تى مبيدك النفر كان بافسطاس الدرشوا ك دوى بخالة لما يوبي بالم

وبطب ين ميدالعَرَى كالفام عُراب وغيره . و بهال کیلان فاری کیفیز لاکل بی منظها کی میرید بر براید شدند براید شدند از میکری تا برید کردند کرد برود ال الکور

گئے ہیں سا یکسٹمال جہنی اصغبانی اور دورسے سما ان قرحی اصفہانی سے نقل سی کئی ایک بی سایک علای بوبط ب کاخلام ہے۔ وہراوہ حدای ہے ہوتر اور شید کا خلام تقاا ور الماکن کے مفرض \_ نتین کے قریب اس نے آپ سے بات کی بھی کیے پاہیں وہ ملاک مثراہیں نے ورقہ بن اوفل کے بجاسے معزت ماریخ سے

مىپ سىنتىكى دى كەيعىدا كەركى بارىدى كەنتگو كەنتى =

الكرويكا ويدين أوفل يمين فيول فيدا وكام وكري يزندا ورول الشوس القائد المسيد المساحد وكالمان والمان المسيد كراحت الت برست كمست يجذ كليا مالك جدك أبون في كتاب "بين يما كما بتى العابل في سين بين على المال بكاج زلول يما انبعل في يم كو مار عرب محماد ي اس سنداد وميل اس اودكوكي يوسكتي ميد

التامب يى زياده نود ما مسب دُرْيَه زِي كا بيري معدلون عقامها بير ويخعى الصفاع كمن م اودي ي مستادول يى مب سيمتند

ك منافضي و المواد: ١٠٠ والمنافض و ١١٠ ، ١١٩ ، ١١٠ ، ١١٩ ، ١١٠ وما ١١٩٠ وما ١٩٩٠ وما ١٩٩٠ وما المالي ECCHOLISTANCE AND AND THE STATE OF THE STATE كالمرابع المرابع المرا

The state of the s

ع المعين ١٠ : ١٠ ما مالتار ١٠ : ١٩ ١١ مار ١١ ١ ١٩ م تور ١٠٠٠ -

کا با کہے اس کیے اس کے بارسے میں ذراتفسیل سے گفتگو کی جائے گی۔

المعافر بسیاری المعافری المعا

که بمالافران به اید اید استان از و و این بری با دری مهدی بید از این با دری با

مطالخة ينوكركى دمستان ۱۳۹ مى ۱۲۲ د دائرة العاملات اسئام ونعمراً ن سخاليجيل مثنان الملك ( 20M0 ) ۱۹۹۱۴ -استام ليد مشتقدان كوم نى ( ن ) نافق بنم الي العدد التى و وثيق توصوت موسئى كد زائد بي تضاعيا كاننا معب كروسل سے الحق طم ( پيام بگراى ) كود شف كلت اماس ال وقل نعافق كن يتولق بي لمن ماملات تامر من ۱۱۴ تا او ۱۲۹ -

نك ميرننت كالكافروك شكران 10 وطرك امتال يمين مسامة ميرون عمون فاقم الانهار. فالمؤاليلاب أنبس المويرانك والماروبي معهدها : ٢١ سايف المجيم بيدي ١٠٠ - آئی کے بلیات اوراک مُرُورت نے کواکھا کی کویا کہ بیور کے بعد اللہ اور کا فیاری تعظیمت الوالا کی کروادگیا کہ مکا لیا کہ مقابلے کہ بارک کے بدوارگیا کہ مکا لیا کہ مقابلے کا مارک و شاکر کا اوراک و شاکر کا اوراک اور کا اوراک کا کہ اوراک کا کہ اوراک کا کہ کا کہ دوراک کا اوراک کا کہ دوراک کا اوراک کا کہ دوراک کا

یقری زیار ندسیده ایست تی تی ای ای ای ای دیده امرین ای ایست گلیسای به بر ای ایست بر ای ایست بر ای ایست بر ای ای ایست بر ای ایست کرد ای ایست کرد بر ایس

ه وديم مام (مناقب ٢)

<sup>-199:1-14:00 44</sup> 

كله فعالمي بيني المدين المينياة المالاليلية اعدا الموشاكا المراا وم الكاويتام الهوا -

<sup>-</sup> Pyrive C- year 16 led to lite well all

الله المالية ا العظمة كالله (GBORGIUS) عنا - بوسول في يوس الإنسان وكنيت المان الدباب لأكنيت المرديد

ووقيط وبالقين كاس الكلاب شلياتها وبهداوى كالبالي ويساك ويرشاس كالالاست كران لاع الدنيك الكانات في مكن المراج كية في كريف عن ميطونا وينا عال الارتا تعال الانطاع المان المان المان المان المريد وكاب المختف بحيالة برب الدوه مرامى نبين كاليا فكالمطويعن بغيرك المصودت سيره فسطورى وابعب مقابوا وليسك منتهب بمقارع للتويتر فاكمنكريت ومنزت مري كومنوه ميلي كمهاديا من والتصفي وومن والمين كالموامني ك كهنابروانت تق كيفيل المسكناك يقيق برسيما يك كالمام نديد، عاا ورود ري فريسال فارى عيد يا يعنى بعن ببودئ شريسندول كي حادث كم تتيم ين قبل يواقيه

ستيوى كما المساس بحيا كاجبرو مشرقي مدم كى كتابول مي مبى ملك الداتفاة أاس جبرت كارتك دوب بعض معيف ألما اسلای سے بھی مثابہت رکھتاہے۔ مطلاً باز طبی موری میں میں میں اللہ ماری اللہ ماری المراج ارتموداکس برب سے تعنق رکھتا ہے لیکا متال کا معنی ایک میداول تاوی ایک (جا بول اورم اورمرب کے بارے می فصوص البیدے کا مال ہے) مکھتا ؟ بجبرك كرباه اظهور كم بعنوه رب المديجة بين بين الكفيت عملا يك ما بمب كاخت بالمام ويوى سدوون كيارا الم المامة فديحك لأوفى دى تعيمال ايك معيم مديث من فائد واشاياكيا بصافدور قراودي ليك لمن تعمول كولا والكاع فعن روياكيا اس كا ذكراً كريم آئے كاكيونكر است بين فتم نبي بوتى بكريس لوكانى وواز بينے بيانى معند ت الام ير ملكن في محر يقي بي بلاد

مكله سوي ١١١١ مرو مطبيرا ١١١١ م

على منام اك زيله عن عام الله ونا فر بارمليك يم تما من عن معدون يا ديمودي - يمري ميساوي والما الكاروس و ١٠١١ إلى العريون بكاكم المراح المركان لالكتاب ورساد ورساد يما المناول التنكباس الما فالعامل محالا بالإيار وإبهب سيخفف أدىء

لله دون ۲۲۰:۲۲، التاكثيريوا: ۲۲۹ ين ميزنيري ساتل كه الكودكاي

کله ترجیموی ۱۱۱۱ اسامین این تتبه ۵۸ ـ

ميزك المعتدال ١٠٠١م ، براى الغزال ١٠٠٠

مستدرمی پرشیب بناسه و

20: THEOPHANES, CHRONOGRAPHIA; P. 333, ED. CLASSEN, 1, 513.

ولنستك بتشوائرة العامدن معام ي مقال يميان يها مي إضادك تاب. GEORGRUS PHRANTYES (ED. BEKKER, P. BAHIRA LEGEND, IN ZA, VOL, XIII, SQ.

295 SQ.) GOTTHEIL,

تهديب في المراب الدينية كي يوريدي الدينية اليان المراب الدينية الدائم بال الدائم بال المان الدائم الله المدالية معراك مكاشفة كاذكرك الب: الك تاب ك يشوع يابد (ISHOYABH) معنسبت دى كئ ب دينا براى يام ك دواد كه مشجه حذي - ايك بالانولية كا استغف بتعاجما نے موہول كيدا النے بحال كوميّا بل كرميّا بل كرميّا والدكا كي في الادم مرزوجا كم المناس (CATHOLICOS) ، متنب كالتفادي أبليوال مهلات بالعاكم ابن في الأبيال كايت نعيسات ودرامي كي لمون العامليك كأنبعث وكام المديده وي تأخور يمي في تلايق كالماري شيادت المعنى " يشما ميلان

( IISHO SABHRANI) ... يمني تي -يوريادي الاسكاف الديريا إديري مدى تا الان دوايات اسلاى كوراست زكور كساكيا ب مرم دوايات ्रं स्टिस्मार्ड

ا - سيجان برا فيطهين كل ونسل مهماي ديجي بني الا كيفقير -ريا - مول يُغرِّب من الأولي المستملك الد

م \_ سروس کیبنینگوئیاں مجربینے دور ب اب کا تکارہ اور سربیوس کے دری ہیں۔

ای رساله که نتیجی بررسور ماسی قردان وطی کے ادبیات می اینا مقام بداکر لیتے ہی۔

القمك بمل تصانعت مام طورست كمعزى بموكة إطاور بسريمة يموتى بين بإميراط ويرب بمي اختاه فاحت كي ومبرست ايجادكر ليماتى المين دينيوس فام على جعب و وسرى إلى الما قات يموقى قروايت عمد ما يدين كالماي بين أيا يجال إلى القات يم يحالا برسكي يهودي يمثاب كبي ميبائي بمبى بمسيركسي مول اوركبي بريبن المهابات ووبعزت العطالب كوكسي يبودنول كالمتبعطان سيستنبركتاب اوركبي دورول سيروا لانبي متيتست بي ان احتلافات سيركوني فرق نبيي بطرتا واصل جيزوه والعب يقطى كلا

البت ب- دهمن والفكايبالينا فالهاجة في س

میرانیال ہے کاس باسے یی میسائیوں کی بھٹ شاہدا ورسائے میں ضروع ہوتی کونکاس دوران (اور کمیدونوں بعد ک) ميسا في مكومدت اسلاى مي نعوذ مامل كريك تتے رسرتيك إستور ك مين في الكي اموى فلينت اقل معا وركانسلى العدم احديد اسرايراتيون مكرش ي منا رمهاويد كه بعدن مدن مي اي كوا ك منعتب بريين ويا اور والحومت كے كامول مي اس سے شوره كرا شاكليه ریمی کہا گیا ہے کروہ یا اس کا بٹا فلیف عبداللک کے زمانے میں محومت کے مالی امور کا ذمہ واد بھالین ناملیلنت کا تواہی تھا ہو ہے کہ مرب کا یک میتون میں فدی کی مربط بی کے پیرخزا نے کا جسم بی نایا تیساسے میدوں سے انعنل تعادای ساری ورث میں وہ توجیر اکو کامیب سے بزرگ فردشمار بوتا تھا اور میر ایجوں سے جزید وصول کرنا اسی کے فیص تھا تھے

The last of the state of the st

TAPECT PROPERTY OF THE PROPERT

של ועלטבאיטוניטאר - באראי באראי

its metallice in the monumes danne must be the best with

اس كان الون به شائل آبال يرى وموال يه اس كان مراحت ك نشاف بي وده ها عدم الاست اموام كما الشعري كيالاً ا تعاراس ك ذريع اس كان استعلال اور نظريا سكاي اندازه بوتاب ريخ عم ب بوكيتا ب كورون الشد في بالعامل الماكا

اَلْهُ برص والع ما المالا مد معالمة الله من المعالمة الله المعالمة المعالم

كك بوسارا ب جرومنا في اختراع كى متى اوراسى كى كان جو فى تبستوى كوز او مخوص درت بدائد منى بيش كرد باسد

اس طری اسلام اورمیسا ثیمت بریما مدیث کی حقیقت اوراسلام کے الافت دما ہے اور خلود کھیے کا بس منظرور فن بوجا المدی

اودرمها دست اسی خ<u>ی ای بی در معامدے تھے۔</u>

مېرىلىن ئىلى بېرگىنى ( ۱۸ م) ھەسە 1010 ئى) الەركىت دەسىن كى كىلىپى بېرا كى درب سەھرق دىكى كە ئىچىدان تەرىخە. اس مركە بىن گراگرى ماجى ئىرلىك كاردائى بۇگرىساس زىلەن ئىلىما مىلىرىدى خىمادىكى تىرىبى ر

مِسَائِون ٹی ایک خرفے کا دوسرے پر کل کونے اپنا وفاع کرنے ہی جمل کن بی اورد کا کھنا کو گن گیا ہے جہی تھی اُن آ صحیب لمسلم ان کری صدی عیدوی ہی ا ہے عوی پر بھا۔ ہورہ ہی اس ندائے ہی اور لئے اور دا اوا اور ذری فراقات کا سیاب بہدیا تنا۔ باز فلین معنی کا کتا بھی کا نہوں نے تافیہ اور سے اسے ہی کھی تھی وہ جی توب جہید کی جا دی تعلی دائی ہی لالے ہیں یونا وضی اور تعیونیس باز فلینی کی تعنیفات کونیا وہ ناکرہ مکا خذہ میراہ مکمی کئی جو کہا گیا کہ دیکیا ہے جہی یا ما تری معدی عیری

ك العكام المال والمن والمن والمن الماليك ما والمالي المالية

DICTIONNAIRE DE THEOLAGIC CATHOLIQUE

لط النياكلين-١٠٢١١ ١-

J.C. AYER: A SOURCE BOOK FOR ANCIENT CHURCH HISTORY, P. 691.

المك المعين جود كتب أبارونان بديم ر

THE MUSLIM WORLD, VOL. XLL, N. 2. APRIL 1934, P. 392

SALMOND \_ L' DETIDE ORTODOXA L'ULLIULUI INICENE \_ L'ULLIULUI EXPOSITION OF THE ORTHODOX

اک ددا پر کا پیت کا فلوستی شبکی کفترت شام که بیلومزی کا در طاق است که وقت دی بازه منالع کیلاک تعدیم بر ک مفرت او طالب اورود میرست موزادگر زیرک ما شعا می ما به مب بیستان بیلید که تقداد در ری برک در مرسامزی باید دد برسه دارید به بیره کانت بیرانی می وقت بی آب تبایش تعدیم به موادی بر موادی و در تقا اورد دادان کوتات کاشا بر تقاراب ایک مام کفتگری می گفت بیرک تفریم کانا خان این بر با با بیست تقداری کاند بر کان بر کان تراوار شاد مان با مارک در ایک مام کفتگری می گفت بیرک تفریم کانا خان این با بیست تقداری کاروی کان بر کانتر اوراد شاد

اس والحقے کے طاوہ بخبرکے ہے۔ اِسی آیات موج دہمیں جمان کی فرائی حقیت پردادات کرتی تھیں۔ فہدنا و جھتی اور دور پدک مطابی آپ کی ای بھتے کی کانی مجاری کا اور جامر العروف اور بھی کی المشکر کرتے ملیب کو طول و رضائٹ کو حرام کرتے ہف زیت کے کندھ سے گراہی ، تاب اور بازگ و بٹانے آئے مقت المصاف کی تعمیر اور خود نما اور کمانی اطاق کی ایم می کی اس کے رمان مان آیات کی بھی ماوی نظر سے اوجیل نہیں و کمکٹی انجا و دیجرا ، کی تاری خصیدی نگاہ میں ہجریا دی ہو۔

اضاغےاودواستانیں گھڑنے والوں نے دواود علمول کا ڈکرکیا ہے۔ ایک بابری اور دوسرے یامر ا مادگیوشٹ ایککٹاپ پیمکہا کیے وہا برین میدائٹر کم ہے دوسے یامر داریوں والی ودی سے کی کیسرا تو ل کر کرسے تجامت کیاکرتا مقار ووٹول دیاں اس ووبوان اپنی کتاب و تعدی کو با حاکر ہے۔ ہوج جب اوجر سے گذوبی کی فود وکٹا ب مقدی درجی منتے۔

دوی زردنا با بیک می میدورات سے متازی می تصف آنگری کوی نعی مکتاب و برب پنیز خاد تران سے) سورة يوست الاوت ال قرم الرامان بوگیا .

DER BLAM HD. 23, 1936 S. 134 CHRONOGRAPHIA, BD. 1. S. 333 FF (DEBOOR)

صنارة الاسلام مركوما وفوال كمانبوم رتيمرة في جاويد من ٢٧ \_

DR. SPRENGER; MFE, P. 79.

که مندیمون

entact : labir abbas@vaboo.com

یامز کا تصریحها و دری ہے۔ وہ اسلام المسے اور اسلام ای پراتو ہیں ہے ہوئے جان دے دی۔

یرونیوت وارکیو سے ای بی خاموق ہیں ہے۔ ایک موروسے علم کو گھوالا سے کر اگران بودن کو ہیں اسے تو یہ میراموجہ ہوئے۔

میرائیت کے بارے بی بو کیوفر کان بی ہے وہ نے بیٹر اور کے گھوی سے میں کو موسل کا بات ) سے ما میں ہیں ہیں اور ساؤں کر

میرائیت کے بارم و تھا روم کی اس کے اور سے کہ کوئی سے میں میں کو میں اور ساؤں کر

الالالا اللہ کہنے کا بارم و تھا روم کی المنہ کے ماروں کی اور دیم بات کا تا بدید اور کی دورت کی دورت کی دورت کوئی ہے۔

میریب کرسے ملنے لگا قدیم نے اس سے کہا کروپ تم کر اسے و تہا رہے ہی ہی ہی ہی میں میں ارب ارب کریب کوئی ہو

بان اگیانی دیم کوهودکر باست دو ا میب نے کہا و تباری ماری کونگویرے مال ورائی کے بارے یں ہے راگری ابتا مال و سے دول قری اکا دول و میں ا دول نے کہا داں کین مالی کو چھیرے است میں نے کو دستاری ہے۔ ریکھا در کوندان ہوگیا۔

ایسا پرشکوه املام بی اسپینخص کا تعدّر بورگا بو پنتاز کو پیشک آسید به . میا درایسی به شاد تالی ژب کاسلام که دشی منطون که کویت تصاوروار تا بی دنیا کو ناشند دیده بی ر کبال توکی که معاون مالیا ورکبال پرچندگنام افراد ریاف لفع دورا فیاده نمبرتیری که نام بدر که کوارشین نابد ، مؤک که کار رسی مطاوع را ارب کم فرد کرنی کی چذر بسی سیابیول که گرگوم دید بیناس آن کا جدر کی دوارد کشاید در او ا

وَمَّا كَانَ هٰذَا الْفَتُواْنُ اَن يُعَنَّعُ عَمِن مَوْدِ اللهِ وَالِكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِي بَيْنَ يَكَانِيهِ وَتَعْفِيدِيْلَ الْإِكْتَابِيدَ لَا رَبْسَهِ فِينُهُ مِنْ رَبِّ الْعَلَمِهُ ثَنْ - (٣٠:١٠)

ا دریة آن افتراکی بی ایس ب کرفیرانشرست ما در بواجور بلزد تران کا جل کی تعدین کیدنے والای برای سفلی (نازلی) بی کا بی ساوی م مرودر (الهیر) کی تعمیل بیان کرنے والا ہے۔ اس بی کوئی بات شک (مشبر) کی نہیں (احد وہ رہ العالمین کی طون سے نازل ہوا ) ہے۔

النجام المجام المعاملية عدم المعاملة مرام -

a free with a comment of

The transfer of the same

The state of the s

برتواس کا افاز خالدیدی اکو که ندول کا کمنیتی جس ری کیا شی ادر کی طری تی ای پربهت کیدگیا جا جا ایسا ایسا کے میں پی طیاب نیے بدخواد کا چی کئی ہی ہی اور طوی پوند نیا واور دی بعد نیکا وسیداس کی تعنیلی تمینی اور جدال ہی ہے کوئ ہے وہ می کا معینیت اور ایست کی ستی نے نیا آن اکو گذشتہ میں اور ایس کے اور اس کے نیا تی بھی بیان کیے گئے ہی ہی جنا میں کی مشکعت تون اور تیم رکد کی ہے تی کا ذکر بی کھیل مفاحث میں ایو جد کے رکھا سی کا بھا اور ایسی باتی ہے ۔ رپونوستاس تعدور میں ہے کہی با آوں براک شان میں کیا جا سکت ۔

م انبیائر یو کا اقدیک طبقت اور سر دا تجدید بر تاریخ می آوا ترسید به یک بر این سامه اور پیروول کامٹی کویزیر کے دشنول کا بھی ای براتھا ق دیا ہے اورای یاست بی کسی کہا اس کسی نفری ای آشکا ما بدودش خیفت کا انکارٹیس کیا ہے کردی نازل ہوتی شمی ساگراس کی قومیا ورجمنیت ہی بہت اضافات رائے نظراً لگھے۔ یہا ل مُنصرُ اس کوئیش کیا جا کہ ہے ،

قری المندوں نے بھی ایسا مول کی ہوئنی بم اس ارے بی نظریہ ش کیا ہے۔ العاملیٰ ہے کہا پہر تو ذات پر دردگارہ میاد بولی دومقی اول والدیا ہے ہے کہ بی سے ظلب الافلاک طق ہوا مشل بطور کی ایک برزورت میں تھیں ہیں۔ کا اوراک کی ہے او مون انسان کے رایونیس ہے برداور قائم الذات تو ہرہے ہی ضل یا وجد کسی بزیم بھی ادومی میں مزید کو اسط سلاد موں کو منابعہ ہے ہیں ہی ہی میں وہم کو معنی نظال " کتے ہی جو شرع کی زبان میں دومال الذی کہا ہے ہی ۔ انسانی معربی بابی ہی برقی استعماد رکھ طور کے بیے منور کا ہے کو مقل میں ان بھی المیا میا اس کر کے برای مارک سازی

میتنوں کومنیں ہے۔ پہنٹونیال سے فیری دوبروں کو متابے ہی قری تبعث ایدائی تائی نعال سے نیا رہ توہا الفیاط رکھتے ہیں اور اس سے حالی ماس کہ ہے ہی کو آپ کے ذہبی میں نعش موجاستے ہیں۔ آپ مسوی کہتے ہیں کما کی واسط کرآپ

کے شال کے لورپ دی یا خورم توز۔ آیت اختراب المبائی تبران ۱۳۳۰ پرسنٹودی ۔ مہدی بازرگان ۱۳۳۹ وی مسئدی ۔ محدوث رونا مامسالٹا ترمر خادی آ قای ظیلی ۔ تبران ۔ وی ونہوت ۔استاد مرتمنی مطہی۔ تبران ۱۵ ۱۱ ۔ وی ونہوت آبای کی چھیجی برنیانی مشہدہ ۱۳۳۰ نسیال نیزان (مورد کھوں کا)۔ ظرمندی۔ آفای محدی دی جمری ۔ قم ۔

فيديها بالمادنطرت سي الازن ب-ربيزاس معثل هال مستفادتها لما ودانسال كمعطاوه اوركودي برمكتي-ب نظریای دمتول مشوه ( در متلون ) اور ۱ افغاک تیرود کیار کے پیلال کی تبول کی طوی ، کی قیاس اکرا کی کوتبول کرنے سے وارتب ويطلبون سي موب ب أي كيزماني من إن الكولة لويدان الله وازى الى نظرية كيدمطالب بربت مجملها وا ے۔ اصول طور سے ابنیاد کا وی سے واسطر، فالتی سے ایک ارتباط بے جواس نظریت سے مطابقت فہیں وکمت نتكلمين في زياده المينان فش بمياولاس كىد

بهان فطرت بس موى ارتعاركا قانون كارفراب اوراً فریش كاظسند ب بی مالم كاكمال الدادتعا دونی مروج وابنے كمال كاممت ردال ہے . مِنْ بِمِ بِى اپنے كالى كے فواہاں بن زِنٹوو كالب وتودكى فعاليت سے جمعى على يو تلہما كى كال كودلا و كى الآل ہے -وه فعاليت اس معملات اوداى كمال كرواسة عن المؤسطة مناده بوات وي بم البين كمال كرماس كوية إي المطلة كراب كالمرجوب والمرسى العاكم اركا نطرت بين الخام بالقدين واس كما وجودكوان بي فراسا بحي فعوان بي بالمالك كالبك متقدا ودفابت بعدم ويوول فابت وتهااوداس كابرت العاكمال تكسينها وديمضيده ما بيتن كورو يكاران اددارتنا ركا كميل بربينا كيفوت ين كمال في وي ايك دائى اور سن بديا ورورت مارى بديد ناتي ين وياستاها كاليك تتلفظام ي

اب مالي تلقت بن يرفظام ( الميتر فوريكها مان محكورات والمرات اوريام) او فودوم و محدان رويود سب التي المداير اكريام كارجرى ين اوداك يي بولى وت اودعام بدايت كرفت واسك ايركيبي برق معكمال كود دوالدي ... يا يه بيام ا درادتنا ركاننام (برايت ) خود و تودي نهين بكرو الوسك خادي بن سين كمريام ويضوا العست اس كالأبطر سياد یرداخلی بیام نظام کلسے ہم آبنگ ہےاورم وزسے بن پرشیدہ ہے۔ بیما وات ، نباتات اور وال اس بام کے مکہے اتحت بونودا ک کھا مدوور سے البضال کے دائے ہورکت یں ہے۔ سرائم می من ماری میں جدی العودان اپ بدوران کے كرد كويت بي اوركيك ال المرين الفيد الدار المريك من مديد المريا كالروى الديك العداد الدون الدين العداد المداد المدا النان محايرا طود وموجد بمحاادتنا واحدكمال كابويله يم كوس الدولي بيام اور بدايت مصعار كاسب - إنى تمام موجعت كالركت باست الاست كال كواست بعراً والنائي وبب كاناك الاعلى بواج الداووا ورافتيادرك ان داى الاست ادرانشيان كي دريعيا في كوفودا بين كمالي كالوف اوداري بين تعاويد تعالى كاظيف موق كي اينادا مست على المريي ومهدي كربام الناسك واخل يلى شين تأكراب الاست كؤارها وكالرك منت بريد في كاروا سكر جنا مجارتنا وتعريص ببام داخل موبودنين توفزورى مركريهام أودى فانت سع بواكريهام وين والديريام كر

بهنها شكا ولاا وكمال كويمينواست والمرايدان وقوانسال اس أفريش كدوسين فناظرين بيديه بمكم ولدب معتدد يمثل لدبير كا ولفام

m skalistics, arbainess. I

لك امراكسد في الماليان م ١٩٨١ -سله خشفذی ۱۲۳ س

عرابا كالمان يتنكابي لهدا

اسى يەدى يىچى نىزلىكى نىزلىكى نىزىت سەدابىلى دىيان كى بىھ سىپىدە دابىلى چەفىلات كەندانىن دىباست الدىلمائى كونواد كەنى ئىستى ئىستان ئىلى ئالىرى ئىلىگەن ئىلىلى دى ئىرلى دەلەدلىرت ئىستان ئالى يەلكى ئالىداكى ئاسلىكى ئالىلىلىكى ئ دەناس كاددىدىنى بىلىدىن سىنىرنى كانىسال جەنىنى ئىرىنى كۆنودىكىلىمىلى سىدار ئالىرى جاس جايىت كامىلىمى تىرىنى كۆنودىكىلىمىلى ئىستان ئالىپ داس جايىت كامىلىمى ئىلىر جەندى كاد دىلەر

رکیاجا آیپ کا نبال کی تجربها فتداور دوراندین عملی ودانسان کی بداید شده که هیی کیون بیم کرتی بجامری نسسی ای ولی بخل انسان پرقانون ننج کی دکوست ہے۔ برخص فائده ماصل کرنے اورا پنے آپ سے فقعان کو دورکرنے کی فکر بیمی دیا ہے۔ چنا نجا فراد کے فائدے اور ان کی عرض مندی ایک دوسرے سے تعنا واور تعیا دم ہی ۔ تیم برک برایک کا فائدہ دوسرے کا خا ہے اوران ای فطر آیا بیرٹرزیاد و کا نوابش زیاد و کل کا روٹ اسٹی تعانون معاشرہ انسانی بریمی کا گھ دیے۔ ایک کو و کا مشترک فائدہ ، دور دِن کا مشترک نائدہ ،

طملے کا مہکتے ہیں ، وین دنجانسوانی سے اخذی وتاہے ، بھی وفردسے بہیں۔انداؤں کے ددمیان پمیشہ نیے اورفا نکہے پرصگوا دہتاہے۔ یہ نظام طقیت ہے جس کوشیتی کہال کی طوف فوع کی دہری کی جاہیے راسی دہری کے لیے نظام خلقیت کوالی ہے کے بیے عمدہ وین منتھ ہے کہ نا جاہیے کرجودہ عالم انسانی کو وی کرسے ہے ول ملام طباطبائی ،

«انبان کا بی شور بونودانسکان اور نباد کے ام ورکام میشریث و انسلات اور نبای کا فراند کیے ہے ہوگاہ '' کیونکاس ملتوا فرش کا کوئی ایسا فداید نہیں جا ول تو وا یک اثر کے نکام کرے امام کا جو دی اس کا ٹرکوئنم کرے سے ملاوہ از کی برقوانیں (بشری) لوگوں کے ابتمامی اضال اورا عمال برنگوائی کرتے ہیں ، ابی کے شور واضی اورانسامات مین وزند ہے ہے۔

پنائخ کروں سے کواسترمشل کی ہلاست، دی کی ہوایت کی جانئیں نہیں ہوسکتی۔ محمدوی ہے کیاا و داس ہلاست کی کیئیت کیا ہے؟ وی ما لتے وی عادن سی کے مبدا را درانسان کے درمیان وہ ارتباطہ ہے جس کے قدیم انبان کے ادفقا رکا ماستر ہوسے وجود ایمنی کے ارتقاد کے ملسکت ہے آبنگٹ ہوا وہ ای موانے نشاندی ہوجائے اعدامی بروک ہے اور ہے۔ دومسرے نظول جی

كە ئىللۇلېتىچەنالەنادىن بىرىدە دىكىدىنات ادىجەلالىدە

دى دەندانى ئىلىم جاك كى كىم ئىداس كى بۇنىيە بىرى بال ئائىدالىن دارىيداك بىلىدە ئىلىك ئۇندا ئولىلادىلادى دارىيدى ئىلىن ئىلىم ئىلىن ئىلىدالىلى ئىلىدالىك ئىلىدى كىلادىدى كىلىدىدىدىدىدىدىدىدىدىدىدىدىدىدىلىدىدىدىدىدىدىدىدىدىدىدى

المرافع المرا

ای جزید بافار نیست برادول موالات ذی پی امرت بی رایا کیوں ہے کہ فیر کے بعداور تم بورت ہے بعدد در ارزی کا امرت بی رایا کیوں ہے کہ فیر کے بعداور تم بورت ہے بعدد در ارزی کا است بر جاتا ہو ، کیوں ہے کہ بی کرنی کے بعدا تھا ؟ ہجا فررا جانکیوں نہیں دہ اوا کے میں در جورہ کے است بی کیا کہ بارے بی کیا کہ بارک کے بہر اور بارک میں در جوا جا اوجہ بی دورہ میں تعالی جانے ؟ بہر ایست کے اندر جوا جا اوجہ بی دورہ میں تعالی درج المیان جون بی دورہ میں تعالی درج المی کے بہرو کی میں درجا جا اور بی میں درجا جا درجا ہے درجا ہے اور بی میں درجا جا اور بی میں درجا جا درجا ہے در

«وی» وه مغترک اغظ معرب بوفطرت ، نها ثمات ، صوائات یا انسان سے مدا و ندتعا نے کا لابط بهان کرتا ہے ، وه البط نوا قرل بحریا ضلی ۔ اول دا بط نے قوانیموہ فلامت ، کو کا مرکب ہے۔ دورس سے دا بط نے قوانیمن سے امت ، اور دالبطرسوم نے دی، اورضومی معنی میں وک ب ، کو کام رکیا ۔ اس بنا پر قرآئ ان دوسیامت کوئی ۔ فطرت اور حیات ۔ کے شل ما یک وجود ہے۔

کے مسکادی۔ ۱۱ سااا۔

کیاا نال ای نظرت نمی دیگ وجدا ورای لا نبات کابندونیمی وادد کی ان کانات بی مرشد کرت بی ایمی وجوده ملا ایک ترکت جادد مرترکت کادیک جبت بحرق ہے۔ دیگی فی فسکیان بیشت شخوی

> اورسب بی ملاری فیرسیے بیں ۔ بیچ چیزی ثابت و پر جای بیرت

پ پیری ایت وجه با میشند. محاود تغییر دسیر سردی است

شدمتل آب ابن جوسيال

مگی ماوگسی اختر ، پرتسسار بهنی می کوئی چیز کمسال دیودنبیں رکھتی ۔ برچیو تغیر اور توکت پائیبوں ہے۔ بروچی داسی سے اپنی بسستی کے تسلسل اور قام

يَّهُ عَلَهُ مَنْ فِي المَسَّلُونِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمِ هُوَ فِي شَانِ (۵۵) (۱۹) اس سے رہ اسمان اورزمن والے مانگنے ہیں ۔ وہ ہروقت کام ہی رہتا ہے اور آیات ہی ہیں ا ، ۵ ، حاولا

كل بيوم هو في شأن خوان

مرودا بیکار و بی فعسلی میدان قدت بارت بے کوکت کے بیے بہت اور ممت جاہیے ۔ بہروال ترکت کی ممت مزود کوئی ہے ۔ اگر ترکت کی جہت القار کی ون پر تو وہ اوٹر کی پاوٹ ترکت ہے ۔ اعداگراد تنا دیکے برطلاف (اور فتیا دُتیا رہ تیا دیا نے اللّٰ کی طرف ہے تو آفر کا مقا اس کا مقدر ہے ۔

که است وااست و ۱۹ س

estigative in

Branch Branch

معير وك (اودكل المعينت اوري مطالق جداورال اى أتمري (اورجرراوي، قال تعيري) المكاور كى مناس و ما من وكان وكان ال

بے بہت اور بے متعدد کرت انسان کو نالج دکرنے والی اور وہو و کی متعدت بھی اور ور وقیرسٹ کوفتا کرنے والی ہونگی ہے (الد ویسی ترنافؤی بی بہت کے سادے موجو واست کونا ہو کہ ہے اور فؤم ہتی بی فلل ڈالنے کا باحدث بی کمتی ہے ) ۔ حالم اور ہوجو کا شیر بھی ترن تھ کو تدجیست بکرانی مجرمی اَ ما تکہے کر ہتی کے نیے حرکت کا مقصعا ور منورت ہونا کیوں افرود تک ہے ۔ کوفا موکست بولی ہے ۔ مہر وجد کی ایک عرض وضایرت ہوگئی ہے ۔

کاروالن متی ایک بیری داست برای نارت نباتی (الٹر) کی طون ترکت یں ہے۔ یُسَیّجہ وَلِیْهِ مَدَا فِی السّدَ مُوَاتِ وَمِسَا فِی الْا زُضِ (۱۰۹۲)

م جوز اسانوں اور ذین میں ہے اس کتب کا انہے۔

مِنْس نوی شود و شب و تا کی فیراز نومشدن اندر بشا

قَالَ رَبُنَا الَّذِي أَعُطَى كُلَّ شَكُم مُ خَلَقَة ثُمُ مَالَكُ وَ مِن اللهِ اللهِ

كماكة عادا (مب كا) رتب ده ب من في مرجز كواس كم مناسب بناور و مطا فرما أن ميرر بنما أن فرما أن كروه

ب ان الدار المال کو مواد المال المال

مبر دود دبیلی بادختی بحا اور میراس کی آبی حرکت کوجهت اور مقدرها بھا۔ مبر کوچر وشرا کطرسے واقعت ہے اور ابنی فرات بی دم بنائی کا مال ہے تاکد اپنے ارتقام کے برون کو باسکے دیہ برایت کو پن مبر دو و کھیرے میں ہے جو تھے ہے اور مبر موجود اپنی حرکت کے داستے برگامزان اپنے کمال کے مراص طرکز دہاہے۔

ٱلَّذِيْ خَلَقَ فَسَوَّى وَالَّذِى حَتَّدَرَ فَهَدَى (٢٠٨٠)

وه نداجی نے مرشے کوئل کیا وراس کے کال تک بہنا یا وہ نداجی نے مرج زرکے لیے ایک اندازہ (قدر)مقرکیا اور بھراس کو ہلایت کی ۔

پنائنچ برگرم و کے لیے ایک توکت ہے۔ اور ہو ہالیت اس وجدی نہاں ہے اس کے مطابق تشقیق جہت (کمال) کی طوت حرکت جادی ہے۔ تکرتی بات ہے کماندای کے لیے جی ایک جہت پرترکت تعقین ہوگی ورزوہ میں نظام کے عمت ہے وہ درجہ ہیم ہوجائے کا کے کھوی ٹنگ کی ہرندے کی اپنی توکت تعتی نہیں ہوگی تو وہ کھوی ا بنا کام نہیں کریائے گی۔

جهال فزل فيثم وخطاوخال والروامست

كبهيزي برجائ نوبسش نيجامت

## الكيك نده مابركيرى ازما كى!!

فرو ديزو بيد مالم مسسولياتي

وَوَتَّهِ مَا فِي السَّمَوْتِ وَ مَا فِي الْآرَضِ وَ إِلَى اللّهِ تَرْجَعُ الْمُمُورُ (۲۰ ۱۹)
العاطري كالمكسب جعركها بما فول شما العرفري بمديها العاطري كي المحادث بما المعادد المتعارض كي المحدث المعادد الم

مبروجودا نبدائی بایت کے مطابق اپنیاد تقارکے منرکہ باری مکانا ہے۔ گرانسان اس برایسی وافل کا ما فی بسی ہے۔ آذا دیدا ہوا ہے تاک سی کہ زمائش ہوسکے ہ برے اور اسچھ استے ہی اقبیا اکر سکے اور پھراس ہیں سے ایک کا اپنے الارے سے اسخاب کوے۔ اس کے بیے اس کی بدایرت فابع سے ہوئی جاہی۔ انجی اور بری ادا ہ کی ہمایرت کرنے والے اور بہا مہم کا نے والے کف سے نٹ ندی ہوئی جاہتے تاکمان ان کے انتخاب کا پڑجل سکتے۔

انغاق بسبکہ مصرون انسان ہے جوانے ارتفاع کے نواف (انتحاج کی) جہت ہم پی بیگناہے ۔ انتخاب خواس کے نہے ہے۔ چنانچ برو ہر دکے لیے ہرکت ہے اور میر ہرکت کی ایک بہت ہوتی ہے۔ گرجیست آخرگیاں سے ماسل ہوتی ہے وہ جیز ہو مرکت کوجہت مادا کی والی مطاکرتی ہے وہ روی دہے ہی لیے کرجا وات ، نیا بات اور سروانات کی ہدایت کے لیے وی بھالنظ مہی استعمال ہماہے ۔ بعنی ان کو ہدایت وارنا و بحری طاہرے ۔ انسان کے لیے پدایت تشری ہے اور وی انجہا کہ دسیاست انسان کو ابلاغ ہوتی ری سے۔

دی بین مودتوں میں ظاہر ہوتی ہے ۔ ببلت ، فطرت اود سکتب ( دیکہ ) ۔ ببلیت وکرت چبری کوہا بہت درتی ہے اور آ فیٹ کی موجودات کوہہت عطاکہ ٹی ہے کوہ اورتقار کے دوائی ہے تھکفا پت بہائی (ا دلئر) کی اون معالی ہیں۔ رہبلیت دینی اورعموی معابط کامجرور ہے ۔

موجددات کی توکست برمبدات کی بری میکرانی کی نشاندی طی بدی کے ذکرکے ذریعے پی بیک سی برخد کی میکی دی پی کا کرپ اثول، ورفتول اود کا دُن میں اپنے مجنے بنا ۔ ( بہتے بنا تا اور الاں فلاں جگر بنا تا ) توکست بی اس سے بنر بالی کی است خود می کا ایک معتب بصاورا کل بکی خالعے سے اس کا اسکال نہیں ۔

فارت بی تنونوا پاجری ہے ہوتنت کی زندگی کے دوران انان وابتا بے کہ پیایت کریے اور دنیا کی نندگی مکتب درین ) اس کی بلایت کرتا ہے۔ (دین ) اس کی بلایت کرتا ہے۔

العلية الدسكة بديكها يت كدنيا وديمت ما اكرنيك سلط مي اس أي مت وقع كم أن علي المرات المعادية المرات المعادية ال الما في مَدَ وَهُو اللَّهِ مِن جَدِيدًا الإنجاء المستعدال إن المعاد المستعدال المعادية المعادية المعادية المعاد الدِّ مِنْ الْقَيِّتُ وَ لَكِنَّ ٱلْكُثَرَ النَّاسِ لاَيَعْتُمْوُنَ ﴿ ١٠٠٣) تم يمسو توكرا بنائر غاس وإن المشب) كالوت وكوم طوش خلاك ب وه المات بحن برا الله تعالى المشرف المارك المشب المارك المثب المارك الميرك المارك الميرك المؤمن بين المارك الميرك المواد الميرك الميرك

دومرے نفون بی وی ال موابط ا ودمعیا رکا جموصہ ہوا فریش کی کی ٹرکت پرسکے فرماہے۔منابط مہب سے ایم ما مل ہے ہوم جو داست کی ترکت کی جہت شعبی کرتا ہے اوروی الن بی موابط کا جموصہ ہے ۔

وَالسَّمَاءُ رَخَعَ لِمَا وَ وَحَدَّعُ الْمِدُولَاتَ (٥٥٠)

الداسى ونداسمان كواونهاكيدا وراسى في ميزان (منابطوا مندال) رقراركيا .

مَّا خَلَقْنَا الْمُتَّعَمَّ لُوْتِ وَالْمُلَاقِّ فَ وَمَا بَيْنَهُ كَا إِلَّهِ بِالْحَقِّ (س، س) بم خاسمان وزين اودج اليَّالِيح ودمسيان في النَّاسَ عَلَمَانَ وَمَا الْمَدِيدُ الْمَرْمِيلُ لِمَانَ وَمَا الْمَ وَإِذَا حَكَمَنْتُ مُرْبِينَ الشَّاسِ آنْ تَنْحَكُمُ وَإِ بِالْعَدُلِ (س، ۸۰)

اوريكرب وكون كانيع وكروة مدل سينيع وكياك و\_

ال خابط کاجنوف بی مهری مهری می کوت به که در کیونک بال تقادی طون اس وکت کو حبست مبتاک تی ہے وہ مدوی میں اور باری تشریعی کی مودرت میں ارتقا در کے مشلف عمامل میں در شدو بلارت پہنپا تی دراتی ہے۔ اور آبستہ انہم شریمی کسی افتیار کر کے قراک میں کی موددے میں ملا اس بھر تی کہ ہے۔

متقریک دی فطرت ا دران ان سے معاوند تعلیا کا دابلغام کرتی ہے۔ یددورا بطرحی کے دریعے قانین تعدید بھوت دی ا درکتاب کا مرتعب نفام فطرت قائم ہوا اور دی کہ کا کی کا دن جبت کی رہنا نجر آن سی تعدیت اورفطرت (دو کرتب شخری ) کی طرح ایک دیج دیدہ بھی ہیں ہے تک مدہ ایجھنا می فقام طبی اور قرانی کی ما طرح سے دفطری ہات ہے کا ہی کے وجد دلونا کم کے منعرسے تیاں کیا گیا ہے۔

> اَللَّهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَنْ مَسَلَ رِسَالَتُهُ ﴿ ١٠٠١) فَالْحُوارِ الْمُسْتِ كُوا فِي المَاكِن الْعَالِمِينَ الْعِلْمَانِ الْمَاكِن كَرْمِ وَكُرِ عِنْ مَا الْمُؤْكِد وَاذَ وَوَقَدُ مَا وَمِنْ الْمُرَاكِدُوكُ وَمِنْ الْمُوالِدِينَ الْمُؤْكِدِينَ مِنْ الْمُؤْكِدِينَ وَمِنْ الْمُ

اَسَّهُ يَعْمَعَوِنَ مِنَ الْمَلَاثِكُوكَةِ رُسُلًا قَرْمِنَ الْمَنَّانِي (٢٠ ده). يغولنه يَغْرَشُول اووانساؤل بمن ست خود مول منتخب ويتاسي ...

بیشک برانخاب نوداپی مگریخ بزرک ایس مظیم اشکاها ال عالم بیشک می مایک نیا انسان بنا دیتا ہے ، ایسا انسان بوات و طرمنوی کا ما ل بوبا یا ہے۔ جوملابیت ا ورارتقا مست پی جنان سے برحہ جا گہے۔ ایسا انسان بس کی ماری قریمی اور آدائی بوسے کا مکرک بحرتی بی کروہ معاشرے بی ایک عظیم انقلاب او سکے ۔ وہ انقلاب میں کے ذریعے وہ معامشرے کو ایمن انخراف سے نہاست وے سے میں سے وہ دد چار ہے تاکہ بھروش مونوی کے داستے ہواس کی رہبری کر ہے۔

چنائچ وه مرن اپی ذات یں ہی کمال منی تک نہیں کئی جا آا ورنیا انسان نہیں ہی جا آ بکہ اپنے معاضرے اوران تمام وگل کھیلائی کی نبوت کے دائرے میں کہ تے بھی اورہ نیم کر توالومان کے معالمے ہیں ہمپ ایک افسان باتھ ہے ، ایک نیاتوک مطاک تا ہے اورٹیا ہوشی وجذبہ اور تب مدی ہے کہ کہے۔

دنی بی بی از نی ان ان کانتظار انتظار به به معاشرة ان ان کانوات کودرست کرتا به ۱۱ کا کورا و احتدال به با تا ب نام ری کاری شخصیت مام او گون سے بهتاری تی ب ریام یاز دی کے برقدسے مام لی پی کہ بیت نفید ان وی کی اول مے سے تونو تبدیل اور بیانقلاب ونروش شکل تاون اشوع جو با آرہ اور بعدی مزید کہ بالی اور گیرائی کا مالی جو اتا ہے۔ فیر فیم جو ان کہ درگا و و نوارت

بان دروه و وحت ادی رامتل و جانی دیگاری بازميرتل ومبسان آدى ا

يست بال درني و در دل

گریکا کی انگری ان کوری جائے ؟ ان کوشناخت کرنے کا آیک وزاید تر با بعد البطیات سے ان کے دابطی فشانیال دیجرات ) ہوسکتی ہیں دہوتوا میں فطری سے الا ہونے کا ٹبوت دیں۔ ایک دومراطریز ہی ہے۔۔ ای کوش کے ذریعے ہیا ناجا ہے۔ پریک میں کہ دی کا میچو انظر نہیں آنا۔ وہ غیر بہ ہے اور لکا وال سے نہال ہے اوران ٹی اصامات اور تجزیب سے الا ہے گراس کے آثار وزور نظام رہے ہے ہی ہو کو ل کر ہی موس ہو مکتے ہیں۔ بی ضمن پردی تازل ہوری ہے اس برجو اثر فیور میں آئے ہی کا مشتاخت کو مکی مناویہ تی ہے ہے مالات وکہنیات کے ملاوہ ہرجہ سے بطا دائر ، نود وی ہے رہی وہ تیز بودی کی گئی اس پر فردو فکر کے بعدا ورد ورسرے شما ہما ورمینات سے محاذر کر کے اس کا تعینی کیا جا سکت کر آیا ان انی تیاس آرائیوں سے برالا ہے اس

مقل نام کی پیدا دارے کی بناروگفتا ماور جردوش انہوں نے بنائی اینی بینام کا سطالع اور اس کا بھا اور ان کے بیروول کے کوار پرانطباق ، نی کامعاشرتی جرمت کا تعلق و دکس طبقے سے اورکس طبقے سے دابستے، وہ اپنی باتوں پرچودلیس لاسے اور وہ دلیس می

بمان کے خالفین فے ال کے مقودانکا مرکے ہے جی گیں ، رماری جزی ال کے دموے کی گوا ہ ک<sup>ی ک</sup>تی ہیں۔

یبان ایک مجال ذیمن میں امپرتا ہے۔ وہ یہ کریوانلی بھایت ، یہ وی ہو بوری کا تنامت بن ماری و مادی ہے اور می نے کات کونظم مطاکیا بھاہے ، دومرسے موجودات کی طرح انسان میں کیوں موجود نہیں کروہ مبھی دومروں کے مساتھ مانٹی تھی کے اس مارے ملیل میں میں تکھیری آجا ہونا ہوگی اور میں انظر اور کی اسٹور میں کروں میں میں اور اور اور کی میں میں میں میں م

مکسلے سے ہم آ ہنگ ہوبا گا۔انسان کے اندریر داخی ہام کیول ہیں ہے کہ فارج سے کی پیغام لانے والے گا احدای درہتی ؟ پیوپی سوال ہے ہوشرکین ہنر برسے کیا کہ تے ہے کہ ہم سب وی کے مامل کیول نہیں ہوباتے ۔فا ہرہے کہ س مورے پہلے ان کا استمان اورا فعاکشش دہیں ہوسکتی ۔ وہ ہے تیمت ہوبا تا ،اذاوی ،تق انتخاب واختیار کے المندمقام سے پیچاگرتا اور باقی موہودا کی صعب میں شامل ہوجا تا۔ نامانیت الہی کا حامل ہن سکتا اور درخیفت اوٹر ہونے کا حتیار درجتا ۔ اسی ہے خلاوندیمالم نے فہالے ہ

«اگرندا ما مِثَا توسادے الی زیمی ایان نے آتے (۱۰: ۹۹)

ا*وریکیک* 

«اگرتهام پرورد کارنے با اور اور اور اور اور ایک است کردیا ہوتا ہے (۱۱ ما۱۱) پنانچ پارت جبری انسان کے لیسنام ب نہیں جس سے اس کے انتخاب کا اختیار میں جائے اور اس کی واحد اور کا انتخاب

بحوجاستك

ایک دوموائی یہ کو کا کی تعیبا دیجان ہی آئے کے زمانے کا انسیا ہول کے تحت لیبورلائ ہی کا ہے یا ہیں گا ہم بعض دانشوروں کی طرح جا ہی کر کو ہوں معدد کے رائے ہی کا تجزیر جملیل یا توہد کریں توا بھی کھی نہیں ہوگا ہا س ہ ہماری رائنسی پیٹرفٹ اور درمدت کے با وجددا ہے ہم جملی احترادی دونسرہ کے ہم بیٹے اور تعلیل ہی ہمیت کو رہی اور جارے مدائے ایک بلویل داست یا تی ہے جد ہیں طرک انہ ہتے ہاکہ ہم ان مسائل کو تمر مرکا ہ ہمی ہے جا میں گے جو اب الملیا Walter Control

جهالم بالناع في كالعاميث

معم بنجران المستين، بالنانجودست بازمتل اذمين ما فنى تربود

יט גע אנט נפט נפור ער

ددي وى الامثل بنهسال تنادد

نانگاد خیب معت داف**ال مرب**د میل احکرازکسی بنهال نست د

ردي دُمُئِنْ مدرك برب الانشد

دوع ومی دامنا سبها ست نیز درزی ایرنتل ، کان ا مدعزیز

الهام ادروى

دی کے بارے می رہوٹ گفتگو کو اس نقطر ہے آئی کوسلوم کیا بدے کو دی کیا ، البام ، کوکہا مانا ہے اورکیا رہا تھا کہ اکٹر سننے میں انکہ ہے کہ دیاریا مقائریا مجد ہالہام کیا جو کا تراہام کیا دی کی تسم ہے ، نہیں ، البام وی تہمیں ب اخت میں البام کے سنی اعلان کے اورول میں ڈالنے کے بہرے اصطلاع ہی ہونہ ہیں ایک مہی کا مصول ہے جو بہلے دی ہیں۔ رسنا بھا وروز بڑھا بھی وزئن ہروں ورے کراس کو ماصل کیا بھو۔ ایک وی ایک تھی ہی ذہی میں کوندتی ہے اور موشی ول میں اتر جا آ

ے۔ مکن ہے بیعنی یا نظریہ یا مقیدہ بوبھی ہو اچھا جو یا بلا ہو۔ اسی مغرب کی مون قرآن سفیا شارہ کیا ہے مگرا یک مرتب سے نیارہ انظام المبام انہیں آیا ہے ،

وَتَنْسِ وَمَاسَتُوعَا فَالْهُمَهَا وَجُورَ مَا وَتَعْسَوْعَا (١٩ : ٥ د ه) تمهد (انبان کی مان کاوران (داش کی بر نے اس کودرست بنایا برای کی بدکواری اور بری والی اور

باتران کا اس کوالهام کیا ۔ اس ایرت میں والهام اسک بارسے میں ایک بہت بالی تعنی دوشر کھی گئی تیں ا

ا مداوندتعا ہے نے اس بری اور ٹولی کونس کے لیے واض کردیا ہے اور بیالی کردیا ہے۔
 ا مداوند تعالی نے نس میں اس فرور و تقویٰ کو پیا کیا ہے ۔

له طري - ۱۱۵،۲۰ س

Mary County

عام کودیم متزامیلی تعنی کوا در ان از مرسان می گوشتیب کرتے آبی رشید آغامیری البام کوزیاره ترامان کرنے اور آئرین بیان کرنے کے معنی تک میا گیدہے۔ بعنی فعاد ند تعلی نے دوا در تعریکا کے دامتوں کو بھی اور انسان کوان دونوں پی سےایک داستے کے اختیاد کرنے کا ذمر دار سمجن کے ہے۔ بعنی کا کہنا ہے کہ البام سنت سراد توفیق اور کرناری شبے بھیے البام زیاده تراولیا دست علق ہے اور وخی انبہا کہ ہے۔

شرت کی اصطلاح میں بم نے دیکھا کہ دخی ندا کا کلام پنجہ اِکرم کے لیے تھا۔ دمی ایک طرح و دقسم کی ہے: ظاہر یا ملی اور باطن یا خی کہ پروصہ پردوائے اور اجتہاد کے ذریعے حاصل ہوتی ہے۔ دحی ظاہر بھی تیں تھے کہ کہی جاسکتی ہے :

1 - دە دونوشتى كەزبان سے ادا بوقى ئىسا درە بىتى بىنى ئىسان سىلىداك س

۲ - ده بینام بو فرست بغیرام کیم بنیا تا ہے۔ ببیا کو فرمایا، نَفَتَ فِی رُدُوعِی

ز بن ین ڈال دیا ( دم رُردیا یا میمونک دیل)

الهم مرت البال سے علی ہے کیونکریا آسان ہکاہے تو لیٹے تی انتخاب کے ذریعے ووستھا وہ تول میں سے ایک کو منتخب کرسکتاہے ۔ جب کردی الہام کے برخلات ، بطور کی ایک عموی پہلور کھتی ہے جو برادیے نظری اورانسانی وجد ووٹوں سے شعلت ہے۔ جب اگر کھیے صفحات ہیں بہنے دیکھا کہ وی انہیاڑ، مام آدی انہد کی سکھی اورانسمان وزین سعب بھا ہمکی مجی

سلّه کشاف - ذمشری ۱۳۱۲ بی نیزویشا دی بمی دُفتری کا تبلیم کرتا ہے ۲۰۱۲ جی حثما لی تغییری الدین سے تم عرب میں بیغاوی کا تباع کرتا ہے ۲۰۲۱ انغیرط ایمانیوطی جم ہے ، میتن کیه احل میق النعیس والشس

سله مفاتی امام فخر-۸:۸۲۸-

نگ قرفتن بنی مطیعاکلی جوکام کوامنهام بکس مینجانے کامدیب بن جاسے رکنارہ ٹی پینی تعلیم بہورہ جانا رکنا میرا ایاانستون مازی دعیمائیا ہا مانی رسیرہ انٹمس آیرت ۸ کے ذیل میں ۔

ه سالتالتوجد ۱۰۸۰۰ س

قرآن کی زبان کی بال می آب م تقوی اور فرور ، داور خوا پر میطیدے۔ انسان ان بی دونوں میں سے ایک کو اپنا سکا ہے جنا تھیا ا فودکوئی ہوائیت کا پہلونہیں رکھتا ہے خوا انسان ہے جوائے انتخاب سے اس کو ہدا یہ سے کا گھرا ہی کا بہلودیا ہے۔ اگرا می نے تقوی کا انتخاب کی آوہدا یت پاکیا اور اگوفور کو منتخب کی آوگرا ہوگیا۔ گرالیام اپنی جگر کو رہی یا ہدایت کا مسیختر نہیں ، جب کردی موت ہوایت کا بہلود کھتی ہے اور اس کے نتیج میں صرف تقوی کے بہلو کھا ال ہے۔

مارفول كى نظري اجياز بروى اورالهام مي اسطرت كافرق إياما لاب:

ا - الهام کشنبِ معنوی ہے اور دی کشعنبِ شہودی ہے لیے

۷ - نتگا و دخیرتی دونوں کوالهام ہوسکتا ہے گروی دسمنولی اشرع کی نظری موٹ نتی سیخفوم ہے دینی نوامی نبوت ہیں سے ہے۔ ہو شہود کلک ( فرسشتہ) سے اورکشٹ بمعنوی اوربعض اوقات بغیر فرشنے کی درماطت کے نازل ہوتی ہے۔ الہام میں عمومیت ہے مہانسان کے دل میں اس کا اسکان ہے۔۔۔۔۔ نواہ نتی ہونواہ غیرنی ربب کردی انبیا کیکے ساتھ مفعوم ہے۔

٣ \_ البام میں تبلیغ نہیں ہے۔ وی تبلیغ سے شروط ہے۔ مینی نی پروی کے ابلاغ کی ذمرواری ہے۔ اگروہ تبلیغ مزکرے واس بنائی در الت انجام نہیں دی۔ گرجی پرالبام ہواس پراس کی تبلیغ کی ڈھرواری نہیں ۔

موفيارم فاطرطكي كويمى الهام كيت بي-

مگیرمال نفرع کی نگاه میں انہیاڈ پرانہام جست ہے گرا دلیار پرانہام مرن اسٹی خص کے بیدامرنیٹری ہے جس پر وہ انہام ہوا۔ المہام ہیں اور وصواس شیطان سیمیں جن بھی خرق ہے ہیں طرح خیروٹ میں فرق ہے تھے وی اورالہام ہیں ایک اور خیادی فرق ہے جس کوصدوالتالہیں نے پیش کیا ہے۔ سوی دبین کان اور ول پرفرٹے کا نازل جونا ماموریت اور پیفہری کی فاطر آوٹ تعلقے ہوگیا ہے اورا سب کوئی فرشند تھی

برنازل بہیں بھگاکراس کو مکم کے اجرار کے لیے مامورکرے مراکشکٹ ککٹر ویٹ کٹر اکے مکم کے تحت اس ذیعے سے جو کھا ان اول کا امکان نہیں جگریہ مسے چو کھا ان اول کا امکان نہیں جگریہ ارسیان کی امکان نہیں جگریہ ارسیان میں وہ ما مرہ کھ

ى مناطر نكى ، دلى يى ده مكرا در فركس به جرانسان كونيكى كان بيب ديد بها دربلك اوركنا مسعد كسب -

نه امیادانعوم رفزای ۳: ۱۲ الجن معر دمتودانسلاد ۱: ۱۹۵ امشری خوص ۳۵ امشری متدرتیمری آوا قای مسیدماول الدین آمشتهای ۳۸۳ مشهد. کشافت اصطلامات اکلیات ابداد قادر توانیات برجانی و تارا الهام اوی اکشف ر

منات الغيب - طامعدا ١٦٠ انتل المتقال فتم نبوت ، ابستاد طهيء ناتم پام رأن - ١٢ - ١٥ - ١٥

منقريكردى البام مسعيدا في وى فرضي الله والدون الماري الماري الماري الماري الماريك الم

فدا دندتعل ف فوداى كالعمت كى خات وكايدا ورارارا اليدك يدرال كالحرور

سَنُقُرِئُكَ فَلاَتَفْنِي ﴿ رَبْدُ رَبِّ

بم تميداً بات فراك بشصة بن دفراوش دكرد

إِنَّ عَكَيْنَا جَمْعَة وَقُوْاتَهُ (ه، ١٥١)

فرآن كامِع كرنا ودروموا إنجاست نسيب

إِنَّا نَحْنُ نُزَّلُنَا الدِّكُرُّ وَإِنَّالَهُ لَحَافِظُونَ وَهِ ١٠٠٠

بم نے تم برقراَن ٹائل کیا اوریم ہی اس کی مناظمت کریں گئے۔

ال مورت بن ربات بالكردش مي رضيطان بالفيطان الفيطان منت وكون كيدياب كولي المستنبي ردي كريز برنودك

اوروی پس تغیشر به داکری - خلوندتعالی نے نووٹیطان سے کہا ،

إِنَّ عِبَادِى لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِ مُرْسَلُعُكَانٌ ﴿ ١٠، ٢٥)

بماسے بندوں برة تسلامام نبس كريكے كار

يندان فود فراياك جارب بدول ، برشيطان من تبط مامن بيرك بالمركم

السس جگر ایک دومسری واستان موبعش زندنی وگول نے دمنع کی اور میں کو ددا ضاح مزانین می ایا با تا ہے قاریمین کے بے دہرائی باتی ہے۔

سله مراجريدا منتلا - ١١٥٥ وي المورم ورا - ١٠٠١ -

مگریج کہا گیا گمان (مشرکوں) کے معاوٰں کواچہ ام سے یا دکہا گیا ۔ یہکی بات متی ؟ اک واقعے کووا تعدی ، طری اور این موسفت کیلہے ۔ ان کے بعد بہت سے مغرترکن اخد میریت کا دوں نے ابنی کہ بوں میں مجرُّدی ہے ۔ اس ذریعے سے اسلام کے خالعوں اور خر مسلموں کو ہم تری بہا دہنیا کردیلہے ۔ وہ تعدم تھے ہیں ؟

کہ جا گہ ہے کہ جب بخیر کو قریش کی شدید نما انسٹ کا مامنا ہوا اول کظم وزیا دئی اور می کودیکھا قرول بیں خیال کا آلائل کوئی ایسی چیز بچر پر نازل زبوج اسپنے لوگوں اور درطنز داموں کی نوست کا باصف سنے ۔ چنا مخیا ہے اسپنے لوگوں (قریش ) سےاور توج بھے اور ان بیں گھنٹے طنے کی کوطنش کی ۔ ایک وف کعبہ کھیا کی قریش کے مردادوں کے ساتھ بھیلے تھے۔ ویاں آپ نے مورؤنم کی تلادمت کی اور اس کی کیست بیسنچے:

> آفَرَآ يُسْتُرُ اللَّاتَ وَالْعُمَّزِى وَمَسَادً النَّالِشَةَ الْمُخْرَى (١٩٠١ م ٢٠) كياتم نے لات وعُرَّى اور بم سرسے منامت كے مال بم فورجى كيا ہے۔ اور الحراط ما د

> > تِلْكَ الْغَرَائِينِيُّ الْعُكُلُ وَ إَنَّ شَكْمًا عَتَهُنَّ لَتُرُتَّجِي . پرلندپوازپزدسے بھے ) ہیں۔ ٹاپیان کی ثنامیت کی امیرچو۔

سود کے آخریش بہرے گا ایت اگا تو بہدے ہی جمک کے پیمسان ہوا ہے کے ماخد وال موجود تنے وہ ہی بجدے ہی گئے مزکن میں جروبال پینے نئے رہ ہے کہ دہرے ہی گئے مزکن میں بھر وہال پینے نئے رہ ہے ہی دوسے جمک نہیں سکے تاہو ہو ہے ہی دوسے جمک نہیں سکے تاہو ہو ایجا ہے دوسے ہی دوسے ہی دوسے جمک نہیں سکے تاہو ہو تا اور دوسوا اوا بی برص ما اس با امیر ہی المدن تا لا میں بین اس کے خوا وی گوشنا حت کے درسے برخول کی تھا اس سے قریش ٹوٹن ہوگئے۔ گوب اب کہ برص کے خوا کی گوشا حت کے درسے برخول کی تھا اس سے قریش ٹوٹن ہوگئے۔ گوب آپ نے سنا کر درسے ہی گرب آپ کے ماروبی ہوئے۔ گوب اب کہ برص کے خوا کی برخوا کی اور ہیں ہے ہیں گئی ہوئے کے ماروبی ہیں ہوئے کے ماروبی ہی تاریخ المنوا جسی ہی کے ماروبی ہی اپ برس کے برس کے میں تو ہم درسے ہی کے ماروبی ہی ہی گا تا گا تا کہ برس کے ایک المنوا جس ہی کے المنا المنوا جس ہی گا تا گا تھا تھ وہ کی گئی ہے تھا گا تھ وہ کا گا تھ وہ کی گئی ہے تا ہے گئی تھا تھ وہ کی گئی ہے دیا گیا ہے تھا گا تھ وہ کی گئی ہے دیا گیا ہے دیا گیا ہے دیا گئی ہے دیا گیا ہے دیا گئی ہے دیا گیا ہے دیا گئی ہے دیا گئی ہی تاریخ کی ہے دیا گیا ہے دیا گئی ہی تاریخ کی گئی ہے دیا گئی ہی تاریخ کی ہے دیا گئی ہے دو می کئی ہے دیا گئی ہے

وَإِنْ كَادُوْا لَيْنَ فَتَنْ مَنْكَ مِنَ الْكِرِي اَ وَحَدَّمَا الْكِنْ لِمَنْدُوق عَكِدُنَا عَثَيْرَ ، وَإِذَا الْآتَعَدُ وُلِكَ عَلَيْلًا وَكُولَا اَنْ فَيْ تَعْمَالَا مَنْ لَكُ وَكُولُوا اَ الْآلَا وَمُعَمَّلًا مَنْ الْكِيهِ عُرَشَيْقًا قِلِيُلُا وَكُولُا الْمَعْمَى الْمُعْمَدِي الْمُعْمَالُ وَمُعْمَالُ وَمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُ وَالْمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُولُولُولِ اللّهُ وَمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُ وَالْمُعْمَالُولُولُولُ وَمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُولُولُ وَمُعْمَالُولُولُولُ وَمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُولُ وَمُعْمَالُولُولُولُ وَمُعْلَى اللّهُ وَاللّهُ وَلِي اللّهُ وَاللّهُ وَلَا مُعْلِمُ وَاللّهُ وَلِي اللّهُ وَلِمُ اللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَلِلْ الللّهُ وَاللّهُ وَ

اں بادے میں دوایات بینک بہت بے ترتیب اور گذشتی کے دوگ اس کونقل کرتے ہیں اور کی ہی نے ای کا تاثید میں کہ ہے۔ گراکٹریت نے ای کون کرد کے جا ہی کا تاثید ہیں گئے ہے۔ گراکٹریت نے ای کون کر دیا ہے اور ای کو تبول بہیں گیا ۔ کچہ کا کہنا ہے کومکن ہے جب رسول الشرنے بہتوں کا نام بیا تو بعض مُشرکین ہودیاں بیٹے ہے اہوں نے شیال کیا کہ یہ کہ تھا ایس بات دائیدی ہیں ہے وگ نعنا ہو جا تھی ، ابنی طوحت سے ان الغاظ کو مور اما اندر کا ایم الدی کے دور مول الشرائ کے مور مول الشرائ کے دور میان فراک کی تاری میں ہے تھا دور میں گا وازی تک النے تاکہ دور مول الشرائ کا اللہ تاکہ کا میں دور ہوئے ہے۔ اس میں دور ہوئے ہے۔ اس میں دور ہوئے ہے۔ اس میں دور ہوئے اس میں دور ہوئے اس میں دور ہوئے اس میں دور ہوئے ہے۔ اس میں دور ہوئے ہوئے ہوئے کا میں دور ہوئے ہوئے ہوئے کہ اور میں کا دور ہوئی الشرائے کام میں دور ہوئے۔

ما دوازی بردوالنا فا آیک تغیول گلنے میں سے لیے مجھے تھے توزیادی المیت میں وگوں کوبہت پہند تھا اور مرمریات کے مرتبی براس کوگا یا کہتے تھے۔

وخرائيق م كوندادابى ات ك يديم اوت الدتري، و

وَمَا اَرْسَلْمَنَا مِنْ قَبُلِكَ مِنْ رَسُولٍ رَكَلَانَدِي ﴿ إِلْكَ إِذَا تَعَنَىٰ ، اَلْقَالَتُ عِلَانُ فِي آمَنِيَتِهِ ، فَيَنْسَبَحُ اللّٰهُ مَلَيُكِقِ الشَّيْطَانُ فُتَرَيْحُكِمُ اللّٰهُ آيَاتِ المَّالَةُ مَلِيكِ كَيْعُ كَلِينُ لِلْهِ اللَّهُ فِي قَلْوَبِهِ مُوسَى لَلْعَلِيدَةِ قُلُوبُهُ مُ مَنْ اَنَّالظًا لِمِينُ كُنْ شِعَاقٍ بَعِيْدٍ (٢٢ ، ٢٥ ، ٢٠)

طفدارون کاکہنا ہے گربب شرکین کاظم وستم مدسے بوجاتوا کھزت نے سم فرایا کرسلان مبشریرت کرمائیں۔ آئے پوئک ول سے باہشے کے توشق ہایت مام ل کریٹر ایک ان کے تریب بورشے اور سماء کم کوان دوالعاظ ( کمک فرائی ) کے ماتھ

مرب بت بریتول بی تکن بت الات امثارت اور کنزی بهت متبول تعے ان کو فرتوں کا متار درا ہے اور اندرے دریا وا معاد وسیلیا وسٹنی محصقہ متھے۔

لارش ، فانف بی نتیعت تبییل ارت (آن کی سجد کے بناد کے انہی طوف) مغیرت کا بنا یا گیا تنا ہو بعد میں رول النہ کے عمرسے توٹر دیا گیا تی ترمیش اور دوسیسے قبال ہی اس کوبٹا (فعل) سمجھ تقے بی کدا ورود مری بھیوں سے وک زیارت و آپاکستہ دس کے حرم کے طور پریانچا و در پرامی وفاص تھی جس میں میں مونونسٹ کا ٹھا ، ٹھا در کا اور فوزیزی تغیم مغیرت تھی۔

منامث: بٹرپ ( مرنز ) کارت خایمی کے توام اور نہاں بی سے بی کھیاں کی پستش کرتے تھے غریض اور باق مرب بی اس کو ال سجھ تھے رمنات کا بنگرہ جرمنگ مسیاہ کا تھا کھ اور مرمید کے دوریان سمندر کے کنادے داتی مثار نوج کھیے وقع پر الاطاعی معنرت مخت کے انھوں ڈھا پاکی ہے وگول نے اپنے ہے اس کے مثلوث مظاہرتہاں کیے جو سے تھے۔

المنظم ا

من مثال محطر رسيم لي في الم سعون كي مه الدايات نقل كي ير - الدوالنثور م ١٠ م ١٣٧٠ -

سله بخاری : تغییر ۲ د ۲ د ۲ د ۱۰ بن بنام ۱۹ و گوشگن \_

عه البلان >: ١٠ ١٠ ، المحبّرة: ٣ ، وا قدى ١٠ ٨٠ برين برسيانك الذيهب م . ١ ، بوخ الارب آلوى ٢ : ٣ ، ٢ -

ه امنام کبی ۱۹،۱۲،۱۶۱ و ـ

كه الى مد ١١/١٠/١٥ واقدى ١٥٦ بل ، الى بام ١٩٨١ امنام كبي ١١/١١/٥٧ - املام قرال فزائل اسم

مان دار المان الم

که مغریانش ۲۱ ۱۱ ایب ۱:۱ س

<sup>4</sup> بتایای بت برستی \_ ولبا وزن ۲۲ \_ . . WELLHAUSEN; RESTE, 24. - ۲۲

شك كاب التقل - ميولى - ١٢٩ كمن ١٢٩ -

اله ۱۲،۸۱۱ مهم درد: ۱۹۱۳ دا در در ۱۹۱۱ مراح در ۱۲ در ۱۳ در ۱

באן באונדון דישאנוף ודונדים באווי

عله على ١٩٠٤ ووا : ٩٨ و١١ : ١٩٥ ووا : ٩ - ١٩٥ ومرد ١٩٠ وورد

של ישורוף אין בני וומוזאן כאו ורספודו אין -

تخب کی دمهم : ۵ - ۹۴ ) -اب " افسائة خرایق مرکے دوی پراؤکل چین کیے جاتے ہیں ۔

> ر قرآن سے

اقل اورسب سے اہم دیں فوسور کم ہے ہیں کے بارے یں کہاگیا کہ پنبراکر یجے نے دوامنانی الناظ کے ماتھا کی فرائشت کی برہی سورة نجم کی آیات :

آخَوَا يُشَكِّرُ الْكُنْ وَالْعُنْ ى وَمَنْوَةَ النَّالِكَةَ الْاُخْرِى اَلْكُوْ الْذَكُو وَلِهُ الْمُنْخَوِيلِكِ وَالْفَافِينِ وَمَنْوَةَ النَّالِكَةَ الْاُخْرِى اَلْكُوْ الْذَكُو وَلِهُ الْمُنْخُولِكِ وَالْمَالِيَ وَمَنْ الْمُنْفِيلِ وَالْمُؤْمِنَ وَلَا مَنْ الْمُؤْمِنَ وَلَا اللّهُ مِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمِنْ وَلَا مَنْ اللّهُ وَمِنْ وَلَا مَنْ اللّهُ وَمِنْ وَلَا مَنْ اللّهُ وَمِنْ وَلَا مُنْفُولِ وَلَا مَنْ اللّهُ وَمِنْ وَلَا مُنْفُولِ وَلَا مَا اللّهُ وَمِنْ وَلَاللّهُ وَمِنْ وَلَا مُنْفُولُ وَلَا اللّهُ وَمِنْ وَلَا مُنْفُولُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا مُنْ اللّهُ وَاللّهُ وَلَّالْمُولِمُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّه

کی تم نے ان دوبتوں لات دعم کا کو دیکا۔ اورائری تمسرے سات کا کی تبارے نعیب بمی قراف ہیں وراندائے۔
نعیب میں دوکیاں ؟ ١١ ن تینوں بتوں کو فعرا کی دوکیاں کہتے تھے درخود ابنی لاکوں کو زندہ ندین میں کا گردیتے ستے ایر
بزی ، منعنا دیتھ ہے ۔ یہ بی دونام ہیں ہوئم نے اور تہا ہے باپ وادانے کھیلیے ہیں۔ فعرانے ان کے لیے کوئی
سندنہیں، تادی۔ دیمن گمان کا اتباع کرتے ہی اور داس کا جس کوان کے نیش جاہتے ہیں ، اگر جران کے اِس اُن کے اِس اُن

سند بین آثاری روسی کهان کا آباع کریے : رورد کا دی موس سے ہایت آبی ہے۔

کس آبانی سے ان کے خواق اور ہوچا ور باطل متقاوات کونونی ہے۔ یالات ویرائی کی تھیے کوئی ہے۔ یہ لاپ ویزات دُمَرُنی مس کی آئی مزرے ویکریم ہے بھن نام ہیں ہوتم نے اور تمہارے آبا وامیر دینے دکھر ہے۔ ہیں ۔ خدا و نعرتعا ہے نے ہوان کوکوئی دہل یا تعد ۔ ادائید ک

اب س طرع مکن ہے کراہی آیا ت کے بیج میں دوالفاظ اس طرح لیکا یک ٹھونس دینے جا کیں تین سے ال بتول کی مدیجا اور توپ جورہی جو۔ ایسا کیا جائے قرکیا تیجہ نیکے گا وہ مبھی دیکھ لیا جائے:

اَ خَرَايَتُكُواللَّاتَ وَالْعُرِّى وَمَنُوهَ النَّالِشَهَ الْكُخُرِى تِلْكَ الْعَرَائِيُقَ الْعُكَارِاتَ شَعَا عَسَهُ تَ

قابل خوربات بہے کواسی سورہ کے شرع میں ضوصاً کہا گیا ہے کہ بنر کہی ہی بوائے نس سے بات نہیں کہتے اور دکام بھی کواک ندا کا دی کے اور کوفیزیں (۵۲ : ۳ دم) ۔ کیا بربات سمیدیں آئی ہے کرر دوؤں جلے ندا کی طوف سے دی کیے گئے تھے اور تول کی بوائی اوران سے (شناصت کی) صفات خسوب کے ناآیا تا تا اپنی ہوسکتی ہیں ، مب کوان دونوں عموں کے اخلاف سے آیات کامچوں کھٹر کا دائے۔ قراک کی خصوصیات میں سے ہے کواس کی چندا یا ت ل کرا کہ جموعے کوفلیل دیتی ہیں کوم کھر بے مگر کیا جائے ہا کہ وہ ش کیا ا تواكى بمع عائقم بو جالك مداس موره بي اقل ان نعاؤل كاتس كيا باكتب اورغافر بيرائے بين كها بالك بي ان بي يون كوديكا إ-یکا کی*ے دیوار* بھل جا گہے اورمثاب کی مگرتولیت ہونے گمتی ہے کہ بلند پھائر ہندے ہیں جن سے شفاصت کیا سیدوابستہ ہےااس کے بعد بھرود بارہ وہی بخت محد شروع ہو ما تلہ کریسب مرف نام ہیں ، نداوند عالم نے ان کوکوئی قدرت وطاقت مطانہیں کی ہے!

كي مقل ميم س طوز كفظ كوقبول كرتى ہے ؟ باتى باتوں كوچوڑ يے خواس زملنے كے دوكوں كے بارسے ميں ہم كيانوال كوي س وليدى فغيروا يكسيخى ثمثال شخى تمثا رندائها بليست بش مرب كه اى قاضى ا ودمنعست تعاراس كا نام ومدلي وليش انتعاليك فالدكل بایب مقارمرون میں ذیانت اور فرامست کے بیے خبیلتا۔ وہاں ہو دوسرے بیٹے تنے وہ بھی قریش کے اکابرین میں سے تنے سان *ہے سے* ا کے سعیدی مامی تعامی کے اسے میں کہا گیا ہے کہ اسلام سے اس تعدین رکھتا تعاکر برتر کرد برکہا کرنا تعااگراس بیاری سے شمایاتی ادراس بهتر سعاعًا توجر كم بن كوئ مسدك نداك مبادت نبس كريت كاراس كالاكافالدد عاكرًا تعاكرنداياس كوبجراس بستري واشانالیه اوراس بستریرای کودامدخم بریتا کراس کے بعد کوئی توزی کی پستش نہیں کرے کائید برمال برسب وگ ایی فطائ وذیا كالمسيض لمهرين فهم ومكتق تتصداق مسب كوش مشئاكا ودفعامت برنانها رزبالن كحذيروم كوثوب سميق تتعربربات بمي ذكيثي رکھنی چاہیے کریرسورہ یا کم از کم اس کی بہا ٢٠١ یات بعثت کے دویا تین سال بسد مینی اس واقعے سے دو یمن سال بہنے نازلی ہو کچ تھیں سلمال تونيسى لودريان أيات سے انجى عرح واقت سے يعثروں كريمى ان سے شد بدخود كدكى - آخران كارا م مكوا ينم برسے اس بات برقوتها . ميس طرح بوسكة ب دمشرك كوفررد بوكر بنيم أفركياكر مين اليربهت سيروا تع نظري بي بهب مشركين اً مات الیٰ بردینم ترسی بحث مها میٹرکتے را تک واقع تربیل میں اس بیں بیان ہواہے ۔ تدرتی باست ہے کہ ان کے ذہن پہلے سے اس بات سے آمشنا تھے کی فیمرنے کیا کہا اوراگر پہلے سے اندازہ میں مخاتواسی موقع پر دب ساری آیات بنی ترسے نبس توکیے مکی ہے کہ یکا یک دومنصبیلوں کی بنیا دہرمشرکین نوش ہوما تیں ا ورا بنی دضا سندی (ا ورسل بول ) کا اظہارہی کروپ کیا انہوں نے اس سے پیلےاوربعد کی آیات پر ذراہمی مؤرنہیں کیا ۔ سورہ کے آغازیں بھی ان بٹوں اوران کے پسینے والوں پر کھیہے اوراکٹریں بمجى وبيختى اورتبيب

اب ان دواً یات کابی مطالعہ کیا جلے جواس اضافزغرائی سے طفوارد ال کے طور پیٹی کہ تے ڈی : وَإِنْ كَادُوْا لَيَهْ تَتِنُونَاك ... و (١٠ ١٥٠٥٠)

کے بارے میں بوان کاکہنا ہے کہاس ومرسے نازل بو فی و دمیے نہیں۔ ابن مبس کہتے ہیں کرسول مدا کے پاس ٹقیعت کا وفداً یا جوا تعااور كوتى ورخوامست بين كى يقى ان كى نوايش متى كران كے قبيلے كے بت الاست ،كى ترومت مخوظ درے ، ان كا شہر طاكف ، مكركى طرح ترام مانا مباسے اور عرب ان کی برتری اور حضیلت بہجا ہی ... اور اس کا فرح کہ باتہ میں سے خلابیا یا ان این وین (مجدود کمپرو) کے ذریعی کے

<sup>-(</sup>pic)-ili-pun de - 11/1/K-WI W The of the of

بلے مغیر خوا خاموں دے اور جواب نہیں دیا۔ اس وقت دیا بہت نافل ہو ڈیلٹے اس کے ملاوہ ایک دوا ورمب بال کیے گئی ہے۔ یہ واقعد مدینے سے مرابط ہو با ہے اس لیے اس اکرت کو مدفی کہا گیا ہے ہوائ کو گئی آب سے بھتے ہیں وہ اس کا نوبل بیشت کے اٹھوی مال کہتے ہیں ، یعنی اس فرخی واقعے کے تقریباً دو تین مال بعد ملاوہ ازی ابلاغ دمنالت بی مصمت طرش و باست ہے ۔ پنج ترکو ہیٹ خدا کا فضل ورممت ڈھانے رہی تنی بدیا کر فرمایا ،

وَاصَّبِهُ لِحُكُمْ دَیِّكَ فَانَّكَ بِأَغْیُنِنَا ﴿ (۱۵۰۸) تماپنے پردردگار کے بحکے بے مبرکرد۔ یقینا تم ہماری نگانی میں ہو۔ بنامخرز مرف پرکڑ کوئیں آپ کو گمراہ بہیں کر بکتے بک ایسا فریب کرنے کی مورہ بھی نہسیں سکتے کے نگاک ہے کے لیفنل نعالمیں زیادہ برترا وروکیتے ہے (۲) انتظار) ۔

وَكُمُ آذُ سَلْمُنَامِنَ قَبُلِكِ .... (۱۲ م ۹۲۰ ۹۲۰)

ربی ٹان زول کچیا درہے۔ پہشت کے دری سال اوراس واقعے کے پانچ سال بعد نازل ہوئی تنی مطاود افری اس آیت کاشتی منی نفظ ممنی مسے ربط کستا ہے جب رمول اور تمناکتے ہی توشیطان چا ہتاہے کراس تمنا میں کچھ القا دکھے۔ الٹر تعالیے اس شیطا کے القا دکومٹا دیتا ہے۔

النت ين آئی کے درمنی بن : دلبسند جزکے دجود کا فرض کا است دائند کینے والا اس جنرکیلیے اس کے دجود فاری کا خلط ا تا ہے یہ غیر کی آرز خلق کی ہدایت ہے۔ شیطان اس کے مقابل بن وسوسیا نقاد کرنا چا ہتا ہے۔ اگر تنا کے منی کلاوت کے لیے جا کی است کی الاوت کو تیسی انتا را دووسوسر ڈوات مقا تا کہ کا دوت کو تیسی انتا را دووسوسر ڈوات مقا تا کہ کا دوت کو تا کہ کا دوت کی داخل کا دوت کو تا کہ کا دوت کو تا کہ کا دوت کو تا کہ کا دوت کی داخل کا دوت کو تا کہ کا دوت کرت کی دوت کو تا کہ کا دوت کو تا کہ کا دوت کو تا کہ کا دوت کرتا کا کہ کا دوت کے تا کہ کا دوت کو تا کہ کا دوت کو تا کہ کا دوت کرتا کا دوت کو تا کہ کا دوت کو تا کا دوت کو تا کہ دوت کو تا کہ کا دوت کرتا کا دوت کو تا کہ کا دوت کا دوت کا دوت کرتا کا دوت کا دوت کا دوت کو تا کہ کا دوت کا دوت کا دوت کا دوت کا دوت کو تا کہ کا دوت کا دوت کا دوت کی کا دوت کا دوت

بقول آدی یا یات خوصاً خانیق کے تقے کے سینے یں نازل نہیں ہوئیں مجکا نبیا کا در دول پر خیطان کے دموسے کے بارے آ یں ہیں ۔اب ان دولوں مجلول کا بی کی پغیر کرتم سیصنسوب کیا گیا تھا، قرآن سے محازر کریں ۔ اس اصلف کوفرآن کے مخالد کھ کر دیکھا جائے قوقرآن سے اس کا گہزاتشا وصاحت نظرا کا ہے۔ خداف د تعک لانے فود فرمایا :

وَكُوْتَقَتُوْلَ عَكَيْنَا بَعُضَ الْاَ قَا وِ يَلِ الْاَخَذُ نَا مِنْ لُهِ بِالْمَيْمِيْنِ ثُمَّ لَقَطَعْمَنَا مِنْ كَالْوَيْنِ . (۳۰،۳۳۰) اگریه مشد) به بربین باقرل کا فزاکرتے قرم بنیناً ان کا دا بهنا کم تفریق اوران کی شرک کا طرف ڈالنے ۔ میا بہت بہتت کے تعرباً تمسرے مال اولاس (طربی کے) فرخی واقعے سے ایک دومالی بیلے نازل بوئی بھی۔ اب دیکی ڈیکی شا

> هله تغییر فرزای اکشاف زمشری واسباب النزول واحدی ۱۹۵ فلی این و احدی ۱۹۵ فلی این و احدی ۱۹۵ فلی ۱۹۵ فلی ۱۹۵ میلی نیکه تغییر این و ۱۹۵ میلی تغییر این و ۲۹۱ میلید این و ۲۹۱ میلید و ۲۸ می

the same of the sa

The Market Street Street

ان مادی آیات کی مودگی میں ایک معمان کس طرح کہرمک ہے کا ان آیات اہلی کے بچ میں پینبراکوم نے اسے جما ہوئے اور (نعوذ ہا لٹر )ان کوخداسے نسبست دی تاکرمٹرکول کی تاکیمٹر کول کی تاکیمٹر کول کی ہے۔

## امادیث سے

اس بارسے میں دوایات تسم کم کئی ہیں۔ ان کے مطابق : بینم بڑے نے دوان دونوں موں کو سورہ نجم میں بڑھا یا تھا ، خیطان نے آپ کی زبان پر کھردیا تھا ، ٹیمطان نے خود بلنداً وانسے بڑھا بھا ، مشرکوں میں سے کسی ایک نے بوئی پڑھے تریب تھا ، آیات نے درسیان ان دوجملوں کوا داکیا تھا۔ کوئی کہتا ہے کہ آپ نے نمازیں بڑھا تھا ، دوسراکہتاہے کرمب سورہ نازل ہوئی توقوم کوآ وازدی : میسراکہتاہے کرینی بڑھے ترک

سے جب پیہ دیو۔ پر شہور بما بھی کئی طریعوں سے نعل بواہے لیے برظام اُلک گا انتا ہو قریش طوا مب کہ بھیے وقت گا یاکہتے تھے لیے اس روایت کو واقدی (م) ، ۲ ھے ، طری (م ۳۱۰ ھ) نے عل کیاہے ۔ اتفاقاً دونوں بھی سرائیلیات اورخوافات کے مقل کونے پس بے پروا تھے ، نصوماً طری ہونسگف، ما دیٹ کو مجھ کرنے کا بوالا کی تھا رگر تھ کہ بنا اصاق ۱۵۱۵ ھے جو واقدی سے بجاس سال پہلے اور طری سے ، ۱۹ ریال پہلے بھو استحال ور نماری (م ۵ م م) نے بھی جو واقدی کے پہلے اس سال بعد بھو اسل وار میاری دے ۱۹ سال پہلے

فرت ہوا ، اس داستان کونقل نہیں کی ہے۔ پہات قابل خورے کرنماری ہی میں مکستا ہے کی نیم نے سرو تیم کی قرائت کی افریسلاؤں اور شکوں نے آپ کے ساتھ بعد کیا مگراس میں وخرائی سکانام نہیں ہے اور وں نے ہمی بخاری کی طرح اس مدیث کونقل کیا ہے مگران میں خرائی کے تھے کاکہیں ذکر تیم سال ان دوایات کی فراجیان بین ہمی کینی جاہے۔ طری اس داستان کو تحدای کوب قرنی (مهروایا وااح) سے قول کرتا ہے ہوگالے

مبودی فیل بنی قریقه سیرتا اجانا ہے۔ یہ و قبیل ہے توسینے بنی آنسنرے کا منت دشمن تھا۔ یشنص ممالی بھی نہیں تھا مجر تعلانی اس ا کرنہیں ما تاکہ پر منص دیول النہ کے زمانے ہی بیدا ہوا تھا ہے بھاری بھی تزیمر مخدمی دہی کہتا ہے تھے اب وہ اس واستان سے مسامل طرح

واقعت بہولیرالٹریی با ناہے۔ ابن میری کھی اس واستان کو واقدی سے نقل کرتاہے تھے اس نے اپنے طور بریط سے اور اس کے باپ میدالٹرین مطب سے روا

كى برركها بالكه بي كوم بلانترى منطب في دسول الدُركِ تطويه بين ديكما تقاليك بهرمال تعيب تواس بات بسب كا بن مهاس بعيدان تجرير شعب اميدين فالد، الويشر، عمدين كعب ، محدي تيس ، ابن شهاب ذيكو

بهرمال بعیب آداش بات بسنے کا بخاصات بعید کا جرب این ماندا، جستر بعید این ماند این میزود بستری سیدی می به می به گذی ، مولی بی مقید، ابن اسماق ، عکور سیلمان انتهی، مونی ، بنراد ، طری ، ابن ابی ماتم ، ابن مندرا و دابن مردور پیسیے داویوں نے میمیان فرمنی دانستان کونش کیاہے –

مری در سیان و را میسب میدن در اور این ای فرست کے اور ویو کی کہا گیا ہے وہ اصطلاع کے مطابق دضیعت ہے مینی دا وی مان الفاظ یں اتن بلندو بالا ناموں کی فرست کے اور ویو کی کہا گیا ہے وہ اور اور اس کے درمیان فاصل موجود ہے (یہ وہ معیت قابل احتماد نہیں ہے یا جو اس میں اور اس میں اور اس میں میں اور اس میں اور اس میں میں اور اس میں میں اور اس میں اور اس میں اور اس میں اور اس میں میں اور اس میں اس میں اور اس میں اور اس میں اور اس میں اور اس میں اس میں اور اس میں اس میں اس میں اور اس میں اور اس میں اس

مرن دمروع ، کومدرٹ شبھٹا ہے ہوئیئر کی واست انک نصوص الورسٹے پنجی ہے۔ اگرممار کو بھی اس نظرسے دیکھا جائے توا بن عباس کا کہنا ہے :

ملك بخارى: إلواب جودالقرآك - ع ا -

الما عالم عالى ا: ١١٩٢ -

قطه تبذیب التبذیب و ۲۰۲۰ -الله بخاری : کبیراندا ۱۱۹/ وصفیروا ۱: جرح - این انی ماتم ۱/۱/ ۹۸ ، ملیتر-ادنیم ۳: ۱۲ ۲ ، تبذیب نودی ۱۱۱ البیایتر-این کثیرو دعو

كال الن اخره ١٠٥١ تنطث مان عادما: ١٣١ -

کل طبقات-۱/۱/۱۳۱۱ -کمک اسالغابیمسیوم –

هيك درايتدالى يبت عم آن تحدير شانزمى -

ته شدان ۲۲۵۲ -

Contact : jabir.abbas@yahoo.sor

riss - Alberta Stage

http://fb.com/ranajabirabbas

تى رود تى سى بات بايدا نوش بى بى كەكەرتىنىزىك مامقىدا ھەمبىيدىن كەكھے اودولىدا دەمبىدا كىجەن دىكى كى ناكى بىلى داختول مى امغاكى بىن كى بولگانى كەونيا ان كەپ بېشىت برى بن كى ا

م مرب سے زادہ ایم بات برکا گریسلہ جائے ہے تو شرع مطبر نابود ہوجائے گی ۔ امکام دشریع میں سے مراب میں ایسی اخری کا خطرہ موجود ہے گا خود موجود ہے گا ہے ہی بات ہے ۔ دونوں تحرفیت ہی اور دولا ہے تا تا ماہ موجود ہے ہی کا موجود ہے گا گا ہے ہی کا موجود ہے گا گا ہے ہی کا موجود ہے گا ہے ہی کا موجود ہے گا ہے ہی کا موجود ہے گا ہے ہی کا گا ہے گا ہا ہے گا ہے گ

مرسد فی بررسی بی دو می مرب کے قوا عدو نسوالها سے انگ اوراندیائی مسمدت وطہارت سے بدا درائ تفاد وا کیا ان کے ملا وہ کیا تھا گھا کرتی ہے کوم میں ، وہ می کہ کم من کا نوان رگوں میں ایک مدت دراز تک مسل بغیر سے بھے ، بتوں کی ، بودی کے بیے دوڑا رہا ، یکا یک اور طرفتہ انعینی میں مرویز کوفرا موش کر کے بتول کوشنا میت کرنے والے کہ کرندا رافترا با ، معیں گے ۔ کیا می کفراور کا فری کی مقیفت اسمیں بہان بارہے تھے اور فعوذ بالشرشیان کے باتھ میں کھیلے تھے ہ

بہی ہی ہوہ ہے۔ اور دو بھر ہی ہوں کے ناون سکسل جد وہدکرتے رہے اور نہوں نے زندگی پر کسی ایک ہے کے ہے بھی بتول کے گئے مرخ نہیں گیا ہے۔ کہ بیا ہوں کہ رہ کا بنا وی کو توسیکی بیلنے اور شرک وبت پرستی سے بنگ بھی ، وہ یکا کے ان بی بتول کے ہے۔ بیاسی فارس کے قال ہو گئے کہ خداسے ان کی شفاعت قبول کی او ڈوا ور نبوت کے قال وہ بھی کی ذرط اور میں بین بالی معانی نہیں ۔ دیکس فارح قبول کیا جائے کہنے اور ایمن بین بین الرس سکے مالی بول کے علاوہ کی ان کے معاول کیا ان کے معابول کے بار بین ورٹ کے بنا وفراموں کے علاوہ کی ان کے معابول کے بارہ بین ورٹ کی بنیا وفراموں ان کے معابول کے بار بینی ورٹ کی بنیا وفراموں کے معابول کے بارہ بینی ورٹ کی بنیا وفراموں کے معابول کے دوس کی بنیا وفراموں کے معابول کے دوس کے بارہ بینی ورٹ کی بنیا وفراموں کو بینے ورٹ میں سے مفاجمت کرتی ہے۔ کہا یہ دوس کے معابول کی بینے دہتے و مک کے معرفرین اس کیفیت کو جب چاپ دیکھتے سہتے اوراک ہے سے آکاس کی بھرف

کی بغیر کے بعدایک وقت ایانہیں آیا کا درمغیان کے دوگ اسلام معکت کے ماکم طلق بن گئے۔ اس وقت بیاعتراض بقیناً ان کی زبان پرآسکتا تھاجب کردورسری منزاروں باتیں دہ اسلام کے بارے میں کہتے رہے۔ وہ باسانی برسب کھیکہ سکتے تھے۔

ملکه اس گفتیل تغییرام فرانگای کیس ویل آیت ۵۲ سوده می -ملکه شناد ـ قانی میان ۱۱۲۱۲ بلیع ۱۲۹ - مطیخیل اُفندی -

حیقیت بہے کتفیم کی زبان مبادک سے ای بات کہوانا دراص شکی کوتسلطان فلیعطاکرنامتیا ہیا وہ اس بہتری ہوتی کواتم سے مبانے دیتے ؟ اور مبود ہوں کوتواسلام اورسلمانوں کے فلاوٹ ایک بہرست بڑا نکٹ یا تھا کہا اے فرض کراہدا ہی تھے کوس دیٹے سے دیکمیں اوراس کے ہم بہو ہونود کریں آپ کو مجمن گھوا بجا اضانہ کی فلاکئے گا۔

تاریخ کی *روسے* 

کے بی کویٹ کی با کے بین مورت ہوں ہوں ہے اپنے کی سال جب کے بیپینے بیں ہوئی افدور ہو ہی اسلام کا ادری ہو ، اس سال در مان کے میپینے بی کوئی افدور ہو ہی اسلام کا اسٹان ہو ، اس سال موسیقے بین کویٹر بیٹ کے جھٹے سال اسلام لا شریعت ہے ہیں کویٹر بیٹ کے میپینے بی کویٹر بیٹ کے میپینے بی کویٹر بیٹ ہو کہ ہو کہ بیٹ ہو کہ ہو کہ بیٹ ہو کہ ہو کہ ہو کہ ہو کہ بیٹ ہو کہ ہو کہ ہو کہ بیٹ ہو کہ ہو کہ بیٹ ہو کہ ہو کہ بیٹ ہو کہ ہو

ر بات تاریخی امترارسے بھی می نہیں ہور ویلئیم مورکا وراس کے بیم خیال کہتے ہیں کوسلمان میشسے بیک کرہائیں ہوسے کر پنیم اور قریش مکر کے درمیان مغاہمت ہوگئی ہے اوراس کی بنائرواستانِ مرائی ہتی ۔

فك تنديب الاسام- لوي - ٢٩٥ - مع وثن -

<sup>-</sup> ١٣٧١ ايد الإيلام

مَا بَا بَرُورِات بِهِ مِن اللهُ الْعَلَى اللهُ الْعَلَى اللهُ ا

بهرمال بوتمین اور نشتیش کایی جذبر دکھتے ہیں ( جسے اطانوی کا گائی ) وہ ایسے ما طات میں نصفان ہات ہی کہتے ہیں۔ اب ہم دگوں نے تھرب ایما ذہ کرلیا کر دی کے ماصل کرنے اوراس کے ابھانے ہیں ہیڈ بڑکے بیے اورم ہے کروہ خطا اور نھلی سے تہا ہو۔ وہ واحد واقع بھاس کے برخلات ذکر کیا گیا مقال سی بریم لوگوں نے نورونوش کیا اور اس کی جہان ہیں کی ۔ ایک شکتا اور وہ با کہ ہے اور وہ ہرکا کہتے دور سرے انسانوں کی طرح انسان ہیں۔ فعل وندعا لم نے آپ سے فرایا ،

فَکُلْ اِنْسَاکَا جَشَرُ مِّفُکَکُمُ مِیْنُ حَیْ اِلْنَ (۱۸ مال) کہیں کریں تبلدے جیاانسان ہوں ، مجدیدی ہوتی ہے۔ اس میں کردکھ دنیں ہے۔

اسى كۇنى كام ئىيى بى -

کیا برانسان دومرسے انسانوں کی طرع نسبیان وفراموشی سے دویار تورک ہے ؟

بيغم إورنسيان

کیا دوسرے انسانوں کی طرع ہی خرا وشی اور نہاں سے دوج ارجوجاتے نئے یا نہیں ؟ اگر کھی بھول مرزد ہوجاتی تر مجھ ابن معد الرا / ۱۲۷/ -

شك وفيات الاميان سالك فلكان ا: ٩٢ \_

-144/4/4×031 B

نص مياء ممثلد - ١٢٩ ، نشكا أنمسكد ترمرفاري با مكد - ٢٢٨ -

CAMBRIDGE MEDIEVAL HISTORY, VOL 2 (1913)PP. 310 - 311.

WATT, W.M. MAHOMET A'LA MECQUE. اودا سي ۱۳۳۰ - اودا سي ۱۲۳۰ - ۱۹

چر کے بعد کہ میں کہ اور میں ہوت ہے امکام کے استہا لیک نے ایک بھری دہل دہ قل دخل اقریب ایمالت اور منت ہے ہوا کی کے معرف ہونے کے ایک کے معرف ہونے کا ایک معرف ہونے کا ایک معرف ہونے کا ایک ہونے کے اور ایک ہونے کے ایک ہونے کے کہا ہونے کے ایک ہونے کے ایک ہونے کے اور ایک ہونے کے ایک ہونے کے کہا ہے کہ ہونے کے ایک ہونے کے ایک ہونے کے اور ایک ہونے کے اور ایک ہونے کے اور ایک ہونے کے معرف اندازی ہونے کے اور ایک ہونے کے اور ایک ہونے کے معرف اندازی ہونے کے اور ایک ہونے کے معرف ایک ہونے کے معرف ہونے کہا ہے ہوں کہا ہونے کے معرف ہونے کہا ہونے کہ کہا ہونے کہا کہا ہونے ک

بیٹکسیبال مجول اس کو کا کاجزوہ ہے جوفتہا ملی اصطلاع می دسہوائنی مکیاجا گہے۔ اس موضوع بربہت سی فتی ، تغییری ، مدخی اور کا می شیں ہوئی ہیں ۔ نمانسکے فومت عرف اور اس کے قفا ہونے کے بارسے میں فتی ، کا می اورامولی کتا ہوں ہی بہرت موش ہوئی ہے۔ موضون اور مرخمی دونوں ، عام اور فامل نے اس کی شالیں ہیش کی ہیں اور اس کے روّ وقبول می تغییل مرش کی ہے ہے

سله خامیک بی دی الایعنوالنقید معدق-امکام فازی مهد سد معایت سیدامری که ام معنوادق سد شهیدا قلیلی کاب الذکری دی ام میدافزست می موایت سک معدان زماره کا قول رفزون کانی سر کینی رنها ایر سفین طوی را ارداشی اسمادید سروا باد روا خور ۱۵ سرما ۱۱۵۲۰ سنیندانعاد ۱۰ می میکنید بی کالفادی ۱۲۸۲ سکیانی س

على عنادى كلب المبادات الأمم : ١٩٧٠ (مافرى ١٢٠٠) التاداراري قطال م : من بريد مندايمه ١٩٧١ -

<sup>- 17 78</sup> cir 14 6 14 1 1 1 1 1 1 1 1 1

اب رباید کاس مدیث می قاری نے بن آیات کوخط کی تھا اور در موریا تھا، ان بی آیات کو تحضرت اس سے کہیں بہلی نظر کہ میکی تھا۔ کہ میکی تھے ۔ ان بی محابری سے ایک روائی کو اس کو کو کی کو اس کی محابری سے ایک روائی کو اس کو کو کی کو اس کی محابری سے ایک روائی کو اس کو کو کی کو اس کی محابری سے ایک روائی کو اس کی کوئی کی کہی ایسا ہو اس کے کوئی انسانی کی جہزی شخول ہوا ۔ میسا وردو در سری چہزیت قان بی جہا ہے ۔ دو مطالب فری میں موجود ہیں اور موقع پر یاد ہمی کا جائے ہی مگر کمی فائدہ سے کھا سباب اس کے یا دا جانے کی وجر بن جائے ہیں ۔ مسطون و سے کروہ آیت بین گرای کے ذہن میں موجود بھی جو قاندی کے پڑھنے سے دو جاروہ آپ کو یا دائی گئی ۔

فراموشی کے موضوع ہے؛ امادیث اور دوایات کے علاوہ اصاحب نظر علی تفسیقر آن میں اپنے مقعالی تا تبدیل ایک آیت بیش تریبی .

مَا نَذْسَخُ مِنُ ایکةِ اَقَ نَفْسِهَا نَاْتِ بِحَثْیرِ مِنْهَااً ثَرِینَدِها (۱۰۲) به گیت په سن کست بی یااس کی یادا مُعلیت بی اواست بهتریاسی تسم کسے اَستے بی ۔ گویا بعب خلاا یک ایت کو بعلاد بتا ہے تواس سے بہتری زل کرد بتا ہے۔ تعدنی بات ہے کہ بیال بحث ای فراموش کونے سے ہے جاکیت بیں م نَشِسْها میک نفظ سے بیش کیا گیا ہے۔ (اسلی بحث ننج یانائے وضوئے آیات وقرانی سے ہے۔ اس کا ذکر

فراموشی اور مہوکے مسلے میں منتری نے " مُنْسِسهَا " کی منلعت قرائت کی بنا در ہوتکعت معنی تھے ہیں۔ جیے مبلاد یا اتاثیر کردینا ، ترک کردینا۔ بہر مال ہو بھی معنی ہے جا کیں امل سوال ہی رہے گا کر کیا ہے است دسول اسٹر کے شامل مال ہے انہیں۔ کیا بین کم کردینا ، ترک کے دینا ہو گا کی است کہدولی سے بٹا دیتے اور ان کی یا درزا تی تھی یا دیسا نہیں ؟

علاَ تَنْ مِي سَدِ كَهِاسَ مِي كُولُ جِرِئ نَهِي سَمِينَ كُرَّياتِ الْبَى كَ فَظَلَّرِ فَي بِنِجْرِسِ مِي بَعِل بَوَجَاتَى مِيوَلِي فَي دوالمَثَوَّ اود را ب النقول ميں اودان کيوف فقل کيا ہے کہی رسول خواکسی آیت کوفراموش فراويتے تو خدا وند تعلی طرف ہو آیت اود را ب النقول ميں اودان کيوف فقل کيا ہے کہی سول خواکسی آیت کوفراموش فراویتے تو خدا وند تعلی طرف ہے دواکت

ازل فرما كى :

برآیت بهنون کرتے ہیں یا اس کی یا داشل لیتے ہیں ، تواس سے بہتریا اسی شم کی سے آتے ہیں۔ مگریہ بات ہی ہے کہ ملاکا اجماع اس بہہے کرنے سیان (اگراس کا دجود ہی آبینے میں کل نہیں ڈال سکت سینی ہیٹہ نے آیات فلا سے کوئی بھی چیز فہوش نہیں کی اور ہے کہے میں تھا اس کا اجلائے فرایا تھا۔

چنانچهای آیت کے سیدی کہا جا سکتا ہے کریایت کسی طویمی پنیٹرکلای کے ٹائل مال نہیں۔ آپ کواس آیت سے منی نہیں۔ کیونکی فعل و ندعا کم ہے فوایا تھا :

وَاذْكُوْ زُبِّكُ إِذَا لِيسَيْتَ ﴿ (١٨١١)

ادربب آب بمول ما تمی تواسیے دب کویا دردیا کریں۔

ملادہ ازی زریمیث آبت (جمیدنی ہے) کے نازلی جمنے پہلے ہب بینی بندا کے بی متے اوردی کے نازل جمنے کا خردع نماز تنا الثر تعلی نے آپ ربطن فرمایا تنا ،

سَنُغُرِيُكَ فَلَا تَسْلَى إِلَّا مِنَاشَا عَدَاللَّهُ (١٠٠،١٠٠)

تم كويم منفروب (قرآن ) بله عادياً كري كم يجر تنبي معروكي موائي كريوا شرقاط عالي باي -

ابندرسول بریداند تعالے کا بہت بطاطف وکر مے۔ اگرا وروگوں کی طرح پینی بڑی یات کو بھولتے جاتے تو پھر پر ہر بانی اور بطف کے ما ل کہاں دہے۔ اب دیاکر القماف رائٹر "کا استثناء فعالی تعدیت کو فلا برکر تلہے اور اس بیاں استثنا بنتطبیہ ہے اور تاکیہ نئی کے بیے ہے۔ مطلب برکوب ہم تم ہرا یات بڑھیں گے تواس کو فلا موش کر ناتمہا دے بیے ممال ہوگا مگر پر کو خط چاہیے کم سے مجالا ہے۔ کوئی چیزاس کی شنیت کونہیں بدل سکتی۔

ای طرح مفرت ابرایم کا تعسیب کربهال انجول نے کہا:

مين ان چيزوک سين کوتم اشرقعا سے کے ما توٹريک بناتے بوئيس درتا ۔ إل يو اگرميزا بروردگار بحاکولا روا والے

(۲ سانعام : ۱۸) ـ

بقول فرار کے رمرت ترک اور تین کے بیے کہا جا آہے۔ اس کے طاوہ یہاں کی جزی استثنار نہیں۔ بینک یہاں بی النّرتيالی کی قدرت قام واور شیّست بالغری فرکسے کروہ ہو جاہے ہی جوگا۔ اس کی شال اس آیت بی بی سی بہاں فعاوند تعلیف فرایا ، وکیوٹ میش تُستنا لَکنڈ حَسَانِیَ بِالْکَوْتُی اَوْسَعَیْدَ کَا اَوْسَانِیْکَ (۱۱) ۲۰۱۱)

اگریم جا بی توس تدراب پردی بینی ہے رہ سلسکلیں۔

ا مام بعفر نساد ق نے فرما یا گذندا ندایسانهی با بتا نشا اور نداس نے دی کہی سلب کی داس سے یہ یہ ماسک سے کن نعدا نے ایب با با اور دیکھی بنیم کو کہ بین کے اس سے کا مطابق نیاں کے کام میں بعول ہوگ سے واسطر پر نے دیا جہا نچداس آیرت سے بنیم کو کم کا تطابق نہیں ہے قرآن کی دوسری معمور بنیا تھا میں بنیم کا معمور نیم کا معمور

عه الكانسلىلىلىلىلىكىنىلالىكىسىدىنىكىتىداداكىدىلىن دىرىسىدادىلىكىنىدىدىدىلىكىدىكى كالكارىدىدى كالكارىدى

أبات ( جيد ١٤٠١٥ د ١١ ١٩٠ و١٦ ) كبارسي بي يي دسل ب كفوايا : لِلْمُتَيِّتَ بِهِ فَكَا دَكَ (٢٥ ، ٢٥)

جهاى (قرآن ) كذريع سيتهام عدل كومنبوط كرت إي-

درهيقت بإخمارايات بي بودى ادرا بلاغ رمالت بي كي فزيوشي عصد رمولكا فرق مست كرميان كي في ما الله الله

ت، لاَتُحَوِّكُ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعُجَلَ بِهِ ، إِنَّ حَكَيْنَا جَمُعَهُ وَقُوْاٰنَهُ فَاذَا فَوَاٰنِهُ فَالَبَعُ قُواٰنَهُ ثُعَرَّانَ حَكَيْنَا بَيْنَانَهُ (٥٠، ١١- ١١)

آپ قرآن پاپی زبان دیلایا کینے کہ آپ اس کوملدی جلدی ہیں۔ بھاسے فیصے ہے اس کا جمع کرنا اصلاس کا پڑھوا نا پیسب بم اس کو پڑھنے نگا کریں قرآب اس کے تابع ہو جایا کیجے۔ اس کا بیان کا دینا (جمی) بھا لاؤمسہے۔

ا بن مهاس کہتے ہیں کربہب برایری نازل ہو کی دسول انٹر فرط ٹوق سے اورا یاست کوفودی الوستے اندکرنے اور ونظ کر لینے کے لیے جد بلدز بان ہوان آیات کوہومتے متے کہیں فراسوش وکروی ۔ فعا وند تعالی نے اس منے فرط یا –

بنی کاکہنا ہے کواس سے مراود قرآن کی آیات، جہیں جارسیات وساق سے پتر جاتا ہے کربیال مقعد دکتاب احمال ہے جروند تیاست سٹرخس کواس کے ماتقری دی جائے گا۔

وَ لَا تَعُجَلُ مِالْعَتُواٰ ثِي مِنْ قَدِيلِ اَنْ يُعَصَّى الدَيكَ وَحُدِيثَةُ (۱۲:۲۰) تم قرآق (برینے) پی جدی دکیا کواس سے پہلے کم قباری فوف اس کی وہا ہوری کوڈی کا دی جائے۔ وی کے انہام کوئینچنے سے پہلے، اتفاد دی سے پہلے، وی کی قرائت وکری تاک س کے معانی بی تمہاد سے بیال ہو جا کی پایے کری سنتے کے بادسے ہیں وی نازل ہونے کی جدی درکویں ۔ خاون دقعالے صفوت اورات خناد کے مطابق قرآن کونازل کرتا ہے ۔ ایک ووں ری جگرفوایا :

سُنُعُرُكُكَ فَلا تَنْسَلِي (١٧٨٠)

ك محد الحالال المندل يرسدك - ١٠

تم کویم متنوب (قرآن ) بلعادیا کری هے بھرتم نہیں ہوئے۔ قرائمت بیاں واضحہ ہے۔ دلعنا اس کر در سرکس کر جی دریذہ

قرائت بهاں واسے ہے۔ ہیمنا اس کے بیسے کرمی کے ذبی ہینظومی ثبہت ہوجائے دوسری اور بہت ہی آیا ہے۔ واسے طرح ہیں ہی واشح طرح سے ابلاغ دمی ٹی انحضرے کی مناظمت اور عارت کا ذکر ہے۔

آیات شریدش جونفانسیان آیا ہے اس کی تاوہل کہتے تھے تھے تہیں انہاں ہیں آگواس سے مبراکہتے ہے کہتے ہیں ... \* اگرنسیال کھنٹی می میں (اوراس نفظ کا توجمہ فراموش کیا جائے) ہم می کہنا چسٹ کا کہ تشریع اورا بلاغ رمالت کے ہم میں فاموخی مط اور می نہیں ۔ گراس موقع کے ملاوہ نسیال میں کو تی ہرع نہیں .. ہ

گرکشنے مدوق کے ات وا بجھ فرمی بن بن اجد و کیدیہال کہ آگے بھید گئے کئی کے ہوئے یا بسیدی بطور کی کہا کو فوک دائے پر پہلافہ میں ہے کرکوئی بغیرا وعامائم سے بہوگی نئی کرے ... بھی اس کے مقل نے میں میروا ما در میں ہے۔ اس نظریے کومی نہیں ہمتیا و اشدال کے اس طریقے سے ایک بخت ہما اب ویلہے کو نہوت کے انکار کا پہلافہ می امریوت میں نئی سے بہو کی نسبت وینا ہے۔ وہ م مہرے متا پر صدوق کی فرم میں تطبی کوئی خرمع تول اور متجا وزیات نہیں کیو بچو من نگی کے بے معمدت الشرق الے کا فعل ورمت ہے۔ مقا پر صدوق کی فرم میں شیخ مغید (م 17 اس) نے ہی ابن ولید کے اس مقیدے کو خلط کہا ہے۔

گرشیخ مدوق (م ۲۸۱) می اس سفایی این بیشیوں کو دورے ان کاکہن ہے کہ نیا کے دیم اللت دوروں سے مشرک بیں جنانچان مالات کے دورے کو اس کے باتھ شرک بیں جنانچان مالاب کے اور اس میں ان کو دورے کو اس کے باتھ شرک بین جا اور دورے اس بی بی شرک بین سالگ مالات میں بی اور دورے اس بی سے ایک مالت میں بی اور دورے اس بی سے ایک مالت میں بی اور دورے اس بی سے ایک مالت میں اس کے دار میں اس کے دورے میں اس کے دورے میں اور دورے میں اس کے دورے میں اور دورے میں اس کے دورے میں اس کے دورے میں اس کے دورے میں اس کے دورے دورے میں اس کے دورے میں میں اس کے دورے میں اور دورے میں اس کے دورے میں کا دورے میں اس کے دورے میں کا دورے میں کار دورے کار دورے میں کار دورے کار دورے کار دورے کار دورے کار دورے کار دورے کی کار دورے کار دورے کار دورے کار دورے کر کار دورے کی کار دورے کی کار دورے کی کار دورے کی کار دورے کار دورے کار دورے کی کار دورے کار دورے کی کار دورے

شی مغید می اس نمازیں، تونیندکی وصب فرت ہوئی اور نگ سے ہومی بہت بطافرق سمنے ہیں اور کہتے ہیں، خانکا فرت ہوجانا حیب اون تعی شمار نہیں ہوتا کیونکا اب اول پر بیند کا ظہر قدرتی بات ہے بہب کرہوایا نہیں رہوتھ ما ورحیب ہے۔ مہوکسے واسے کے میں یا اس کے غیرے مل کے نیے ہی ہو ہوتا ہے۔ بیندا نسیاری چیز نہیں۔ اگر بقدور عباد ہو توغیرادی موقوں ہر جیب نہیں شار ہوگی۔ گرمہو کے لیے ایس انہیں کو نکر اس سے دوری اور اجتنا نب مکن ہے۔

بم دیکھتے ہیں کہ خاندہ کے سابنا مال اور اپنے دازجول جانے دائے دائے اور بھٹے متلا ہوگوں کے حالے میں کہتے ہوں کہ عاملیں

Carlotte College Commence

A March School M.

یه می انگفتوانشیده باب الهونی اصلاة هه اینیارانکام الهور

بران كالحينان بوتلند فقهادا ك مديث كومهوي متافق معايت كرا بعقول بين كديدب تكسكاس كادومر عدائه سع

میدمه دور بربائی (۱۳۰۶) بامیر مقید عواول برامتران کرتا ہے کو قانبیا کے بینے بیان جائز نہیں ہمتے ۔ شیخ طوی (۱۰۴۳) اس کا واخ اور قبی جواب دیتے ہیں۔ ان کا کہتا ہے کہ بنظریہ مصورت میں ورست نہیں ۔ ہم کی موست میں وگون بی بینچ احکام اورا بلاغ وی کے کام میں مبورٹ یان کوروانسیں ہمتے ۔ گراس کے ملاوہ مرتوں ہم الزسمتے ہیں یہاں کک کرک لیمقل میں (اور مصموری می کوئ خل نہیں ہوتا ا

﴿ کا و وَالْمِوالْفُتُوعِ وَازِی بِی اسی نظریے کی ٹاکید کرنے ہیں ہے جب کو بھی اندیا ڈکے مہو کی طاق نئی میں علی نے امامیر کا اجماع نہیں گا۔ بقول شیخ عمودا ہورتے: علی ہے ایک تبلیغ وی کے ملا وہ اور موقول پر اندیا ٹرکے لیے صمت کے قاکن نہیں ہیں۔ وہ مغاری (۱۸۸۳) سے نقل کرتا ہے کہ ہی نے ای موان وُنیا پر تا المبتدئین میں ) اول ای مقیل دھ اولین شاد ، کی بات وہ اِلی ہے کی اندیا والمانے وی ہی معموم ہیں اور اس کے ملاؤہ و در مرسے موقعول ہونے طا ، نسسیان اور صغیرہ میں ان کے لیے صعرمت مزودی نہیں۔

گرولائے شیعہ کا اس براجات ہے کہ جیائے سے خطابہیں ہوتی۔ ان کوبہوا ورنسیان سے کوئی واسطرنہیں ، وہ کبیروا ورسنیرہ برہال تک کر دنیوی معاطات ہیں سجی عصوم ہیں لاہے

بایت بی مساعه-بین برگرای کے معاملے میں کتان کی بھی مورت میں دیتا اور دسہے رنسیان کا اگروجود تھا بھی توبیع میں کو کی نقس اور طل بھی ڈال

امولی طورسے بغیر فرل کی ماری خصوصیات بیں سے ایک مصرت ہے۔ عصرت بعنی کن واور خطیوں سے باک ہونا مین بینیر مر رنگ و کر تاہے اور دخطی رجعمرت ہے جو بغیر کرو واحتماد مطاکر تی ہے جس کے بغیر بینی بڑکا کلام قابل قبول زجو اور وجی ال ورج

ع العادفقر - آقائ فها في - ١١ مه ١٠ -

شك تغییر بیان دلوسی - آیت ۷۰ برمدهٔ انعام - مین ابیان ۲۰۱۲ ، روش ابرنان بم : ۲۰۲۰ کمین تمسلسای تبرکن -

لك والكالفواد البهيد-١١ : ٢٩١-

ثلك اضواد كما *اسنت*الممديد الدن ۲۲۰ -

امتناد،ایمان،گهرانی اودوسست کاکام -

اتادشپیر مطری نے اس بارے میں ایک بہت مطیعت نکتیان کی ہے، گنا دسے مصمت ، ایمان کے کائل ہونے اور فقو کی ہی تکتر کانتیجہ ہے۔ افتہا ، او واطیوں سے پاک بڑتا ہمی پینر بڑوں کی مامی بھیرے کی وجہ سے بوتلہ ہے۔ بسب ایک انسان مجاودا مامی میں کے ذریعے میں واقعات کے آسنے معادداس کو مقیقت کا اوراک ایسا بھیسے حقیقت سے میں اتصال ہواس مودیت ہی خطاا و دعلی کو تی معنی نہیں دیکھتے د

الشیکے انبیار اپنے درون ادباطن سے بہتی کی حقیقت سے ربط اوراتعالی کھتے ہیں یحیقت کی اصلیت بی ایشتہ و کی کو گائی گائی میں استہ و کی کو گائی گائی گائی گائی گائی گائی کے نہیں میں ایسان میں اوراس می کو کو کو ارد الم اللہ میں اوراس میں کہ میں اور استہ کی کو در اللہ اور اللہ اور اللہ اور اللہ اور اللہ کی کہ میں ایسانون میں کہ میں ایسانون میں کہ میں اور اللہ کا اور در اللہ کے کو در حقیقت میں اور در اللہ کا اور در اللہ کا اور در اللہ کی کہ میں اور اللہ کا میں ہو سکتے۔

وہ النان ہوآگا،ی اورملم کے فردیعے متبعثت کی اصلیت سے وابستہ دہتے ہیںا ہدر لیشتر وجودا ورکن بہتی ا وراس کے تسس متعل اورا یک ہو جائے ہیں ہیرود ہرطرے کے اشتباہ اور علی سے مترا اور معسوم ہمی ہوجائے ہیں تلیع اری وج منوظ ارشا ورا ہیٹوا از مرمغوظ است ؟ مغوظ ارضا

سل وی وتبوت - استاد طبری می ۱۹۱ مبران -

مل (از بعد نامر ولت وقت لا بور - ١٩٨٨/١١/١٩)

عبيب وخريب مديث

تارى دىيىبالركن صديقى كھتے ہي ۔

ماتشسينول بساددالكاردى منيان ي ميدب

دەم الإيخىصاص لازى ئىپوداكا دِرىنىدىي سەيمى ئېند پارىمىدە اددا پنے دقت بى امناف كھانام بىتقە دىپول نے كھەلىپ بىن وگەل كائوال ہے كام كويگر پرجادە كەگە يەنقا ادرجادە ئەنەپ پراپزىمى كەستار بىل ئىگ كې جاڭدېناپ ئەرىمى ئرايا تىناكە جاددىك ئويانۇ ئىچە يەنوپلى يوتىلىپ كوئى باستىكىر دۇياكام كۆردا يون مالانتۇس ئەندا يەنگىپ بوتىلىپ، دىكى يوتىلىپ -

ولامن آن المرع كا مدينين وثناكره بي الدرياس مقد كم يشكري كى بي تاكابها ركي مزات أو المل كيا جاشت الدان مي فبدانا المباشك . نى اكرم برايمان لانا "آنجناب كى درالت كى تعديق كرنا" الدانب سع بمنت كمنا فروا يمان سب آنب كى مزت وتوقيري ايمان سبعاس كدينيها كا باق

جين ديها ـ گُلينے داولوں برايمان لانا ديائے فيمان م بي دنان کي تعدي جم بروا برب ہے۔

تى كرير بيادد يد الدول كا الرايك مال تك قائم ربنا الروا قد بها آوينكون صنوت الت تقل كرت يكن موات ايك فو كما ود أن كانا فليه المرافق المن المائل كانا فليه المواقع المرافق المن المواقع المرافق المن المواقع المرافق المن المواقع المرافق المن المواقع المرافق المرافق

رسول ونبي

بنانم برال می پم ان اناظ کے ارسے پی نفونٹوکریں گے۔

دنی کا افظ ہے دفورہ می کہم دنیتوں ، ۱۶ دفعاوہ جم کمترانبیار ،۵ دفعاوں کا معدود ہوت ، ۵ دفعرقرآن میں آیا ہے۔ عربی می رینظاد نہا ہم سے ہے۔ دنبام ، اس خرکو کہتے ہیں ہوبہت فائدہ مند ہما ورجوٹ سے خالی جو رنبوت خلاف ڈقالے اوراس کے معاصب ترد بندول کے دوسیان مغارت ہے جس کے ذریعے بندول کے معاما ورمعاش میں ماکل شکلات اور کا وٹول کہٹایا جاسکے پینچرکونی کہتے ہیں کروہ خراق کا ہے جس کے ذریعے میں ونم کا مکون مثابے لیے

اس میں کوئی نگ بنیں ہے کہ نی بروزان نعیل ہے یعنی اس کوئی دہوسے ہیں اسول اکرم کو اسی طرح خطاب کیا گیا تو لوگوں کو منع کر دیا گیا ۔ نبی (تشدید کے رامتہ) زیادہ بلیغ اس ہے بھا گیا ہے کر پر وفعت قدر وظلمت مقام پر دلالت کرتا ہے۔ مگراس میں انتظاف ہے کر فیصل مفعول کے سعنی میں ہے یا فاعل کے سعنی میں ہے وفعیل کے سنی مفعول کے قائل ہیں وہ نجا کو "منہ ہے "منہ ہے اور اکا دکھے گئے اکے سعنی ہی لیتے ہیں کیونک فعال فرند قبالے ان کو فیب سے آگا ہ کرتا ہے اور ان کو بتا تا ہے کہ وہ نکی اس کے ساتھ اور کو اور دی کے گاہ کہ کا کہ کے ایک میں لیا ہے۔ نبی کو انداز کو کا ایک کے دالا سمیے ہیں کردہ وگول کو دی سے آگا ہ کہتے ہیں۔ میں ۔ محرزیا دہ تریہ نے اس دفعیل اور قامل کے سعنی میں لیا ہے۔ نبی کو "منتی موالک کو کیا تا ہے جاکہ کو کہتے ہی

بنیده اشیر فردایت، می شیدا کے تقریبی شام کے شود فاکردوں میں سے امام الکٹ پردوارٹ اُنٹل نہیں کرتے بھکا ای مرزی سے کوئی بھی اسے نقل بیری کا ۔ جنم سے نقل کے لیدا نے مادے دادی مواتی ہیں ۔ کیا معلوم ہٹام نے بیات انہی دفوں کہی تو جب اس کا دماخ می جنبی دواج تھا ۔ بھراس معایت کے تن یک بھی کا قضاد ڈیکا یک ما دی کہتا ہے کری کھی چیعا مدکیا گیا تھا وہ کنوی سے نکال کئی دوسراکہتا ہے ہیں نکائی کئی ۔ ایک موایت یں ہے کہت نے امام مواب

نی بربادد الکرکت بے انہیں عیر شدا متنادی برندیت رکھتا ہے اور برا مل اس بیٹن بی کرا مقادی سا المات بی فیواجد م انصافیس کی جامک -قران باکہ بی اعضوت ہوئی کے واقعہ کے ملسلت ارشاد سے ازمیر ) ہما ودکر کہ سیاب ہورکٹ نواہ دو کیے (ساسنے ) آئے وقتم انگراس تھ سے فدنور پر ابراکے نے کی کوشش کی کئی ہے کہ سیری احد مربودی جادد کرنے ہی نوز یا شرمنو واکٹم کے مقابل کا کھیا ہے ۔

بمكتب معالى يوسود يسيدا ويوس كمعالات بالتشتين محفود وايات كوكانس إدوب سنرب كنية تفتى الكوساني وثناموه بآيمانا كالكراورب تروي بيست مسابك يميا

مله مغروت روانس دنظ نباد

-representations

محود من المركمة إلي الله الموساع المراب مريد كودوم الول من الله المستناس من يرسنى من يول مري وله المراب ال

مچونمود ومقادیعن در لی وانٹورول شنگا بولشرا ورخمیرت کے نظریات سے اشناد کا ٹی کھیتے بیں کرد بھی اس بات کے قاکل بڑی کہ رینظ حری می فلسطین میں آنے کے بعدواض بوا۔ ٹورات میں اس واقعے کا وکرکرتے ہیں کرجب ما موسی نے مناکا مُعنیا اس کو نجا ہا گارتا ہے تونسہ بھا ا ور مبلاکہنے منگاک میں دنبی بول زنمی کا بیٹا۔ میں ڈکٹر یا تصااصد میں سے انجی بھٹاکر ٹا تھا۔ نعاوندنے مجے و نبول کے بیجے سے بچوں ا ور فعا وار نے جہ سے کہا ما کوا ورق م اسرائیل ہرمیری نہوت پیٹی کرویٹ

بینک رمی ایک نقادنظریت کرکپرایی بایمی بی جوثبوت مایتی این فصوماً تیک دسول المندایک ایسی اصت پرتیج گئے کرتن براس سے پیلے خدا دند تعالی نے کوئی نزرنیس بیجا مقا (۲۸ : ۴۷ و ۲۲ تا ۲ و ۲۲ تا ۲۷ ) -

The thought the first have been all the control of

ت مدین کی مرزین نلج عقبہ کے لول پس موآب اور طورسینا ، یا جزیرہ مینا پس فراست تک میصود ال کے دہشے فالے نظر طین ، ابدنان اور معرسے تجامت کے مقد رہی تا جریک مقدن در است کے بدرک نوش کی معرسے فراد کے مقدن در است کے بدرک کو تروی کا در اور کا کا اور ان کی معام جوادی سے شاوی کی (فروی ۲۲ تا ۲۲) ۔

لك التقافة العربية اسبق من نتاف اليونان والعبريين ، ١٠

هه ماموی - ۱۲:۸ -

له طرمان بالكمندُن MELEBIZEDEK يكِنْم كا تدمُ ترين بادناه ، كابن اورينضِه الكاموتعرَان في منطق بيستان المبيني كوتبرك كما اولان سے مشركِ (مغربِيدائش ۱۲۰۱۳) -

ے البیل درالامبازیان۔ ۲۰۲

id it to the de

یانی و تا ب و فرخت کورکیای دیک ب اودای کی اوازمنت ب بسیر صورت ایلایم کا نواب اوروی از ل توب ب می می فود کار ا انواب و می نافید

و الدندگان الم است و کول می ندیر ندید ندید این از دوی جوندا دنده الم کافوت سے وکول می ندیر (درانے دائے باکر میں بندیر الدانے دائے باکر میں بندیر الدانے باکر میں ہے۔ دائے بناکر میں باکر میں ہے۔ اور بات میں بندی اور بندیده الی بینام سے بانے کے منی اور بندیده الی بینام سے بانے کے منی میں ہے۔ اور بات بینام برکہتے ہیں اور بندیده الی بینام سے بانے کے منی میں ہے۔ اور بات بینام سے بانے کے منی میں ہے۔ اور بات بینام سے بانے کے منی میں ہے۔ اور بات بینام برکہتے ہیں اور بندیده الی بینام سے بانے کے منی میں ہے۔ اور بات کے منی میں ہے۔ اور بات کے منی میں ہے۔ اور بات کے منی ہے۔ اور بات کی ہے۔ اور بات کے منی ہے۔ اور بات کی ہے۔ اور بات کے منی ہے۔ اور بات کے منی ہے۔ اور

منامل حربی نفط مید سریانی می اس کا سباد ل نظر (می شیون) انبیا رک ما تعربوط مهدیتی می آیایت ریدنظ نعرانی اصطلاحات می سند ایک میت جرم بی می استعال جواب یمکن ہے عربی میں دیول کے سنی میں " سلی "کا نفظ مجرب و و اسی سے مانوز ہو میا آئین اسی می میں اس نفظ کو استعال نہیں کہتے میں مسلمان دیول کا نفظ اہتعال کہتے ہیں وہ اس نفظ کومو ما محادیوں کے لیے استعمال کرتے بی چی زمول الٹر کے معنی می درشیار می دائیں۔ آیا ہے تاہ

عربی بیں دمول بیغامبرسپے اور دمول نعا بیغیبراہی ہے۔ وگوں بیں ندا کی طرحت سے مغیرہے کیمبی بطورطلق دمول ہ کہا جا آ ہے۔ اورمواسے ادمول الشر" کے کسی اور ہراک کا اطلاق نہیں ہوتا ۔

قوہر رسول اور نبی بیں کی فرق ہے ؟ اس بارے ہی تنصیل منتگوم ور ہو گی ہے لیکن واضح اور طبی تیر نہیں نکالا جا مکا ہے ۔ بعضوں کا کہنا ہے کہ درسول وہ بینام لانے واللہ ہے جس کی درمالت وگوں تک اس بینام کا ابلاغ ہے ۔ بعب کرنبی وہ ہے جس بروی نازل ہو تی ہے

ه امول کانی ۱: ۲۱ سام بین ددم الاختصارشیخ مغید- ۳۲۸ - تبران -البعائر:الجزمان می ،الباب الناس ،بمار ۲: ۲۹۳ نفیل وان<sup>۱۳ ۱۱</sup> شکه خرص ۲: ۱۳: ۱۳: شعیا ر۲: ۸ ،ادمیا - ۱: ۷ –

سلله النميل لوقا - ١٠٦٠ مراع الترتبيان - ١٠٩

كله مهمال منت توماس مكفيهيمي رمتال درول سعد ونسينك يتعروا زة العادون املام سي

كل اس دوز مواشة دمول كرك باستنبي كري الايارى: افان ١٢٩ ، تويدم ٢ مسلم: ايمان ٢٩٩ -

كله مديث يم يحاكم إن نبيامن الانبياء كان اعجب بامت متدى مرتدى وتريون مديد

ادر کس سیماس پینام کے باغ برجی یا مورجوں موست ہیں وہ نی جی ہے اوں پیلے بی جی ہے بہلے کی ذمہ واری اس کو دوگائی اور اس موست ہیں مرت نی ہے جنانم ہوں ل اونا نی جی بوتا ہے ۔ بہب کہ مرتی در کی نہیں ایسی موم دھومی ملتی ہے۔ یا بھر دسول مدا مرب کا ب دفتر ہوست ہے اواکی شریعت کونسون کرتا ہے وہب کرنی مدامیس کا ب دہوں ہوتا یک المائوت کوشوخ نہیں کرتا۔

پی دجهه کردمولیه کرم کی بارست ی کهاگیه جدومی ابنی شوع بی نبوت کی بلیدی می اور وی کیمیرے باج تصال میں تمام دوگوں کے بیر دانشہ میں تمام دوگوں کے بیر دانشہ وی کے بیر کام دوگوں کے بیر دانشہ وی کامیر دیائشہ کی دور اندوا باسعر ربائش میں تمام دوگوں کے بیر کام دور دیائے میں تام دور دیائے میں دور دور اندازی کے تحت میں دوری ہوتا ہے کہ دور اندازی کے تحت نوشتے کی زبان سے ایک فوم دور دور دور اندازی کے تحت نوشتے کی زبان سے ایک فوم دوری ہوئے داگراس نقط دفائر کو بم تبول کریں تو نبوت کی دوت کی دو

گرخیقت بسب کہ یاست قرآن پی رفرق واضی نظرنہیں آ کا کیونکداس طرح دمالت پرنبوت کونندم سیمنا ہوگا اوراس طی ایک پی عمومیت سبے کارہ دمالت بی مبی ٹا و ہے ۔ بعب کرقرآن بجد میں حضرت موتی کے بارسے پی فرطیا ۱

کان رَسُنوُ نَهُ بَبُتُ ۱ (۱) اگرنی کامنبوم در در کے منبوم سے مداہوتا ا در س میں ٹائل میں ہوتا وسطیم وسی کی روستے درسول کے ذکر سے پہلے ہی کا ذکر پڑتا ہے۔ ایک دوسری مگرفرایا :

وَمَا ٱرْسَكُنَا مِنْ قَبُلِكَ مِنْ زَسُولُو قَالَا بَيْنِ ﴿ ١٠٢٢)

تمسيه يبلي د ولما وري نهيي يميا ....

یبان بی کادرسول کے مقابل ذکر ہوا۔ وونوں ہی کوندا کے فرستا دہ کہاگیا (اور بھی دیکھیں ۔ عدد مار دوا ووا ۱۵۸ ووا اسلیل مادقالوں ریکھیں۔ ایس نے مقابل ذکر ہوا۔ ووا ۱۹۸ و ۱۳۳ ، ۲۹ میں کوند و نوش سے بنزمیا ہے کہ وندا دندہ مالمی طون سے مثن کی ہوایت کے لیے بوٹ ہوتا ہے اور سند نار کا دونری کہا تا ہے۔ ہوارت کا ، میسا کر ذکر ہوا ، ایک رسول ہوتا ہے جس کی بدشت اس است کے مادے کا موں کا ملاح کے لیے ہوتی ہوتی ہوتی ہوتا ہے۔ اور اس کی گذریب کرنا ہور دگار کی مقوبت کا بامدے ہوتی ہوتی ہے۔ اور اس ۱۹۵ والا ۱۹۵ )۔

بعن مقتین قرآن یں اس مفظ کے استمال کوزمانے اور دور کے ساب سے ٹاش کرتے ہیں ۔ ان کاکہنا ہے کوئی اکا نظام ٹی ا پنیم بڑکے قیام برحت (دوسرے دور) یں مغروا ورجع سالم (نبی اور نبیون) کی تکل ہی نازل ہوا تھا۔ مدینے ہیں جج کمتر (انبیام) کے لمور پر آیا لیے منظ درسول سبلی بارسور کا مزل میں آیا۔ مالا یک قرآن کی آیات اور احادیث میں خور کیا جائے قربتہ جا ہے کہ ردونول لفائم

na massa w<mark>i</mark>lawina

هك البريان في مؤم المثرّان - ۲۰۸۰ -لاله مقال<sup>د</sup> بني م از يودو - منفود كرة العارات اسلام -

وكول في ايك دوم إدا مديمي فكاللب الدكم ب كالسائد الموس الفل ب كودكروال كذو يعيد بايت برنى

بع بب كنبوت موت بى تك مدود او تى بى اب الدم اور ماوت \_

می الدی بی مبوالسلام کیتے بی کونبی ، نبوت الفنل ہے۔ کیونکو دی فعالی مونت ا وراک تی مفات کے بارسے ہی ہے الا دونوں واست سے مال نرسے معلی ہوتی ہے اپنی فداسے بی کی جانب ا ورنی کا فعال سے واسط ) جعب کدرمالت امرتبائی ہے میں کامرت ایک عامت سے خلاصی ہے (ا وردو مری عاصت انسانوں سے )

اس کا بواب پر دیا گیاہے ک<mark>ردا</mark>گت میں نبوت مبی ٹائل ہوتی ہے اس بیے درالرت انسل ہے ہے جم تعیقت بیسے کہ ان دونوں کی افغلیست کا دادو مدار دونوں کی می<mark>م تعربی</mark> ندیج تعین پریئے ۔

امام محدوا قرنے فروایا ہے کری وہ ہے ہوتوا ہدیکتا ہے اورا وازمنتا ہے گرفر شے کونسیں دیکتا۔ رسول وہ ہے ہوا وازمنا ہے ، خواب نہیں دیکھتا اور فرشتے کو دیکھتا ہے کیے مقصد ہے کہنوت کی ملامت خواب دیکھنا اور رسالت کی ملامت دیکے فرشتے کو دیکھنا ہے۔

علامر طباطبائی آبی فرامست ملی سے آیات قرآئی میں فرونوش کر کے تیجہ لکا لئے ہیں کہ نبوت اور رمالت دومقام ہی ہی ا میں ایک کی خصوصیت نواب ہیں دیکھنا اور دوسرے کی خصوصیت فرشتر وی کو دیکھنا ہے۔ ریکی ہے کہ دونوں مقام ایک فینے ہی جمع ہوجا ہمی ہج دونوں خصوصیات کا مامل ہو۔ یہ بی کئن ہے کہ نبوت بغیر رمالت کے ہو جنا نجر دمالت صداق میں نبوت سے مشاؤ سبتے اور منہوم میں نہیں ۔ نبی مصداق میں دمول سے جلا ہے۔ گرمنہوم کے لماظ سے دونوں اپنا اپنا فاص مغرم رکھتے ہیں فلیے برنبی اور دمول میں فرق کام منطق میں مراوہ ملہے۔ دونوں ہی فعدا کے بیام بر ہیں نواہ تبلیغ کی ذمہ دادی برنی کئی ہویا نہیں۔ اس کی بہترین وضاحت موروا میں فرق کام شکل ایست موق ہے ، بہاں فرمایا ؛

كِلِكِنُ زَّشُولُ اللهُ وَجَالَتَ مَالِنَّ بِيتِينَ ...

بغربرسلام فاتم انبياريس \_

يعى نى اگريسول كے علاده جو توفاتم رسل كون جو كا جب رسول مبى انبيا مرك كرده ميں سيست اور جب رسول الشرفا كانيار

کله میخانی-۲۷۰۱۲

کلے امول کافی ۔ ۱۰۱۱ میں دو تیران ۔

لمك تغييرلميزلى-ذبي كدت ٢١٣ - ١٤٠٥ بترو –

تے قان آفاتی دار میں ہوئے۔ نی الار دول کے درمیان فرق ہیں دیکھنا رہیں ہے کال ہی سے من کی اہمیّت زیادہ ہے بھا اہمیّت ال کے شمول اور شرکت کی ہے۔ ان ہی سے کول زیادہ شرک اور عام ہے۔ اگر ہم کہیں کہنی دسول سے زیادہ صومیت کا مال ہے اور بھا دی توجد در الت کے مقابلے ہیں نبوت کی اہمیت ہو کو زور ہو مرکزاس افظ کی عمومیت اور شرکت پر نظر زرہے تو قدرتی بات ہے کہ اس کا دائرہ محدود ہو جائے گا۔ اور در مالت زیادہ عمومیت لور شرکت کی مال ہو جائے گی ، جب کر ہم سب جانتے ہیں کر فاتم انہیا رو مائم دکل میں ہیں۔

Presented by: Rana Jabir Abbas

نزول قران

نزول قرآن كيمنى

بىياكرامىلى ئى كاكبناسىك ابلىمنىت دابمامىت اس باست پرشنق بى كەكام نىلادندى ئىنۇل سىچىگردداس ( نول ) كىمىنى پى اختاد ئىركىقى بىر يىلى

ک ب در منت میں بہت معملات برقرآن کو کات نزول ، انزال و تنزیل سے تبیرکیا گیائے۔ منت میں دنزول کے دومنی کئے ہیں: مارو ہونا اور کہیں جاگزین ہونا۔ اس کانعل شعدی انزال ہے۔ شال کے طور پر:

وَقُلْ وَتِهَ آنُولُدِي مُئِزَلًا مُنَارُكُا وَأَنْتَ خَيْرًا لُمُنُولِينَ (١٩٠٠٠)

ا ودكهنا كالب مير صوب مجمع كا زين بر ) بركت والي بكرا ثاريًا ، ترى مب سي بيترا تا مدف والاسب -

نفت میں اس نظاکا یک دور را اطلاق مبی ہے اور و کسی چیزگا اوپرسے نیچ کی طرف الرنا (نشیب میں آنا) ہے ۔ جیسے نول خلانا مسن الجب لے نقال تعمی بہائے سے اترا۔ اس کا عل متعدی وکت دینا اور نیچ لانا ہے ، مثال کے طور پر:

اَخْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَا ثُورُ (٢٢١٢)

مروزان ميدمي الدونول معنى كما وه دفظ ونزول وورسيمني ين من البيت بعنى متاكرنا ، تباركنا - بياكفرايا :

وَٱنْزَلْنَا ٱلْتُحْدِيدُ (۵۰ ۲۵

جم لے دہاما گاراہیا کیا ) ۔ اور پیدا کرنامی :

وَأَنْزُلُ لَكُورُ مِنَ الْائْعَامُ فَمَالِيَّةً أَذُواج (١٠٣٩)

اورتمادے ہے آ مفرومادہ بربایوں کے پیلکیے -

بغیرشبہ کے ان پی سے ایک بمی نوی معنی قرآن کے لیے منامری نہیں ہے ،کیونکوان منی کے لیے ہم بوناا وڈ مکان میں جگر پینا مزودی ہے۔اورقرآن کوئی دہم ،نہیں کرمکان ، میں جگر گھیرے یا اوپرسے نیچے ہیجا جائے۔نزول کے دیمنی نہیں کہ ایک فرشتا تعمد

> ئە مىرەبەئى دابىسلى طهودىت دايىنىت تۆكەن (م ٣٢٢ م) مىدا مىدىنى ئىز بات الناويل ك سكە القال: فىن 1 الساكة الثانىد-

ہوتر کے سے پروں کے ساتھ کی اسے نیچا ترے اور اپنے ما توٹی (اور پنام ) اے اور و دھنے پی پیٹی کرے پہچرادی اندازی کی کرے اور کا کہیں کہ ہاں ہم نے بھی معظیموں کی سی جنتا ہوں گی اواڈسنی عمی انوبل سے تسود پنج بڑی المہوروی ہے ، دبئ مزی ا ور درمانی از ول ہی کا اوراک مرت پینم کرسکے اوراس کی میشت کردہی بلانے۔

مربهال بموراً نزول كي في عبازي سي المفاده كي بلي المعلامات المتعاد بالتعاد بالمالة المربال بموراً نزول كي في عباد المربيلات المكا

بين تاكربات مام نېم بوسطے و بناني يغير بي فليوروي كوسي نزول وي كها ما تاب \_

پہلے نوانے ہیں جب قرآن کے منوق ان مدنے پرکہ اگر آئے میں بل رہی ہیں تواس نظاد نرول ا پر بھی فور بہ میں ہوئی ہیں تعلب مازی کہتے ہیں ان کا بھا بھا ان کے منوق ان موسی ہوئے ۔ مازی کہتے ہیں ان کا بھا ان کا وی مخوظ پر بڑت ہوئا ۔ گر ہوکہتا ہے کر قران ہیں ہاں کا بھی قرآن کو منوق من ان کا وی مخوظ پر بڑت ہوئا ۔ گر ہوکہتا ہے کر قران ہیں ہاں نا وہ بی ویسی قرآن کو موق ما بات ہوئے ہوئے ۔ اور بہ منی مناسب ہے مکن ہے اس کے انزال سے مواس مالم کے سمان میں اثبات ہو بھا تھا۔ ہو بھی ہو۔ میں اثبات ہو بھی ہو۔ میں انبات ہو بھی ہو۔

پنیمبروں پرکٹا ہوں کے نزول کا مطلب پرہے کو مرشد ان کو فعا و ندتعا ہے۔ معامل کرتا ہے ، پرمامل کرنا رومانی ہو تاہے ، یا ان کوئری مغوظ سے مفظ کرتا ہے اور پھراس کو نیچے لا تا ہے اور وی کرتا ہے ہیے

ہم نے در ذکر کی تفار ان ول سے منی می وگوں نے انسان کیا ہے۔ بعض کاکہنا ہے کاس کے سی اقلادِ قرآن ہے بعض دو کر کہتے ہیں کہ اس کے معلی اللہ اور اس کے در اور اس کو در اور اس کی قرائت جبرائیل کوسما دیتا ہے اور وہ اس کو زمن بر اے آتے ہیں۔
ال الزال اور تنزیل میں فرق ہے۔ داخب کہتے ہیں کہ وصن قرآن وطائی میں ان دونوں میں فرق برہے کر تنزیل کی مگر سے معموم بھی ہے کو قرآن کو باری باری کو کہتے جانے برانارہ کرتے ہے۔ برانزال عام ہے اور تنزیل میں مثن ال ہے لیے

جیاکہ ہائے ہی قرآن کا ایک نام "تنزیل" بھی ہے۔ یکٹرل کا سمطی ہے۔ (معدد استین ہم کے نی اٹارنے کے یک یامنول کی مگرمعدد ہے (تنزیل منزل کی مجگر) کرمبالنے کے طور پا یا ہے۔ یہی اس بات برتاکید ہے کہ معالی طون سے آئی ہوڈن کا ہے، کسی اور کی طرف سے نہیں ہیے

معراضب كايكن كتنول بتعدي الل بحسفادرا تسف كوكية بي زياده مصعوم بي جوتلب حفادنديا لمف فرمايا:

سله مهرن نون الجاجغر ملامرني (م ۲۷۷) كه دوس ايك متازن گردك ن بريحالامدان ۱۱م كامل خديك ايك دوسرى شدره دك ن براتخة الاطون مك نام سع بم يكى بيد \_

ميمه انقان ـ فرن ۱۲: السالة الثانير نقل ازمواشي وكثاحث إ

ه البروان - زركش - ۲۲۹:۱ -

سك مغوات ١٠٠٠ - نفد د دل ١

ى الدائنتوع وازى - ١٠٢١٨ -

یَسْا لُکُ اَهْلُ الْکِتَابِ آنْ تُسَنِّرِ لَ عَکَیْهِ مُر کِتَابًا مِسْ الْعَسَدَاءِ (۱۵۳۰) تم سے الحل کتاب (یہودونعاری) کتے بی کڑم ان برآسمان سے (ایک بی سرّنبا بعدایک بی بگر) ایک کتاب آثار الاو۔ اس کے ملاوہ ۱۲: ۹۲ و۲: ۲۷ و۲: ۱۰۵ ورومری آیات بی بم دیکھتے بی کو تنویل ایک سی ایک ماتھا در کہا کے بی آئے بی اوراس افغالہ کے معنی معنی تدری طورسے بزوج و کرکے نازل ہونانہیں۔

بعن کا رہی گب ہے کو تنزیل ، قرآن کے بیےا ور در مری مقدی کا بوں کے بیے انزال ، کا نظامتعال کواہے تھے ہمی نہیں ہے۔ قرات کے لیے مبی د تنزیل ، استمال پولیے ہے (۳: ۹۲) ۔ رہی قابل خورہے کرمیب مجی تنزیل کا نظامورہ کے آفاز میں آیا ہے (بجز کورہ ۳۹ ۔ الامرکے) وہاں مورہ کے نٹروج کے الفاظ کے بعدا کیا ہے ہے۔

منقرریک قرآن نود بهت سے توقوں پر نئول اور انزال کے الفاظ کو کمات اور آیات الی کے املان کے لیے الیا ہے۔ اور بلا شباس کا متعد کیات وا کات الیٰ کا د ہی املان ہے ہوضوی کیفیات کے دماتھ قلب درمول پر دی بھوٹا اور آپ کے دل نبتش ہمتا مثا ۔

مگریزدولِ قرآن کس طرح بمرتامتا کیا قرآن سادا اصا یک ساخدآسمان سے ازل بموتا یا بندرتکا ورمپندآیات اثریم پھر چندآیات نازل بخریں ۔

نزول کیمال

تراك كريم فوداس نزول كرين آيات بيربيان كريا ب الرئيس نزول كوسى نظر بي ركسين قرود اس طريما أني بي :

ا به نرمایا :

إِنَّاكَا مُنْزَلُنَادُ فِي كَيْسَكَةِ الْمُسَّدُدِ (۱:۱۰) بِينَاجِمِ فِي اس (قرآن كوشب تدين نازل كيا -

اود میتنظیم اور توکیم کے ماتھا ک کا ذکر کرتے ہوتھ ہے ہوتھا ہے کہ م جانتے ہوکٹر سب قدد کیا ہے ؟ شب قدر بڑا دہمیوں سے بہتراود برٹر ہے۔ اس داست فرشٹے اور دوح اپنے برود کا رکی ا جا زمت سے نازل ہوتے ہیں ، ہرام رکے ساتھ ۔ ۲ ۔ ایک دور مری آیرے میں ندا و ندتعا ہے ہی داست قرآن نازل ہوا اس کی وضاحت کتا ہے :

إِنَّا اَنْوَلْتُنَاهُ فِی کَیْلَةِ مُسِادَکَةِ (۲۰۲۳) بم نے اس دقرآن ) کی یک مبارک داش پی اثالا۔ سوم بھاک قرآن فرب قدرمبادک ہی نازل بھا تھا۔ تمردہ مہینہ کون را تھا ؟

عه فراكه ايكودشناخم -كنت كمليك - ٣١٦ -

عدد (۲۲) مده ترا الم الكريد الا(۲) فافرا (۲۱) فعلت (۲۵) باليادر (۲۸) اظامند تريم الكريد الارام)

۱۳ - ما ونزول کے تعین کے ملسط میں فسوایا:

شَهُلُوْتَ مَسْنَانَ الَّذِي أَنْزِلَ مَن والْمُثَرَّالُ . (١. ١٨٠)

ومعنان كالميندووسي ين قرك اللهواس

اگران بین آیات کے ماتھایک اور آیت کھی نگا ، یں رکھیں قربغا ہر بر بلدستے سنوس بھوا نا ہے اور بھر ہوج کھ فاخورت باق نہیں لاتی رجال فرایا :

ُ وَمَا آفَرُ لُنَا حَلَىٰ عَهُدٍ مَا يَوْمَ الْعَرُقَانِ يَوْمَ الْتَعَى الْجَمْعَانِ ﴿ ٥- ٢١) بوبم نے اپنے ہندے (مسمد) پرنیسلے کے دن ازل کیا تھا ہیں دن دوگرہ (مسلمان اودکا فرزنگ ہری) باہم قالی

20

اس طرعت طلب بقام رکیش اوروائے ہے۔ قرآن شعب تعدی ہے ، اورمنان کے مطابق شی ہینیم رہا الل بھاتھا۔
مگربات یہ ان تم نہیں ہوبائی ۔ یہ ہے ہے کا ان قرآئی آیات میں کیا رنگ اورا یک ساتھ نزول کا بطوی کا ذکر ہوا ہے اورایہ اسلام میں ہوتا ہے کرقرآن سب ایک ساتھ نازل ہوگی تعاریم اور دوایات سحا ترکہ دری ہیں کرہنی ہیت دسول خوا کی جائیس سال کی حمری نازل ہوئی تھی اوراس کے بعد ۲۳ سال کا سم ہوساں کی حمریک بدنزول دات اوردن ، درمنان اور فیرد مغان میں جاری رہا ہے اور داس میں مرکب در دوسری مگرفرا تا ہے ،

وَقُنُواْنَا فَرَفْتَنَا وُلِتَغُنُواَ وَعَلَى المِثَّاسِ عَلِي مُكْبُورِ (١٠٠٠)

اود قرآن کویم نے خز خز د (انل ، کیاہے تاکرتم اس کووگوں پڑھی کم کروہ موس

اوره ۲ : ۲۲ اور کهدوسری آیتول یس مبی ذکرید بر ایت گوا دید کرتران معوا معوا کسک آیا اور تاریخ سمی بم که یی بتاتی

ے۔ میرشب قدر میں نزول قرآن سے کیا موادہے؟ ان دومتلف منوم کو کس طرح کما کیا جا مکتاب ؟

شك و دخوان كريئست دوگول يمن مستمنا ؛ مل فيمل 1 ، 100 - 191 ، الاملام 0 : 27 -سلك الاتقال - فريم 1 - الادلى «ايشناً بمع البيال ١٠ : ١٠ م ١ الجالفتون دازى - ١ ؛ ٢٠ سم وكشعث لاسلو- ١ ، ١٠ به ١٠ ه في القدير - ١ ؛ ١٠ سم ١٠ و ٢٥ و ٥ : و ٢٥ و كما وكتاب الاسمان الصفاحت شيئل - ٢٣٠ -

ا بهن قول خوا کن عباس کا ہے۔ ابتداشیب تعدمی میامیت قرآن کے نول سے کہ ہے۔ اُسمان بونول ہونیم پر بزول سے پہلے ہے۔ اوباس سے پہلے ایک مرط اور ہے اور و دوری محفوظ ہر ٹریٹ مرط ہیں ، (۱) بن یمنوظ پر زول ۲) ہونتے آسسان پاس جان کے اُسمان ہورت العزة یا بہت العمور تِرَبْل ، ۳) پیفرکے قلیب پاک برنول ۔

ایک موال رمی ہے کہ اسمان برنزول کا کیا قائدہ برسکت ہے ؛ بیٹنا جبرکان کے کام کوزیادہ آسان کودینے کے بیے ایم تیفیتر کی معلمت کا تعاضا ہے کو دن کی قریب ڈرین مدودسے وقع رکھیں ہی

فلاوندتعل<u>ى ل</u>فرمايا:

دمغان كالهيذ تقابب قرأن وگوں كى بدايت كے ليے نازل جا۔

بروگوں پرافتر کی دمست ہے۔ انٹرقا سے انسان پرانعام کی بات کرتا ہے۔ ناس (انیانیت استیں ہے یہی طبقت انسانی ہو توکس طرح سنا مرب ہے کوئٹوں کے باری کا کام نوج مغوظ سے آسمان دنیا پر نازلی بچر اعدا یک مدت تک و باں رہے۔ و ال کیا پڑگا ا کیا ماکن ن طوام کی اور ملکوت خطاکی آگا بی کے لیے ؟ وگوں تک کیا ہے گا ؟ بر کام البی انسان کے لیے تن و باطل کی مرمد بیان کرنے کے
لیے ہے۔ آسمانی کے فرشتوں کے بیے نہیں ۔ باس آسمان پرنزول میساکدا و شارکتا احداس کے بیال وگوں نے کہا ہے نام و ترکیم ہے۔
مگر دہمنت کی کھا و دسیے اعدان آیا سے اور حقیقت کی کھا کرنا و وسری بات ۔۔

مودة وتدوه كالعند كرست بوست محموم و الكريد المعالي المبين الكريان كيا شب كرا خطاد ندعا لم نفرول قرآن كاستعددود وفالن كاكريت مير بيان فراط:

إِمَّاكُتَّا مُسُذِرِيْنَ

سل تنسيكيرام فروازى - ٥٠ ٥٨ -

كله مهدانطي إي المعين (م ١٦٥) تا في فتيدي الرشدان بريم منعندان و فالجديد كا ثابين ميدون

مین افعان کوم نظار الدست میم اولون او کامنای بنایاتوم بدکیاک س کودمول کی زبان سیمانداد کری گے (فرانمی کے )اور و ترکیکا کے جنان توقوان کونازل کیاکوگ وری اور جال ایس کرانے کینو کرداو کار ایک اور فرایا ا

منیکا یک اس خکینید من الله وی یرسے بروم کا اس برانعیل موجد ب راس بر معرف ایسا مام متر کیے جاتے ہیں جرفر کا تا کس بہنا ہم ماور

بلاخر بروای قرآن کی بنداری وباطل پی انتیاز سے ہوئی۔ اور قرآن محمت سے بہتے۔ گرای کے بیاومات کردہ بی وباطئ برا قو خامبر کھنے والا اور محمت کے وکام بہتی ہے ای وقت بی ظامبر ہوں کے بہب وہ ان اول کی نگا ہوں کے مناہے کوگ اس کوچھ میں بہمیر کی اور بہائکیں کریرجمت ہے اور ڈوانے والا اور فیصیہے۔ یوجب بی مکن ہے جمب ان برنازل ہوا مارے کا ساوا ہا اس کا کچھتہ)۔ رچھل کے خلاف ہے کو آن کی ال اور اور کہ وہ قرآن می و باطل کے درمیان فرق کرنا ہے گوگ اس نودل کے اٹریست ظی ناوا تھنے ہی کو آن کے آسان پرنول کی شرب برک ہے اور درکہ وہ قرآن می و باطل کے درمیان فرق کرنا ہے گوگ اس نودل کے اٹریست ظی ناوا تھنے ہوئے ہاریت ان اول کے لیے جواوراس کا ذریعیا میانوں میں ہو انوا وہ سمانی جہان ہو یا درمی منوظ بھر یہ جب اوگوں تک نہیں ہی اور

> بِشَهُرُدَمَصَانالَذَی اُنْزِلَ فِیهِ الْعُرُانَ مُککی دِلنَّاسِ وَ بَیِمَاتٍ صِّنَ الْهُدُی وَالْفُرُقَانِ

یہات روش ہونی کرفران بہبنازل بواتران اوں کے لیے رہنما ہوئیل، برنان اور تی وباطل ہیں اندیاز کرنے والابنا۔ کو وب قرآن اسمان میں بوتواس کی رمنات کی دونات بھون است بہنیں مکھتیں۔ وہاں کس کا برایت کرتا ہے کہا جائے کرتران دمغنان کے بہنے ہیں ، مباوات اور دو دول کے بہنے میں برایت ادر رہنمائی کے لیے نائل ہوائے۔ کچہ وگوں نے اس کا جمارے دریا ہے وہ ان کی برایت شانی ہے ، برایت فعلی بہنیں ۔ یعنی قرآن کی کی نیست یہ ہوں کی درہنمائی کی امتیاجی اور فردرت ہے قریباس کی برایت کرتا ہے ، اور اگری کے بوراس کا فرکر نے سے کوئی فرق نہیں بوتا کہ ایک مرت گذر نے کے بوراس کا اور فالدی اس کے بوراس کا فرکر نے سے کوئی فرق نہیں بوتا کہ ایک مرت گذر نے کے بوراس کا فرکر ہے ۔ اس میں میں میں میں میں کوئی فرق نہیں بوتا کہ ایک مرت گذر نے کے بوراس کا اور فالدی ہوتا کہ ایک مرت گذر نے کے بوراس کا دری فرق نہیں بوتا کہ ایک مرت گذر نے کے بوراس کا دری نے ۔

سر کا ہوا ہے، آمان ہے۔ قرآن ہیں ہے شماد خطاب ہیں، اس ہیں ناسخ وشوخ ہیں ۔کیا یہ باست میے ہے کہی ایک شخص سے خطا ہو ( مشاؤ ۵۸ : ۱ و۱۱۰۹۲ و ۳۳ : ۳۲) اورکسی فاص واقعے کا ذکر ہوا دراس کا ذکراس واقعے سے پہلے ہوجائے اور ناسخ ومشوخ ہمی ایک میا تھا کیک وقت ہیں نازل کیے جاتمی ۔ یہ کو کہ ستول باست ہمیں ۔

ىدرى دى درىيە بى دەسىردى كون باسى بىرات كىلىن ئىلىن ئىلىن ئىلىن ئىلىن ئىلىن ئىلىن ئىلىن ئىلىن كىلىن ك

هله تغييميا خي دا : ١٨ ، ١٥ مل كان ٢ : ١٢٩ ، تهذيب الاحكام ٧ : ١٩٧٠ -

دى بينى مىمىغىخ مغيداس كومروندا يك واجديدايت برمينى كميته بي جركسى ملم كامبرب بيس بن كتى- ودكيته دي : م برات بك كرف والول نسوزيا وه قريب مي بنبول في كمان كي مقال مدا وندما لم في ازل مي قران سي تعلم كي تما ا ودينظ ما مى سيمتقىل كى فروى تمى داك فالمريث كو الى تويد نے دُدكيا ہے "

م رایک دومراقل می تش کیا گیا ہے کردی کے نازل بھنے کی ہدی مدت بی بین ۲۰ یا ۲۲ سانوں کے دوران جب جی فرر ب اك بتناكيد خلاوند ماكم في تقديري شااوروكون كامزودت كرمال شاء سي كم سياس الدنيا بالله بوبا المعاقبا كسرال میں بندر تکاربول ندایہ نازل ہوتار بہا۔

امام فزمازي اس پر مدش كرتے بي محك تيم نبيل تك لية دوسواق ل بتر يدا قرل افل الله مادول ير بوركول نے مى الك نتن کیا ہے اور این عباس سے بھی روایت کی ہے لئے محرصیفت بہ ہے کر بیٹرائی معلی تولی ہے دنترائی اس افرائی سے مطابقت بہیں کمتی ۔ آبات واقعات اور برانع کی مناسبت سے نازل ہوتیں کیا ضرورت تھی کرایک مال کی لازم مقدار اسمان ہر کھی دہ اورموتع بمنازل بحل جلتے۔

سا - اور دوسرے اقال بی بی بن کے ذکرہے گفتگو لول بوجائے گا۔ ان بی سے ابہ قائع میں ابل تشیع ملی دکھتے: شی صدوق ابنی کتا ب، احقال است ، میں اس بات کی وضاعت میں کرفران مجد پر کھا بیست المعود پر نازل بھا اور و ہاں سے ۲۰ راوں بیری پنجبراکم بروی بھا ، فرماتے ہیں « اور فی تعلیا طرفے تیام علم کجا بغیر برگرم کو مطافر ما یا اور معرکہا : اس سے بہلے وی نازل بوقراك يس ملدى مزكري "

علامكيسى بمي تتن كريت بيركها وديمغان كي اقل شعب قرآن سي كي معتد يغربر بازل بوتا كرود وسيميس كروكول بس د بهمين بعدي منامب موتعون برآيات كي قرائت كري كيك

الوميدا فندزنجانى مبنى كيتے ہى مكن ہے ہم بركهدكيں كروع قرآن اورجن احوال برقرآن كى قوم ہے ان كى عرض وفايت بغير تلب باك بهاس ايك شب حلى كرتى جو:

> نَزَلَ بِهِ الرُّوُّ ُ الْآمِينُ عَلَى قَلْبِكُ اى كى بيدا يرت أيت كرك بدا بدا سال بعريس آب كى زبان مبارك برظم وركر تى جويك مراس سيدي الاسطياط بالأعماستدال بيش كست ين

لك افتادات اباب ١١ -

کله بریان - ۱: ۱۲۲۹، اتقان - ۱ : ۱۸۱۱ م فزرازی ۵ : ۱۸۱ اسطالنور - ۱ : ۱۸۹

المله مجمع الهيال - ٢ • ٢٠١ -

בנ אושעונותו: מסץ - זסץ -

نے تاریخ تران - زنجانی - ۱۰ -

لملك تنسيرالميزالي وخل آيت ١٨٢ تا ١٨٥ - مودة بيرو - الدموده طركيت ١١٥ -

تنزی سے کہار گا در رارے کا را با تازل ہوئے کے سی نگلتے ہیں۔ اگولٹا کے بھی ایے گاسی ہیں جنانچہا در صفا العظم بھ میں زول (۱۲ ۱۵ ۱۵ دم ۱۷ مرد ۱۹ ۱۱) ایک را تھا اور کم ہوا تھا ، ترد کی نہیں۔ گرچ شوا انتاظ قرآن ترزی بھی ہوھے تو کھیا رکی اور کو ترآن کا آبار نا یا تواس نعط نظر سے ہے گواس کی آبات بھور کی ایک جیوٹرش کی تی جن بھیے بارش کر قطرہ تعظر و گڑھ ہے گوسب کی کی باتی ہے۔ یا جہاس می بھی ہے کو ترآن ایسی حیث سے کا ماس ہے ، اس سے تعلی نظر کو انسان کی مام فہم سے بالا ہے اور دو دیسی جستان ہے گواس کی آبات مدا جلا اور تدری میں بو در مشیقت واحد ہے اور اس کا نزول کم بارگی اور یکھا ہوا تھا ۔ قرآن کی آبات مدا جسان کا دی کر تی بی کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر ا

رِكُاكُ الْحَكِمَةُ أَيَاتُهُ ثُعِرَفُولِكَةً مِنْ لَدُنُ حَكِينِ مِحْسِنْدٍ (الله)

یرایک ایسی کاب ہے کاس کی آیات مکم کی تی بہمراف مان بیان کی گئی ہیں ، ایک سیم کا اور الخری طون سے

یہ بیت اس بات پروادت کی ہے کر آن ، نفس نصوں ورجوا جدا ہوئے سے بیلے ، سارے ایکام کا کیا حامل مقاا وراس مقام ہا سکے

ابزار جدا اور الگ الگ نہیں تھے۔ اور ہو کی نفسیل اس وقت آیا ہے قرآنی کو کھائی دیتی ہے وہ سورت بعد میں بہدا ہو گئی ہے۔ ( یہ

ایمات میں ہے ، مود وو ا ، وہ وہ ، او وہ ، وی تا ، مود مور ۱۲ و ۲۲ ) خام رایات سے پہتے جاتے ہے کرآن کی سر کمان کی میں اور اس تفسیل کام جو ہے ، ایک ایسی حقیقت ہے ہوں اور اس تفسیل کام جو ہے ، ایک ایسی حقیقت ہے ہوں از لی شرور سے نمور ہوں ہے جو تقیقت سے مال اور ہوت کی نسبت ہوتی ہے جو تقیقت سے مال اور ہوت کی نسبت وہی ہے جو تقیقت سے مثال اور ہوت کی نسبت وہی ہے جو تقیقت سے مثال اور ہوت کی نسبت ہوتی ہے کہ میں مالی کو جو تقیقت سے مثال اور ہوت کی نسبت ہوتی ہے کہ میں مالی کی جو تقیقت ہے۔

مثال اور ہوت کی نسبت ہوتی ہے کہ میں اس کو بھی قرآن کہا جاتا ہے۔

ے روں ہر رہا ہے۔ دنظر پہنت مقبول ہے اور دوسرے ذکر شدہ نظریات سے اس کی زیا وہ پذیرائی ہوئی ہے۔ گریعض نکے ایسے ہی جی کی نشریکا کی صرورت ہے۔ رہے کہا گیا کو اتزال اکسی چیز کا یکھا اور یکبار گی نیچ آنا ہے اور تنزیل اکتریکی نیچ آنا ہے اور عیس ہم نے دیکھا

الله تغيرون قلد استاد طري-

کرمینبی ہے کیونٹو کمپارگی اور کجانازل بوسنے کوجی قرآن میں دسنرلی مکہا گیاہے (۱۵۳۵۲)۔ دومہسے پرکوفرخ کویں بعثیت ، ۲ دجب کوہو کی تربہالزول (وی) یا ودمضال جی ہوناتعجب کا باعث نہیں ۔ اس مورمت

دومرسے پروم کا کی ہوئیت ، ہورجب وہوی وہیا ہوں کا ہوائی ورمعان پر ہونا جب ہ ہوئیت ہیں۔ ان ہورت کی نبرت کے بیے ابلاغ دمعنان کے مبینے میں اوراطان درمالت ، ہوروب کوہوا ۔ طا وہ ازی نزول سے پہلے ہیں ترکو وی کے ایمالی اور کی علم کا دزک ب سے اور ہزمدیث سے ہتر ہوگئے ہے۔ بکردی افذکرنے اور قرآن مغط کرنے کے لیے زبان کے ملدی ملدی بلانے اور خوا

مِنُ مَّهُ إِنَّ يُعْمَلِ اَنْ يُعْمَلِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

بال التقبيل ك أيات ميس

النَّهٰ لَعَتُولُ رُسُولٍ كُوسُيرٍ

سے استفادہ کریں توقران کے زول کو کہ اٹارو لتا ہے۔ گریبال بھی بھٹ اورگفتگو کی بہت گنج اس ہے۔ مم ریم تری قول محدین اسحاقی اور شعبی سے تقول کیا گیا ہے ا

ماد رمضان کی شب قدرس نزدل قرآن سے مراحاً فازدی اور نزول قرآن کا شروع ہے ﷺ

דביוון - טווון אי

ميكه الإعرد عاجرين شرايل (م ١٠٩) بانجتوم است الانتاء على كن الي لحالب، ما برين عبدا لشراود نديرين أاست مسعدوايت كى بيسد

في التان في ١٦ ١١ ١١ ول -

الله كان-۱:۲۲۱ -

کے تنسیکیررہ، ۵۱

شكك مناقب كلاني لمالب-١٥٠: ١٥٠ ـ

ك خريمة إيد مدوق رده ر

وى كا امتنام بى برى ثان سے بواكرب موايا:

اَلْيَوْمَ اَكْسَلُتُ لَكُمُ وَيُسْكُمُ وَاَتُمَسَّتُ عَلَيْكُمُ يَعْسَمَتِى وَدَحِنِيتُ لَكُمُ الْحِسُلَامَ دِيْنًا (ه سَلَ كَنْ كَى وَلَ بَم نِهُ الدِس يِرْتُهَادِ فِي لَوْكَا لَ كُويا را بَى نَمست تَم بِرِبِرى كَرْدَى اورَيم فَيْرُها دست ليعين اسلام كولهدندكريا \_

گروی کا انتتام، کام کا انتتام نبیر شا- برایت باری دی اور باری ہے۔

يهال منافودى كي أفان ووابتدار مصيع وي مب ال تغير كالنتكوي واريخ بن أيا - اوريتين بات كساس كاذكر العداد

منانا فدا ونعنالم كى دفيا كالبعب بين كارتزان كے نقط ديگا وسے يمي قال:

، ٱنْزِلَ فِيْدُ الْعَشَوْاتُ

خودام گذرشته کا ذکریے اورائ علم واقعے کا طریب اثار دہے۔

خبب وقدر دمنرب ك ما ال تمى ر

وَمَاكَوْدَاكَ مَالَيْكَةُ الْعُتَدْرِ لَيْكَةُ الْعَدْدِيمَ يُؤْمِينَ ٱلْعِبْ شَهْرِ ١٠٢٠٩٠)

تم کوموم ب شب قدرکیا ہے۔ شب وقدر بنرا دہینوں سے بہتر ہے۔ جی بال ایسی مبارک دات بوم زار بہنوں بکر الکھوں بہینوں اور ساول سے جزیز ولی قرآن کے مثر نہ سے بے بہروی ،

دماب كرايك بنعوم يوم بنام " يوم قرآن "سعين كريك بودى دنيا شاسلام اس نعمت عليم كى شكركزارى كرسه ميال كالوي

*کانگیے۔* ہمنتہ وکرمیہ ۔

جسب شهبرة تدرك باست بود بى بني قوم ف*ن كول كويرش*ب ، شب تقدير ہے ۔ يعنى ميرود داست ہے جب مقددات متعيّن بمست بی - بدارت کب آئی تھی اس کے بادیے بی مسلمت داستے کا اظہار کیا گیا۔ ہے:

اقِل درمنان درمنان بیکے آخری دی دوز در در دوری میں اور ۲۱، ۱۹، ۲۳، ۲۳، ۲۹، ۲۹ درمنان رما ورمنان کی -راتول بي سيرايك دارس، هارشيان، هارمينان بعي كباكيا عيد التخفرة كي زندگي بي كسي ايك رال بي ايك دار عفوي تمی جب قرآن ازل بواتھا، یامکن ہے مرمال ہو، پاٹسب قدوایک سے زیادہ بو کم تافیر اکرم کے بینے صوصی مدت طے تھی۔ بېرىورىت ايك رات بىرى يونى ...

بغول بَغُوی الشّنعاسط نے است سلم کے لیے اس داش کو بہم دکھا جب اکر وگ اس لائے میں کورشب مباوت میں گذاری پورسے ماہ درمضان کی شیول میں مباوات کی طوٹ متوجہ دہیں رس طرح دیا کے قبول ہوئے کی ساور برم مدکے دل میں اور مسلاة وطلی مدرون واللہ مدرون کر ہوئے ہوئے۔ كونما نؤنجنكا نريم بنهال دكعا كياسي شوكان فيليانا اعتدر كم بالدسيس ومها توالي ا ماورث سندميم كييد بي لك

ایک اورتُعب خیزبات بوکی گئ ہے وہ تنعل قرآن کے باسے یں ہم قدی کے فریعے سے یہی قول ہیں لیے اسل واوی کا

نسكه الهانقام ميدا دليرك محسيدام ، ١٦١) - مدرث ومنست اوردجال بركا بيريكس بي

لملك تنسيربنوى اودتعنيرفازن يهوده تدريك مبيط ميں \_

كلك خلى الادخار-

ك مَدَكَنْ خَمَوْدَى عِلْمَا كِيالِمِ إِن ١ : ٢٩ برميوطى فيمرقِندى كا نام لِيلِيْرُوكركِ انقال ١ ١١١١ فرج ١ استعد تانيد بظام والمحدين ومعت يعراقك نىرندى فتيرش برج يى دك ليريخت زبان سمثن ل كراضا ، به دومد مي درين كم من كرتشل كلويا كيا ئ

ذكرنبي ككون بنے ۔ بگراس قول كے نتل كيے جانے كے بعد تو بہست برگامہ ہوا ۔ كہاگي ہے كزول قرآن كاظ پيشان يمن طويتون يمن سے

بسست: ۱ - جرائیل ٔ نے قرآن کے امناظ وسمن کوویم منوظ سے میکھا اور منظ کیا ۔ اور میراس کونازل کیا ۔ ۲ - جرئزل نے مرون معانی کوئٹی پڑی انسان کیا ہی میرنے ان معانی کوسم جا احوال کومرنی زبان بی بیان کیا۔ اس سیسلے پی اس کیرے لیائے كة فابرسة تمك كالمشش كالنيب:

نَزُلَ بِلِوَالرُّوْمُ الْاَمِيْنُ عَلَىٰ قَلْبِكَ (١٩٣٠١٩)

اس کا ذکر کھیلے معمات میں ہیں کھیے۔

٢٠ قرآن كانتوم تووي البى ب مرعرني مي اس كى تعيير مركل كى طوف سے براسمانى موجودات اس كوعربي ميں بطيعت بي اور بمبرك اسكواسى المراث بيجاله

آخرى دونول نكون كاباطل اور فلط بحزا وانتح ب اوركاب وسنعت اوراجاع كے نلاف ہے۔ اگر افظ ومعانی دونول خداسے د ہوں قاس کام کوخراسے کس طرح نبیت وی ماسکتی ہے۔ روا مدکتا ب سے کرتمام تاریخی اور طی دلاکل سے اس کی عصرت اورال کا انحا ون اورتم بین سے متراہی نا، مؤمرکان اوراس کا بلندمقام انسان اورغیرانسان کی دمتری سے مغوظ رہے اور ثابت ہے۔ مخالغوں اور کا فروں کے سامنے جمع کہ دلاک پیشس کیے گئے وہ وعی اپنیا کی سجائی اور عصمت برگوا ہ بیں ۔ خدا وند مالم کی طرف سے بھاری پرجهرُنُ اسین کے توسط سے ای دخط ومسی کے ما بخد قراک کا نزول توا ترسے ٹا بہت ہے۔ اور عثلِ سیم کے بیے اس بیں کوئی شک اور ترود نهير رينيال مبينهي كيا ماسكاك كام جرئيل كايارسول مداكا بوكار معلون تعليظ وتووفرا البيء

اس كتاب كالزول الشرفالب محست والمصرى وون سنديد ... في المناكمة يات بن برميم مع طوريم تم كوي وكرا بی تدیم المنرتعالی ایس کے ایس کے بعدوم کس بات برایان لاکس کے ۔ برجوٹ باندھنے والے مندکا ربرافسوں ہے۔ وه النه تعاسط كي آيات كوسن ب بسب اس كرما سن برى بالى بي يجروه تحبّركما بوال بن مفري اس موج الرادمة ب ميداى فعال كورنا ي ديس - (هم: ١٠٢ - ٨)

ان آیات کے بعد مقل سیم مجم تسیم نہیں کہ سے تی کریر فیع ومالی معانی اور پر بلندیا براور آفاتی کھا ت کسی انسان کے ہول کے جب الشرتعا في الشيخ دسول كري بي جنگ كا ايك قامده بها ن كرتاب وفرما تا ب :

اگر شرکین میں سے کوئی شخص آپ سے بنا و کا طالب جو تو آپ اس کو بنا و دیجیے تاکہ وہ کلام البی کن لے۔ (۲:۹) اب برگفتگونی ی کبال سے آگی کراس کلام فعالی معنی فعالی طرف سے ہے اورا ک کے الفاظ وسول استر کے یا فعالے

ا مادیث بی دسول انٹرکی زبان موبود ہے جمادی فصاحت پرہے گڑکام خداسے کہیں دورہے۔ اب دہ گیا کوشتوں کی زبان عربی کہاں سے ہوگئی اورآس کی فعا ممت و بلاغت کا پرمالم کیسے ہوگیا کرکی انسان اس کی شل ایک فعربی مزکر سکے اقرائن سے ان باتوں کا کیا واسطر فداوندعال نے فرمایا :

واتك لتلق الترأن من لدن خكيد عليسر

الشرتعلى تقريم كرتلى كرتاب كرتم اوطيم كى موسى بسب وكياس سے ماده دوب اس كے معانی بي اوران كے انتاظا وركام نہيں ؟ توبم پيم بينما برود سخت كينيتي كيول طارى بوق تنسي اوري في بركوا فركيا ملدى تنى الالائي تفاكروى كوملدى ملرى صفاكيلى كپ معاب سے اس كو كھ ليے اوري فاكسے كى تاكيد كيوں فرايا كرتے ہے ۔ فداون دفعالے ووفرانا ہے ؛

كهدى است بنيتركريمير سيقلي دورت نبس كمايك نفاعى قرآن مين دو بدل كول ـ

بربندودفیے الثان کام مواسے خدا کی طون کے اور کی کا بوری نہیں مگا۔ بیلنظ ومعانی میں ذم اعجاز مواسے تن کے اور کہیں سے بی ی نہیں مگاریعی کی عمدت بعثمون کی طبادت اور موضوع کی وحدت مواشے اس کی جانب سے کس کی تا تید سے عمل سے بعظ ومعانی ووٹوں مل کوانسا ان کوعا جو سیکے جو سستے ہیں کراس کی مثال ہے کہ تیں۔

قرآن کے انداظ ۱۱س کا ڈرٹ نے ۱۱سے کل ت اور مینی سب توا ترسے ظمی اور تیم طور برد خدا کی افزیت سے ہیں ۔ جمریمال پاپیم ہر یاکسی بھی موجود کا اس میں گذرنبیں ۔ جربی آمیں باش کرتا ہے وہ بلانشبرالیسی اور ہے دبیا بات کرتا ہے ۔

ایسامعلوم بوتاہے کی بھٹ انحرانی بنیادی کو سے ایک دوسری بحدث سے گئی تنی اور وہ درامس ومی کے سی کے بارے بی گفتگو کا خانسار نشار زُسری سے ومی کے بارے میں کچہ لوچھا گیا۔ اس نے ومی کی تعربیت کرتے ہوئے اس کو دوسموں بی آمسیم کیا ، 1۔ وہ جمانہ بیا ٹرکے قلب پروی ہوتی ہے اور زبان پر جاری ہوتی ہے اور بھرکتاب بین مکمی باتی ہے کریروہی کلام الہی ہوا۔

۷ ۔ وہ جس کا تکلم نہیں بوالے تعنے کا بھی تکم نہیں ۔ مگراوگوں میں بیان کی جاتی ہے اوران میں اس کی تبلیغ ہوتی ہے یہ وہ رہے جسم وی کارکہ کی تعنی تو اور درمان نہیں کر آئی ہی سے مصاد کمنیں جاور عدرت بوسکتی ہے ۔ یونی تا

ید دومری قسم دی کی کوئی تین تولیت بیان نہیں کرتی۔ سے سواد منت اور مدیث ہوسکتی ہے۔ بوری تھے ہے اس کی اک اور من کا در مدی کی ایک تیم وہ ہے بو فعل و ندعالم نے بریک کے نور ہے ہی کے بیے بینام ہیںا۔ وہ بینام ایک میک کے ابراد کے بیے بینا کی بین کی بینام ہیںا۔ وہ بینام ایک میک کے بین تاریخ کی بینام ہیںا۔ ابراد کے بین تاریخ کی بینا وی میں کہ بینا وی اور فرمان ہے ابراد کے بینے در میں تاریخ کی بینا وی میں تاریخ کی بینا وی میں تاریخ کی بینا وی میں تاریخ کی بینا ہیں تاریخ کی بینا ہیں تاریخ کی بینا وی میں تاریخ کی تاریخ کی میں تاریخ کی میں تاریخ کی تاریخ ک

بی فی چاہیے دقراً ن ) را ور دوسری وہ وی بس کی نماز میں قرائرت می نہیں ہے۔ وی کی رِتَورِینِت دراصِل خلو بسخنٹ کا تیجہ ہے۔ بنیا ری طور بر یرو ہی بحسٹ ہے کر آن کے الفاظ وسنی دونوں فعل کی طوی سے

مله وكى الاسلام عبدا هندي يومعن فقير ثاخى \_المم الحرين عبدالنك كعوالدام ١٣٨ )

کے اتنان۔ ۱۱-۱۵۹۱ - ۱۲۰

کی ای کاب می مدیث قدی کے باسے میں بیان وظ کیے۔

بی یا ان یک سے مرف ایک ؛ ظاہرہے کر آن کے بارے بی ایسے موالات لاینی اوٹ کل بیں رحدیث کے سلسفے ی بھی اس قسم کے مطا وضاحت کے متابع بھے تین ۔

ایک شکل او بی دوقی دری ب اوروه فرشته سه دی کے مام ل کرنے کے بارے بی ہے۔ دینی ایک ان ان جیسی پنر بڑا دوسرے وجو بھیے ایک فرشتے ہم ٹرن سے کس طرح ادبا اورائ اوری ہم دکھنے والاانسان کس طرح فرشد تردوانی سے تغاہما ور دبط پیدا کولیا ہوگا۔ فرشتے فائص دومانی وجود ہیں اوران کی ایل جال منامکن ہیں بضوماً ان کے بیے دسمانی وجود دکھتے ہیں اس کا جواب یدویا کیا ہے کودی دوط یقوک سے مامس ہوتی تھی ، یا تو پنری خصوصیا ہے بشری سے نکل آتے تھے اور فرشتے کی مورت امتیار کر ایستے تھے یا بھر چرکی انسان کی تکلیم نازل ہوتے تاکہ تغاہم اوراد تباط ہو سے ہے۔

یمی استبیل کی باشدہے جہاں دمی کومی طور پراوگ مجھ نہیں پلے اوراس کی نانس تعبیر*ی کے دہے۔ فرشتے کو تہذیب کے* ویکن اورول سے مردکا رہت<mark>ا ہے بنائ</mark>چ قرآن سے مجز نامعانی اورا ضاظ دروا گا انٹر کے ذبک پرفٹن ہوستے اوراک ہی کے ر پیغیرکوا سے کیا مزورت پڑئی بھی کما بی ایٹری نصوصیات کوجو ٹرتے یا بھرفر مشترہ نسان بن جا تا ۔

امل ہاست بسب کریرسب نبی اس وی اوراس میں مقن کا کل دخل نہیں ہونا جاہیے۔ بیم من گدان اور قیاس سے کام لیتے ہی جب کرمتی شت برگفتگو کی جائے تواس کومعسوم سے دوایت کی کئی مع مدیث پرجئی ہونا چاہیے۔

ا ک نزول کی مدت

مگرائ تین بریمی بی درخ سے تیمینات بونی بلہے۔ اول تورویا ہے صاد قد کے اصبین میاب بی نہیں لیے گئے۔ دور ہے یہ

ه کشاف اصطلامات الغنون : ۱۱۹۲ - ذیل وی قرآی ، و ۱۲ و معلیدا بجری ه کال مبروس ۲۲: ۲۲ ، تعریفات - بریبانی - ذیل جرس ، الاتقان -۱ : ۲۰ اندم ۱۲ ، المسالة الثانیة بهسیل المدی - ۲ : ۲۲۳ –

ف البريان - ٢٣٢١١ - نضاك القرك - الى كثير - ١ - ٢ - من المير - ١ - ٢٠٠٠ من الميم الميم كا باب الع مفاكمة ا

كنيرت كويم دين الا قل سي شماري الديب الدانتان دى وقران لي فرى أيت المناري المن

کے نزول سے ساب بھی بیاگی ہے۔ یہ وی انجرسٹ میں بات ہے جب کی غیراکٹم ۱۱ دیں الاقل سے ۱۳ میں ال کی توکہ میں میات تقے سا ود ۱۱ روزا ک سے جیلے (یا زیاد دسے زیا دہ انٹی وان چیلے اٹک وی جا دی تھی۔

اگریم دوراشته مادندگی مدنت نگاه یک نزرکعیس ادویلی وی برا دمیدان بی سیرمراب کری تویر و براگریت الدر کے مطابق

جرت بینی مریز بہنے کا دن دوس نبر ۱۱ دین الاقل بعث کے ۱۱ در سال بعب آب ۱۵ سال کے تعے رساب کری توق م ۱۸ ستر بر تلار کے مطابق بھوتا ہے۔

میاس قول کے مطابق ہی جوا ہوکہا جا تہ ہے کہ کریں دمول النڈی اقامت ۱۰ سال اور دوسینے بی ۱۰ سال رہی ۔ اس طرح وی قرآن کی مدت ۲۲ سال شمار کی جائے گی ۔

نزولِ تدریجی کی دمیل

ردایات پی ہے کہ بعدی اور شرکین تعواد تو اور آن نائل ہونے ہو ہے ہو ہو اس کرتے کیو تکوتسور ہی تھا کیا نہیا ڈپر کا ب یک رکی نازل ہواکرتی تھی کیے وہ ہنے ہوسے ہی ہی جا ہتے تھے کہ پہنے ذانوں کی طرح قرآن ہمی ایک بارا وریکہا نازل ہوریا ہے ان لوگوں کے اس احتراض کے دویں نازل ہوئی رسینی کا کہنا ہے کا گذشته کتا ہیں مرب ہی ایک بارا وریکہا نازل ہوئی تھیں۔ یہ بات سادے علماری مشہور تھی اور مرب کی زبان ہر ہی بات تھی۔ تقریباً سب کا اس باماع مقاد کھوا کہ ہیں نے

الماء موالنشما : ١٨٩ ، تغييرها في ١٠٠ من مداره من الماء ما من المقيالين كثيرا: ١١٩٧ ما ماده العقاد على المنطق الم

دیکه جمیاس کوتبول نبیں کرتا تھا۔ اس کاکہنا تھاکرید دلیل نہیں ہے بلامجے بات بہے کو و بھی قرآن کی طری تھوٹرا تھوڈا کرکے نازل جو کی شیں ۔ میراکہنا ہے کہ بی بات میح ہے۔ اس پرور و فرقان کی آبات ۱۳۲ اور ۳۳ دلیل ہیں ۔ وکر کا فرامتراض کرتے ہیں کر آک ایک ساتھ کیول نہیں نازل بھا )۔

ملاوداس کے کرامادیث بی ان کی تائیدکرتی ہیں بہب بہودیوں اور شرکوں نے قرآن کے ایک ساخت نائل کرنے گا بات کی توفعا و فاد والی کے کرامادیث بی تائیدگری ہی بہت کو بال کی توفعا و فاد والی نے ان کے رُدسے سکوت افتیا دکیا بھا اس کی سکست کو بیان کیا۔ اگر بھیلی کی ہیں بتدریج ان کی بھرتی تو وہ ان کی بات کورد کرتا اور کہتا کر یوسنسب البی ہے۔ میساک س موقع پر انہوں نے جب طون کیا کریکسا تی بھرتے ہے کہ ان کی بات مدی اور فرمایا :

اور قم سے پیلے ہم نے رسولوں کونہیں ہیما مگر دیکر وہ سب یقینا کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں جلتے بھرتے تھے۔ معرف

فزار دم یہ میں ہور ہوں و نو ہوا ہوا ہے دیائے کریائیت مشرکین کے قول کو دم ار ہی ہے یہی وگ تقدیما اپ گان کرتے تقے تک اگی ایمت عمی ہی ہے ۔

برکوئی شال بھی میرے ہاس نہیں لاتے گرید کہم تی بات اور بھری دخا دست تم کوعطاکر دیتے : یں۔ (۲۳:۲۵)۔ پینود کا فردل کے فراک کردسنے۔

بیرورہ مردن سے دی ارک اور کم نازل ہونے کی بات کرتے ہوئے کہا ہے کر پوکہا گیا کر تو رات ایک بارنازل ہوگئ اس کی وم دیدہے کہ وہ ایسے بغیر پر نازل ہوئی جو بڑھنا اور مکھنا ما انتا تھا۔ مینی حشرت موسی پر بربب کو قرآن ہموڈا کر کے اس کیے

نازل ہواک وہ ایک ای پیمبر بربنیر کھے ہوئے نازل ہوا ہے

اس سلے میں ابن فرکت کی نظرتوداست پرتھی جہاں داوات ، کے بارسے میں ہے۔ « فدا وندنے موسی سے کہاکران ہاتوں کی مکھ وکمیوبکران ہی ہاتوں کے مطابق تم سے اورام برکیل سے ہم نے مبدلیا ہے۔ وہ چالیس دل اور چالیس داست فعا وندکے نزدیک و پال دہے ، درو کی کھائی نزیانی پیا۔ اور عہدنا مرمینی وش فرمان اواج پر مکھے ہے ہے۔

تله دوسرى أيا علم مستد كم طوريد في كي بي مثلاً ما ١٠١١ و ١١ و ١٠١ و ١١ ١١١ ١ ١٥١١ ١٥١١ ١١١ -

مع معانى القرآن - كم: ٢٧٠ -

ہے۔ اوپکر موری سن مغبانی سنبوت کھیں اورامولیوں میں سے ہیں۔ کہا جا گاہے کوایک موسے زیاد دک ہیں سانی قرآن اورامول فقد می انھی ہیں۔ مود میکنگیوں کے باشون زمروسیے گئے (م ۲۰۷ )۔ الماعلام۔ ۲ ، ۳۱۳ وا نباہ الرواۃ - ۳ : ۱۱۰ ۔

ك البريان- نديمشي ١٤١٤ ١٠١٢ انقال - ١ : ١٥١ معترك الاقراك يسيولى ٢٠٧١ - دادالفكرالولي ١٩٧٩ -

ک مغروق - ۲۲: ۲۲ - ۲۸ -

گذشته کا دول سے قلی نظر قرآ ل بحیر کا ہماری نزول ، کتاب کے داخے دلاک ، منست کی تا نمید اور تادیجائے۔ ﴿ مِنْ مَعْلَمُ اور قِلَى ثَابِت ہے۔

نزول وحى كى كيفيت

قرآن کی آیاست، مکست والی کے تحت موقع کی مناسبت سے نازل ہواکرتی بنیں۔ کمبی ایسا واقعہ پیش آ تاہماں اسکامات کی مٹروریت ہوتی کیمی کچھ لوگ ایسے موالات کرتے جن کا جواب دیا جانا ضروری ہوتا۔ یاکہی بنیا دی اسکام ہازل ہوتے کیمی لوگوں کو اچھے کا مول کی ترفیعب دی جاتی اور کہسے کا موں سے دوکا جاتا کیمی مکست ، مشقاضی ہوتی کرگذشت ابنیائر کے تصریبال سکیے جاتیں ۔ ان صورتوں میں ایک موضوع سے تعلق کچھ کیا ہت کیجا نازل ہوجاتیں ۔

عمومسے ابن اسٹسٹام نیآئی نقل کہ اسے کہ بہواقع انہوم ۳ (۵ : ۵ ) کے باسسے یم اس کاکسٹام خطوندیا کم نے قرآن کو بتدریج ۳ آیات ، م آیات اورہ آیات کرکے نازل کیا ۔

یوادی (م ۱۸۳) بی کتاب وقع بین کهتای کر قرآن تفوز انتوز اکرک نازل بوا - ایک آیت ، دو آیات ، مین ، مادا و کیجی اس سے زیادہ ۔

۔ ابرسعیدندری اینے ٹاگردوں کومیے با بڑے آیا ہے اور ٹام کو با نے آیات سکھا آتھا اورکہتا تھا کوہر ٹیل بھی قرآن ۵۔ ۵ آیا کریکے لائے تقے۔

تعنرت منی ای ای طالب سے بھی اسی منہوں کی ایک مواہت نقل کی گئی ہے۔ دومسے سے اوپوں اورمدیث نقل کرنے وال<sup>وں</sup> نے محام اور تابعین سے اسی انداز کی روایاست نقل کی ہیں <sup>سے</sup>

سے عاب دوں پر وسے ہیں۔ ہوری دوہ پیسے میں۔ یں۔ روایات پرنگاہ ڈالی ہائے قربت جا ہے کفراک زیادہ ترچاں گیات اورہ کیا ت سے انداز پرنائی بجائے۔ گریمیٹریڑ ۔ نہیں دہی۔ بھی پر ایسی پواکرا یک آیرے کا ایک مصبا یک جگرنازل بحراا دواس کا دو سرا مصدود سرے موقع پر۔ کہا جا گاہیے کہ تھی افکٹ کی دین آیات (مہر)، التا ۲۰) اور موٹ ہونوں کی افل دیں کہا تا انداز ہو کی تقییں۔ مرگر صفیر اولی انصد س کم کا جمال انگ نازل بھا تھا۔

اسى طرح ‹‹ وَ إِنْ خِنْتُ مُ عَيْدِكَةَ \* (٢٨١٩) كيادى آيت، بهلى آيت سك بعدنا لك بوئى تنى -مورة ما قرارة كي بهلى ه آيات ا در يوده مدوالعنى م كي بلي ه آيات بكما نازل بوئ تعين معجد فى مورون كويمى كها ما تاست كما ك يى

كه آيت الايستوى المتاعدون من المومنين غيراولى الصور، والمعجاهدون في سيل الله المراه ١٥٠٠)

له إله بكرفسدين عبدان (م ٢٦٠) فرائت وموم قرآن كے عادي سے بير ال كى دولتا بيء الجراف والغيد بم جود بير سفاية النهايد ٢ ١٨٥١ - " سكه انقال برا ١٥٥١ -

سله الك كاندشهود ب كران كيات بي رسول مندا كي نوم تبرت اودا فراسيرى قرار بائين -

سي المسامة الكافيس معودً كن الاحتل اعد و برب العلق اور عل اعد و برب السناس معلى الكرب المسايس معود كن المسايس المعلى المسايس المعلى المسايس المعلى المسايس المعلى المسايس المعلى المسايس المعلى المسايس المسا

اس کسیے پی بہت سی معایات ہیں ۔ان سے می تیما اندکر نسے کے ہے توقع ہمٹ اورا یات کا میں اوران ہی دبط کھے اہمیت پرنظر کھنی ہمگی ۔

## اس نزول کاراز

تاریخاسلام کی پیشرنست اورسلانوں پس تخرک وتحریک کا پیدا ہونا ، وہ پوش وٹروش پومعارشرہ انسانی پس ظاہر ہوا ہسلال کے قری اور شمکم جذبے ، ان کا ایٹا روٹر بانی اور جا ں بازی ، ان سب کا مرتیٹر مدداِسلام کے سلمانوں کا ٹیوک اوران کا ایمان ہے۔ اس تحرک اورا یکان کے پیچے ایک بچا ماز کا رفرا نتھا اوروہ آیا سے کا بندران کا نال ہونا تھا !

اسلام كى كاميا بي اور كامرانى كاحتيى دا زا ورؤك يبى تدري زول مقار

جب بی مسلمت کاتفان انجوتا اود پنج براوراک کے معاب کے یکی تخرکی مؤورت ہی تی قور مشدہ وی نازل ہوتا اور پیکا سال میں نئی دورہ بھونک دیتا ۔ نعافی با بیست کے بود وہ وانستها نا وانستها می مؤورت ہوتی نزول کا خال آل اڑا تے اود ایک تیارکویش جا ان کا در کا بیار کا ایک اندائی کی ڈیرکھیں کو تبرک کے طور پر تیارٹ کا تا بیار کا بیار کا بیست کے بود ہوتا ہے جا میا نواز اختیار کویش جائی کی ڈیرکھیں کو تبرک کے طور پر نوشت کھنے ہوئے ہیں ایات ہو بار بار وقفے وقفے سے نازل ہود ہی تیس موسنوں کے ول وجا ہ میں واسم ہوتی اور موسی میں موسنے کی جہنے ہیں اور حرکہت اور جرش وجد ہے کا فدید دہشتیں میہی تحریک و حرک اگی نس اور اس سے اگلی نسان وہا کی موسی کی جو جاری ہوا ور معاشرہ واسلامی کو استمام واستمام موسی تک شار ہا۔ اور معاشرہ واسلامی کو استمام واستمام موسی تک شار ہا۔ اور معاشرہ واسلامی کا موسی کا موسی کا دور میں ہے۔۔

ه انعان - نع ۱۶۱ - فرع وفرع ۳ -

ک طب عرف، و زی الجرکی دار بھی یا مجربیات الجی فارولی مقے۔ اتقال فدع ۳ میں مہد ۔ کے اتقال ۱۳۷۱ فوع ۱۲ منع القدر سه ۱۳۲۰ ۔

مى كىيى ئىدىنى اذل بىرنى كى ايسا يى دا قادىكى ئىن ئى كى كى كى ئىنى بى ايال مى دى كى دى الى كى دائل كى

ا مربيلي حكمت كاتوفود خداد ندعالم في ذكر فرمايا ،

كَذْلِكَ لِنُكَيِّتَ بِهِمْ مُثَوَّا كُكَ (٢٥، ٢٥)

اس طرح ( قرآن كو تعول التعول الذلك ) تاكراس سے تمهارے ول كوتوت بخشيں ـ

جب دشمنوں کی طرف سے نتیاں بڑھ جاتی ہی اور بڑوا ہوں کی ہورٹن ہونے گئی ہے توا دیٹرتعائے ان کی ڈھاری بندھا آ ہے۔ آپ کو تنہا نہیں چھوڑ تا اور ان ہونے کی ختیوں کی مامیت کرتاہے۔ بلا مشہر پر نمتیاں مشکون ندانوں میں آئی دیں اوراک کی وادوری اوروصو افزائی بھی مختلف مرامل میں کی جاتی دہی ہے جب بھی وغن کہ پر پر پریان تنگ کرتے تورب آپ کی وادی کرتا ۔ کہنی بہ بخبروں کے تھوں کے بیان دکے ذریعے ہوتا ابو قرآن بن میسیلے بڑے ہیں۔ سوری ہوتو کی کیت ، ۱۲ ہیں فرمایا،

بھدسولوں کی فبروں میں سے مب قصے تم سے اس لیے بال کرتے بین کواسے تمادا دل منبوط کریں۔ کبی بدور ملا دکا برول دری ایٹ دسول سے وہ دسے کی مورت میں ہوتی ہے جائیے کی کامیابی ، تا تیدا ورضافلت کے بیے

كيا جاتك بي حبياك ويعطور كي أرت مهم مي خرايا:

تم این بداد کاد کے محم کے بیے مبرکردریفیا تم ہماری گوانی میں ہو۔ اور مورة ما نکره کی آیت ، ۲ میں فرایا :

اشتعاع تمادوكون ( كينر ) سے بجائے گا۔

اكل حلوج سورة والفنى اودسورة (الم شرح ابي وعدة كل ى اودع طائع ظيم كا ذكريت سي

مله اس کانفیل و سنایل الوفال از در تانی ۱۰: ۲ میں دکی ماسکتی بدر العنامی تماری دفعائل القرآن رباب ۱ ، موجود موم قرآن ر داکٹروا قدم طالب ۱۳۱۲ ا

سلَّهِ تَسَمَلَكَ بُعِيكُ النَّايَاتُ كُورِيحَيِنَ ١ ٣ : ٢١ ا وه ١ الم ١٨ ولا : ١٠ ، ٣٣ ـ ٥٣ و١٠ : ١٥ و١١ : ١٢ ، ١٢ و١١ ؛

-16-11.61.7% (01.189) 26-66 (61.281.884) (81.66.1) (86.14.96)

של של או בשקפוא ויון בציא ו סץ נסיוו א בצו ר ציו בצין ין ין

د می قابل تعدید کیمی آپ کی زیاده دوسلانوانی می نهیں کی جاتی میدلست بریرتی بے کرآپ نیادہ بریشال دیول احد رنجیدہ فاطر نزیول میں کرمورة انهام کی آیت ہ ۳ میں نزمایا:

اگران وگول کاروگردانی کرناتم پرگرال گذرتا ہے قواگرتم میں طاقت ہے کذین نی مربک تلاش کرویا آسال ای مربرگرینے ہو میڑمی نگائو، قوان کوکوئی نشانی لا دور اگرا دشرتعا مطرح اجتا قوده مزوران کومرایت پر یکجا کردیا را درتم برگزینج بر میں سے مزہونا۔

٧- بسرايان

المَّنَفُولَ مُعَلَى النَّاسِ عَلَى مُكُثِ (١٠٠٠) النَّامِ النَّامِ النَّامِ النَّامِ النَّامِ المُنْفِ (١٠٠٠) الكُرْمُ المُنْفِي المُنْفِي المُنْفِي المُنْفِي المُنْفِي المُنْفِي المُنْفِينِ المُنْفِقِ المُنْفِقِي المُنْفِقِي المُنْفِقِي المُنْفِقِي الْمُنْفِقِي المُنْفِقِي الْمُنْفِقِي المُنْفِقِ المُنْفِقِي المُنْ

لوگول کی ملی او ملی تربیت کی در مرتدی کی گئی ہے:

میںاکہ مسب ملنتے ہیں عرب کے وگ بع سے کھے نہیں تنے اور کھنے بٹر سنے والوں کے بیے آمانیاں ہوہوڈ نہیں تئیں۔ گی کے کا مول میں مرگرم تنے اورا یا ہی الدنے ولیے اپنے تازہ دین کا اپنے نون اوڈ شیرسے دفائ کرستے تھے۔ اس موری ل میں قرآن میراگرایک مرتبہ نازل ہو جا تا تن کی محفظ کرنا ان کے لیے ٹکل ہوتا ہ جب کہ تبسشہ شدنازل ہونے نے قرآن کا مفظ کرنا ان کے لیے آسان بنا دیا تھا۔ علاوہ ازیں قرآن کی آیات کا سمجھنا ہمی آسان ہوگیا ہتھا۔

براس کابمی مبعب بنا کہ باطل مقائدا ورفامد درستی اور ما حات رویل کوبروگ آبهت آبهت آبهت آبرک کردی راسال مهب ایک بدی کوبوسے اکھاڑ چینک آوسلاؤں کواس پرآما دہ کہ تاکروہ دوسری برائی سے بھی پھیا چھڑائیں ۔ اس طرح باطل مقائد کو پرخ دہن سے اکھاڑ دیا گیا اور شخی اور شکری کے بغیران کوما بلیت کی نبامریت سے پاک کیا گیا ۔ ایک ایسی قوم کے بیے جربانی دوایا ت سے بری طرح بھی ہوئی تھی اور نوزیزی اور فارنگری ہیں میں کوکوئی باک نہیں شااک ہیں ترتیب اوڈول کے سے اجادیان پرداکر نا لازی تھا۔

اس تریت ابتمائی اور زمان بها لمیت کی معبیت کی نابودی اور تغافر کی تعویٰ اور برین گاری سے تبدیلی کی شال تفریت بال البیٹی کے واقعے سے ملتی ہے۔ فتح کمر کے وان جب اسلام کی کامیا بی اور کامرانی اسپنے اور جم پریقی ، اس کامیا بی اور کامرانی کے املان کے لیے تھزمت بالل مبٹی کعبر کی جمعیت پرسکتے اور ویاں جاکرا فاق دی ۔ مشرکوں کو بہت برا لگا کہنے مگے کہ کیا ضود ہے کہ یکالامبیٹی کعبے کی مجمعت پر تیج بے کرا ذات دے ؟

یی ده موقع تفاجعب خفیتوں اورا تدار کے لیے میزانِ قسط پنیم اکرم کے قلب برنا ذلی ہوئی ، اے وگر ایقیناً ہم نے تم کونر (مر ) اودیا وہ (موریت ) سے بہلاکی ا ور ہم نے تم کوفاندان اور قبیلے بنایا ٹاکرتم ایک دوسرسے کو ہمپا نوے بیٹک الٹرتعاسے کے نزدیک تم ہیں نیا وہ کرم وہ ہے ہوتم ہیں سب سے زیا وہ بہ میزگاں ہے ۔ انٹرتعاسے سب کچھ جانے والا ہوری ہوری خرد کھنے والا ہے۔ ( وہم : ۱۲۰) ا ور ٹھیک جن طرح ان توگوں کو باطل مقائک سے آئیستہ ہستہ دورکیا اسی طرح دفت دفتہ مقائکہ تھیّہ ا ورعبا داست اوران ا فامندسے آدارستہ بھی کیا ساقل ان کے دولہ کو توجہ کے فیدسے دفتی اور نود کیا اور بھر توت کے بعد بی ایشنے کو دلائل وہا ہی وہا ہے۔ ثابت کیا ۔ اور ساب وکٹاب اور ٹواب و مغا ب کا بیان پٹن کیا ۔ (بیرب بہدت کی کے ذریعے ہوا) ۔ مبادات تک بھی بجرت سے ٹیل ہی طروع بی نماز وابیب کی گئی۔ ال طروع بی نماز فجر فرض کی ٹی تھی ۔ بعد بی رکعت کی تعدادا ورد ان اور داست کی نمازی اوران کی ادائی کا طریقہ بجرت سے پہلے تعین بجرا تھے اکا ذاسلام بی سے سلمان صدقات اور رونہ سے بیان تھے ۔ گرزکا قائی متعدادا ورد دنے کی شائع کی تجرب کے دورال بعد تعین ہوائے بجرت کے جھے رال ج بھی واجبات بی سے شار ہونے لگا۔ اس طرح پہلے کی ٹوسے منے کیا گی ہم

چنانجاس درم ببرم مکیمان ترتیب سیراترت کی تدیست اودامساح با پیزکمیل که پنی ـ

پہاں پنتیجہی ڈاک پی دیمنا چاہیے کرماسے امکام بتدریج نازل نہیں پوسٹے ۔ بن کوفوری نا فذیونا بندا ولاس پی کسی شم کا ابہام نہیں تقا دہ ایک بارپی صادر ہوسئے قبل بچدی ٹماکہ نعیدب، وگوں کا بال نا مائزکھا ٹا ہمیا الات ہی دوکر فریب ، زنا ایسی مادی باتوں کا بغیرسی تاخیر کے ایک ہی باقطعی مکم حیادر بحا ا ودان کومنوع اِدرمِرام قرار دیا گیا

مر میں ہے کہ مک میں ہوئی ہے۔ یہ میں ہے کہ مکست بالغیزالی کے سے ابن میں سے اکثری ترمت میت میں ظاہری گئی مگراس میں تدائظ کا منظیر

تھا اورایسے ایکام *ٹھیٹم کرنی*یں ہیں گئے گئے تھے ۔ بیٹ میں باتوں میں ضروری سمبالیات کم بندر تکے نازل ہوا۔ یہ فت فت نو کا بیفیل میں ان آزاہ خصد مراز میں ان کی مرسکی الات کے میں سال

بدونترونشرنول، فطرت انسانی اورخصوصاً معاشروانیانی سے کل مطابقیت رکھتاہے پرمنت الہی اوراجتامی تراتو اور فطرت انسانی میں بہی مطابقت ابنی جگرخوداً یات الہی میں سے ایک آیرت اور نشانی ہے ساور مصدر ربانی سے مدورِ کتاب کی ایک اور دلیل ہے۔

اجمّای تبدیلیال ، افراداور معاشرے دونوں کے نقط نگاہ سے ، کوئی میکانی علی نیس ۔ بلکرالیا متحرک DYNAMIC اور اٹرائنری عمل ہی جومعاشرے کی ہمیست اور عمومی استماعی زندگی کے ظاہرو یاطن کو منوار دیتی ہیں ۔

برا کو کورون کی بی بوعل سرسے بہ سیک اور ہوگا ہا کا کاریدی سے طاہرو یا کی و طوار دی بی ۔ اس پر سب سے اہم تبدیلی روح کی گہرائیوں کک اس کی رسانی اور نفوذا و رحیتی فطرت ان کا ملوہ گریونا ہے۔ ظاہرہ کما کی محصول جمعب ہی کئی ہے جب بہ تبدیلی اور نفیر بھتے تا نسانی حاجات اور مزوریات کے سطابق ہو۔ اگرنہیں توجلہ یا بدیر برموروم ہو جلے گی ۔ ان انی فطرت ایسی پیشرفت کوجلہ کی قبول کرتی ہے ہوآ ہستنا ور وفتر وفتر فرقط ہور نہ برائوں طوفانی اقدا مات ایک کے کے لیے تربقینا ہوئش وخروش پراک دیتے ہیں لیکن پرجلد ہی سروجی بطرفات تیں ۔ قطرہ قطرہ یا دین بر

عالمه والعالجة فيتهيد

کیے نمازشرن میں جہوٹی نے پیٹر کوفاہر کم کی کسکائی (منتاح کووالسنۃ ۱۲۲۸ اود طری و بلندی)اولی فاونج اود خارصی دولی ووکوت کی پھی (منتائے کوفد ۱/۲۰۰۰) مشب عراج نمانول کے دجویب کی تاثیر ہوئی (مفتاح - ۱/۲۸) بہرمالی بجریت سے قبل پنجا کا نمازی ناول جو پی تعین ساس کی تغییل کے لیے مامٹلری، رمنین تابھارہ ۲:۲۲ - ۵۰ ،اووا دختر - ۱: ۲۰۰ –

هد ادنارفته-۱: ۱۰۱ د۳۹۳ -

وَكُذَياً ثُنُونَكَ بِمَعَلِ اِلْآجِمُنَاكَ بِالْحَقِّ وَآخَسَنَ تَغْسِبُرًا (۳۳:۳۰) بردکافر) کوئ خال بمی تیرسپاکنبیں الستے گریکریم تی بات اوئ بتری وخاصست تم کومطاکردسیتے ہیں۔ جیسے جیسے وقت گزرتا دہائے ہے جا تعامت اورما المات دنڈٹی ہوئے اودیماک ساڑھ لتے دسیسسال ہی کی منامبست سے قرآن کی کیات میں نازلی ہوتی دنیں اور فعاون دیمالم ال کے مطابق اس مجمع ارہا۔

موال کرنے والے انحضرت کے باسنے تھا وہ کہتے ہے الکرتے بعض اوقات آپ کی دمالے کی خانیت مانچنے کے بیصال بمرتے جیسے کہ آپ کے ڈمنول کے ایک موال کے جاسب کی تعاون مالم شود ہی کا موائیل کی آبرت ۸ میں فرما کہ ہے : وکر تم سے دورا کے بارسے ہیں ہی چیتے ہیں ۔کہرویں کم دورا میرسے برورد کا درکے امرسے ہے تیہ بی آدم ہی سے بہت

ول معدد راگیاہے۔ مفور احقد دیا گیاہے۔

اوربوره كبعث كالبيت ٨٢ يي فرمايا ا

(اے درول ) وگ تم سے ذوالقربن کے بارے ہی موال کرتے ہیں۔ تم کر دو (ک) دی تہیں اس کا فکر لا مکرنا آجول۔ کسی پیوالات آگا ہی اصطرف است کی فاطر بھتے، میے کرٹور ڈابٹرو کی کیٹ 19 میں فرایا،

تم سے دیجتے بی کروہ (ماہ ندایس ) کیا خرب کریں۔ (اسے دمول ان سے )کر دو کر ہوتم اس مورد سے نیادہ ہو۔ اصابیت ۲۲ میں فرایاد

وگ تم سیتیوں کے بارے میں بوال کرتے ہیں۔ (ان سے) کہرودکدان کی انجی بوٹرٹ بہتر ہیں۔

خاہر ہے کر پروال بخشف ادفار میں کیے باتے رہے۔ بواب می مختلف اوقات ہی میں دینے کھے ہوں گے۔

الن واقعات کے ماعظ محر فعا و فعری بیان کیا جا گار ہا۔ یہ ماری باتیں ایک ماختر فہیں ہوئی ہوں گ میسے جیسے والات اور ما الآ

مانے آئے دیے کہ دفتہ و فتہ ان کے بوابات اور و فعات میں بھی پیٹی گئیں۔ جنانچرکوئی دوم اواست نہیں تھا بجزاس کے کرتران میں میں بیٹی کی تعدید میں موقد فور کی آیت اور میں فرمایا :

کیٹینا وہ اوک جوں نے بہتان لگایا دوتم ہی ہی سے ایک کروہ ہے۔ تم است اپنے لیے براز محر بر کروہ تم اسے لیے بہتر ہے۔ ان ہی سے برخوں کے لیے ہم کچوگنا ہ کاس نے کمایا و ہی ہے ماودس نے ان بی سے گنا ہ کا برا صحت اٹھایا اس کے اس لیے برا عذاب سے۔

اک کے آگے دی آیات اوبھای میلائیں۔

بعض اوقات سلمان خلط نبی سے دومار پرستے۔ اس کو دورکر سے اور رہنا آن اور ہدایت کے بیے میچ راستے کی دما اورار شدماکرتے۔ پر خد زیر دون

بلافک کوشید بیفلطیال نختف ادهادی بیش آنی اوران کی اصلاع می اسی زمانے میں نازل برتی۔ موروکا تصالی کماری معاون اس برگا کرکر کاری میں کا دوران

مورة العراق كائيت مداهدا ك يعد كي كاي الت الى في شال في ريغزوة بدر كسيدي ساؤل كى امراح اور بدايت كم الناء الدرايت

ال مُدرِّى لاول مِن ايك بلاى مكت إرشيده ب اوروه اوكون كى قرآن كم معدود والموث والمارية بايت ب ين يدك بركام خوا ب اورس إيرى نوق كاكلام نهي بورك \_

جیسا کی پیلے مغات بی بہ نے دیکھا اورا کے بھی آئے گا کا قرآن بی سال کے عرصے بی ممثل اوداد میں بونگ منے کے دوران شادی وغم کے نیانوں بی ، فوٹیوں اورصعا تب کے دوران نازل ہوتا رہا پگران تمام شکھٹ کیفیات اور پس منظوی کیا تب الجالک ، بیا انداز کی سیم انسون ہو ہو سے سے کوان اس کا دس ، بک نظراً تی بی مضامعت د بلاخت کا کمال اوردوم ہجازا قبل سے افزیک کمیال ہے۔ سب ، بی گوم کیکمانزا ورکزرٹا ہوار ہیں۔ بلاٹر آخواول میں اور اُختام کے شن ا

اگرير (قرآن) فلاک ملاوه کی اور کی طوف سے بوٹا توده اس بی بہت نیاده اختلاف باتے۔ (۱۸۲۱)

ال ك الم وي كر تدري ازل بوني أن من ويويات اور بمي نظراً تي بي :

و - درمالت کے مسلے میں اوروہ اس فرح کو کی اور مدنی کہ یات پر نظر کی جائے تو وہ آبات ہو تر میں ناذل ہو تی وہ عقا مکر سے علی ہیں۔ اور جہ مرسنہ میں نازل ہو کی وہ اسکام شرع بیان کرتی ہیں ۔

ب-رسالت كالحسيدي يتدريكا دوباره نظرات جب قرابت دارون كودور در ركائي يني

وَٱنْذِرُ عَشِيْرَتُكَ الْاَقْرَبِينَ

بجرادر دوگوں کو دعوت دی جاتیہ:

فالشدع يعانتؤمس

اوراس کے بعدی دیوس عام ہو جاتی ہے۔ دنیا کے موافین اوعاقوام کواسلام کانے کی دیوس دی جاتی ہے۔
مگراریانہ میں کوشوع میں دمول انڈی دیوس عام نہیں تھی اوعائب کوبعدی ای کاخیال آیا۔ ریابستا ہے ٹوکول تک پہنچا اور
دیوسی اسلام دینا درامس ما ہول اور زمانے کے تقاضے کے مطابق تھا ور زاسلام توظرون سے ہی مادی انسانی نسانی نسانی کے لیے اور برزمانے
کے لیے بقائمیت نوبی کا درکون کا نموز کے تقاضے کے مطابق تھا ور قرآن میں اس کے بہترسے دائی موجود ہیں ۔
دیوسی اسلام کا این کوفیال نہیں تھا دیوس تا دروہ تا ان ہے اور قرآن میں اس کے بہترسے دائی موجود ہیں ۔
میر ساوب میں بھی تدریجا و در اس نظارت ہیں۔ شوع میں اندازم گفتاری کا ہے۔ وہاں نصائے اور جوایات ہیں اور پشمنوں سے
رام دی ہے۔ آگے ہی کورس موافود میں اور تبلیغ درالت کی یہ درجی کو سے کا موجود کی میں ماور ہوا۔
مام ہریات ہے کا گزرول ایک می بارہوا تو دیوست اور بیلیغ درالت کی یہ درجی کی خیست مکن دہتی ۔
مام ہریات ہے کا گزرول ایک می بارہوا تو دیوست اور بیلیغ درالت کی یہ درجی کی خیست مکن دہتی ۔

نزول کے بعد مکم

ہم ہوگوں نے اہمی دیکھا کر بتدر کے نزول کی حکست میٹھی کوگوں کی ترمیت دفتہ دفتہ میے فعات کے مطابق ہوسکے اور رسالت کی سلیغ مرقع کی مناسبہ سے اور کام کا فعا و ند تعالے کی طوٹ سے ہونے کی انہوت ہم پنجا یا جاسکے کہیم کی نوانے ہیں مکم کا بیا لازم ہوتا ۔ چنا نچاکٹرا وقات نزول کے بعد محکم دیا جا تا رسی شروع میں ایرت کرمیٹانول ہوتی اور وگ بعدی اس محم کے بابند کیے جاتے یا وہ مکم بیان کیا جا تا۔ شلو ایرت نازل ہوئی :

فَدُا فُلُحَ مَنُ فَتَزَكَّى ﴿ ١٣١٠٠)

يقينا اس فال بال بوباك رإ (اوراف السيكوريا)

عبداندای مرزم به قدی سفتل کیا گیدے کریایت زکا ق نظر کے بارسی نازل ہوئی تنی۔ دوسرول کا کہنا ہے کریتا ویل بلاوم ب کیونئی رپرورہ کی ہے اور کھی مید، نکا قا اور روزہ نہیں تھا۔ گرکنوی کا کہنا ہے کمکن ہے آیست حکم نافذ ہونے سے پہلے نازل ہو گئی ہو یعنی میرت شروع میں نازل ہوگئی اور زکا ہ کا مکم بعد میں صاور ہما ،

ايك اوريشال مورة بلدكي بلي اوردوسري كيات بي ا

٥ وَ اللَّهُ اللَّهِ مَا الْهَدُهِ ٥ وَ النَّتَ حِلَّ كَيْهُ ذَا الْبَكْدِهِ ٥ وَ النَّتَ حِلَّ كَيْهُ ذَا الْبَكَدِهِ ٥ وَ النَّتَ حِلَّ كَيْهُ ذَا الْبَكَدِهِ ٥ وَ النَّتَ حِلْهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّالِمُ اللللَّهُ اللَّا

ین کی میروند) کا معام ہوگ ہا کہ کہ کہ دل خام ہوگا ہونے معظم ہے۔ برمورہ کی ہے مگراس ویل کی کا ٹرفتے کو کے دل خام پرجواکداسی دن آب سف فرمایا:

ك مغلاق كمتناميري سيدايك قل \_

مراکع کے ادن ہی سے ایک ماحت محدید اجگ کے ہیے ) ماال ہو گئے ہے !! اصالته تعارض فياكب إما ومفرايات جُنَدُّ مَا كُنَا لِكَ مَهُ زُوْجٌ مِسْنَ الْآحُزَابِ (١١، ٣٨) اك جكر وكوي ) إن وكون كى يويور يدى (أكب ك فالعن ) كويول كرويك ست سعدد جاريول كد برد عدد اکریں کیا گیا شا (برایت کی ہے) کوشرکین کے افکر فواد کریں گے اورشکست کھا جائیں گے۔ جب ک س کی تاوا جا کھی بدیں فاہرتو کی جب اتزاب اور کافرد ں کے گردہ دریم برہم ہوگئے۔ الى طريماً يت نانى بولى. فَكُ جَا ٓءَالْحَقُ وَمَا يُسُدِئُ الْيَاطِلُ وَمَا يُعِيْدُ كردل كمرق أكي العدباطل بين فهرے كا الارز دوبارہ بنب سكے كا ابن مودس نقل کیا گیاہے مسلمالسن مینی شمنے امرائی تک آیت ہے اور تشال وجاد سے دا برب ہونے سے پہلے نازل بعض دوایات ابن سعود کی اس تغییری تائید کرتی بی منتظ کم کے وان جدب پنیر باکریم کمیں دارد بوشے تواس وقست و با ۲۲۰ بت ستے جمائی نے اپنے مسلسے قائے فرائے شروع کیے۔ اس وقت آپ کی زبان مبادک پررایات ہادی تیں : جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَنَ ٱلْبَاطِلُ ﴿ إِنَّ الْبَاطِلُ كَانٌ زُهُمَ خَالِحُهُ دِي ٱلْبَاطِلُ وَمَا يَعِيسُهُ سى آگيا درباطل جلاگيا - باطل جلفي والايت دنباطل مست كاودونواك كي حجديد كوكى -استم كي شائين قرأن ين بهت بي جن سان احكام كاتعين بوتاج بن كا اجراب اون بعد بوگا - بداس بات كي نشا مري كرتي ہیں ک*ا اگرمیاً مکا مات بتردیکا نازل ہوئے گریر*یب ایک نط اورا یک متعین ہون کے لیے مرتب افترظم کیے گئے تتھے۔ ان میں سے ایک زکوا و کا تعین ہے۔ ابن حصار کاکہنا ہے کہ نعا و ندیمالم نے نکوا و کا ذکر کی مورتوں میں نسیارہ کیا ہے، نحاد واقتے الغاظ يمي نواه الثارول بير ريابيا وعده تفاجس كا ايغا مديند بي جوا \_ ايى بى سال كاشتكادى اورز احست كىسىدى بى جەكىبال فرمايا : اکن کے کا مینے کے دل ان کائل دو (۱:۱۱م) اور بجر مور ومرك مي فرماياتها: نمازقائم كرواورز كأة اداكرو \_ ایک دوسری مثال وَاخْرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِينِهِ اللَّهِ کھیا در دوگ جونیدا کی ماہ میں جنگ کریں گے۔ يرآيت بجرت سيهيضا ذل بوتئ تنى وبرب كرمها واويونك كامكربعدي معاوي باثقا

جولیک دومری مجفولیا! بات بی ای خص سیم ترکن بیش نے اخد تعامے کا طوف بالبا اوریک کل کیما اور کا کوشینا سما اول کل سست بول (۲۱) -اس نعا کی طوف والات کے بارے بی کہا گیا ہے کہ بیافالان دینے والوں سے نسبت دی گئی ہے ۔ بعب کا ذاک معینے جمع و حوالی اور نموڈ کا اور نموڈ کا اور استے۔

اس کے مقابل کہی ایسائی بھا اُرکی تھا اورنزول اس کے بعد بھا۔ اس بی سے ایک وضو کی آیرت ہے (ہ : ۲)۔ برآیرت مدنی ہے اورتقر بانسٹ میں نازل ہوئی۔ بہ طے کہ کوئیں ہی وجوب نمانزاور فرض نماز شروع ہوئی تھی۔ ایک دوسری مثال آیرت جمعیہ ہے (۱۹۲۰ و) سیدسیٹے میں نازل ہوئی جنب کرنمازجمعہ کم میں فرض ہو پکی تھی۔ اسی طرع صدقات کی آیرت ( و : ۲۰۰) فری سال میں نازل ہوئی اورز کو ڈاس سے پہلے ہی جمیرت سکھا واکل بی تعین ہوگا تھی۔

در مول الله كرزمان مايع الماري المار

الف سينول من ضط كيامانا

فرآن کی جیج آوری

اس گفتگوکوشرو تاکرنے سے پہلے اس باب ہیں باربالاستعمال ہونے دالی ایک دواصطلامات نیں بن کی وضاحت ہوجائی ہاہیے۔ ایک توانظام جم ہے جو عام طور سے گرفاکوری اورائیک کے اوپرایک چیز برطر صلفے اور زیادہ کریف کے سی باستعمال ہوتا ہے۔ عوم قرآن کی تاریخ میں اس لفظ کوشنگون معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

و المون الماري الماري

ر برای ماری مومدی المدین ایت بین بمیم الغرآن ، کی اِسْتَفُلکرَهٔ حشفًا ایک کوربیه خاص کراستی گودی (م ۲۷۲) بمی جَمَعُ عالاغتران ، کی معنفادا جسیعه "کے کورپرشری کراہے تھے۔ (م ۲۷۷) بمی جَمَعُ عالاغتران ، کی معنفادا جسیعه "کے کورپرشری کراہے تھے۔

ميلى كها بك وركان من كسف مدريد بكروران كوفظ كيد عصفى دم - ١٠٠٠) الى معد كم السيدي مجافزان كوافذ

Mary State of the second

<sup>1.</sup> SOHWALLY; GESCHICHTE DES QORANS, DIE SAMMLUNG DES QORANS, L. 11; S.6.2. BLACKER; INT, AUCORAN, P. 20, N. 20.

سله این معدد: ۱۲/۲: مها -سله ادراداب ای در شرع می بماری - ۱۹۲۱ -سکه تهذیب ۱۲۱ می مهم خود دستناند فی الباری - ۹۲: و محله انتان ۱۲۱۰ - طبح قام و - ۲۰۰۲ یا ککت ۱۸۵۲ -

كى لودېڭ كُرنگ بىلى مىنوت د خان كى ادبى يى ايك مەرىث بىر خىجىدى كىنىل الله فى ركعة جى يهال بىن كىنى قرارت اودا مۇزۇرى يى ركىدة جى يهال بىن كىنى قرارت اودا مۇزۇرى بىرى

بست النكود الآك ركوران كرم اكورى كرفه الن مراح النهاب المساوري الماليات الداحاديث اكرابي الن برنغ والنه النهاب المراح النهاب النهاب المراح النهاب النهاب المراح النهاب المراح النهاب المراح ال

۴ سه بی بی مرب عصب می می مادی ایات مسلولی جرادر طرب بیرون برسی بوده در در ایت بود بربی بودن و برای می سود می مرتب بود کی تقیمی روی اُدری قرآن کا دومرام طرفقات

۱۷۰ - ایک دوروه می آیا برب قرآن کوایک مجموع می آیات اورورتول کی منامدت سے مکعالیا۔ مِن آوری کاریم امروز تنابو کانی عرص تک مارکاد وا۔

م من ایک وقت قرآن کی تعدین اورین آفدی قرارت متواز اوردا تھے کے مطابق مرتب یون اورنس سے کائی۔

يروه مادم بطي بحاكيات كى ايك متعين موع بن تاليعت الديمة أورى كرسيسة من بيش أستر

اى بات كى وخاصت كردى بالمبيئ كاليف سيمراد نكارش اورته نيف قلى نبي ب- اى سيمراوكيات اورود لا كابع كرنااه كله د توى جده من عن بولغت بم كرناتى به مركان كانشاا ورمعد توانشرتعا ك فات باك ب- اوركسى بشركى اى تك درائي نبس-

وه اوگ جه پیطِم مطریعی قرآن کے عفظ کہنے کو صاب پی نہیں السنطوہ قرآن کی بین اوری کو بین مرطوں بیں دیکھتے ہیں۔ دسول کا نشرکے ذیلنے میں بمن کرنے کو آلیعت مرکبتے ہیں۔ صنوت اوب کر کے اقدام کو بہتے میکا ام دسیتے ہیں اور جومنوت عمال کے ذیا میں انجام پایا اس کو ننج میانسو بھٹادی اور ککٹیرنرخ (مینی اشامدت ) کہتے ہیں ہے۔

پرنائچ ہم گائی کے منی منظ کرنائیں لیے جاسکتے۔ وقع کی منامبت سے اس منظ کے ہنی ہی فرق ہوتا ہے۔ مب بی گندھ ہلاں وقت تک چاوز نہیں ڈالتے بہت کہ قرآن جی نزلیں تواس کے سنی پنیس کھاس دوران وہ منظ کہ نے اور قرآن کو یا دکھنے پرکوسٹ بھر مے ہیں۔ بلک میسا کہ تاریخ ہم کو تا تی ہے آپ نے اولا بہت سے دورسے محاب نے مجوور قرآن کو مکھا۔ اسمار کے ذمانے میں بھی بھر کے بہت منی بھی ، بینی منظ کر ناہجی ، دکھنا ہمی اورجی اوری بھی۔ اس گفتگو ہیں ایک دورسری اصطلاع ہوکہی کہی سائے آتی ہے وہ ما بین الفیش ، پانا بین الاجین ، ہے۔

<sup>- 176111/7:7-2001</sup> 

که ایناً-۳:۱/۱۰س۱ م

ه البريان في عوم القرّان - ٢٢٥:١ -

ؤفّ بیمانات کی کھال کامٹرا تھ ہیں پرشروع پی ملیم اوروا تعاث بکھے جائے تھے۔ بعد میں کانڈاورا ورا تی پرکھے کان کومنواکر نے کے سے اور ہے۔ سیما و برسے چوے کے جلد ہول جا دیتے تھے۔ اس کو الثبیتن اکی جا آ تھا رکٹا جس کو سیوسرے مابین الد ختین کیتے تھے کیونکر بے محرے کی دو تہوں کے دوسیان مجرعہ کہ تا تھا اسی طرح رما بین المؤمکن میں کہا جا تا جی کے سی بھی دی دوسوں کے دوسیال کے ہوئے۔ وح اپنی کلای یا بھی کا پوٹرا محوالی اس پر یکھا جا تا دوج مغودا کو بھی کہا جا تا ہے کہا کے صفحہ پر دکھیا ہوا کو فعدا کی حفاظت میں ہے۔

تاثيران

در واکی اندر کے زمانے میں تالیعن فرآن کے سٹوکو بہتر طور سے مجھنے کے لیے اچھاج کو اقل اس زمانے کے دیکا ہی وضع قرآن اللہ ان کے ذرائ ان کے زمانے میں اس کے در نوازہ کی امل کے سام کی میں اس کے خوار میں اس کے در نوازہ کی امل کے سام کے میں اس کے در نوازہ کی امل کے سام کے میں اس کے در نوازہ کی اس کے میں اس کے در نوازہ کی اس کا میں اس کے در نوازہ کی اور میں اس کا میں اس کے در نوازہ کا کہ میں اس کے در نوازہ کی اس کا در نوازہ کا اس میں کا میں میں کا میں میں کا میں میں کا میں میں کے در نوازہ کا میں کا میں

معاشرهٔ انسانی یک قرآن کے گزناگوں اثرات ، مرب کے دگول یم تغیروتینگ ، اصلاح ، بسط وکشاوا در مربی زبان برقابی موب مرکسانگار پذایان تمام مومنوعات برمیرال گفتگونهی بوکتی - بهال بم افراد یم تبدیلی او داد کساسلام به نے پی قرآک کے اثرات، مرکسانگار پذایان تمام مومنوعات برمیرال گفتگونهی بوکتی - بهال بهم افراد یم تبدیلی او داد کے اسلام به نے پی قرآک کے اثرات،

کاڈکرکرستے ٹیں۔

من آیات سنے کے شکست وگوں پر ہوا آوات مڑنے ہوئے ان پر نفوی جائے تربم آدیخ ہیں ہمیوں ایسے اُٹھامی کا نام اوران کے دگھرکا تعظیمی دیکھتے ہیں ہی پخبر کے پاس ان سے جھٹنے نے اورانٹرانی اورزنقید سکے لیے آتے ہیں گریسے ہی وگ آپ کے پاس بیٹھ کہ آپ کی ہائیں اور آیات خدا و ندی کوسنتے ہی تو و ہاں سے سمان ہوکرواہی جائے ہیں۔

اس کیمثال مثال نامطعول اور صنبت متری خطاب کا اسلام لاناہے۔ ایس کا فرکیدے بھی آٹیکا ہے اور آگے میں آئے گا۔ یا جر مُدّاس جو عشرا ورشیبر کا خلام تقالک پنیر باکر کے کی زبان مہا کہ سے صوب بسم النزی کی کا ان کی کا وجہ اس کے ملاوہ اور پی

مثالیں بیدس سے قراب کے کہرے اور وسیع الرات کی نشاندی بور آن ہے۔

بهال بهارامتسده در است سماؤل پرقرآن کے فدی اورگہرسے اٹراٹ کو دائنے کرنا ہے۔ تاریخ بم کوبٹاتی ہے کوٹائنیں جب قرآن سے شنارائی پیواکستے قرکس طرح پراسمائی آوازان لوگوں کے قلب وروع پرایزا اٹرڈالتی۔

اس کی پہلی شال خشل می ودُوُدی دم ۱۱ م) کا ایما ن لا شہر۔ برزاد جا بلیست کا دانشودا و داشراجٹ پی سے بھا، دولتن درثائر مقاا ور وسین درشخوان دکھتا مقار سب ہی اس کی باقراں پرکان وصوت بھے ہی جس فیدا نے بی وجورت وہلینے کا موکرگرم تھا ا دسول انڈ فرمان عدا وندی کے ابلاغ کے بیے خان مولاکے ناتوین سے خود جاکر الا قامت کہتے اوران کرآیا میٹ المی سندت می ووان تریش ہی ایوی پوٹی کا دورلگ نے دہتے کہ کوئی ہمی مستدکی باتیں میں نہائے اوراسلام پیسینے نہائے تھے مہرکہ نوار سے شامکان مک

<sup>-</sup> אר: ד-רייטו בל.

سكه مغتالصفوق الماميح سمطاطلك - ١٥١١ -

العصوف عن المار المعن المارك الم مقدم كي بالكل بالمدارك المركز المركز المارك المارك المارك المارك المارك المارك المارك المراح كالمقدرية المركزي كالمصلى المارك المارك المول باكالى الاداراك بالميث ك بعدنيا واقدار كى بدائة كالدارك المارك المارك المعددية والمركزة المركزة المركزة المركزة المركزة المركزة الموادرك المركزة المركزة المركزة الموادرك المركزة ال

یہ پاک وبالیزد وبدان کی شال بھی۔ اب کیند پرودا ور نالعن اشکین کا ذکر بینے۔ آیا ت مندا ورکام محتدہ برمال اپنا خاص افر دکھتے تھے۔ مخاکروہ لوگ ہومسد پھوانت پہنے تھے اور زمان ما بلیعت کے طور طابقوں سے میٹے بھر شریقے وہ ہم کہمی اپنے شمیر پنہاں ہیں اور اپنے وجود کی پہنا ٹیوں میں اس موالی کے دوبر وجورتے کو کہیں ایسا تو نہیں کریہ اتیں میم ہوں ، ہو کھر کہا ما رہاہے وہ ہم ہو۔ اور وہ کیا بہنام ہے جود والد شھابی ؟ '

ال وهمنوك بيمنا بوسفيالى عابيهي اصائنس بيش بيش شقديه وكول كوبهت ودائة وممكلته اودرمولُ الدُوط عاط عسي آزار

ما فیرن تا معمداند، آیرت کا ان لمن احلی الفت سین ده در با این کریم نے داؤں پر آنادا) کی تغییری کہا گیا ہے ہی وگوں کے بارے می نازل می تعدید این ان کی تغییری کہا گیا ہے کا بھتے ہی وگوں کے بارے می نازل می تعدید این ان کے دوران کر سے ابرقافوں کے دوران کی تعدید کے دوران کر سے بہتری کے دوران کے دوران کر میں اور ابوران کے دوران کر میں ابوران کر میں ابوران کر دوران کر میں ابوران کے دوران کر میں ابوران کے دوران کر میں کر میں کر میں کر میں کر دوران کر میں کر کر میں کر میں

پہناتے۔ گوان کے دوں پی بی ایک بلوفان بہا تھا۔ ہات کوایک دومرے سے چوپ کی پینول بھٹک کھرکاد خاکر شیخ اور کھڑوں ہی پہنول ہو گو کا نگا ہوں سے ہے ہے ہیں۔ بیٹریول ایک سنتے۔ وہ جانتے تھے کا پنر برائری شہر بہا دی کرتے ہی اور داس سکتے ہیں۔ اپنے آیاست کی قرائرت کھرتے ہیں۔ بیٹریول ایک دومرے سے بے فرکس درکسی کھرفراک ساکھ تو اور ایک ہے موال اوٹر دانشیں اُواز تک قرآن بڑھتے۔ داست ڈمل کی قرائرت قرائی تھی ہوئی۔ بیٹریوں ہے گوشوں سے شیاوہ جو جو اور کے ہے موال اور بھر ایک آئیں بی مذہبر ہوئی کہ ریواز افشا ہوگیا۔ ان بی سے ہوایک دومرے کی تکا دیں درما ہوا۔ ایک نے دومرے گوٹرا جھاکہا اور بھر شی مرے سے ہم کیا گیا ہے ایس بھرکہ ان بھرکہ کی گ

دوسری داش کی اور پیرسی برای کشال کشک گھر کے قریب بہنے گئے دوبارہ آیات موا دری کوم تعدی زبان سے میں۔
اس داس می داہری بی بی بین خوال کی ڈیھڑ ہوگئی ۔ ایک دوسرے کی مرزش کر ہے چوہے ٹوٹے بھر شھیدی و دیارہ ہوؤا۔ تیسری دائش ہوئی کہ بھر ہوئے ہوئے ہوئے ہوئی دوموں کی فینجا ۔ اس دومہ ہوئی میں موسید بی تول بیس کریں گھیجے یدوم وں کی فینجا کے بیاد ہوئے ہوئی کا فرنسی کریں گھیجے یدوم وں کی فینج بی اس کے بیاد ہوئے ہوئی کا فرنسی کی اس بھر ہوئے ہوئی کو بھر ہوئے ہوئی کا فرنس کی اس بھائم کا افراد موسی کری انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی دوسرے کی انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی دوسرے کی انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی دوسرے انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی دوسرے کی انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی دوسرے انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی دوسرے انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی دوسرے انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی دوسرے دوسرے کی انسان کے کا جمہ سے نہیں مائے بھی کہ دوسرے کریا یا :

جب بروگ تمهادی وف کان ما کرمنے بین قریم نوب مانتے بین کرمی فرق سے سنتے ہیں۔ اور ب بروش

کستے بی اورظالم کہتے بیں کتم ایک ایسے آدمی کی پر<mark>وی کہتے ہو</mark>ئی پرجادوکیا گیاہیے۔(۲۰:۱۷) الن بداندلیش کینٹر پروزشرکین کی ایک دومری شال جارے ماسے مسلم نے قرآن کی آبات کوئن کوان کا روعن کی ہوٹا تھا اور

ا بنی سادی دہمنی اور بہٹ وحری کے باوجودان کیا سے ابنی کا ان پرکیا اٹر بھاکر تا شا۔

بوشت کے ٹوئ ہی ٹی ٹرٹن کا ہوگا کہ کہ کہ کہ کام سے بہت پریٹان ہوئے اورولید کے ہاس پہنچ کاس کا کچے بندوارت کیا جلہے۔ ولید بن نیرہ ، فالدین ولید کا ہاپ تھاا وہ مرب کے ٹی ٹرناس ضحا چی مسسانا جا گا تھا ہوگ اس کے ہاس کہ پ نیعلوں کے بیے سے جلتے تھے۔ اس کھ دیما زوّد ٹوٹ کہا کہ تھے۔

ایک دن ٹریش کے کھوٹوں نے دیدکی مرکزدگی بیں پنیٹرگرائی سے الاقات کی۔ان کی خٹا پرشی کماس الاقات کے ذریعے پیٹرکی آؤل احداً یامت ِقرآنی کوکٹر وکھا تیم اصلا تندھ کے پیص ڈبائی ہندگی کھے ایک بڑاکا رٹام پرسوانجام دیں۔

in your all the

a careful control of the control

المراج ال

وه موچا یمی پذگیا ۔ کچدد پربورکیٹ نگاکتم جانتے ہوکہ یمی در کا بول اور دیجیے کی شم کا لا پک ہے۔ تم یہ بی جانتے ہوکئی منی شناس بھی بول رہی نے ہوگام مرسمدے مناہے ہی کہ بیں دوسری شال نہیں ہی ساس بی جمیب وخریب شش اور جا ذبیرت شیعے بندا کی کوشاعری کہاجا سکت ہے اور در نئر۔ پربیست کی آور کی منز کام ہے۔

بحرکهاکان کے کام پی ایسی منعاس اورایسا ما وو ہے کوس کا بہترین صند با فرہے اوران کی حام گفتگور آ فیرہے۔ رکان ماک اور عرب کا حاص ہوگا۔ اس ہرکوئی دوم اکام برتری حامل نہیں کوسک ۔

بهرحال نگوں نے امراد کیا ک<sup>و</sup>م کو مشعب کے اس کا ام کے ہارے میں مزود کو نیسی ورنا ہے تاکردو مرے ڈگ ہجیبی توان سے کھ اسکر

. دلىدكېنے لگاكداگرتم سجينة ټوكداس بارسے يې كوئى تتى فيعىلادول اوراسپنے فيال كانظهاد كروں توجيجيين دن كى بهلست ووكداس دوران ل اس سينك يرينودكر كول \_

نین دن کے بعد جب اوک اس کے ہاس گئے تو لید کہنے لگا کوئے موالام محراد دما دوہ مجدد اوں کوفرہ اور دو کہ وقا ہے کے اس واقعے کے بعدسے مشرکوں نے دلید کی مرکائی بھی قرآن کوموا ور جا موالی ناشوع کردیا۔ اس کے سننے سے فود بھی دور سہتنے اور دو مرول کو بھی منے کہتے رہنا نم کی تعمیر سے مرافوام میں قرآن کی تلاوٹ کرتے تورید اگر بیندا وازی لکاستے اور تا ایاں بہاتے تاکرا نخصرت کی آ واز لوگوں ٹک مزہم سکے رموں سے معالی تی ہوندا وندیا الم نے فرمایا ،

كافرلوگول من كاس قرآن كورمنوراور اور الب يربيمها ملتي تو الغواور فنول باين كياكوتاكرتم (اس) بر) غالب بوماور (۱۲ ، ۲۲)

گبی ایسا بوتاک معزت کمیر کے ہاس اوگوں کو اسلام کی دیوت دسیتے اوں ان کو آبان کی آیات سندتے توعرب کے تنویوب اکپ کے ماشنے سے گذرتے توجیک کرگندتے کہ پہلنے نزمائی اوران کو آپ نزدیکمیں رمیدا کہ خداوند عالم نے فراہا ، یا درکھور لوگ اسپنے مینوں کو دوم اسے دیتے ہیں (اورا و رسے کچڑا لہیٹ لیتے ہیں ) تاکر اپنی ہائیں خداسے جہامکیں۔ یا درکھور لوگ بس وقت (دوم سے ہوکہ) اپنے کپرسے (اسپنے اور) لہیتے ہیں وہ اس وقت ہی مدب جانگ ہ جو کچھ چکے جبکے ہائیں کوتے ہیں اور ترکچھ وہ ظام رہائیں کرتے ہیں ۔ وہ تو دنوں کے انہ دی ہائیں جانت ہی

ملته النابام- ١١٨١١ كال - النافير- ٢٠١٢ برو- فاي - ٢ : ٢ يم - يدافونسف اعانس فل كي كيديد

ہے کے (۵:۱۱)

ایی بہت ی مثالیں ہیں ہوا کھنوٹ کی درالت اور بیٹن اسلام کی ایجام دبی میں عزم واستقامیت ، مشرکوں کی کام تن کوتبول کے میں بھٹ و مری اور کام الہٰی کی دفعیت اوماس کے نعوذواٹر کی واسستانہیں ہماری فکا ویس کا تی ہیں۔

تادی یں ایک اورشال نظرسے گذرتی ہے : یروہ زمان تعاجب معزت عمزہ بہذیر کے مجا اسلام سے اسے تھے۔ اس داتھے۔ قریش بہت پریٹ ان تھے۔ معذائر سما اول ما ولاسلام سکہ بارے یک الدہ خربی ال دری تعین ۔ اس جوٹے سے گروہ میں مدزروز ختے نتھا فراد شامل بھتے جا دسے تھے۔

اک نعنایں بی اشم کے لیک ہزگر کون تعرف ممزہ نے اسلام الکونی بڑوبڑی ممایرت فراہم کی بھی۔ قریش ہیں ہروات اس بات کاچہ چا بھا رمیب ہی اس بھانی المسلے کا الحبار کردہے تھے۔ ایک جمع میں قریش کے اکابرین بی سے ایک تمثیری دیور (م ماح) نے ایک بچریز پیش کی کوئم ہو! بیل جملید سے بات کرتا بھول سٹ پیرمیری باست من میں اوراس دیں سے باتھ کھینے لیں ۔

قريش الشخص كى دنشير باقول كيمنتقد تقي انهول في البول العام كالجويزية ما دى اور ورسجالوام كى موت مواريها-

والدين كادل توفيترسے بهت كروشى سے الما الديم أب سے دونوا مت في كا ب ابى دعوت اور تين بندكدي الى اكسے دونوا مت في كا دب الى كے بدلے ہيں اللہ ميں آب كو قوم كى قيادمت الدوكومت مولئے كردى بلے كى اور برقىم كى دولت و ٹروت م تياكدى بائے كى ۔

جسب متبساری بات کبریکا تو پنبرارم نے دریافت فرایا، تم نے اپنی مادی بامت کہا ہ متب نے جواب دیا ہی باں را نحفرت نے مورو کم مجدہ کی ابتدائی آیات اس کوسنائیں۔ وہ مرجع کا مشینا موش محدرسنتارہا۔ اسمصرت کریت یہ ساپر پہنچے تو مجدے میں مگئے

ا وديم المعراط كرمتبسيكها : الجود ليد! تي في منابوميّة سن مي كردستا باليبير ديرد اتوا و وي مي ياست بوترن مير ر

عتبها على اوروابس جلاگيا - اس كے دوستوں نے اس كوديكها توكها كرس انداز سے عتبرگ نتيا اس مال بيں وابس نہيں آيا ہے تيب ان بي آگر ديشما تولوگوں نے دريا نت كياكر تم برو إلى كيا گذرى ؟

 نون کین گفته ای تسم او دلیدتم برسی ان کازبان کام ادر بلگی۔ متسکیف نگاکری میری ملاسے ہے۔ اب تم برم ابوکروف

المجى تك وال كا ذكر تما الوغالنين تصاود شرك من اب كهدد متول كي بمي اس بويا يمير

منما وسف امرادکیا کران کابات کوم دیرانیمی عمل نے دوبارہ بیان کی یمیسری پارپھرسنا یا منادکینے نگاکھیمی نے کہنوں کی ہتیں، جاد دگروں کی گنشگوا درشاعوں سے شامری سی سے گرفتم کن ایسا وقیق اور پرمغز کام آج تک نہیں منابقا ۔ آپ اپنا یا تھا تھی کرآپ کے ہاتھ دیاسلام کی بیست کردں ۔ پنیر اگرم کے اپنا یا تھوٹو ما یا اور منما دینے آپ کے درست مبادک پراسلام کی بیست کی شاہ

بُنیْرَن طعم (م ٥٩ هر) خراف کوئی سے تعاریح کوشک ون یا اس کے بعث پنمبر کے پاس کیا گئے کوفدید دے کوآنا دی جائے۔ پیغم نما ڈفر پڑھ درسے متھے۔ آپ نمازی سورہ طور کی الاوت کر دسیے تھے۔ بھب آپ اس ایمیت بڑیہنے :

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۚ مُ مَالَّهُ مِنْ دَافِعِ هُ

يقينأ تمبارس بمورد كاركا عذاب مزودكف والاب اس كاكوئى دفع كهن والانبيي

توجُيْرُ الْهِنَابُ كُناس وقت مجديدايدا فعطارى بوابربيان سے بابرہد كھدير بعديدكيفيت نعاكم بوئى توسوچ يى بوگيا اورا زكار فيصل كي احداسلام الله ياليف

يعرف بت بريست بى بيس منفي قرآن سے اى لودمتا نزيد تدايل کاب كابى قرآن كى كيات من كوي مال بولا ود بھي اس سے اس طرح فيضياب اورا قبالمند كوستے الى كاب ميں بسى البيے وك دوجود مقر جما ياست قرآنى منت قوان كى انتحوا

ك ميوان بشام- ١: ١١٣-

شله ولاك النبوه يبيتى - ٢: ١٠ إين سلم كتاب يجدو ١٠ ١٠ بم مناعدا: ٢٠٠

سلله بحامعالسيو-ابن تزم-١٢٧٨

الله يعامب الله يطاحت ما الشين من من من من الماسية من الله المناطقة الله المناطقة المن من المن من المن من المن مثله الما القرآن - بالله المناطقة من المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة ا

ران بهتیرے داقعات میں سے چندمثالیں ہیں ہو تاریخ کے اوران میں بھرے ہوئے ہیں مگل کرده درگروه اور ہوت در الله

(14) 2014)

ادریدی اور برای کا برای کا بردی کا دواس برایان دکھتے ہیں۔اور بسب ال برد کام فلا ) برما مالک و دوگری کی برایان الدی میں برایان دکھتے ہیں۔اور برب الن کا برایان الدی ۔ بقیدتا بربادے اور دکار کا طرف سے برتی ہے۔ ماننے والے بی ۔ (۲۸ : ۵۲ و ۵۲ )

وطه رکھتے تھے اوڈ میل کا ہوں پامتنا در کھتے تھے اور ہوئی تھے الت ہے گران کا اٹرم دنداس کی نصاحت وبال نوست الغائل کوجہ ہے۔ نہیں تھارہ س کے اس وصیت کے میا تقرما توقیق کا معرمانی اٹراوداس کی قرست انوذ نیز د موست بوگ کی دومانیت اور آپ ک مساقت کی گوا ہی ہی اس اٹر پذیری س برابر کی شرکے ہے۔

بیغما*رم کی نگ*انی

قرآن بن کسنے کا بہال مرازیدنوں بی قرآن کا صفا اور موظ کرنا تھا۔ بہمرا نودہ بنر بڑی فات کڑی سے شروع ہوا۔ دسول الشری ک جدوبہد کا تھا صابہ تھا کہ آپ نو وقرآن کو مامس کریں ، اس کو منظ کریں اور بھرا ہم سندا و والم بھرکراس کو لوگوں کو منا بیس تا کروہ ہی اس کولیں اور منظ کریں ، اس بڑمل کریں اور آئن میں سے ہوائے کریں ۔

و دا وارتعالے ، وری ہے میں نے آئیدی میں ان ہی میں سے ایک درول موٹ کیے جوان پراس کی آیات بطیعت پین اس کا کہ کتاب میں ان کا کا سید کا کہ کا تعدید بنا ہم میں دروں میں ان کا کہ ان میں کا کہ ان کا ایک کا بات بطیعت کی ا

ال كوباك كست بي اوران كوكتاب والمحست كي تعليم ديت إلى ١٠١٧١)

پیغراکرنم کوفراک مامن کہ نے اوراس کے صفا کہ نے کی بہت شدیدنوا یمش تھی۔ آپ سخست مالات ہی بھی زبان سے آیات کوا داکرتے رہتے۔ آیا مت و قرآنی (نازل بھرتے وقت) مامس کرنے ہیں جلدی کرتے کرمباواکوئی نفتاؤن ہی سے اتر جلسے پاکوئی ترون تہول بحوجائے۔ دل بھی آبار بینے کے بسے جلدی کرتے اور آیا ہے اپنی کوزبان پر جادی دکھتے ۔ <sup>کسی</sup>

یہاں تک کرپوردگارِعالم نے آپ کوا لمیدنان والیا اور آپ سے وعدہ کیاک قرآن آپ کے سینے بی محنوا کونے گا اور الغاظ کی قراشت اور اس کے معانی آپ ہو آسان کردے گا۔ جیساکوٹروایا :

لاَ تَحَرِّلُ بِهِ لِمَانَكَ لِتَعُجَلَ بِهِ ٥ إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَة وَقُرُانَة (٥،١٠١،١٠)

١٧ (قُرَان) كم ما تقابى زيان كوركت ودو تاكم الله على كوريتياً إلى (قرآن) كا بمع زيا وما الكالجيان مله مع البيان -١٠١٠ ١٩٠٠ مورث في آذا منزل عليه الوجى حرك به لسانه المعيم المفهر باللفاظ الحديث الدين ١٠٠٠ مع الكالم المعامل ١٠٠٠ مع الكالم المعامل المعاملة المعامل المعاملة المعامل المعاملة المعاملة

بالمساذم ہے۔

اسے کاسے ہے تاکوی کل ہواور کہا تہ کا الل ہونا تھام ہی پنبرار کم العب کم منظ کرنے اور دبرانے کی نوائش کے تعدیث محام کون مناوی اخلاف پیمالم نے فرمایا:

وَلَا تَعْجُلُ إِلْمُتُواْتِ مِنْ مَبْلِ انْ يُعْمِنِي إِلَيْكَ وَحَدِيدَ مِنْ (٢٠) إلا)

تم قرآن (بشیصی ) بعدی مذکباکرد پیشراس کے کتب اری طرمت اس کی وی پردی کردی جلتے۔

مکن شیماک کلیات کوماص کرنے ان کے آبنگ کومفظ کرنے اور معانی کی بھٹے کے اپیمان کی است کوٹود ہی بلندا واندسے اربار ہوسے ہوں میکن ہے اس کی کوشش کرتے ہوں کردگ کے تمام ہونے سے پہلے اس کومفظ کرتے جائیں ۔ خداوندیا ام نے فرمایا کو اس کی جلدی نزگریں جگردمی کے تمام ہونے کا انتظار کریں اور مباری آیات کو کون سے مامس کریس ۔ اگر کہی کی مام صورت بین کا آت بہم ہیں، جیرا کہی ہمی ہوا ، قوامدیں اس کی وضاحت ہو مائے گی ہے

اک کے بعدسے انحفرت نے مبلدی نہیں کا۔ بہب جرٹیل نازل ہوتے آپ ایست کے افزیک ایک ایک نفا کوسنے اور پھرس طرح نازل ہوئی بھی ان ایست یا کیاست کی قرائرت فہل تے۔

اس طرح آب اپنے تلب شربیت میں جائی قرآن اور سیرمافظان ہوئے۔ اورقرآن اورطوم قرآنی میں سے سال ہوجی جاہتے ان لدک مدیمہ میں

کے ہے آپ بڑتا ہوئے۔

مکم کے مطابق آمیں قرآن آمیستا مستا ورخم خم کو گوں کو سناتے۔ قرآن می سے شب ندہ داری کہتے اوراسی سے نماذکو کو است کہتے۔ آمیٹ مرخب ۱ یا ۱۱ یا کاوٹ کرتے تیجہ دارے کوجب تک موجہ القرم بردہ ۱ اور بروڈہ مکک انہیں پڑھ <mark>دیتے ہونے کے بینہیں بیٹیت ہے</mark>۔

رنبین بون المهیسیکات کی قرائت بهست اجهتا و دوان بوتی اورآیات کانونهر برای ایرانی کی دوم نفر اورا ب کے خادم انس بن الک نے بیدا کمائی کی دوم نفر اورا ب کے خادم انس بن الک نے بیدا کمائی کی قرائت مرکل اور مدست بوتی کی برند بولی اور بی اور بوری اور برای کان کہتے ہیں کہ ایک سیاست دولی الشری میں اور بھر آئی تمران میں کہ کہ بست میں کہ ایک میں میں بیان میان میں بیان می

سله سنگری واط: مقدن با ۲۲-

شكه المعم النفيرك ١٥٨١٦ اع أنزو ١٥١٩ مريث اول مفتاح كنوذالسندامهم سي اوم م

می مقیمتان سه ۲۸ س

ابر فدخادی (م ۱۳۱۹ مر) بمی تف کرتے بی کارمول النہ کیات بی ترتبا و دخور کرتے بہب خاب کی آبت آئی توکویکر تے اور را ترت بہر جمعت کی وفی امست کرتے کہی اب ہے تا کو ایک گیٹ کو نمازش بارباروم بلے تے ہے۔ ان روایات سے بہر جات ہے کردمول النہ قرآن کی تلادت بمی می تدرا بہتا م کرتے ۔ آپ نعمی آیاست بی تعربونودی جانستے لو خطرانی کا می جواب و بہتے ۔ مثال کے لور پر بحرب اس ایرت پوشنجے : آ کیکس اللہ میں انتخاب ماکموں سے بلوموکر ماکم نہیں ۔ گیا اور ترقیا ہے ہیں ماکموں سے بلوموکر ماکم نہیں ۔ گوفر لم لے : معدد ہے۔

ياا كأيت بر

فَيِهَ كَيْ حَدِيْثِ بَعَدَهُ وَيُوْمِنُونَ (۱۰۵۰۰) مچروداس فرآن ) کے بعداورکس اس پرایمان لائمی گے۔ فرائے اسٹنٹ باملیوی مَآ اُنڈِولا فالم اور بواس نے نازل کیااس پریں ایمان لایا۔ اور جمب نمازی پچھتے ا

فَالُهُمَهَا فَهُوْدِهَا وَقَضُواهَا (٩٠٠٩) مِهراس نِهاس فَياس فَي بِرُكارِيل الاربِيمِيز كاربِل كالهام كريار وَفَهاتِ: اللهِ عالَ ينسَى تقواها وذكها وانت عير من وكاها انت وليها ومولاها -

يهال بك كرى لاوت ادا بوا بونداوندعالم فرايا:

اَلَّذِيْنَ النَّيْنَ مُ الْكِمَّابَ يَسْتُلُوْنَ لَهُ حَقَّ تِلاَ وَتِنَ الْمُ الْفِلْ يُوْمِنُ نَ مِبِهِ ﴿ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

المضري كالمرية كرقراك كى مورقول كاس قدر الدوث كيد تدكرات كمديرول برورم أما الم

که المرشداویز-ابرشاسه ۱۹۵ -که مجته- ۲۲۲: ۲۲۳ -

אוטועוט ייושניו ופץ נפניונו ט יוור

ٱنزعرش بب نیاده درکھوے نہیں بوبات قائدہ کا نمائل سے دیکی دکھتا کے وقت کھوے کہ جائے درکھتا کے توجہ خوج یں نماؤشب ہوش اداکرتے۔ گریعدی اس خیال سے کوگ اس کو جا بہ بہ تاذیجے تھیں اصاص کو ادامذکہ ہائی ، آپ نماز گھریں پڑھنے گئے نابے

مینجبراگرم دومون نماذیک بلکردن اودوات کسی دقت بھی جرب بھی آرپ کوموقع مٹا یہاں تک کرمؤیں موادی پر بھی اور ماذبرنگ یک جرب دنمن ملسنے متناقرکی کومنداً وائدسے تاون سے کستے دوموں سے قرآن سننے کو بھی بہت پرندفرات سے ہے وگول کھ اس بلے سے بیں دومود سینے اور ترفیرب دیتے۔

ا ما بعد المراسية ورسيسه ورسيسه و المراسية و المرسية و المر

مُنْرُوق (م ۱۳ هر) بوتابعین بین دومری نس بی بینگ ایل نتولی شما کی جا کست بنتل کا ایت کرمنرت را کشدند دیکا کومل الدر این دخترگای معنوت فاطریست مجدد از کی با بمی فرادست بی برمدی معنوت فاجمت نیاک مخدرت نے فرمایا برمرال جرکل ایک با قرکن مجمع منافت موجود سیست منت کماس میالی انبول نے دوبار سنایا اور شاہدے راس سے اعافہ ہوتا ہے کہ میری امل قرر کے مطابق مرد الربی برائم دمغان بی قرکن جہال تک نازل بورکا مقاجر تیل سے مقابل کرتے اور در براتے اوراس دوران درائی دائی مافظ میں مردان دوران دوران درائی دائی مافظ می ترکن سے مردان ہوتا کا منافظ میں مردان دوران دوران

یفرخش دی سے انعیال اورارتباط دائی اور تو دہنی بگری ذاتی طوسے نگائی اوران کا ایتنام اس بات کا مبسب بناک تری دم تک مارا قرآن بھتام دکیال آپ کے ما نظر می مخوط رہا اور قاربان قرآن کے تق میں آپ تو دہنے شاہب در سے نہاؤں میں ہمی بیداکویا تھا۔ قرآن پر قوجر در کھتے تھے ۔ سینے میں مخوط کر سنے کے بعد قرآن کی فاطری قوم اورا بھام بہنے اس اور دو سرسے سانوں میں ہمی بیداکویا تھا۔ آپ لوگوں کوتوم لودیتے کرمہاں تک مکن ہوسکے قرآن مغط کریں ۔ بنام چہری جذر بھا جرب قرآن سیکھنے اوراس پڑئی کرنے کے سسے میں فرایا،

<sup>🔑</sup> بخادی دانتبدم واحدا : ۲۹۹ و۲ : ۲۲۵ \_

شك نجاكم كانما وشب كه يعيد يكي مغتاح كنوذالبند ٢٠٩م س ٢ و١٩ ، ص ١٠٠٠ س ١ \_

كم منتاع كوزالسنته بهس ١٥ الرضدا وجير ١٩٨

اله مناح كوزاكسنة ١٩٩٩-٧٧-

سله بخاری داد در ۱۲۰ من از ۱۲۰ در ۱۲۰ دف از از ۱۲۰ دف از ۱۳۰ در ۱۲۰ در ۱۲ در ۱۲۰ در ۱۲ در ۱۲۰ در ۱۲ در ۱

وقم میں مصریعولی نیس الدرد نیشنعی وہ ہے ہوتران کونود کیے اوں دومول کو مکھائے یے للے کسٹی کے درمی فیرایا جو کتاب فعاسے ایک آب معنا ہے ، روز قیامت وہ آب اس کے بلے فداوور دوننی کن جائے گی۔ یا اس کے بے دس ٹیکیاں تکمی جائیں کی لیے

اور پیرفزهای و درست کام بیندا کے کام کانسیات ایس سے بیسے انجانوں پر ندا کانسل " مود ایک بوگھری بھی کورتران کا ورت کرتے اوراس بی افرونون کرتے ہیں وہ رحمت نداوندی ہیں "۔ مود گھرس بی قرآن پڑھا ما آباہے اس بی شیطان داخل نہیں برتا ہے کا

ممرى الريت كربتري مباديت ، قرائت قرآن ب يطه

م خدا وند تعاسلے نے فرمایا جس کو قرآن کی اورت ہم سے وال کرنے اور د ماکر نے سے شخول رکھتی ہے اس کو ہم شرکر کے ف والوں کی بہترین مہاورت معالکریں سے اللہ

رپوملاا ور ترغیب، پیمبادت کی جریاد وج، پریمدونا کی بندی صمابر کی دوج اور وجد برجی اثر پذیر بج تی اور ده ای طون جرابرد اندازی متوم بورتے رشال کے طور پر ابرعبدالری میں اندی کا ثبوت دیتے ہیں اور سنے اوراس کے زمانے پی قرآن کی تعلیم پر توم دیتے علی میدان میں نظرا کہ ہے کرمیار بنگول میں اپنی جا نشادی کا ثبوت دیتے ہیں اور سنے اوراس کے زمانے پی قرآن کی تعلیم پر توم دیتے ہیں ۔ اس کا میتی مدیس ابرا بناخ درالت میں بنی ترکا ایتنام اور قرآن کا دم اعجازی ا

سبب دسولگا دشتر بی تشریف دکھتے تو امماب ان کے جاروں طرف ملقہ بناکر دیکھاتے اس طرح کوئی بھے نہیں ہوتار سب
ہی ایک معت ہیں ہوئے۔ بوضی ا کا وہ اسی ملتے ہیں بطر جانا ہے کہیں ان کی تعدادایک ملتے ہیں ، 4 آو میون بھٹ جاتی نودامما سمی سبر میں ملتر ملترکر کے جیٹھتے اور قرآن کی طاورت کرتے ہی بعض کی ہشت تبل کی طرف ہی ہوجاتی ۔ ہی وجہ ہے کہ بعض محد میں مبلے کا کا باری ملتے کہا ہے۔ اپنی کا تب میں دسم دمی جلس در کے خاص سے باب امگ قراد دیتے ہیں۔ رسطتے فصوضا قرآن کی تعلیم کے لیے تھے۔

عله مدر۲۱۰۱۲، نفنائل افتران مای کثیر۲۲، منتا تکنوزاسدس ۲۹۰- ۲۲۰۳-

لله احيادالعلىم فزالى

ڪله عجه ۲: ۲۰۱۰ پینیگر توجوملافزانی کرتے ہیں وہ ال ک پول ہی دیجہیں ہمارالافراد ۲ ، ۱۳۵۰ مراب ۱۳۹۸ مراب کی استفراک سے مدر برور بازی اللہ میں اللہ م

که ایناً ـ که زنزیوا : ۲۷ ـ

شك ضاكل الغراك - إين كثير- ١٢٠ -

سلته تراتیسه الادادید رکتانی ۱۲، ۲۱۸ س

ملك العمالمغرن: ١: ٣٠٥-١٠ ١٥٦-

<sup>-</sup> YKNYIA: Y-UC AT

الله بيدة مُندك (م ۱۱ مع المبت بحراب المحاب بروا يُجابي كي تعديد بيان كي تعديد بيان كي تفاودان كامدير في يحدي المحاب بروا يُجابي كي تعديد بيان كي تفاودان كامدير في يحديد بي المحاب المودي المحاب المحاب المودي المحاب الم

چان پاول موندسه کافران کی تعین مای تکوئی بادر کار از مری که از کاروان النرودوات کوال با توان کی میاک فون می می قرآن کی تعیم بودی برتی رقی - آب بیما برگی است منظر الن کے مذکل نے اور قرائش سے اسوب برتوبردسیتے اور الن کی اصلاع فول تے دیول النّدان کھڑی بی خلوش کے مطابق تعیلی کا بندوبرت فرائے رآب نے شفا بست مبدالشرا العدود (م تعزیباً ۲۰ مداسے والی کامنز مان میں کہ کھٹا ماکھ کی کی تھے در شفار اسلام سے بہلے ہی سے مکھٹا جو استاجاتی تعین اور بجرست سے بہلے اسلام اللی تعین روز وزیری بہنا م بربیا ہے۔

اب نے ایک امست کہ مکم دیا کر بیمن موجود نے ایک اور بروز وزیری بہنا م بربیا ہے۔

اب نے ایک امست کہ مکم دیا کر بیمن کے کہ وارک ایک استان کی بوجود وزیری بہنا م بربیا ہے۔

اب نے ایک امست کہ مکم دیا کر بیمن کے کہ وارک ایک ایک ایک ایک کاروز دی بہنا م بربیا ہے۔

ينخا أكيك أيت معنها ونبيل مانتها واس سيزياده تهاست التي بين العلاس سيزياده وومرول كرمبين بنياسكة لا

نقط دى آيت دومون تك پېښا دا دراى كې تين كود مېداند د كومباس كېقة بي كومون النرخه يحدى اى د شكاط پيژسك يا بى طرق آمېد ندېد قركن يا د كوايا ك الى بن كومب كې تاسېدكښى مېد ( نوگ) يى گيا را يك شخص كوفر آن پوست مدنا داى سف يى في بې يا كوفران تمكوكس في مدنان كراى على يا د كويل پې د اك ف چواب د يا كومول النه في نيځ

to the state of the

Land to the second transfer to the

(12) Bush on Bush San Dali Carried Carried Co

سلك الضأرا: ٢٢١ -

فحله اینار ۲: ۲۲۰ مایی اجرامتخدی ار

لاك المنامعذب الرائر ١٥٢ –

בצאוננוף: א- וצטולת - אין אונואל

الميك المفلك البيار ٥٠ ترينى اعلم ١١٠ وادى امقدت ١١٠ احد ١٠١٥ ١١٠ ١١١٠ ، فعناكل الفرك المكريمة الناق ١٠١٠ -

الله تا*د تان جر*مان اذمہی ۲۸۹ - لجن میدد آباد ۱۹۵۰ \_

نك ايناً-١:٣٢

بین کنتر کمیل کرد ما فقالی قوان کے نوال سے ہمالی کے بیٹ نے اپنے بارکوں ترکی اور تیم ہانتے مما ہوا کی بارے ہوائ کی تما کود مرول کو قراری کھیا تکی ہوگئے۔ جی دس کا مرکب ہوے شعدا ور لز بجست بہرے بھا بھائی سے جھی ہوائی آئی تف سطو بوشیں مات اس کو سکھے باملانے کا ترفیا کر ممار کی جامعت میں وائی بوا تھا، وہ الن بی کمیلین سے قراب سکھتا۔ مواد ماذر کہ مجھول کی بھراک کا اپنے جھائے کی سے کہ کہ دور وواز مواد کی بھرے تاکہ دال کے موکر وکو کران ما تک اور

تعلیم دی ۔ جیبال کاون سے پہلے کے نے اپنے و دُمها کہ کھرے مرینہ اک شیعے بی پیمیا تھا۔ حقیا اولی ڈیبال ۱۷ نیومت برگلانڈ ا کے بعد ورید کے دگوں نے پینے پارٹم کو کہ مکھا کہ پ کا کو مرینہ بیمیں تاکوہ بم وگوں کو یہاں نقران ڈراکن کی تعلیم دست یہ فینچر نے کع معدیث کا کھڑ کو درید ہیجا تا ہوں نے اطلاعت مدید کے قبال کواسلام اور آکان کی ورید ہیجا تا ہوں نے قبال کا درید کا در قرآن کی قرائرت کرکے لوگوں کوسٹایا۔ برب اوس اور نون سے قبالی تا سی براتھا تی ہوئے ہیں کہ باتھ رہا یا گئے ہا یا گئے ہا یا گئے ہا گئے ہا یا گئے ہا گئے ہے گئے ہا گئے ہا گئے ہے گئے ہ

جسب من کے دگوں کے نوائر بدے آوا وہدہ کن جراح (م مرا) کوان کی تیاب کے ایسے الدیکو میا تھ دوا دکیا ہے ، اما او زوا مودی جوم افعا دی کوسلے میں ایک خطرے ما تھ مجان دوار فرما یا اکردیاں کے دگوں کو تراکن اور فقہ کی تعلیم دیں سامن خطری تعلیم کے قادوں کی درمدداریاں تفعیل سنے درج تعلیم فیرا درائے کی تعلیم تھا تھا ہے۔ کے قادوں کی درمدداریاں تعلیم درج تعلیم فیرا در درج کا معلیم تعلیم کی اور اور کا م شرع کے بیان ، برشدہ کی شادرت اور آسٹس دون نے سے ڈراٹا اس خطری درج تعالمیں

اکشنیدن کھنٹیز(م۔ تعریباً ۲۰ م) اورفالڈ ان میدین ماص (م مما میں میں اسی کام پرمامور کیے گئے ہے تھے ہی تیم کے وگ بوب پنجبر کے ہاس آسے وَاَب نے مُبَادِ بن بشیر (م - ۱۲) کوان کے ماخودوا زکیا کوشر بیٹ اسلام اور قرائرے قرآن ان کومکھا بھی ہے فتح کے مدے بعد نہیں کی بنگر دیکے لیے دوا بھی کے موقع برا معربی ارموان کو ہنے اس ماراز جوان مُثَاب بن اسپدام - ۲۳) کام یس دیکھ جا ل کے لیے جوڑا۔ اور معانی بی جس (م عاص) کوٹران مکھ نے بنظ کا نے اوراسام کی بنیا دی تعلیم دینے کریہ ہوڑگے۔

كلك الن معدم ١١/١٥١ ال كعلاوه والعظاري المتاح يقريزي ٢٥- ٢٥ اجماع السيرو ١٢ اتراتيب الإدارير كيَّا في الديم س

ملك تراتيب الاداريد كمَّاني - ١٠٠١م -

محتله الن جشام يم: ام ٢- ٢٠١٢ بم ومتنا لوثا أق السيامسير-٥٠ ا- ١٠٠ اس كتاب كرة فاذي بمي يرذ كرات كاجير

هنك تزتيب الادريدا يهم شرك كغيزان بمن افراد يم يستقيل كالقب كال مقاليني كمسنا بلعناجي جانت تتعاويها كادرتبار المذي يم مهارت ويحق تقرر

لله الاسعدم: ١١١/١١ وم: ١١/١١ وتهنيب التبذيب ١٠٠٥ وم

בו וצילון דירן טוטיער דירוב

الفائل المؤلف المراجع من الدين المراجع المناس المراجع المناس المراح المناس الم

وای عرب والد المرا به والمرا به والد المرا به والمرا به والد المرا به والمرا به والد المرا به والمرا به والد المرا به والمرا به والمرا به والد المرا به والمرا به والد المرا به والد ال

تعلد نقالن کی کیافتا اور با ایتا دیول اندکنندک این کا در بازی تام اور تربیتا گران کی وی ادر کار کی برایا شک که ده ترکن مناکری اوراس برخمل بی کری آ کفرت مرتی پیلونگاه شک دکھتے تھے تنگ اُصری برب نیمپیوں کے بدنا کی وہی محکم آوا کے کومتندم بیک اور کی اور دو با تا مثلا اور کونرت کردیک اس کو وہی کی ایران کی اور ایاست منز کر پاکستا مثالث بعد می قرآن کی خاص میکم (۹: ۱۲۲) کے مطابق قرائی کے قاری جنگ اور بھادمیں وکرت سے دکھر کی ہے۔

بھی والدی ہو اس میں میں اور اس میں اور الدی ہے ہے اور الدی ہے ہے اور کے گام ہے اس دور کے اندیا اس میں الدیا ہے اور الدی ہے اس میں الدی الدی ہے اور الدی ہے الدی ہ

the company was the same of the contract of th

ملنصاصلیک گوہ ممر کفتر حاص کر ہے۔ اور بہادیک لیے تکلاوا نے باری باری پر لتے رہی ۔

کے ناکسے واپس جانے کے تو پنربراکی نے مٹان کوہوائ رب ٹھ نوٹوال فرد تھا، طاکت کا میٹر توب فرایا کیے ایک دومری بہت ایجی خال الی عذیف کے فلام سالم دم آنھ ، کلاامت کی ہے ۔ یہ واحد سال سے بھے کے نسب کا بر نہیں تاریک برب آئے خرت کی جرمت سے پہلے طاب عذیف میں مدینہ پہنیا خروج ہوئے واکٹ کے خرید کا نسان کی امام ان کی اواس کرا ران مہابر دل بن عمر فی خطاب ، اوکٹ لمراوع یا گئی بی ابا دو پر بیسے حالی میں تھے گون کے خالم ان سب مدیا وہ لڑان ماتیا تھا تھا مت کہ آ

می ایک تیمزی مثال که امران لدید (م م ده می کی موادی سے بوبود بعلائی کے وقت ان کوبونی گئی۔ اس کے شکر می بھوس الد بر اور صرف تقریبے معالی ہی پینبود متے گھوٹی بڑنے نظر کا سالار انوان اسانہ کو بنا یا بہت بعنی واؤدی نے اس انتخاب بھامتوانی کی اور کچھ کہا شنا تو انحدزت نے ان کواس کی قرائب قرآن یا درال آئے ہیں۔

الن كثيره ١٩٦١ والمادا ، ١٩٦١ و١ ١ ١ ١ ١ ٢ عبرة الانساب ١٥٦٠ الله والمام به بهدا بعد ملي ١ و ١٩٩١ منان م ١٩٩١ المام ١٠ منان م ١٩٩١ منان كورا المرام المرام

ایک دونه فرار خوبت مافود کی آمد سکه انتخاب می شده دو کیدوندی نیمان آدایشد ندر افرت فرایا که دیدیکی کهیگی کردیک شخصی بیت موقعالمانی سے قرآن بوحد را تعداری ای کوست کوی بولی مدیند بازی استفاده میاکر کیروبیاس کی توثمت سنتریت واپ گفته توفیلیا بر الجامعة بوکا قام میالم بیت را شرقعا ندکا شکری که ای مدند بجاری ایمست بیجاریدی کیدیدی کید

جمعة المبتر نبابانو کی افغری کو قرآن بلات ما آونو ایا کری وا و دی نعید برایت . اوری بسی فرایا کرم کوال داؤد کم مزامیزی سے ایک مزدار افزی اممانی کی ہے ۔ اوری برس کرکنے مگاکدا کر جھے علم بمرقاکد آب س دیے بھالای اور بستر ولیقے سے قرآن کی تلاوٹ کرنے کھوٹ ش کرتا ہے بی اوری نقل کیا جھا کہ غربایا کہ والت کے وقت اخری تھیا داول کی تلاوٹ قرآن کو بھا تا ہو اوران کے قرآن بلاسے سے ان کے کودل کی سمست کا افران کرتا ہوں اس کے باوجود کردن کے اوراث بی ان کے کھوں کی وز سے زگزدا ہوں اور زان کو دیکھا ہے گئے۔

ان واقعامت سے شبطنا ہے کہ نیبراکریم مہار کا تعلیم ٹی کئٹی کا وٹن کرنے اوراس کا کسی قدرا شمام فروایتے۔ بینک شبیک خاص تومیفولے نے کوم ارٹوکول کیکسیں ، س کومٹھاکریں اوروز برونا کی کیمیٹر اور کیا بیا ہمیں کررا تیرما تعربوتیت اس باست کا بھی کردکھتے کردیک مہم ارکر ہائے تھی اور سخدیت وزاد مارکے ند

نیال کے کدیکام ماب کے بیٹے کی اور نوبت کر ہوائے د معبد اللہ ہجا میں موابی میں اور کے قالب کا ایک میادت ہیں ہجا ہی کرتا رسول اور کے زیافے می ہوشدہ وہ کہ تا اورک ا فعالی قافت کرتا ہے بہال تک کوا کا کہ کہ مال نے آکون کہ کرم سے کہا یہ کہ کاریرالاکا دیا ہے کہ بی کہا ہے ۔ انہا کرد کھی ہے۔ افعاد نہیں کرتا ہے گوشت نہیں کھا تا کہی کے کام نہیں آتا اور دیموق اداک اے میغیراک نے نے اس کو الاکماک کی مرفق کوا و

San Transmission of the seconds.

ك كاب الماحث الماليوالا الماء - الله الماحد الماحد

The property of the state of th

الله المالك المالك

ك تذك ذبي ٢٧٠١ -

مت الحافسية ودعى في المحتل و تعدا بالمستان المرابية بالماري بوابك مل المرابية على المارية المحتل المارية المحتل المرابية المحتل المرابية المحتل المح

الله المراد الم

the Water and all the

سكان الصيعا: ۴/۴ امشاع كنول (۲۲۱ -

خى الخفون كى بين العنها لمرتب كالم التي تعديد كالتي التي تعديد التي المنظمة ا

رلغت تِن النظامِل عَامُول كَالْمِيعُ (۱۳ ۱۳) عَوْلُول مَصَدِيعِنا لَلْ كَالِكِ الْمِيالِينِ الْمُعِيدِ اللهِ مِيلِ مِيلِ مِيلِ مِيلِ مِيلِ مِيلِ مِيلِ مِيل

العام المرائد الما الما الما المدائد المرائد المرائد

ایٹادوقربانی کے سخست برمادئ کاوٹیں اورائم ہم ہوتزکیرینئوس اوراؤکوں کی تعلیم کا باعث بنا اور کار ہا اور قراک ہما کے دل وجان پڑی اگرا۔اوران سے بعدیمی نسل درنس پریونس وجزیز جان بنار ہا جوسٹسل اگلینسوں کویپروکیا جاتا رہا۔

عربول كامافظه

پینرکے وفاکیش مماہاسی داستے ہمالک تے ہمائٹ ان کے لیے نتخف فرط تے۔ ان پی سے اکثراتی اور ہے جا سے مکھے تھے۔ ہے قدرتی بات ہے کہ توہور حنا کلمدنا نہیں جانتے وہ اپنے مانظے ہزئی کرتے ہیں۔ ہربات اپنے حافظے کے بہردکرتے ہیں اوراسی سے بھر حامل کرتے ہیں۔ عرایان کو پہلامنظ کہ بیٹ اوراس کو برسول انظر ہنظہا ور کھنے کا وصعت بدرج کہالی حامل متھا۔ زبانہ جا جسیت ہیں وہاشار

of the wife within

نخله این مدا : ۱۳/۲ و ۲ : ۲۷۱ – ۲۸ – حله کاب العاحت - این ای داقد -ص ۲ –

صائدان داری بیال کے فہر و نرب کوہری مرست سیاست مانظ کی اضطار کھتے۔ یاان کا بازیان نادیجی بیاا ورسی کی ان کا دیا مجی رہیجہ تب ہے کہ ان کا مانظ نہایت قری اور سریت انگیز می تھا ۔ چنا نیز ان کاربیز ال کی انجیاں ا وڈال کا ذیان نسب اور تا اورک کی گ یب اورڈ ان کا جافظ شاعری کا دیوان افوال کو انتخاد شاہری تا تھا۔

اس کینیت بی قرآن نافل بھااودائی کا قریب ان سے ان سب کویمیٹ ندہ کرگیا۔ وہ اس کوی کویوان دخش میں ہے گئے اور میماس کے گویدہ بی گئے۔ اس کے امنا کا اور معانی ان کے ہیے ایک کانب ان مفرقے۔ یہ ان بی زندگی کی دوج کاش کرنے گئے ویر سے دل برٹائیا اوداس سے دل وابست کریا سلہ

الیم بهت کامٹالیں ہیں۔ جب مدلوں بومانظ کا رجال تھا ڈکہا مابک سے کرٹروسی بود خبراکرا کے معنوش اس فوج ہ احتقاد وا یمان کے باحقان توگوں کا مافظ کہیں بہتری گا۔ اس کی سب سے بہتر شال اصلی خود میت کہ مواج خود و فرقی وات شجا کا نویم کسک کو کم آن برایر منظ تھا۔ میں ایسا نہیں ہوا کر کی بھی نیز یا دندری ہوریتی کے قوان بھی کے نے کہ سیار مطابع معاظ

ملى قران كيمعوون فن الخزرى ( ٨٣٣ ) كاكباسي قران كي ش كدن مي ي السينون بي منظرا من ديم من اور

The state of the s

the way of the way

to the my named

g - William Will Diggs age some

Contract was recommended

FOR THE LANGUAGE STREET

The Committee of the Co

سله سنابل العوال رندقاني ۲۳۵۱۱

سكه مبداللك كن تونب (۱۲۲) داديرمرب\_

عله البلاواة ٢ مو١٠ تاريخ الادب العربي - بوكمن ا دم

مله تغييري رشيعتى - ١٢ -

ه فرست فری ۲۸، معال نجافی ۱۹۸۸ امیان الشید و ۲۸،

سنه تبديب الادى ١٠١٠ م.

ان کے قدی واقعہ کے این کے بھی اور ایک کا بھی ہیں ہارے ہی کوشش اور کا وقی بہت تی ۔ ان کی قرب کا کروٹو کا کا تعلما کہ کہتے اور کا واقعہ کی کہتے ہے۔ اور کی ایک کا بھی کا ایک کا بھی کہتے ہے۔ اور کی ایک کا بھی کہتے ہے۔ اس کے بھی ایک کی بھی ایک کا بھی ہوئے کہ اور کی اور است اور دکھا وسطے جارہا کے سال کے بول کو قرائ کی تعلیم خروع کو ایسے کہتا ہے۔ کہ

برب قران کا پن گری بافترین کا پنر تھا۔ برا رہائت کی بینے اوری کا ذرا ہوئے کا اتا بان اور قدیو پاکی تھا ہو ہوگی کا ہون کا ہون کا کر دیا تھا اور اپنا کو بندی کو برائی ہون بازی مون بذب کرنے کا فرت ہوں کا برائی ہوت ہوں کا برائی ہوت ہوں کہ برائی ہوت ہوں کہ برائی ہوت ہوں کہ برائی ہوت ہوں کے برائی ہوت ہوں کے برائی ہوت کا برائی کو برائی کا برائی کو برائی ہوت کا برائی کو برائی کو برائی ہوت کا برائی کو برائی کہ برائی ہوت کا برائی ہوت کا برائی کو برائی کو برائی کے برائی ہوت کا برائی کا برائی کو برائی کے مرائی ہوت کا برائی کا برائی کو برائ

Low Miller

Sa Dayer, Walter .

ڪ انشرق اخرات العقر- ١١١ -

شه ملم : جنّو ۱۲۲ ، احدم ، ۱۹۲ -

ق الهاير-الكافير- ٢٣١٥-

سله البجرالمؤرده: ۲۷۹ س ۵۱ د دمنتاح کوز ۳۹۹ س ۳ ، هناک الغرآن این کثیر ۴ آ۱۲ داس باست بی بیمست حروری آن بسی کی به تعلی بوی کام قرار پاسمی به سیادت کاملی تا تم که تاکید که وه ابریت میرین سک جمعام لمدسے فقسے باب مکاری والمات بی برا

ك التراتيب الداري كناني - ٢٩٤ ١٢ -

سلُّه كَ في ٢٩٢١ ٢٩٩ رِنْسُ كُنْعَتْ المُنترِجْمِ إلى المالدِ ما فظومِي بَمَارِي - إلى معدى: ١/٩٧١ -

بادريتاني

الدائد المحافظان وبدن مُرِّرُ م المساوي في والمكافئة والمطافدة م معيد فيد المربين كديب الدول المستري وقول الكسش إلى المها الماركة المربية والمعافلة المربية والمستري المعافلة المربية والمستري المربية والماركة والمداركة والمدار

mile market

ه اينا - ۱۰ ۱/ ۱۸۲ و استان فيون د د

בויקוסטוונוסאוןשעיטוונטלסיון)נוידיניטוו מן

که ای معده ۱۳۸۳ ای برای ترای کام در مده ۱۳۸۳ میت

۵ فیقات-این معدا: ۱۳/۲ برام املیت ۱۹۸۴

مادي إراولان المراد المنازي المادي المادي المنازي الم

المال كالمول كورال قرائل كالمال المالت المستناف كسالة

آرامرین قریک که ایستی در مولگان شدی باس جائے قال کے قریب بیٹیے بیر می امراکی کیفیدے رہوئی جیے الاس کے قریب بیٹے بیری کی ایستی الاس کے موال کی ندیدے اور میں الاس کے در سے بین کا گزشت کی آدکیس پرندے اور جائے گئے ہوئے کے در سولے جون نی برخوا ندی بالے افسول میں کا کا در سولے کے بیاسی ان اور موال کا موال میں اور موال کے در سول کا موال کا موال موال کا موال موال کا موال موال کا در اس کا در آئی جائی آدر خالی موال کا در اس کا در آئی جائی آدر خالی موال موال کا در اس کا در آئی جائی آدر خالی موال کا در اس کا در ا

انچنان*ی در سرخی اود کروانش جایی تو لرفای شود* پی نیاری پیچ جنبیدن زما تانگیرد *سرخ خوسب تو بوالله* 

وماس والمعدية الماس الي سنته ومرب من كرماته الديسة مركب ترب فعاد مواكب ينينا وه ول ان كواى معربية على وياليا ميم و وت ال كرما من الرقران الماما بالميام المري و ومنه كول بجد عيل كروشة الاسكة فاكر عامل بعيد الراكسة برياك والمدكار الديد على المات الدينوليل كم في كريد في وود تعليم في - إقران كامنا ) ان كي فوع كويوما ويلت كالله (١٤١١) ١٠ - ١٠٠١) اساد بنست الجريخ في الكامماب ديمالُ بهب قرآن بنيخ، ويدا كن فاوند تعليظ في ال في توميعت كل بيري النافي ا متع وْلِمُهَامِ أَيْنَ الدَانَ فَي مِلْدُلِنِهِ عَلَى فِلْ الدَّمَا لَم الْحُودُمْ إِلَيْهَا :

تَغَفِيهِ رُعِبُ جُنُوْدُ الَّذِينَ يَنْعَسَّفَ دَيَّلَهُ وَيُرْتَلِينَ حُنُوْدُمُ مُ وَقُلُوبِيلُ

را لمنافر نس الله اس سے ان وگول کی جلد مجمعه علی موسد ہو مکت : بی جواہتے بعدد کا سے ویسٹے : بی - اوران کی جلدا دران کے واللہ لیا کی یادسے زم ہما تے این ۔

يممله كامال شار مراست كسف والول كي بيك بغيث بولّ ہے۔

قدرتی بات ہے کوب کوئی شخص نیانیا میں ہوتو شروع ہی ہی قران یا دکرایتا تاکروا جب نیاز باصیکے۔ زکوہ کے اداکرنے اور ووزه ، نماز ، وخو کی باندی کرنے اور ملال ترام کی بیمان کے لیے متر تا کے انتقام میکے اور بسب بل کا س کے اسلام السنے کی ملا بات بن جائیں۔ اس طرح کھنے اورائیا می تبدیل عاصل ہوجائے گی اوری افعال س کی زندنی کا سیادا ورستیاس بن جائیں گی ۔ بنام قرآن اور فذكا فليماقل دون كاست مزودى بولخي عى من دري وكرفران في قرائت اولاك كرمنظ كرند كالغيرة وارب بتيا ا وراجر كي اميد عى روايا مس ك من زبلنے بى اكثر سال قرآن مغاكر ليتے تھے۔

مطروح بی دمیول افتد فود محلیا ودادسلیول کوفراک کم تعلیم فرانے۔ بہت معاشرة املای نے وصعیت پیدای ترینہ پارتج بربرزد فالى طور سے تعلیم و تربیت بری معدے سے بینانچا کا اور کول کے می والے لائن بی سے منتر قران کے قاری ہوئے وه كتاب مُلَك والمنت على مال برام كا فناخت ركعت مع اولاكام خرع ملت تقي - اى زمل كري بن ورزا بدول بي ان

كأشماريج تأنقار

امماب دسول كى منتعب تعداد ريان كى تمى جدوكول نے يرتعداد ٥٠٠ سے نے كابک الكوم ٢ بزارافزاد تك بتا تى ہے وج كى تىدادىيىنى بىنىكساس كالمعداد ممالى ، كى توبىت بەيمى يۇگا كەممالىكس كوكها جائے۔ كله محالبيان طري ٢ : ٥٧م : الجالفتو موازي ٢ : ٢٧٠ -

عله المرضالية ير- ٢٠٠ -

لله كن ف-١٢ ه. م. كرا بالدب كورت بعد الدائر عن إلى الكائد الما وسي خلاب كي تفار كرث يدرة إلى المينان اعلاه وكول كي الكومان سعنياده ني يوي كرك سعايك يا يكسسنياودوايت كحب مقدر فالموميدان فراسي المحقول ي ١١٧ ١١ رنتل إمار الد جراريها ف إنه لي نده مت مدارت كى بعد يقري أيك الكريم مؤلوا فراد اختصاد الم الدرث - اين كثير ٢٢٠٠ -

777

گلاس ہم کی بہلاکہاں سے ہوئی ؟ قراف قرآن کی تعیم اور قرآن کے سیکھنے اور کھانے سے اپنا نجاس دیائے ہیں قرآن کا قاری شے دین کا رقش فکر متعقداً وہاں سے کمن رکھنے والا شار ہمتا تھا س کا توجوہ کے دگوں کی وجوت ہر ما مورکہ تے ، وہ قرآن خطار تا اور کتاب اور اصول دین کی تعلیم دیتا ہم طرح نما ڈیجا محب کی امام مت اور بھن موجوں ہر فیصلے اور گئوے بی اس کے ذے ہوئے۔ بنگ کے دانے میں وہ مخترات کا مراطان اور اس کے ذیانے میں معلم وقامنی بڑا ۔ بھن قاری انصرت کے ما تقربادے مزوات میں شریک ہوئے۔ بھیے معاد اور بال اس می مہدا وٹری سے مود اور عبادہ بی معامدت کیا

جنگ منین (در) می سلمان تکرنت مصوول بونود است کارون فی اوالهند بوق: و یا اسماب مودة ابتره وسورة ال امراق م

اں ملی خے سماؤں کو جرب ولا گیا دورہ معیرات کی کرمٹرکوں پر ہی جسے اورا کا کھکٹ ڈائن وی تھے۔ رقیب الاکے دوران کی ہائیں عیں ۔ اس کے زمانے میں ما نظائی فران اورا معاب رسوال کا کام تعلیم فران اور قران کے مطابخہ کوزیاد و پڑتا اور شکا کرنا تھا۔ افعار محابریں سے ایک بزرگ خصیت مبادہ ہی مام شد کہتے ہیں اسبب کو گا نعمی (خدیت اجرت کرنا و پور برگر عما س کوچم میں سے کسی کے ہاس میسیے کو تراق مجھے ہو دیوی میں بروقت کا وقت قران کی صلا ملازی تی اپسال تک کر رسول اور نے مسم دیا کہ زواد میں آواد میں ہوصاکریں تا کہ ملکی دکر ہا میں چھے تا دیا ہی قرآن میں مواق با معد کہ تھے۔ ای ہونے

Committee the second of the second

The state of the contract of t

The state of the s

and the second

<del>vii</del>nt (lawali e (n. 144)

All the Agrange

All the second

کله کتانی - ۲۰۲ ، ۲۰۰۸ -

<sup>-4.617-017</sup> db

<sup>-114/4:47/1717:17/111-</sup>

تك اينا ۲۰/۲:۳ -

لك ايضاً ١٠٨/١٠/٥ وتهنيب - اكن جر- ٢٤١٧-

<sup>-+41.17/11/11/47 63 17/11/1015-11/11/1-</sup>

الله النابطام - م : ١٨ ، الك معدم : ١١٨ ، ١٠ ١١ ا ا مقدمان - ٢٧

منایل الوفاق- ۲۳۴۱-

گى بناپر ملفظىت ايک دور بر کوتراکن ناه تى العالى بولىقىت ياک دور بنه کی گراندگی می کارت با تده تا مدخر يون مرخواکت برکاک تغييراک م که ندا نب بر بوک فراک اوری با تداوا که به خوک تر بعض ممار شاه بدان موداوداً آ بن کوب نے کئی بار قرال پنیر کی کمیل نیز ترکی با بی گرای ایس با دالی می فرایت بی دان مود ندی فریوه نی اکرام سے اور باق صخر ست ماگا بن ای طالب سر سکے تعرفت

بعن اصلبون می به مست و خست و خست کریماری ایت مغاکریت می بادی ایات مغاور بات و کیروش مغاکریت است معاکریت معاکریت است معند می بادی به معامل به معند می بادی به معنور بادی به معنور به معنور بادی به معنور به معنور

به خاک نے کا ایک بازی ہے کہ بیان کے بیان کا بھی اور اس کے بیان کا بھی اور اس کا بھی ہے۔ بیزی برطرے ہیاں ایک اور بدائی ہیں ہمار بھی جسب ہمانے کا کہ بین ہوگ تواں بوجا کے شاہ بی کہ بین بھی ہمان کا کہ باری کا بھی ہوں متعظ میں ہے تھے اور اس کے بیری ہے تھے اس کے بیری ہے تھے اور اس کے بیری ہے کہ بیری ہے تھے اور اس کے بیری ہے کہ بیری ہے تھے اور اس کے بیری ہے کہ بیری ہے کہ بیری ہے کہ بیری ہے تھے اور اس کے بیری ہے کہ بیری ہے کہ بیری ہے تھے اور اس کے بیری ہوئے کے بیری ہے کہ بیری ہے اور کہ بیری ہوئے کے بیری ہوئے کہ بیری ہوئے کے بیری ہوئے کے بیری ہوئے کے بیری ہوئے کہ بیری

شک فتون معر- ابن مبدا نکم ۲۷۲ معرف پُن کیا ہے " پیشلون کنا ب الله و پیشد ارسون بدند پر بھیسلم ، فکر ۲۰۷ الجوا فکر ، وقربها ، ترمذی اقرآن ۱۰ ابن مام : مقدم ۱۰ العادی : مقدم ۳۲ س

لتكه ترمِرُ الريخ قرآن - زعبال ٣١٠ -

<sup>-49114-30</sup> at

هکه ایشاً ۲۰۹۲-انشیوالمنسون ۲۰۰۱ نقل ازامول انتشیال تیمید: ۵ د۲۰ انقاق م ۱ مایم نوی ۲۸ - بمارالافار ۱۹ تا ۲۸ تدیم-تنسیرمی ۲: ۲۹

ادى زى الله الديم الماد يجا وبربيد ك الحديث أن كي سي كويون بوراي كالتي كويون الموادي مع وكول كي التي يما المواديات ربي قرآن برك ما منوظ بد م جَلَ خيسًا "المعانيكا في ميدان كا خود كين بين كريم وكول نے فراق كوبہت العت كريكي كا المائي بيك بالنان كيا۔ بمب كريمان سے الحاف (كسنے والمعادل افران کان سکولس کے کواس بھاک سے موکورس کے تھے الن ارق فنكل عداود كاليف كرما خوان انخاانتها مست كيم الحاق قرآن المحائمة وكالمت كيم المحتارة وباده والت البيل كذرا فعاكر قاديان قرآن بعاد والأب كدو بمن جو كاور لفظ بالقطا ورووت بالمعن المكان كدا سيامك ستعادد منظر نے کھے ان وکوں لے موکری اور اپنے کھروں کے ملاوہ قرآن میکیٹ مکھ لئے کہ بیے ایک اور منگاز ماس کی لیا۔ خورًان نوف (مهده مر) المام كے منالعث قرش بی سے تنار گراس كى مال وقیق بخترات خادم لمال تنی - یروپی محدوث میں تا مورًان نوفل (مهده مر) المام کے منالعث قرش بی سے تنار گراس كى مال وقیق بخترات عادم لمال تنی - یروپی محدوث میں ت ومولكا فتركو قرين فأرث كي تعلى فلوش عداكا وكيا مقااه والمعرث في موت على وابخابك في مريها إنفاقية وليشد في ل كريدى منيال كير كرن براسلام المست المسيح الريد والراس الكفور كالمنين من بحالا كمرفقا وهوت بي قرال ك قارى الل مذكرا ومبرنبوى مي بيناك تربيد والتسويك واري والميم كمروب الل كافعاد يوى توكسى دومبري وبيع بكركي كالمن فرماية المن الارك الحراقات التست كم يشترا كالمرين والتي يوي على المريك التي يوي الماري المريك الماريك اس كوي الرب عليه المستانسة يدين من وي بنائي المان ام والالقرارة باقاريان كالحريدك وفرونورا ما القرين فيركم والاملام اماب دول كار يكوش من صفاقر إل ك عليه بن عربها منظفهان بي ال كام دين منا و ومدورها ك كام بن ورشك ا ومحت کے لیے انتہا کا بہتے تھے رج و قت قوائث میں ذرا ما بھی انتقاف نظر آباتی اس وقت تک چین سے دربیھے جنب تک

على النال المراح المرا

يك نسب ترش ۲۷۲-

اک کی اصلاح نرجوجاتی ۔ بعیباکومبدالشرائ سودا وداکی کی کوب کیا کہتے۔ یاسودہ فرقان پی صخرت ممرکی خطاب اور شام ہی سکیم کے درمیان قرائرت پرانسکان ہوگیا مقا ، مالانکر دونوں ہی قرشی اور کی نظے تھے (اس کی تغییل قرائرت قرآن کے پاہری دیکھیں) میں نمرزندا موجود شعصا ور باک انی کرمیسے میں کیا جا کہا مقاکرا ہی شاکل مل کی جلسے۔

قرائش کی محت بی بیدونده مرت انتمنزی کے دیائے ہی تعنوی بیری تی بلایا بیدکی اول کی شکارت کا مبسب بی ۔ بھڑی مجی یہ دقت اور پاریک بی موج در ہی ۔ اس کی شال ایک واق کی قرائش بی اضاوت کا فلجوں بایر کوئل ہے ۔ ابوج پیدہ خشاگل بی نقل کے تنے این کوئر کی ضالب مورو کہ قوبر کی ایرت ۱۰۰کواس طون باسطة ۱

وَالسَّالِعِنْ أَلْاَقَ لَوْنَ مِنَ الْمُهَاجِدِيْنَ وَالْاَنْصَالُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُرُ هُمُوبِ إِحْسَانِ الم مهاجرين بي شعر(ايمان لانين) بمدب سع بهله بعث كدنے واسله ووافعا وجُول سفري بي ان كا آباع كيا۔ ويدبن ثابت وإن محصد عند انہوں نے احسان كيا اوركها: " وَالَّذِينَ اَتَّبِعُنْ الْعَرْمِ الْحَسَانِ "

می ہے۔ بینی ہابری اورانعادی سے (ایمانی النے ٹی) مدیدسے پہلے بعثت کہ نے والے اوں وہ اوکہ بہل نے بیکی بی ال کا انباع کیا۔

گیا الذی مسے بعد واوم بے اوراندان الذین کے ما توہیں ہوما جائے گار سورت تخریف ڈیڈی ٹابٹ کی باٹ ہولی ہے۔
کی انہول دنے آئی ہی کوب کوالا میجا کر وہ فیمل کریں ہی بند بڑے محامیسے کہا تھا کر پر آباں ہے۔ افزر آئی ہیں۔ انہول نے بھی زید کی بات ہوں کی مارٹ کی ۔ نیجنا گر ہا گول میں ہوگئی۔ مغرض ایک ودسرے ہا اوا اور دوسرے کی نہیں سن رہا تھا۔ انویں الی کی حاب کہنے گئے کہ نعالی ہے کہا کہ ہال کے معالی ہے۔
ان کوب کھنے گئے کر نعا کی تھر کی تعریف میں کھا یا جب تم اس زیانے ہی گندم نوفزت کیا کہ تھے۔ تقدیم معرف مخرف کہا کہ ہال اور ای کی قوائت کہ بال ہوائیں۔

قرائت کی موست پی رکاوش قرآن کی کیاست پی ندتر و تفکه کا ایک معترشی - فعل ندتها فی باد بار ندتر و نفکر کی دعوست دیشاہے ۔ بول خدد نوش کرسے کے بارسے پی اما دیرے بھی بہت ہیں ۔ ملائم کسی علیا ارصلام ۱۱۱۱ کسے اپنی ک ب بھا ملا آفاد کی جلمہ ا

كالم معني بم كاني -

مہ ہوری ہیں ہیں۔ قرآن میات انبانی سکھائٹوں کی گاب ہے۔ انورت سکداستے پڑگامزن دہنے کے لیے اس کے نورسے دلائنی حاص کو کی ہوئی۔ اور پھرف اس میں خود وفکرکسف کے بعدی ممکن ہو مکتاہے معتق می اس کی گوا ہی دیتی ہے۔ آیات اعدا حاورث بھی اس خیست کوا مب کر کرتی ہیں۔

كانى ين زُمِرى سے دايت بينے كام م بجا دُنے فرمايا ، آيات قرآن ايك تزاد بير - جعب بي خط في كولو تواس كود يكوبها او

متدونسر كا دارش را ي متل ازمتد وتسريس ۲۵۳ م -

شكه امل كان \_كنب فعل الزان \_

此句

الكليد كانظري كالراك كالماك كالموال كالمراك كالموال كالمراك الموالي وم المديدة والكالم الموالي الموالي الموالي المجمع الكليد الموالي الموالي الموالي الموالي كالموال كالمراك كالموالي كالموالي الموالي كالموالي كالموالي كالم

لكه البيال شام خلَّ: ١٠١١ /

سلع بخلى، فغا كل القواله المرت ين مديث يمن وكري ارب

2. BLACHERE; INTR AU CORAN, NO. 26

سكه الماشر: دراكستائ قراك بإدداشت ٢٦

3. T. NOLDEKE; GESCHICHTE DE QORANS, SCHWALLY; S. 7, N. 1

سك. فيفرك الفريست ط - فؤكل ٢٠ \_

ع اللهدا: ١/١١١ ١١٢ ١٢٠ ١٢٠

בי ועלו: איוו שיוניאר

בש ואין יין אוויטיץ פטאווטץ-

ه ایناً ۲:۲/۲۱۱ س ۲

عد المناع: ۱ ۱۱۲/۲: المرسد فول ۲۰

شك صاكستان فراك بادداخست وانقل داما باي عجرا : ١٨ خارة ٢١٧٠ .

الله الحامد الهراد كراد كرمون الماتقان ١٩٩ س ١١٠ (نُعَلَى الْوَلَاكِ )-

تله فرست فول ۲۰

بيات طے کوم زمرگ يرم افغال قرآن کي تعدادا ک سے کہيں نيادہ تى اک ميرکائ کم تعداد کا تحق کو در بينگان اگراں نے پنج کرکے اسختار تمام و دوموانو الی کے بعد فوق وفوق سے جرآبار پائی میں گوائی گڑھ گاگان جرکے کا تھوں مواج کے ہو ہو ( ) تقریباً ۱۰۰ می دمول مواسک ندا نے بی قرآن کی ایک دومود سے نوافش و پاکھ تھے بات ہے کہ نیم پرکم میں کے بعدا ک کھی کو کر پروکھ لیے می کئی ہے کہ سے کہ اس کی کیک دونو ہے بی بھرائی بیکی مدائی ہو گئی ہے۔

يهان كليب كعوايات بي فران بي كسفوا خام بي ما بي المسلم المي بي دى كي بيد دول المديد خديد فران بي كران بي كرين ك بي احا ويث بي ذكر بين ال بي من بي ميرين م يا ع يا ۱۰ فواد كا ذكر كي نب يك اور كل مورث كاف بي التي .

بحدها بات مؤدم ان مي دوم كرمافلان قرال كا ذكر ب ايك وجنول في الدافراك كروين مغاكي جواحة الدوم رسامه

پوشؤکر نے کے مطاوہ پینبراؤ کا فی وست قران کی تعلیم فٹرٹیس بہا موستے۔ مدیث ہیں آیا ہے کہ فیرٹر نے فرایا : قرآن کو جاراً دمیوں سے کھو ۔ بہا نہ ای موں این مذہبر کا فام برماؤی ہیں اور آلک کی دوسرے سے بھید اس موارث ہیں تعدا و کری تھم کی جاری ہیں ہے گا جدے سلیمی کی تعداد موٹ ان جارا فراڈک محدد جہری ہوئی ہے۔ دوسرے اموا ب جیسے المجام ہو مورث کی ابحالی مالب جمع ہو ہی ہی مالوں قرآن خور ہوئے دان کا بھی ذکر وایات ہی مالک ہے۔ بہات اس مدید قرضی اوران کے مطاوع و دوسرے بام ہو جد تروی ہی ہیں مالوں قرآن خور ہوئے ، ان کا بھی ذکر وایات ہی مالک ہے۔ بہات اس مدید

محق ہے کہ میٹ سے دریا کا مدینے میں مماری سے رہاں فواد ۱۲ براووں میں سے اور ۲ افعاد میں سے اقراد کا انتظام پر او مستقدیوں۔

امن شکل اس مدایت سے بها اوق ہے جہناری نے دیولگا دشہ کے خادم انس ہی معلی سے نقل کی ہے۔ وہ ما عن النائل می اور (تعداد) محمد دکر کے کہتا ہے: بنگار واست فرنگے اور اس فران کوموٹ چا دافراد نے میں کی مثل ابنی کی کسب امعاذ ہی جس اربیانا

سلك المرشالي يزم -

سكله الن معدم ١٩١٢م ١٨٠٠ البرالم المراب

وله جنائك منات الماي معدنز مدوان والكولى والستربواركا والما من دم ١١٢/١١) -

اله مشيئ الطائعة المسيدانا بي ١٥٣١١ - ٢٥٣١

عله بخاری مناقب الانعاری مناقع العماری ۱۱۹ و ۱۱۰ تفکه مناقب ۱۳۲۱ اکن معدم : ۱۱۲/۱ مهدد ۱۳۸۱ موم در در در در ای مناب بنظرا ۱۲۰۱۱ میکرد : ماهید

المن المعارك المارك المحاصلة المعارك المعاركة المعارك

العالمة على المعالمة

العدهان النبطان المنطق المستان المستان المستان المستان المستان المنطق المستان المنطق المنطق

بوریولی (م ۱۱۹) کتا ہے کا بی افود (م ۱۱۹) ایک دوارت نقل کتا ہے ہی سے ذیک مل بوجاتی ہے۔ ای دوارت بی انس وخاصت کتا ہے " یر او زید دراصل قیس بن اسکن (م ۱۵ م) ہے۔ یہ جاسے گود کا ایک فرد تھا جورس کا اللہ کی دط معد کے جومے بعد وفاحت ہاگیا۔ ایٹ پھے کی کوئیس جوڑا۔ بہر بی لوگ اس کے دارت تھے ہے اس دوایت سے کھوگوں کا اندازہ ہے کہ وہ اس بن مامک کا بھا تھا ہے ہوتھے پشت بی جاکر دونوں ل جائے ایں۔

۳ ریدل بنیا دی سند به به کانس بن امک نے دیکول کہا کو صوف جالاً دیوں نے قرآن کو جمع کیا مثدا و درجاد بھی مراسط انعاد تھے۔ جب کرمہا بروں اورانساری قرآن جمع کرنے والے جن کر اورس جیلائی جمی اس تعداد سے کہیں ڈیا دو تھے۔ جیسا کہ دوایاست پس بھی

الله بخادی، فعناک القرآن د، احدی، ۲۷۲ ، ملیالی دا ۲۷۱ با این صاکره ۱۵۲۸ افغاکمه القرآن ا بی کشیر ۲۷۱

ב וישוטוו פיזינטיץ-

ل انتان ۱۱ و۱۲ ۱۹ مع ۱۱ معدم

سل الك معد ٢٠١٢/١١١ ك ٨ -

سلك البامع الاحكام العركان - قرطبى ١٠ ١٥٠١ بن فركامي كان خيال مقار خذا كل القراق - الناكثيروس -

الله المحترب ٢٨٩١٢٤٠-

فله المناسم المراك ميب ٢٨٦-

العل بوي ١١٥٠-

اله بي اوركيم العالمدوارا أياب مرافعاد بالدوني بي بعض وكالى من المان ال

مرسیت ی دوایات بی بواک کردیکرتی بی - ایک و دی بواویش کی مینی ایم موث نے نوایا کرکران کی اوکورسے سکو۔ ابی محدا ورمنالم مہا بھ لی سے اور مافاور ابی کوب انعداری سے - دیگ خودا تقا و دیا می توکن سے - بہت کا دوایات اک کرتا تیک آبی ۔

مهری اور نیست دیکا کرمیدا شدین عود ندکه کری نے قرآن بی کی برات بصولیاک تا تعاریب استحدث کونی و آن کی نیستی کون فرایا کا یک میبین نیمنا کی دور می این میستاند ...

یا پیموسدن کوب آزها اصاد کے پانچا آدیون کا نام ایت مقدا و شعی نے ہا آدیوں کا ڈکرلیا ہے ۔۔۔۔ پن منچ دیروال اوز کا پیدا بھٹا ہے گئی بن مالک نے مرف چارا دیروں کوکیوں کِن کا آبول نے ٹراّ ان مجن کی مقا ؛ بہت سے ڈکول نے اس کے اس قبل کی اسٹ ہے لیے طور سے توجہ کی ہے۔ بعض کہتے ہی کا بہت کے سے اس کی مواد کہ بہت سے تھا اور حفظ کر اسطاب نہیں مقالہ وومرے کہتے ہیں دمی دکر نے سے ماونوں کی خور سے مساحث مامس کر ناہے۔ یا بھڑا کہ کے بعدا کی میں کہا ہے بہال ایک کردی کا زول میں جوگی ۔ مینی روگ بنا ام پر مرال اور مروق ہرا کی وقت تک ہو کھا اندل بھا تھا اعظامہ کیستہ تھے۔

۱۵۹۱۶ برگرافان (۲۰۳۱) برگانی ب الاتعادی ای مدیث سے بہام دودکہ نے بیے انٹرہ اب دیاہے۔ کوشِفٹ پیج کراں کے جانب سے تی نہیں ہوتی۔ ان کو اِن جرام ۲۵٪) بی فیول نہیں کا آبکہ فقید انکی اندی (۲۷۵) کے بیتول انس کوکہاں سے بی وزیح معلومات پوکسی کدہ مرارے مماہ پوٹنگور بھروں اود ملاقوں بی موجود سے ان کی معلوم تول اور طوم کے باسے بی تنی روایت بران کے اس دوایت کا تیج دیسے کراس سے سندیل کے فعول نے کہنا شون کردیا کہا ما دمیوں سے زیادہ قرآن کو کس نہیں جانے تھے تیب کرشیفت یہ ہے کہیں مکاول کا تعادیری محالہاس کا مفر رکھتے متھے اور مارسے ابزار قرآن کا آواز مسلم ہے لیے

ایک قری اسکان به می کونی فرد می اور در می مقدا ور فرد می اور اور می میدان ندان این می اور این این مینی که میدا مارت بر قرآن کیمون الده افزون که ایم دید برخود در می کسی شیع بری اوس جیلے کی ماخد را تعرب ایرا ور با قیم رب می جی ن کار سے و بھے گئے۔

مست وبست و خسوها اگریم بریاددگین مکرتناده شداسسندش کیا شینے کا وی تبییل والدین بنیادا کذیروں برفزکر تے ہے ، نظاری الاب می والدانون

الله انتان ۱: ۱۲۲ فری ۲۰۱۰ کتاب الانصار ۱: ۲۸ ناخلی نتی از الرضافی تر ۱۰۰۰

الك معليشري مي ملمرا ، ربه ا-قطى نقل الالرشال يزم واقتال - ١ ١ ١٥٠٠ -

شله مناكران كرك دائ كيوس الزائيب الاداريدك في ١٠١٠ ٥٠١

الله مناويه بعد المرب المن المبيد المن المناولات الكوار المب المناولات المنا

مامين البعد (مهم محل الرصف عايد كا فالفرخ والميان المت خوالها وي مراح الديدي ما وريد كالموادم وسايري كالوث - Chilipsons

الن كيمة لبط ثد الزيول يعلى المدين المنه الأكران المؤكد في المراحة المراكزة المراكزة المراكزة المواجعة الماليك

ميكى كملاد وسيل كالموع والبركم منطقتك أني امعاذا فيهادوا إفيار يغانهه المعدوا في بيمك ترك بي العصف والله كا تعدادها ريام ونزك معدديس كي ماسكي ريزنون ما قال عمدال باسك نشائمة كاكسب تك كيماري بهبت سعافراد ما فتظفر كن سقداكها سكالها بكا أغرية مون الديمام كم واقع كم فهيدول مع فتحله ز و کی کی مارکان کاری میں کاری اس کے اس کار ایک افراد فہدید میں تھا۔ بی بی بہت سے ادی تھے رکٹے ہے ۔ ام فر

يى بيمودكا واقعيان كالمري واليس إسترقادى فهيديم كالمعنوث كاروات كايك مال بما فعاك والعربار وفارا المافيا إساس فواجك ك كافئ مسلال ندبيدين ديجي هي - اس بن ايك ميزاريا بارو وفؤه لدر محيم بن مات مويا ه به ياكم از كرم معلما دمعا ظان قرك ن فهيهيع

نودیدوا قدات جمارے ای دمیے سکے بہتران گوا وزی کرما ہان قرآن کا جو تعداد کھی در اس مدس سے کسیں زیادہ سبقہ۔ امام الجوہید قامم کا مراقع براتی دم ۱۲۲۰ مراسان ای القراحت اول می ممار قاریوں کے نام دیشے بی بی کن تعداد ایمی فاحی ج يربطست كثرم ديث وفز لمسفرها لتعيي ر

كراماويث ودوايات كيميلايع مصما الله قران كم معدول ام بم كريسني إلى و

الله كاب الميردان ود بدا حاصكا فاجرها الدادم الذين كالمهديك المرافز والتت تفي كالمدك الماس كالراب كودو عيال إلى كودو عيال المارك طوي المراكي الدكافرول كواك سيسها لدكها - اين بينام ٢٠ ١٠ ١١ اختقاق ٢٢م ١٠ مد ٢ : ٢٩٥١ ١١١٠ - مفارى ، جهاد ١٤٠ ومفاتى ١٠ ١٨٠ إيرها هو بيهب كن حدكانع فرك سعي فرويد يم بخادكا و مغانكاب ٢٨ و طيالى ت ١ و ٢٥) \_

سیستاہ «دادی کی چگرائی کی ایک گھا ہی تبھیل بھی۔انتھا می سیسیع منیدیہ»امول کا ٹی فوا وہ کتاب امنیان امدید منوب اور کے کہ اور کے ایک کے باہدے عاقبه فالمستساء المستران المالية المستران

كله مسينود فندق يما فهويسيكذا بحاج المهورا مايات عام المديد في عدا من اعتزام المراق المعرف المعدين معاذ 

والمعركام عا وي كري به ومي ١٣٥ في المع برك المعرف المعرف ١٩٥١ م ١٩١١ م ١٩١١ م

الكه الكأنسيل لعكاديام بمن كشفان بمرمود الاذكريطنا إلمب بمن كنديكار

مختله المرشائوييز ٧،١٢ بريان ١: ٢٧٨١ الانقاق ١:٨٧٨ - ندكى في تركن كمه ما نظول كمية به بسيد سينتن كميه بي ميركي في جرارت الجعيد سے نقل کی ہے۔ وہ ایون کھر کہ فہر کسند سے راہ مثامر نے ہونام او جدید میں آل کے ٹیدان ٹک معاویا وہ او میر کھر کھی کام ہوئی کی کھروپی کے وكنيل كيا يسانع الري سي يحمون في كان ماديكان م وكرسيسا المايون الانازيان كان الماري المناسب (النشوساء ٢٠)

به بری در ۱۱ مری فرد به ۱۱ مری در این در ۱۳ مری در ۱۳ مری بی در ۱۳ مری بید به ۱۹ مری در ۱۳ مری در ۱۳ مری بر در ۱۲ مری در از برای این مذیور مزیوری این در ۱۳ مری بر برا شرک در ۱۳ مری ۱۳ مری در ۱۳ م

أَرْكِي مَنْجِيرِ عَاكِنْدُ مِهِ مِن مِنْتُ الْمِنْكُ 100م) -الصاد :

المائل كوب ام الم هدار الم المعافظ الم المعافز م 20 م) ، (يدين الم مديم المعني المعالم المعالم المعالم المعالم الله الك دم 40 م) المنطق المعالم المعالمة المعالمة المعالمة المعالمة المعالم (م 40 م) المعالم 10 م) ، المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المعالمة ا

ا ب فرست بی ایک نام کا اصاف از جواجه مین آم در قد نست مدارشرین ما در خدید می دلید اس کو پسلی با دجامعان قراک ی کمادید میری

اس طرح وبدنی سے ۳ مافظانِ قرآن کا ۲ م بم کومن کے ساب کے ملاوہ میں بہت سے قاری بی کان کا نام بم تک نہیں ہنااور کسی کو یا دنہیں رہا یا پھرکتا ہوں میں ان کا فکر پھڑکوہ انے مطالع نہیں کہ نہیں سٹال کے لورک با جا تکہ ہے کرنہاب قرفی نے ماما قرآن کومن کے مدینے قرائشت کی مشار (اورک پ کومنایا ہا) اول بدش جمنس شک اوکوں کو اس کی تعلیم ویا کرتا تھے چاہوتیں بھی ایس معدم کے کا ذکر ان ایس کا

الله مسيني ميداد كان نيريهم ال موست كما دويدان كانساسك متلبث ي بابري كاشماركسة بي -

الله به كمركمة الكاشف الدائن نيهي بالإمال بعيده الك-

شكه ميركي مها بريي گماز مبيدگي فهرست يم ال کانام نبي ر گما بهموانداني ال کافکست يي .

لکه نخ کسکه به رمانها ماه به او انگی این کاک کاک کالی این اول کشند نکسه مادانوی منظری انتگاری به باست می کریونی ک کادر ایر برد کاری مانقان ترکن کرختیک ا

الله المورون المرائع الموالي المواكنة المرابع الموادد والموادد وال

فكلبط

میمرے و چہوں نے اپنی تواثث الی ہی کسب کے سائے مکن کی جیسے مباول اعدم بوائٹری مائب کیا گیا ہے کہ ابوج رومی ال پس تھے کہ جن کی قوائٹ ہم تک جین بنی اوران کا ذرکہی ہو و ذہر پڑنیا نے شماری نہیں کئے۔

ببرمودست بمبات مصریب وه در کرکم یا زیاده جاشنے کی محدث کی است قرآنی کے تلی تواتریش کوئی فنک نہیں ڈال کتی میں طرح کی گیا کہ جمعے کن جادر مہدنیونگی میں ایک وومود نہیں جانتے ستھا وروہ انہوں نے بعد میں یا دکیں ۔ یا این سعود نے تو واسم مسرمودی میکی تقیم اور یا تی دومروں سے یا دکا تھیں۔ اور ذیدمورہ توبر کی آخری دوا یا سے مول مجھے تھے۔ ان باتوں سے کوئی افرنہیں

ه اتقال ۱: ۱ بهم فرح ۲۰ تبیدر

لشكه فهى معرلة القاد ك من والله المال المالي المام ١٧٧٠-

<sup>-</sup> ۱۵۲/1/: المناع: ۲۰/۲: المناع: //٢٥ -

TTT

الك انتال- ١١ ١٨١ الما الما المسل نتى الإطبقات القرام ولك

## ب قران ی مایت

بین العراق کی آفیدی العادی الدی الم است که می سندی سادی قباتراک بی منده ای کیم نول می منواک فی منواک فی منوائی نی منوک نی برای عربی ای ای ام مدای بی شا اور پهله المنظر شده و ای کیمادی می بیشته بینا که برای العدی بهای المی می مواده از به کفت که را مان به برای بی ای است می ای امام نهی می اور تی روزشی کردیاکی مقاود وک ای کابرتام نهی کرست شد برای آن کی که بات کی دیس برای کرداک و ای تروی برنام به که مهای الموش کردیاکی مقاود وک ای کابرتام نهی کرست شده برای که بات کی دیس برای کرداکی دامی آن برای خوان که فرای به برای که برا

اس سندی سی گفاه اور شا بربهت بی رسب سے بہلے قرآن خودگوا بی دیتا ہے کردومان اقامت کم دین بجرت سے بی بہلے گون کا یات اکمی جا می تقیس اورایک سے دومرے فرد کک بہنچ می تقیں۔

بهلى آيات جمنانى بوي،

پڑھیں۔ اپنے بوددگاں کے نام سے میں نے مائم کونٹن کی انسان کوھیے ہوئے ٹون سے پیاکیا۔ پڑھیں۔ آپ کالم وردگا دعظیمو املی ہے بین نے فلم سے ملم مکھیا یا ۔ انسان کووہ کچر مکھیا یا جو و نہیں جانتا تھا (۱۹۹۱۔ ۵) ۔ رکز کی در کارک میں میں کے در اور زور کی زیر مندمی جو میں در مروز است کی جو میں میں میں میں میں میں میں میں میں

برآیات کران کوک بت کے فدیعے منواکر نے بہ مختر کوجر دسینے اور خول مہنے کا تھ دے رہی ہیں۔ قران خودگوا ہی وہا ہے اسوہ ٨ جب ک کیات ١١ الا ابعثت کے دوسرے مل ازل شده ٢٧ ویں ایا ۲۷ ویں سورہ میں ہتے :

آيات الني كريم مغات مي مكمي يوني إلى (٨٠-٣١) يا بعرو٨١٢١٢ و٧٩ ٥١١٥ م. ١ م. م.

مکن ہے کہا جائے کریرسب تو مالم بالا کی بائیں اور فوٹ شرآممان ہے۔ اس سے سی زیادہ واضی فہادت میج دہے اس موری لساقان میں مدمی رسر :

رت در رب د. ایون نه کها کریه پور که کها نبال بین جمانهون خد که وکوکه معالی بی را ودیمی اس برمیع و شام پوسی جاتی ہیں۔

برایت بعثت کیمینے پاراتری مال (اور چرت ستا شنے ہی مال پہلے) نازل ہوئی تمی ہی تا میں اور فرکیوں کے اوام وراتهام کاذکر سے کر تو کو انے قصے ایں ہو وہ کھول تے ہی اورا طورکو التے ہیں ۔ اس ایست بی مکھنے اورکر ہے ہی کا محد خالوں نول پنے ہوا تا ہے ہی اورک انداری کا انداز کی انداز کا انداز کے انداز کا کا کھوٹھ کا کھوٹھ کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا کھوٹھ کی کھوٹھ کا کھوٹھ کی کھوٹھ کوٹھ کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کی کھوٹھ کی کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کی کھوٹھ کے کھوٹھ کے کھوٹھ کی کھوٹھ کی کھو به بالبند الذي المراحد ما يسترك المراكة كالميادي الكان المعادي المراكة كالميادي المراكة المركة المراكة المركة المركة المراكة المراكة

منان قبل تعدال باحد كا وسكد كا المستون بي معلى بالمارى المدالية المارى المدالية المارى المستان المارى الما

خون ی رادی توبید و نقل کے نبیال و کمن والدی کے ایران دی اور نجاہ مافظ ہے نویجی ہواگ بت اور بھے کے ندیجے ہو کہ جانتے شکام لمان قرآن کے بیے فاص ابتنا ہم کی ۔ اس کو بھی اور بازی کی براس کا غذر کسیں اور در موں کری بھا تی ۔ اس کو وکسیں بودو ہو کہی کھوائیں ساور بھاس کرمی اور اور اب کے شی نیں ۔

قرکن پڑھنا در کیف کے بیے آپ وگوں کی بر طرح موسلا فرا آن فرانے اس کی شاہی ڈیم نے میلی میکن کا کہ بینے بری کا کہ نے بری کا میں ہے ہوئی۔ تھا: اس سیٹھ کھنی گنا ڈیٹیں کھ کی تھی قرآب کی کوئی مورہ یا آرت یا دکشے اور میں اس کی ایسا تھا ورڈا کوٹی کردے وزی طرح آران کے قامی کانہاں ہمیں فرآئی کی است دیمی اوروہ ال سے اس طرح مانوس ہوجائے کہ ان کوپھر فراموٹ کر گائے۔

اسى دومان الكامى المكان تعاكن وائت ك نرودات مى وكول فيلد اليها الكود وزيد سيما بك ديامكات وفلي آل والمدين الماسية وفلي آل من المحارث الماسية وفلي المراب الماسية وفلي المراب الماسية الماسية الموارك المراب الماسية وفلي المراب الماسية وفلي المراب الماسية الماسية وفلي الماسية المراب الماسية وفلي المراب الماسية وفلي المراب الماسية وفلي المراب الماسية والماسية المراب الماسية المراب الماسية والماسية المراب الماسية المراب المراب الماسية الماسية

گواک کے پانجوائے کی مطت کونیاں مومنیوں گذیا مقال کمیٹ نے تعریق کی پہنچا پاندائے توسٹ بی پیمانقا یا مکفریا یا شاس کے باسے جھے ۔ بعن بوگول نے دو کاکرنا منون کردیا کردہ بی قران کھاکیت ہی جنا کہا تا میں مدیوں کے بعد کرنداں نے دو کاکرنا منون ک جب کدہ صریب ہے جائید نے فرمان شی آف ٹرکزان کہ ایک بی برکزنا فذکر نے کے فرمایا تھا۔

بمرت نے لوگل کودی کی ک رت کے لیے مامور فرایا تھا۔ میں کہ ہم نے دیکھ پر کھنے والے امراب میں سے توب وک تھے العاد برکے بھے کے معابات یہ

سله منته کانوالرند جه ما من برسل: نهر ۱۲ مالیان مقومته ما جری ۱۲ ایم ۲۲ موم الدیث ای میلی ساء تقیدالسلم خطیب اندادی ۱۹ دری موم الدین این میداندادی ۱۲ است. می افزواندا: ۱۵ ما می الدیان را این میداندا ۱۳ است

-Wir de de de

الْمُنْ الْمُن مالم مشارك الله يمامي جافران المن المراجعة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة الله المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة عَلَمَا يَمِن اللّهَ اللّهِ اللّهِ المُنْ الرّان المُنْ الْمُول المَنْ الْمُنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ الل

الادون الرائي كالمونيات الانفار الماني

پنبرازی خوری دی کی کبرت کرنے معوں کی کوی دی الحادث نے بہر ہوج برگل سعام کی کے تی ترتب سے وی کا تعینی فرماتے ہے روایات سے تعدیق ہوتی ہے کہ دی اور کا نے کے بعد نہر پارٹے کائپ دی سے دراتے کرد کھ ہے اس کو ٹھھ کرسنائے۔ اگر کو کا نافی ہو گئی تھ ان کو منطق ہے ابی مباس سے دویرت ہے جب بر بہر بہر کہ بہر بہر الحادث ہو اس کے مکرہ جیسے اور کر انسان آیات کو اول مال ملکم کھ ان کو منافی ہو گاہ ہوا کہ اور کی کارٹ کے میں انسان کے میں انسان کی کورٹ نے فوا یا کو بر کی کارٹ کی کارٹ کورٹ کی اول مالکم میں نیاد

الن مباس سے رہمی دوارت ہے کرمیٹل ایت سری مورت و مداموت مروس در سال با

وَاتَّفَوْ إِينُومُ الْتُؤْجِعُونَ فِيهِ إِلَى اللهِ (١٠١٧)

المستاه كالفادي تعالى فيفرياك كارت كورو بالروك مهاكيت كرب ميكي المهاون والمهاف الماكيت وربا الحاكيت (١٠١٧-١٠١٠) اور دُن (٢٠٢٠) كوريان وكانت الماكية والماكية والماكي

ا كالندك بيد كالعالمات ي اكال الالك كالعام بي أيت بايت الالام بمن الماك بي كالمن كالدك الدك الدك الماك الماك

كاتسبالينوى

المنبرارم وی النی کمواند کرسین بی بعث می اورکا و گرفتر قرای کو بیست اورکا فراند قرای کو بیست اورکا فراند قرای کو بیست اورکا و بیست کارترب وی غماری بیست کارترب وی خماری کارترب و بیست کارترب وی خماری کارترب و بیست کارترب وی خماری کارترب و بیست کارترب و بیست کارترب وی خماری کارترب و بیست کارترب و بیست کارترب وی خماری کارترب و بیست کارت

بسرمان قاتیان دی کی تداوش بست فقلات بے۔ مانظان صاکر دم ۱۸۵ مر او تاریخ دشق میں ۱۲۳ دیول کا ذکر کہ تاہے۔
اسی تاریخ کے خالی میں ابران مدا کہ دیول کا نام ایت ہے ہے۔ انظان مساکر دم ۱۸۵ مر او تیک این میدالبری می تعدادیا کہ ہے شیالسی دم مدا کا جائیں کا تاہ ہوئے مانظ خواتی دم ۲۰۰۹ مدے نے ۲۲ او پیول کا نام ایا ہے ہے ک آب دخنا کے جاشی کی تعداد کا ذکر کہ تاہ ہوئے کی تعداد ۲۲ میں اسی میں میں میں تعداد ۲۲ میں اور میں میں اور میں میں افراد کی اور میں اور میں اور میں اور میں کا تعداد جائیں اور میں کا تعداد جائیں اور میں افراد جائیں کیا ہے فرانسی کا شرکہتا ہے ، کا تبان وی کی تعداد جائیں کو دیول

ئے نوح البلیان ۔ بلندی ۱۵۰ مقد الغرید ۲:۲ مالاسلام والمسلام العرب یم مسلوطی ۱۴۴۴ بلین الدب - اوی ۳۲۰:۳۰ بعض وکساس آ کرتبول نہیں کرتے ، معالیٰ نے بیسدودوزه ۲۲۸ -

که واقدی کا قول با ندی نتل کرتا ب کی او از در تقری می سداید ندیدی نابت می شارای در ایر با بلیت کے ج سے می وگول بی شار نبیری کیا با سکتار نترح البدلان ۱ ۵۲ (۲ ۲) بمی الا تظری )

شله اوشامراین کاب دوسین می کهتیم کردگاب این جلدول ی ۱۸۰۰ اواب خی بیر تاریخ ای فرزیب دے کاس کے پیشر مطالب درد بلعائے۔ نقل اذعام شیر ۲ م ۲۱ المرشداوج زر

که ابنامهم ـ

هه امتیعاب ترمیزدیدین ثابت یم -

ك دمكاب تغلوما مشياش برنيج دوفته داخي - نقل اذكاني ١٠ م١١ -

ى التراتيب الاداديرك الداد ١١٠١١ بقام انظم الدوائت نيدي كبدي

" کتابهاشنان واریپسوسنا به زیدبین فابت وکان حیشا کانب و بعده معاویه به این ابی سنیان فکان واعیــــ »

اس كم باوجود ما العاور فورون كا مان برمال كيا ما كالمعدد أن تعيمات كريد زياده سازياده منا الانكران

بونى جابيدا وداى طيءاس كام كالمصيوما يا جاكك ب

مدين اور ورا من من و فررست منالي ب ده كهاى عرى ب كران احماب كدامسام لات كرداف وي مانوركمان

گا گلر کے زمانے سے کا تنب

چارول طفاء شربیل بی حسند(م ۱۸ ص) ، حبرا نشدی معدی الجالتین فرشی (م ۲۲ ص) ، خالد بن معیدی عاص بی امیر، طلی،

BLACHERE: INTRO. P. 13, N. 16.

شك ماستاخلان ۱۱ و ۲۰

11. CASANORA: MOHAMMED ET LA FIN DU MONDE, PARIS 1911 - 13, P. 96 S Q Q.

الله وداكستائ قرآن ماشيه ۱ - انقان ۱ : ۸۸ باب ۱۲۸ قام و -

نهرام ۱۳۹۱ مر ۱۸ مر ۱۹ مر ۱۹ مر ۱ مره مر ۱ مره مرا مرا مرا مر المرا در المرا المرا المرا المرا المرا المرا الم المرا المرا المرا المرا مرا المرا مرا المرا الم

ملامته کے دور کے کاتب

ا كذمل في كامول كى تعداد بست بولوگئى شروع بى يركام نيا دوترا كي بن كوب انهم ديته يوب زيد بن ثابت في توب مهامت ما كورت ما مورك كان است ما مول كان توب ان كان برست ما مول كما كورت ان كان مورت بى درجة ران كان بورت من ونها ما مورت من مورت من درجة ران كان بورت كان وزيرت من من ان ما مورد من ان ما مورد من ان ما مورد من ان مورد من ان ما مورد من ان مورد من مورد من ان مورد من مورد مورد من مورد من مورد مورد من مورد من مورد من مورد من مورد مورد مورد مورد مورد من مورد

حبدان دن نواصُدم ۱۸ می بنایت بی تیس (۱۲ مر) وظار بی افزیما اف کیدگا (۱۲ مر) مندند بی بمان (۱۳۹ مر) طوری مقرر، بهیم بن العسلمت بمیدانشری میدوم ۱۲۴ هر) توریخ سلست (۱۲ مر) منطوبی الی مامودم ۱۳ مر) بویدا نشری الی بی مولی الزرتی بالیکی، مقبدی عامروم ۱۸ مر) به معافری می به ایرانی سازی (۱۲ ۵ مر) بمنیرة بن طوید دم ۱۵ مر) -

اس كى بعدا دراوك بى كاتبان دى كى ينتسب سان لى بوك .

ابان بی معیدی عاص د براود خالد) دم ۱۱ می مون ما می (م ۲۲ مر) و خالدی ولید (م ۲۱ مر) برخشیرسے ابرسنیان ر ----اوداس کے دولا کے برید ومعاویر، بریا دلیری اوقر (م ۲۲ مر) و توبیطب بی عبدالتری (م ۲ ه مر) کے بیری کی آئی

- Endjetioned in the

امن می ۱۰ می ۱۰ می ایست ام کی فردست می ایش آن بوکتابت وی پی طراحت می کشتند کرد قبرست زیاده دقیق مطابع کام تا ی ایست دکت بی ایم بی کی بارست یمی به جانت بی کرده بو مناکعت اما انتریق ، ان کی قرائیست بی به کشته بنی ہے ، ان می معمدت بی مقع بیست انس بی ماکل جودمول الشرکے خادم نتے ، مندری حمود اکرئیدی مطبع بادا نیج بی مالک ، ابوجیده بی بری ویوسی مسدی می می می ویوسی سا

مبادالطفائن صنیت کی دولت دکی وقت نوج ال سے ۔ یعنی مبدالدی عر ۲ سال کے سے بمبدا داری عمود اسال کے وہارا یک عباس ۱۳ اسالی کے افد مبدالشدی نویروی سالی کے سے جانچ تستی بات ہے کہ الا کے نام بھی اس کردہ بی نہیں ہونا ہا ہشر ووسرے عبدالشدی معدی الی اسٹری ہے جس کے بارے بی کہاگیا کو دبیلا کا تب وی شاا پینسی وشخارشا اور کھی کھی ہے گئے۔ بھی کرتا شا۔ بعد شام تر دکوگیا اور میرے سے مر بھاک گیا۔ وہاں شینی کی ایم کی کرتا تھا۔ بعد شاور مدید و کی جو سید علی مواد

سكك مين المانت ركي - ١٥ ١٥٠ -

الله معاطر سربا مبداندی مباس ، مبداندی مر معدانشدی نیراود مبدانشدی مروی مامی بی رکبی ان می مبداندی سود ، مبدانشدی معفری ای بعفری ای بعفری ای برکوبی شان کریا جائل ہے۔ گریب بطور کی سمبدانشد کی تقدیمی تواس سے مراو مبدانشدی سعود است می است می است مراوم بدانشدی سعود است می است م

ون پروکی کی میں میں میں گئے ہوئے کے بارے کے بارے کی آئے۔ ایا ۱۹۱۰ ایا ۱۹۱۱ انالی ہوئی ہے بھائی ہوئی ہی ہے کہ ک وال پر فریز نے کرنے کے فری کا بھر جا جا گئے گئے گئے گئے گئے کہ ان کا دونوں بساس کود موائیا نشریکے ہا میں ہے کہ سے اور ایس کے دونوں ہوارکیا کراس کی ضما مت ہے ہیں۔ کہود در در الگا دشر نے تامل فرایا اور جراس کوامان دیدی ہے جسب دوک جے تحقیق نے توجہ نے م مرایا : بہنے چل سے ہے اس کی گول کی ول نہیں اڑائی۔ ایک افعال نے موش کی کوئے آئپ بھی کی طوف متوجہ سے کہ کہ اٹل مغیرانگیں سے توجہ ہے کہ کہ اٹل مغیرانگی سے بھی نے فرایا : بہنے چل کے بیما بھول کے اٹل مدے نہیں ہیں لگھ

ال وي وهوي القارى سے تا بعد يما ك في كي موكي موكي الله

ایک دومرے خیات کارکاتب دی کا اِن اِل واوُدؤکر کا ہے لیے گواس کی می شاخت نبیں ہوکی ہے اولاک کی مرزشت ہی مختلف م متلف ہے۔ اس کے بارسے پی کہاگیا ہے کوزین نے اس کی میت دُدکردی تھی اور (قبر کے) کہ نے ہیں ہمینک ویا تھا۔

ودسری بات ُدکرمارے کا ثبانِ دی ایک ہی معیاد کے نہیں تھے بعن کتابت بہت عمد طریقے سے کرتے۔ کچاہیے سے بولی فن میں اشترمام ٹوہیں تھے۔ ان میں سے بعض جیسے زیداودا کہ تر بانی اور عبری زیان میں جلنتے تھے۔ زیداودا کُنی جیے وگ زیادہ تروی گاک برت کرتے۔ کچدد دمریے کیات بھی تھنے اور خطا اور دملے بھی لکھا کہتے۔

برومام نہم بات ہے کہ نیر باکرم کی نصوماً آئری سانوں میں ، دی کی گابت کے ملاقہ مکھنے اور کا بہت کے دوسرے کام بی بہت سے قرب وجواد کی دیاستوں اور منطنتوں کے اسراا در ماکوں کے نام خلوطا دواسماب کے بیے بھیک میں شرکھ سے بینطول مینیے جاتے رہے وہاں سے دہر مہمی آئیں ۔ اطراف سے خلوط کہ تے رحب دو بیان مکھے جاتے۔ آپ دستوالعمل صاور فرماتے۔ معدقات اللہ زکارہ متیں فرماتے ان مرب با توں کے لیے نظم و نظیم کی نوورٹ مٹی اور اس کی بڑیا دائٹ نے دمی رکوملی اور خیادی کام توہیم مال دی

<sup>-</sup> וטיערן:ועאטאונףו בו

کله ایناً ۱:۱/۱۹ اسیو-الاح ۲۳۲-

طل فري ١٩٣٩ -

الدوا ود مدود المعاد على نالًا : تموم ١١١ -

سله محاطانواد و اب م طرقهم يولى الثاره بأنى بدواند: شنوى ١٠ ١٩٩ و ١ ١٩٩ و١١ ١٩٠ و١١٧٠ -

ایک کتابالمعامت ۲<sub>۲ ہ</sub>

كى كتابىت تتى ـ

ایے، کامنزی افغادا موی اور حباسی متوسوں کی دستاویز کی ٹی ایجاد بوٹے ۔ ابومغیان ، پزیما ورمواورتن کانام کا تبان دمی کی نبرست بیں شامل کیا گیا و ہی اوگ شفے نبول نے بی کے دان تک پغیر کے ملاحث کی جاری کی دھمئی سے دریغ نہیں کیا دیہاں مزاعب برگا اگرا ایک عرب مصنعت سے اس سیسے میں کہوا تقیاس پیش کیا جائے ہیں ہیں شیع درمیان کا شائر تک موجود نہیں۔ درمعرکے ڈاکٹو طاقیان ڈیں ہو کیکھتے ہیں :۔۔

م البرخيان وئ فعى جرون تى كى دوز قرش كاسواد تنا ، ادد عرون كارخ المت اكدا تقا اود يهودست دوستى كرا تقاكر جوبدو يمان انيون سن يغير اودان كے محاب سے كيے متے دو قرار والي مرسيان معاويدا و باس بيبول كوبر بالك انوبي اسلام اللہ تعديا بغير نے مكن كرف كے بعدان كومات كرديا تقاء و القارب يا آذا وكرد و بكارت تنے رہے بغير كے اس خطاب كي وف افران مقابح آپ نے فرمايا تقاكر جا اوتم كو آذا وكيا ہے تكا

سيك مقطلفريد ٢٠٠٢مارالانوار ١٠٠٠مديد، اجاذالقرآن راني - ٢٥-

ملك اصاد الله المعالية ومنون الكالك بمعادية كاتبان وى يرس خادر المهد المناقدة المناقدة إلى ادما طام مدي ي ما يوس وي

سيت مى دفرندال داكورسي - فارى تعمرام آدام س ١٠-

على مرع المواجب ١٠: ١٩ أيم لريان شباب نيتل اذك ني ١١١١ والارتي إنكان بالمست كالتاريخ العدق من المواجب الما المواجب ال

لك بمونالاً أنه المدين كبرك وثان فرست ب

ما عروبی ما کناورخالد بی ولید برکافر با آوس می اسم و می اکن کام بها موجه یکیه بنانجان کوک بت کام تی بهی بروا -کیم رکستان نام کاروب سری شکی آتی ہے ایش فولوں نے صیبی برونی کو بری کا برائ تین بریا تی تیب با ایک با برائی می میں دوم بی اوم رست کا حال ہے۔ یوبرا مدی فیاد کے الکو کا اوار می اوراک نے کمبر نوشین بریا تی تیب اس کا بھی کام ا مرا الم بریک بال ووفول می کوش ام مشرک ہے بعد فول دوا مگ الگ افزام بی ایک جنانچ ان ناموں کا فزکر سے جو بعد فول دوا مگ الگ افزام بی ایک جنانچ ان ناموں کا فزکر سے جو بریت احتیاط بری الم بار بھی دی جو میں بری کی گئی بری کم میں اور میں ان اور میر بائے اور میں انہاں میں انہاں میں انہاں میں انہاں کی ا

کی حفوظت بھی ہونان ، آبی ، زید الہوئی معدب بنظاری الزیمومول النہ کی وہوت بڑتا بہت کہ تے۔ دوسر ساک<sup>س</sup> ایٹے دم الی ویران اسٹ کی بنائروی کو اپنے اس اکھ لیستے اور قرآل صفا کرنے کے لیے بھی آیاست کھ دیکھتے۔

ایک اودنام بوکا تب کے لود را گیاہے معیدی ماص (م ۵ ۵ ھر) کہ ہے۔ سیدو موت عمری خطاب کی سردستی نمی بڑا تھا اور معنرت مثمان کے زمانے میں کا تب فرآن رہا۔ جب اسمعنرت کی دعلت ہوئی اس وقت دِنقریباً 1 مسال کا لؤکا متنا بیٹھ کویا کا تبای وی میں کسی صوبہ شرکی شمارنہیں ہوسکا۔

خطّل بن الزین کے باسب یں بھی کھ دیمن ہوئی ہے۔ وہ کاتب منظل برشہود تقارکہا جا کہ ہے کہ جب کوئی کاتب موجد در ہوا قواس کو واستے اوراس سے مکھولتے۔ اس ہے رکا تب منظل شہور ہوگیا تھ جب کروا قدی سے بلافری نقل کرتاہے کونظل نے در ک کے ملت عمومت ایک مرتبر مکھا مقابیہے اوراس لیے اس نام سے شہور ہوا۔ بہر مالی اکثر تابت ہواس سے شوب ہے وہ ان خلوط کی ہے ہو کا در ملعت کے دونو خال ہے ذرائے ہیں وہ مکم تارہا ہیں

ایک شکل اور می دونیش آندے اوروہ مدید یا مورخ کا نام یا کی اور بات پی نعلی کا ادکاب ہے۔ بفط اندائ سن اگی کا ہوں میں نظر آبا چلا جائے گا اور کو عرصے بعد رہ حیات کا رنگ اختیار کے گا۔ یہ نعلیاں ، بعض اوقات بوی محکونے جوتی میں دخال کے طور کا جول کے عول کا مول کی فہرست کے آئری کی نے آئر کی کا لفظ کھ دیا۔ اس سے مودیہ کرمیاں ٹک فہرست کے ناموں کی تقدیق اعرفی ہے۔ رقبین می تعدیق )۔ بعدی اپنی کن اول می نقل کرنے والوں نے اسبی می تبوں کے ناموں میں سے ایک نام کے طور ر

التبيده التبيده الطون يرونكاه ١٠ ١٤ كارت تارب الام بعدار الانطاق إر كضيكي الانيرك المرضوى كاتبات تا وكاكست إلى ال ١٢٣١١ -

تله الماسدة ٢٠٠٠

عله حدالغريد ٢: ١١١١ التبييلا الراحد ١٢٠٠ -

ملك مون البليان ١٥٩ ارمانيت ٢٠٠٠ \_

تك بمووالناك السياير ١٩٢٠ - ٢٠١

سمعااده پی کویاتی ای بیداس به نعددیا جا با بین کونود مطالع او دختیق کی جایاکست .
کھنے کے بینے کے بارسی میں میں میں جا ہے کونود مطالع اور تحقیق کی جایاکست .
کائی بہت اخد کے بینے کے بارسی میں میں میں جا ہے کا کرب کوئی آیت نازل ہمائی تی بی بی کائر کے کائر کو با بیسینیا و مکھنے کا مح فر لمست کا میں بہت اخد بارسی کی ایسے بی اور بی کائے کہ کہ بہت اور می کوئی کے بارسے میں اور بی کائے کا میں اور میں مامندا وہ میں کوئی کے بارسے میں دوگوں کا مجملے ۔

ایسی توری و نسک شدیدہ یا ون دار دوار مکھنے کے بارسے میں دوگوں کا مجملے ۔

اس دوایت کواین اسماق سے نقل کیا ہے۔ طول طویل ہونے کے باوتود پر قرآن کے اند ایک شش اور وزب کا کیفیت کوا واگر آئ ہے۔ یردوایت معدقہ بھی ہے۔ اس کو دوسرے اندازسے بھی نقل کیا گیا ہے اوراں کے مطالب سے اس کے میچے ہونے کا ہنہ جا ہے۔ ہیڈ چار سال معداد بھی ہے جا معزب عزو کے اموام المدنے کے بین جارون بعداوں بعث ہے ممال بعدادہ جرش سے ساست مال ہم ہی کا بات ہے۔ مرزی خطاب اس وقت ۱ مہمال کی مرکے تھے۔ قری اور تو انتھا وراپنے وگوں بی تعوق بھی رکھتے تھے۔ اپنے زیا نے مطابحت تربیت میں بائی تنی اور وکھ نابو صنا بھی جانے تھے ہیں

سیستان طامنظاری اسن کبری ریمبتی ۱۲۳۱۱ ، امدالغار ۲۰ ۱۲۲ ، اصار ۲ : ۱۵ - الی واقد دنسانی اصلی ک مودید در کاتیب الصول - ۱۳ مدی ۲۵ – مقدر بلاشوی ۱۹ میمارانوا - ۱۰۲ - تادیخ انحیس - دیاد بخری – ۱

لاتك ديان متان طِن بِهُ فلامِ من ها-اك معربِهِ من ايك بادليد خلين مقلقا ك فقت كم بادري يوسنگ به بي باريد اخده الريان عرى دسعها علقا كما ضمن الوحى سسلا صها مجرشوانتساندين سانه ك 19) بقابول كسي ويكامن نكلتول -

<sup>- 44 (</sup>Sisk 194/1: 1- world) 25

اک زمانے بی بینے کے بانچ چرال گذرہے کے باوج داجی سمانوں کی تعماد کی ہے۔ اسی جید ٹے سے گردہ کے ۱ ما فراد کر داؤل کی ڈشی اوڈ ٹوبٹ کی تاب مزالا کا دطن مجھ فرکز ہوشہ جرت کر کئے تھے اور دائل کیا نا مام لی متی ہاتی ہوس مواور ایا بی کر ٹک مور کھے تھے وہ اپنی مباوات اور خابی اور حاست کو ہوشیدہ درکھنے پوبروستنے ومٹی کا بنے عزیز وا قارب سے می بھیپ کافراک

ای زمانے پی پیغرارم کچ دم صسے دا کن ادخم کے گھریں دہ ہے تھے ۔ انہوں ای بات کلہ کا ان زمانے کی جد بہاود کہ مشہور ان است کلہ کا ان زمانے کی جد بہاود کہ مشہور ان بات کلہ کا ان زمانے کی جد بہاود کہ مشہور کے بیانی کے دوران ہر مسینے اوری ہیں ہوری ہیں ہیں ہوری ہوری ہیں ہوری ہیں ہوری ہیں ہوری ہیں ہے۔ گروہ نام او داہری آئے۔ ماریس ہی پینر ہوا وہ اس کے بیسے نے مرد داہری ہے گی کا دورانگا یا ہوا تھا ۔

کر ہے متے ہے تھ مرد کے کردہ نام کا مسیلے کے خلاف ایوری ہی کا دورانگا یا ہوا تھا ۔

اس فغااود فغنب وانتقام کے ماتول میں ایک دن عرفیط کیا کہ نیم کوتن کردیں اودا س طرح را دسے تھے کا خاتم ہی کر دیا جانے۔ وہ پرجزم انسان متھے۔ قدان کا اس قلابلن مشاکہ کمر میں ان کے مقابل کا دوسرانہیں متیا۔ بعد میں جب مدینہ میں رسی متی اوز قرم بردی کہتے قان کا مرتجد کی جمعت سے مگٹا۔

چنائع ہاں دن انہوں نے اٹھ کی توار لی اور بھی توار لہائے ہوئے دوار ہوئے کا پھر کے گاٹی کرے ان کا کام تمام کدی۔ داست پی ان کوفیعم ہی عبدانشاؤنمام سے نیم نے ان کواس کیفیت ہی دیکیا تو ہے اکر کوہاں ماد ہے ہی اورادا وہ کیا ہے ہمرنے ہواب دیا ہیں چاہتا ہموں کومشد کاس مثانی کوہس نے دیش کے درمیان تفرقر کال دیا ہے، ان کے وانا توکوں کو دیوا درنا دکھاہے، ان کے خال کا خاتی اٹل تے اعدان کو ملامولا کہتے ہیں ، ان کے دین کومیوب بٹاتے ہیں ، ان کوئی تشرکر ڈالوں۔

نغیم پہلے بی اسلام اوپکا نشا گردد سول پلاظهار نہیں کیا نشا کری ایسی نگ فرنوی نئی کردہ بی سلان ہو چکا ہے اور عرکی اصطلاع میں وہ ہمی «عدائی "ہے۔ اس نے نظرے کو بھا نہ ہے ایک رفعاً ورضعی فقد زبر پاکرنا چا جنا ہے۔ پیدو پیکوکٹیم نے ہوشہا وی سے باست کا م گذخ بلدے دیا۔

اس نے تصرِت عمری بجاب دیا : مم اپنے اپ کو دھوکہ دے دہے ہو۔ کیا تم نیال کستے ہوکا گرتم محت مداد قتل کر دیے توبی مورون اس تم کو ذندہ بچوٹر دیں گے : خودا ہنے گھروا وَا و دا ہنے مزیز و ل ہوشتہ دارول کی مالری جا کردیکھو۔ دیکاری منرب بھی ۔ایک طریب دھی تھی اور دو سری طوٹ قبیلے کی ممیّست بھی ۔ معنرت عمر نے فوراً ہوچھا ؛ ممیراکون مرازشتہ دار ؟

سرت سول دو به به به برور فی و مستوری و به این این این این این این این این این به به بی اور می مدر که به در بیک انتیان این این این این به بیرای این این به بیرای این این به بیرای این بیرای بیرای

المثله ومنباء يعنى مأكر بمونا مساليان كوكيت تقرب إب والاكسفرمب كوك ك شرون كوابنا كابتا بقار

میں تم کوم کران کی خبرتنی ماہیے۔

سر و کوم دواندارش پیزبرا درسلما نول کی الایش می گعوم دیدے تعالیا کی امنیم میں کا گئے کا سلام قوان کی ہن کے گھری سی ہمنے پاکا جها ور نودان کوخرنوبی ہے اسخنت ہے بینی اور خصے کی مالت بین ہن کے گھر کی طون بیکے ساق کواس کی خرنہیں تھی کراس سے پہلے ان کے بھائی زید بھی اسلام الدیکے ہیں ۔

میاں بیری فدا استے۔نباب کو پیچے کے کرے پی بھا دیا اور پی فراز لاھ دہے تھے اس کوکسی کوٹے پی چہاکد کو دیا۔ دوازہ کھالا صرت بمرضے ہی بھرے ہوئے، ہاتھ ہی تواد لیے دافل ہوئے۔

يتم ددنون ندوندرست كيابل ربي تني

شكه المامعدة: ١١٧١١ -

ملكه نسب ترش ۲۲۵ بهرهٔ ای بزم ۱۲۱ –

-144/12/2011

تلکک منن -آیک ماجرا مقدیریاب ۱۱۱ احمده ۱ ۱۱۰ ۱۱۱ و ۲ ۱ م ۳۹ –

کیکه دون الانف:۲۷۲۲ و۲۷۲- فرب کابرب انتقال بحدا (۱۳۰ م) تماس کومون اس کانوون مای مشاک از تعوال بهت بجدای نے بین جشاکی شاکل کااس سے مراب ایا جائے گا ((این مورس: ۱/۱۱)) ما لانک ای سے دوتین سال پہلے تفرت مثالی کے خدانے پی شمالی افرائش مربول بالدی مور بی الی السوی کے بربول باتک کشین میلوش تال (ایک شقال = ۱۵ ایک مانون واگی تقا ....

بهن كاخول اكود بيرواك كي فوام كانواك العداك المعالي المعرد وفول كما يمان سع مرثاد بحد كالمعرث فريز أمرا

... دشیمه آوانسنته بی سی کهندگی: دیرے کسف سے پہلے ہونچیتم اوگر پڑھ دہے متے وہ کیا تھا ؟ اس طور شولہ ہے بی وہ معینزلگا ہوں کے سامنے اگلیا نقا مصورت گرکی نظراس پر دوگئی سکھنے لگے کہ چینے ذرا مجے وہ شین بحادث كوندد كهانان الماري

بها كل المراج سے ايك الدربيا بولى اوروه يدك اس كا بعالى بى اسلام لي آئے - كريم بى بوائ على نبير متى و كينے كى مے دُریتم بہے دالیس نہیں کردگے۔

معنرت الشف الني نعل فيم كما أنكروه ا كل من كويل عرك بن كودا بس كري مجر يجري بن ما من بنيس بوئي - اخر كا وابين بعا أن كو آماده كياكيسل كري اورياك وباليزو بوكوم يفريا تقدي لين مصرت وتن شناس تف جوانهول في اس مفير براها اس في الدوقيما کا ہ ازہ بھا۔اس سے پہلے بھی کئی ہوا تغاق بھا مقا کر آبات ہو دمستد کی زبان سے تھیں جنوں نے ان کے تارو لِ دکھینے كردكه ديا تقافيه وه منفارى تعليمات اودبت برستون برجوالزام تقااس مصاشنا متعد ان كيسرزيداى بات بركم سع بالاولق کردیکے شخصے اس قسم کی باتیں من میک تھے۔ گرریہ الوقع تقالداس بیانی کیفیت کے بعد توج اور دیجسی سے آیات الی کوئنی یا يزحين يحزت عرف مين كواطا يا در يشصف لك

سمالته الترجي التحييل

" طله مَا اَنْزَلْنَا عَكَيْكَ الْعُتُولَانَ لِتَسْتُعَى - إِلَّا تَذْكِرَةً لِمُنْ يَغْسُى - تَنْزِيلًا مِسْتَنْ خَسَلَقَ الْآرَضَ وَالعَلَمُ وَيَ الْعُلَى -اَلدَّحْمُنُ عَلَى الْعُرَيْنِ اسْتَوَى . كَاهُمًا فِي السَّلُوبِ وَحَالِي الْآرُحِن وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَعَنَ الثَّرَى - وَإِنْ تَبْجَهَرُ بِالْعَنُ لِإِخَا نَهُ يَعَلَمُ البِّينَ وَآخَتَى اللَّهُ لاَ إِلْهَ إِلَّا هُوَالُهُ الْأَمْدُ مَا آدُالُ حُسْنَى.

للا- بم في تم يراير) فركن الله بين المالاتم شقت مي برجا كريفيمت سيرا سطى كريد بير (الدسير) الدياب (بد) اس كى طرف سے الراہے جم نے زين الداد سے اس ان کوربيا کيا۔ (فعامے) وال مرش برستول ہے اي کے لیے ہے تو کھیا کمالوں میں ہے اور ہو کچے زمین میں ہے اور ہو کچھال دونوں کے درمیان ہے اور ہو کچے نماک ملی کے نیے ہے۔ اگرتم بیکادکریات کبوتویتیناً وه (الٹرتعاسلے) پوشیده مازکویمی ما نشاہےا وررسے سے زیا ددھیی بوئی بات کویمی التنوای وہدے کاس کے محاکوئی مبودنہیں ۔اس کے لیے مب امجے اچھے نام ہیں ۔

اس سے پہلے انہوں نے بہت سے مدہ کام سنے تھے عرب کے بازادوں اور پلول ٹھیلوں میں محالٹین شاعروں کے تساندسے تھے

هنگ دوخ الانعن ۲۲۲۱–

وہ تعلی ہونے ظ وفعنرب ہیں تعرب ہا ہی سے ہم اُہوا کیا تھا کہ ہم ہے اس کو پیست ونا بودکردوں گان وقت اس لا تمنا ہی مظمت کے را مینے نواز اور زبول کھوا ہوا ہے ۔ فرتاب ہوا ہے کہ اپنی ہان کے ڈرسے ہیے بیٹھے تھے ، اِمراّ نے اور سرکے باس باکرال کا با نوبرکوکر ان کوم نیوٹرا اور کہ اعرا فعاوند عالم کی تسم مجھا میں ہے تم تیز کری وقت تبول کردگے۔

عُرِّف دَسِی آواز مَیں کہا ، محد رکبال ، ہی ہمجے دیاں سے بور میں ہی سمان ہوتا جا بتا ہوں۔ وہاں سے سمانوں کی بنا وگاہ (خانزار قم ) گھے اور لینے اسلام لانے کی خوابش ظاہر کی تھیے

دومری باقوں کے ملاوہ اس روایت سے بالکل واضی ہے کرائی ٹروح مالوں ہی سے قرائی میمنوں کی مورت ہیں لوگوں کے پاس ہوج مقاماس سے ربات آوتطی روشن ہے کہ جب مکریں چھپ کواملام الا نے اوٹوشکین کے باتھوں بختیاں بردا شبت کرنے کے باوہوڈ مل قرائن تکھتے ، ہوستے اور میرنے اپنی قرائشت کرنے کے لیے رکھتے تھے تو مدین ہیں جب ان کو ہرتم کی اُلادی تھی اور نیچ و کا موانی مسلمانوں کے قدم ہوم دہی تھی قرائ کے بکھنے کھانے کا کام یقیناً اُٹران اوراس کی دفتار تیز ہوگی رہنا نے جہ دیسید نیونگی کے افزان کے بیرشمار نسخ مسلمانوں کے باتھوں ہیں یقیناً ہوں گے۔

منظارنے کی دوسل افرائی کریے اور سی کہ کھنے کی تغییب دسے کو غیر باکھ کا کا کی کی مفاظمت کا الحینان کر دہے تھے ہے میں کہ کھنے میں بلی ایجول پڑک ہو و مافظہ سے اس کی تعیمی ہاسکے اور مفظر سے بی ہوتھی رہ جا آبی ان کی کھے ہوئے قرآن کے ندیلی دی کا کرلی جایا کردے ۔ کا بہت سے افظر کی کمک ہوتی ہی اور حافظے سے کہ بت کو معروطی تھی ۔ یہ بیادی احداث میں المحالی اس اور سی اور سی اس کی افادیت وہی ہی موجود ہے۔ اب قوامی طریقت کا دیک تعیم کے لیے مدیاں گذر جانے کے بعد کی دیا وں من ما واون میں مادی دیا ہی ہیں ہوتے ہیں محرقرآن منظمی کیا جا تاہے اور حافظی کی تیم کے لیے مدیات شدہ قرآن سے مددلی جاتی ہے۔

آیات الخاکی ایست مقرست ناصت اورتعدان کائی با تی شروعا نظری بواور سند کے سلسے سے انجی عوب واقعت بی پیور پیر تعیام تعلّم کے پیٹھ کواکی نولے کے والے کردی باتی ہے ۔ اس موات علیم قراک باودان بوگئی سے خالاتی کتابت کا مدکار ڈابرت بوااور کتابت ۔ نابر نامد سال میں اُن مغظ كرفي يسعادك أولى \_

عرض كياكياتها ككاتبان وى قرآن كم آيات كوب بزريسى كلسسكة لكولية البدية بلانا يبري الناف كداس نعلف بي ال كياب مکھنے خوالتحاور وسیسے کیا تھے ؟

صودان المدورية يست : بهلاندليداور منبع ودوسري ما تع كى طرى اسس باست مين بمارى بهترو بنما لَى كرمك بهودة تركن بى ب-ساس كم طرف دجوع كمنے سے يم كوبېت كى ملومات كى كى يى د قرآن يى حميب ذي چيزول كا ذكر ملاكنے يا

ا - اقلام \_ قلم کی بمنع ربینی فامشر لامشیعه - بیقرآن میں چار کرکہ یا ہے تعملہ ۲: ۲۲ سے

م رسرير سركاندى جُركعف كيديد استعال بوتاريا ١٢٠ ٢٢ - ٢٢ - ٢٢ -

س ردیان \_ دنان کی جمع در معنی کھال اور سرخ مجرو - ٥٥: ۲٧ -

۲۰: ۵۲ - نازک اور بادیک پرست، ورکعال می پراکعاکرت تھے۔ ۲۰: ۳

۵ - رئیل - شعنی عهدنام الانامر-۲۱ ۱۰ م۱۰

۷ - متحعت معیفی جمع ریزگن پی آتھ بادا پلہے۔ ۲۰ ، ۱۳۳۱ –

4 - فرطاس - يعنى كاغد- ١٩١٧ - اس كى بن قراطيس ہے - ١٩١٧ -

۸ - کتاب - برنفظیہنت آیاہے۔

9 - دراد - ووسركب توقعف ككام آنك مدا ، ١٠٩ -

امادیث اور تادیخ کے مطابعے کے دودان بنیم کے زبانے ہیں مکھنے بڑھنے کے ان ذرائع کا اکٹرڈ کرمات ہے۔ اسلامی فعائع کے توالے سے شوال سے ایک منسل فہرست تیار کی ہے ہی ہیں مکھنے کے منتعب فعائع کا ذکر ہے ہو کا نہان دی کہ تہ مذہ ہونہ

التعال كيشف تصيفي ا

ا - رِقامُ -رتعه کی مبع میرسے بھال یا کا غذ کا رقعہ ۔

م \_ بناً ف \_ نخف کی جع \_ بادیک مفحا و دمفیارسنگ

۳ - مُشَبِ - حسیب کی جمع ربغیر پنے کی کلڑی رخریا کے دونوسٹ کا تسز \_

سله الصمعنعت كى كتاب فبادس القرآن - باب اثالث بهج ٢٢ ١٣ تبران \_ سك عادين قرآن ولاك، ٢ : ١١٥ ٢ : دراكستان قرآن ١٨ و١٢ ع ١٨ -

۷ - اگناف رکشف کی بمت گومنندیاا و مشا کے کندھے کہ بٹری جمی کودندہ کر بیٹے تھے۔ ۵ - اضلاع مشلق کی بمتے مینی جوانات کی بھی کہ بٹری جومات کر کی جاتی تھی۔ ۷ - آفتاب رقشب کی بمتی میزی بجا و مشاکی بیٹے پر کھا کوستہ سے مکھیے۔ ۷ - قراطیس رقرطاس کی بمتے سینی کا نذ۔ ۹ - تربر رویٹم کا کچڑا جماکٹر کھنے کے بیےاستعال بوتارہا۔ ۱۰ - اس کے بمتا اواق ہے مکوئی یا بھی وغیرہ کا بوٹرا بھوا بس پر دکھا کہتے ہے۔

یده و ماکی تضرح ای فرانے میں استعمال ہواکہ تے تھے تھ قرآن کی آیات کیفے کے لیے اصحاب دسول بھی ان ہی چیزول سے
امتفادہ کر تے۔ اس سے میں ایک دورس ہی چیزسے بھی ہماری دہنمائی ہوتی ہے بن کا پینراکی کے طوط کے بارے میں ذکر ہوا ہے ان
خطوط کے مطالعے سے بہت جاتا ہے کہ ان میں فریا دہ تر میوانات کے دباعث بیرے اور اور کی میال ہوئے ہیں ۔ یہاں تک کر چیزت کے
موقع ہر بیا بان رہے نے میں سوقری مالک نے بہت ان کا کھروینے کی دینوامت کی تو پی شرف صفرت الجربی سے اس کو کھوا یا۔ یہ امان نامہ
ادی میرے یا کھال ہر تھا ہیں

بحرت سے بہلے ایک خطار دادیتین مولکھا گیا تھا۔ اس کے لیے بھی دبانی کیا ہوا باریکے مجزا استعال ہوا تھا ہے ادافرعرین انخصرت جسب تبوک پہنچ (مضنہ) توما لک بن احمر (یا احمر) کپ کے پاس اگراسان کا اور امان نامر کی درخوامرت کی رجونا مراس کو کھھ کر دیا گیا دد میڑے کا ایک ٹرکٹا تھا جرمیا دانگل چوڑا اور ایک بالشت اربا تھا ہے

آکیدرا وردونزالبندل کاخط تعنیم (مغید کھال) برنتا یہ ان خطوں کے علاوہ اوروں کا بھی ذکر پینے بن سے برنباتا ہے کرزیادہ ترخطوط کھال برا در دباغنت شدہ بمٹرے بر کھے گئے تھے۔

مكه مجومة الوثائق السيامِسيدِ من ١٢-

۱۱ ر تعنیم:صمینه پینادر بعنیدنگ کی کمال ر

هه الفأنامرس-

سك ايضاً نامر ١٤٧٠ ـ

ك ايضاً نامر 19-

ه ایضاً نامر ۱۲۹ و ۱۹۱۹ و ۱۹۹۱ کا ۱۹۰

معاہ کے ندمانے میں خطوط رق بینی بار یک کھال نصوم آ پورسے آئ ہور کھے جاتے ہتے۔

یہ بات میں ہے کہ بعض او قات قرآئ کیا ہت ہوں دکھوں پر ہی کھی گئی تھیں گرصرت ان ہی پر برقوت نہیں تھا بلکہ کا فارشی کھی گئی تھیں گرصرت ان ہی پر برقوت نہیں تھا بلکہ کا فارشی تھا۔

مقار کا نہیں میں ما تا تھا۔ بھر گرسیوں اور مرد ہوں کے کا موانوں کے رما تھر ہوں سے شام اور بھر بول سے روم بھی جا با آ ۔ عرب ہو بہ ممال کی تجارت کا کوسید مقار ایولان کے بنوب ، ہزر رستان بہاں تک کو بین تک سے تجارتی ما مان پہنیتا تو وہ شائل سے شام اور موروم بہنا با با آ ۔ اسی طوح دوم سے مال تجارت شے میں موروم ہیں جا با آ ۔ اسی طوح دوم سے مال تجارت شے موروں کی طرف بھی جا جا گا۔ عرب کے وسط میں کر بہت انہم تجارتی تھا۔

کا دوانوں کو کڑ میں صودو مکن بول اور کر کے وگر مورے مواروا والا بر بھا کہتے ہیں کا برمان سے کے کا دوان میر ہے بار برداری کے دوم اور اور شرف سے ۔ اس بیا نے کی تجارت کے بیوسا ہا تھا تو عرب میں بھی اس کا بھروان میں موروں سے ۔ کھنے بول سے کی جارت کے بیوسا ہا تھا تو عرب میں بھی اس کا بھروان میں موروں سے ہوں ہوئے ہی کہ بھران میں بھی جو اور ہوئے گا تھا تو عرب میں بھی اس کا بھروان موروت تھی جنا تجارت کے دوم ہوئی کا فار اس کا کا اس زمانے کے عرب سے دوسرے مطاق کی کہا تھا تو عرب میں بھی اس کا بھروان موروت تھی جنا تھی جنا تھی ہوئی کی کہا جو اس کی کہا کہ کا فارون کی باتھ اور ان کے باس موائے بھی کہا تھی دونا کی کہا ہوں کہا تھا تو عرب میں بھی کی کی بھرون میں بھی تھی ہوئی کی کہا ہوئی کی کہا ہوئی گھیتے۔

کے دوم ری کھنے کی کو کی کہنے تری نہیں تھی جس کر وہ تراک کی کہا ہوں کھیتے۔

میں اُدم من کیا گیا خود قرآن شریب ای سیلے میں بہتری گواہ ہے۔ ایک دومثال سے بات دامنے ہوسکے گی۔ قرآن میں آشھ بار "منخف" کا لفظ (بڑھے یفد کی بھ ہے) کیا ہے۔ ایک دفعہ منظم و یکی صفیت کے ماتھ سینی دسیم صفیح وی کی طوف اطارہ ہے۔ سرگ نزون ا

تبيسا كرفرمايا

ان (کانروں) پی سے ہڑمف رہا ہتاہے کہ اس کو کھلے ہوئے میمینے دیے دیے ہے گئی (م ہ : ۲۵)۔ یعنی اس پرخودوی نازل ہو۔ اس سے ہتر جاتاہے کہ اس زمانے میں وی ہجواسے صفاحت برکھی جاتی تھی۔ برنزول کے آغازی آیاش میں سے ہے۔ مینی ہبی وی اتریے کے مال دومال کے اندر پروی نازل ہوئی متی۔ ایک دومری مگروضا مست سے کا ب سے اصافاق ا ورمنجا شدہے تہدکرنے کا ذکر ہے اوران کے تہرم تہر ہم ہونے کا ضطامے اہر کیے جانے سنے شبید دی گئی ہے (۲۱: ۲۰)

قرآن عرب کے دگوں کی ذباق میں ان کے فہم کے مطابق نازل ہوریا متھا ، کیامکن ہے کہ اس ہیں ایسی مٹالیں دی جا بھی گی ہو آن کی سجھ سے باہر ہوں ،

بہت سی الیں آیات ہیں بن سے ہت جا تا ہے کہ بغر اکرم کے ذمانے ہیں کتا بی صورت میں نسنے مکھنے کا دوائ مقا اوران کے مکھنے کے درائل موج دیستھے اورم ہوں میں بھی اس کا جن مقا۔

اِنَّا ڪُٽَا نَسُتَنْسَحُ مَا كُنْتُهُ وَعَنَّمَ لُوُنَ (۴۶: ۲۹) "بِقِیناً ہِم اَلَمُواتِ مِلَّے مِنْ ہِم کُھِمِلِ ہِم کِی کرتے تھے ہے۔ یہ محد والوں سے خطاب ہے۔ اور کھنے اور کا بہت کی بات کی ماری ہے۔ بھر حَتَّی ثُنَیِّ لِکَ عَکَیْمَنَا کِتَا بُنَا تُنْفَرَ فِی اُلْ رِیْسِیْنِ یبال کر کے شکین کردہے ہیں کویم مرگزایا ان نہیں ہ نمی گے: «جب تک پیم پرایک کا ب دنازل کردہے ہم بڑھ لیں» گفتگو کا انلاز کردہا ہے کہ کا ب بینی بکھے ہوئے منمات کے جوسے کا تعودواضی ہورہا ہے اس زمانے یں خاص طور سے بہودای مقدی کنا ہوں کوکا غذار کھا کرتے ہتے ۔ اس سلے میں ہمڑین دلیل ریازے قرآن ہے:

فَوَاطِيْسَ بُبُرُدُوْرِنَهَا ... (١٠١١)

" المت درول اكر دركت ب سن الل كي شئ بم كورت في المركة من الم المركة الم

پنانچه پیودکی کتابی کا فارزگرمی ما تی تقی*ں اور عر*ب ان سے شنار انتے۔

علاقہ انہاں برموانی انٹرکی رحلیت کے وقت معامرے یا تھوں میں مصابعت کی کھے تعماد موہود تھی۔اور صحبت کا غذرکے اس مجرعے م

کے ایک ترکی کی ایک اور در دینشہ زخ در حذی کہ وق

پینمبرنے فودر ملت کے وقت فرایا امیرے لیے دوات اور مینسٹے کا واکا ایسے لیے ایسی چیز مکھ دول کرمیرے بعد گراہ در ریکو شے

۔ ال مب باتوں سے اندازہ ہوتاہے کہ اس زمانے ہیں کا فذکا معان شاا ورایسا نہیں شاکھراں کی کیات مرمن ان جزوں پر مکمی جاتی مقین بن سکے نام کیسیے مسنحات ہیں دروی کیے گئے ہیں ۔

پیزا ما دیث اس بارے یمی آئی ہیں وہ اس بات کوا جا گرادی ہیں گران کی ہی آوری کا کام زیدی ثابت سے بہرکیا گیا تھا۔ ان می اس کی تغشیل نہیں کو بھیے بہسنے کا کیا سامان استعمال ہوتا تھا جہا بچہاں سیلے ہیں کوئی کا دیش نہیں کی جا کی ۔ سٹی کورید کے اس بات کے بات میں میں وقت نہیں کی گئی ہے۔ بہرصورت کا فذر کا مواق تھا بہاں تک رصورت اوری مقان کے ذمانے میں مصاصف کمن اوریکا فذر بھے گئے۔ تقریعاً مطلبے مومقال کو برصف بن موری نے ایک قسم کے کا فذکہ بن دوبرست کیا اور وہ تعقل دواج پاکی ۔

ای نداختی کا نفسک ترفت بوت بریمی شکانیک ایک بیوت بریمی شکانی کانم اور دوات کھنے ہی اشمال ہوتا تھا۔ ای کو مغروا کہتے تھے ۔ ایک مدیث بھی ہے کہ مخدرت کے اللہ کوسم ریاکرائم کو اپنے کان پر مکھاکورے ۔ وجہ پریشی کوکڑیوے کا تلم پہاں وہاں پلا مستف سے توق جا کا۔

تاليفنب فترآن

ایمی بک بیم لوگ بی قرآن، کماس تعرفیت کے تحت کماس کے سنی دحفظ قرآن سے بیں مختلف دوایات اوروا تعات کی مجان کیا عمد مرمد دے آور - امری : ۲۲۲ - کتاب سے آؤ " بخاری ، مل ۱۳۹۹ بہادا ۲ ۱۵۰۰مر : دمیتر ۲- ۲۲۲ ، احمدا : ۲۲۲ ...

نيك وفيات الاحلان - شباب مرجانى ١٣٣٠ از تكنى ٢٠٢٠ -

کرتے دہے۔ اک دِتولیف کے بارسے پی گفتگوا و دِکمٹ کی گجاکش ہے۔ پھرچی ہم نے دیکھا کہ ہسے زیادہ محابر (مثمان کی فہرت کے ) قرآن منظ کیے بجدشے تھے۔ ان ہی سے اکثر ک برت سے بھی واقعت تھے۔ اکرمزیدِ تھیقات کی مبلے توہشہ بھی گاکان کی تعداد ۲۰ سے کہیں ذیا وہ تھی۔ سے کہیں ذیا وہ تھی۔

کا تبان دی کے مسلے پی بھی بھی نے عرض کیا تھا کہ کا تہب دی ہے یہ کا نی توجہ دینے کی خودرت ہے۔ اگراس سے مہاودہ ا کا تبان دی ' ہیں بورسول الٹر کے بیے نعوص شے تووہ ملی ، مثان ، ایک اور زید سے سیکن اگروہ لوگ مراد ہیں جو ہے ہے دی کے کہنے ملک میں تھے۔ طادہ ازی ہوست سے ایسے لوگ ہی جی اللہ ملک کے مطابق ہی تھے۔ طادہ ازی ہمیت سے ایسے لوگ ہی جی اللہ ملک کے مطابق ہی تھے۔ طادہ ازی ہمیت سے ایسے لوگ ہی جی اللہ میں سے کہنے تاری ہوئے۔ اور میں کے دوسیال کے دام کہیں تحریش نہیں الا مرح ہے۔ اور میں اللہ کے دوسیال کے دوسیال کے دوسیال کے دوسیال کے دام کہیں تحریش نہیں الا مرح ہے۔ اور میں اللہ کے دوسیال کی دوسیال کے دوسیال کے دوسیال کے دوسیال کی دوسیال کے دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کے دوسیال کے دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کے دوسیال کے دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کے دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کی دوسیال کے دوسیال کی دوسیال کے دوسیال کے دوسیال کی دوسیال کے دوسیال کی دوسیال

ربات طرت وم کیجودگول نے جیدی نا، آبی، ابن سود، این کی اس جبران کی مورسالم ... نے در کو کی انٹر کے نمانے میں انول دی کے را تھ را تھ ، اپنے اپنے لیے محصف میں کو کی جواتھا میس نے دسول اللہ کی دملت کے فوا ابوری دی جمع کرنے کو ک اب دسوال ذہن میں اہم تاہے کہا تنا بڑا کام بغیل محفرت کے محم کے انہام پاگیا ۔ حقل میں کی جسک الیا مکن ہیں ۔

مراس بارسے میں کتاب وسلّمت کا کہناکیدہے۔

طالیزیب کرد حاکم سکراتهای برجی قرآن اکتین دوری مسیم کیا جلت ا ا عمر بری ک ۲ سرحنرت الجرک کانماند ۲ - صرت عثمان کا دور

گرایه ایمی به بن کرتیسیم بندی مرب کے بیرقا بل تبول ہوا درمیب بی کا س براتفاق ہو۔

مین نیسل کرنے سکے لیے دوبارہ بات لفظ ہمن کا توریٹ ہراکردک جاتی ہے۔ جب ہمی ہمن قرآن کی بات آئی ہے اکنے پہندگا کے قبول کرنے والوں نے کہمی دفظ ہمن کے معنی دخظ کرنے کا ویکھی دیکھنے اور کہمی ٹالیمٹ اور کردا ودی کے معنی ہمی ہے ہیں رہاں تک کا صفرت مٹماک کے دولم نے بیک ٹی الواقع اس کے معنی ہوگام ہوااس کو ہمن کوری کا ہفتہ کام کہا گیا ۔ جب کہ منظ و ہمی اسے نود المبند ہماری کے معنوب ہم کی معنوب ہم کی معنوب ہم کی معنوب ہم کی معنوب ہم کہ کہ دول ورحمت ہوجہ ذہباں تھا۔ اس معنوب کہ ہم کا دول ہماری کے معنوب کو جروبا ورحمت ہوجہ ذہباں تھا۔ اس معنوب کہ اس منا اسے ٹا بھی ہم کہ ہم دول ورحمت ہوجہ ذہباں تھا۔

يهال تكرتوان كى باست فبول كابنول سنے مانظوں اور كاتبول كى فيرست بى تك نقل كى ـ مگرديكھنا يہ بې كەكتاب وقت

البلديرين كياكية بيرر

ا جی تکنیم کوگوں نے اندازہ کیا کہ پنربراکرم کوگوں کے زبانی اور کھوکر قرائوں سیکھنے سکھانے پی کس قدمایہ تمام فرا سی کس قدر ٹروق و چرمت سنتگام انجام حدیثے اوراس کے لیے کیا کی وراکل استعمال ہیں لاتے سا ب بم افزی کھے پڑتینے ہی اوروہ پرورکھ ناسے کوان مریب کا نتیجہ کیا لکا۔

یر است میں مسبب ہوجہ ہو ہے۔ اس ظیم تحریک کا نتیجر پر تھا کر سول کا نشر کی دحلت کے وقعت قرآن ہیں ہے مدے کا پودا اود بس طرح افزیں صور وشت پذر بوالمای صورت میں تالیعن اود بھی ہوج کا تھا۔ اسی زیانے ہیں قرآن د تالیعن سے تی تی منول میں ہوج کا تھا۔ اور یہ بات کچھائی نہیں کہی جاد ہی ہے۔ قدمار بھی ہی کہ میکے ہیں شہبتی (م ۵۸ ہے) کا ہمی ہی نظریہ کے گرتا لیعن سے کیا مراد ہے ؟ پہنی ٹالیعن کودس آلیا لٹر کے کہنے کے مطابق مورتوں میں آیات کوجن کرنے کو کہتا ہے تلے ابن عباس اور نمد بن تنفیہ (م اردھ) بھی اس سے پہلے سی ڈیون افتیق میٹی دوطروں کے دومیان جمود کرنے چکے ہیں ۔

میں کا س کتاب کا طریق کا میے میں ہے ہم یہ دیجھیں کو کتاب وہنت سے ہم کو کی واکس ملتے ہیں ہمرے کا رہائے ہم

م ميسي و ميارد ماري ايد يورد مركان لهيشاك كاس المراتعادت كرا تلديد

خُولِكَ الْمُصِحَابُ لَاسَ يُبَرِفِينِهِ (۲۰۲)

يەدەكتاب بىركىسى بىركى فاكسىنىس

کتاب تکی بن کے مطابق کتاب ہے جس کی اساس نظرت پہنے اور و ملقعت عالم سے ہم آ ہنگ ہے۔ یک ب ہے چھ منے کے لیے۔ اس کی آیات جا ملاکی تئی ہیں۔ ان وگوں کے بیے ہودا نا اور ملنے والے ایں۔ رقرآ لی ہیے

ادرمان کارمهدرام ام)

يك بركت والى بم فيقم بنازل فالحوال اس كارات در ارس (٢٩: ٢٨)

يرمكمت والى كتاب كي إيات إي - (١٣١١)

كاب كدورودكا تقاضا يسهدك الناعي أيات اورمورول من نقم إورار بإطاء

قراً ن خوابی جمزی شریخه برگرم اورشهی کرے درمیال شمکش اور گفتو کا موضی آریا ریشکی آیات الی کوسکل طورسے سے تنظیم اولاس کی بینے سے آگا دستھے اولاس بنا در اِسلام سے بھل تے درہتے ۔ بند برگی تبلین سے شام ان کے لیے شرکین اور تونیق تعلیم و تدکر کے لیے موال مرسمت سے تاریخ

آیات ک*وسنتی سیصت*ا دریاد در کھتے۔

رببلول کی کہانیال بی جانبول نے گھڑکھوالی ہیں ۔اور پی ہے وٹام ان پریوی ماتی ہیں ۔(۵۰۲۵) مناسم پیامت ٹابت ہے کوم لوط فی شنے اور کھے ہوئے اوراق موج دیتھے کوشرکین کہدکیں کاپذیر کڑک کوپہلول کے تعمول سے ہ

ا ما المان الم

كَلَّا إِن مِن بِهِت مِن وَقُول بِرِقرَاك الوكاب كالفاظر القرار المكرك في الله المراحد المكرك في الله الله المدار المدار

طُلَسَ عِلْكَ ايَاكُ الْعَرَاقِ وَكِتَابٍ ثَبِي يُنِ رَبِهِ ١٠،١٠)

له بريان ۱۱ ۲۲۵ -كله الريدالويزي، - میکاب افدوان فی قران کی آیات ہیں۔ رقر آن افعامیان کو نے والی کتاب کی آیات ہیں۔ معر میز وروز زیر نئی سے رمیز میزوری کی مربر یہ سے دوری نشانی ہے۔ مراس سے نازل کی گلاہے کہ واقعال کو پینورکو

يىنى يېسىندا قاندىنىت بىرى يېزىرى ئىلىپ سىدىن ئالىپ سىدان ئىدان كىلىپ كوگول كەن يۇلىسىنا با ماستەر اس يىس بىر شادىشانى بىن تاكاس كاتيات بى تەركى س

رتبل التجريت فرايا تفاء

رور کی کرم ہے۔ بود دسیدہ کتاب میں ہے۔ سوائے پاک وگوں کے کسی کا باتھا ک کا کہ بیں بہنیا۔ (احداث 191) اور بیشت کے مرورع سالوں میں بیارت نازل ہوگی ا

پس بوکوئی چاہیے اس کویا در کھے۔ ( وہ )حزت والے میمنوں پس ہے ( ۸۰ : ۱۲ وال) بے شاماً بات ہیں ہجاس اسمائی کتاب کے کھے پونے اور چھوٹ پھے نے روانے گوا ہ ہیں ۔

بینک و نساسی موض تک پر سانی دونهیں تھا۔ ایک اہم ہوتے وہ ہمی ہے جب قرآن کوتا ہے کہ آیات کا ظم عم المئی کے سخست ہوتا ہے۔ سربات مولائی کے سخست بہوتا ہے۔ ریبات مولائی کئی کئی نمیز براکم خوالی مالی کا ون سے ما مورکیے جاتے ہیں کہ کہا ہے اور کہتے ہیں کا فیرشنے کہا ت کو جگسے ہے جگر کھیا ہے اور کو کہتے ہیں کا فیرشنے کہا ت کو جگر سے ہے جگر کھیا ہے اور کو کہتے ہیں کا فیرشنے کہا ت کو جگر ہے ہے جگر کھیا ہے اور کہتے ہیں کا فیرشن کے ما تھا گیا گیا ہے۔ سے جہ جا کہا ہے ہے جگر کہا ہے اور مشرائل مسلے ہیں وفل اور تھوٹ موال کھتے ہیں۔ جب پاکہ کہا ہے ہے ہیں اور مشرائل ا

بموملتے ہیں تھے

وَ إِذَا بَكَ أَنَا لَا يَكُ مُكَانَ لِيهِ ، وَاللّهُ اَعْلَمُ مِمَا مُنَزِّلُ ، قَالُوَّا إِنَّمَا آنْتُ مُنْتَ بِ بَلُ ٱلْتُرَكُمُ مُ كَايَعُ لَمُوُنَ . قَالُ نَزَّلَهُ مُ قُحُ الْقُدُسِ مِنْ تَبِكَ بِالْحَقِّ ، لِيُنْتَبِّتَ الَّذِيْنَ أَمَنْتُول ، وَكَا يَكُ بِالْحَقِّ ، لِيُنْتَبِّتَ اللَّهُ مُنْ أَمَنْتُول ، وَهُ الْعَرَى إِنْ الْعَرَقِ ، لِيُنْتَبِّتَ اللَّهُ مُنْول ، وَهُ الْعُرَى إِنْ الْعُرْقِ ، لِي الْعُرَقِ ، لِي الْعُرْقُ ، لَالْهُ مُنْدُل مِنْ اللّهُ مُنْدُل مِنْ اللّهُ مُنْدُل مِنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مِنْ اللّهُ مُنْدُلُ مِنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مِنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مِنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مِنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُونَ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُولُ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْدُلُولُ مُنْدُلُ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْ مُنْ مُنْدُلُ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُكُمُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ مُنْ اللّهُ مُنْ مُنْ اللّهُ مُنْدُلُ مُنْدُلُ مُنْ اللّهُ مُنْ مُنْلِكُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّ

سك ميرتحل قرآن - ۱۲۳ -سك الغرّك الجيد - ۹۵ -

الدى بى بىم نے ایک ایت کی مگرکوئی دو مری ایست دی معالان اول اول العالی بازل کرتا ہے اس کو به زمان کے وہا تاہے تو انہوں نے کہد دیا کہ کہ افتراک نے واسے ہیں معیقت بہرے کمان پی سے اکٹرنہیں جائتے۔ (اسے دمولی) کہدیں کماس کو تہا دسے بود دگار کی موف سے دوح انقدس نے تن کے رابھا تا دائے تاکیجونوگ ایمان الاچکے ہیں ان کو ثابت قدم دیکھا وزر کمانوں کے لیے ہائیت اور توفیخری ہی ہے۔

ر ہوا تومرف اس موریت بیں موثن ہوا ہوگا ہوب قرآن کے کچہ مصنے کی تدوین ہو چکی ہوریا یا سے نازل ہو کی ماوں ایک عرصت ک ان کی تلادست ہوئی ۔ ہوگوں نے ایک دومرے کومسنا یا بہاں تک کرکڑ کے طرکین بھی الن سے ایجی طرح اکا ہ ہوئے ۔ اس کے بدی فیم اس ہما مور کوسے ککسی آیٹ کی جگر تبدیل کریں۔

اس عمل کا معصداً بات کامرتب اوازظم کرنا نشاراس کوتبدال کرناا درجابهاکرناکهاگیارکافروں اوپڑھرکوں کیاس پرامتراض کمسنے کامطلب میتھاکدایات کانسخہ اوگوں سکے ہامتوں میں موجود تھا۔ ایک سے دومرسے تک برنسخے پہنچ دہے تھے رجب ہی تو امتراض کاموقع کیا۔

نزول کے نقط دنظر سے بھی ریکیات بعث کے تقریباً ماتوی سال نازل ہوئی تغیبی ا دراس سے بہتے تریب ادحا قران نازل ہو چکا تقایقے بنانچہ کڑی ہی ہی قران کھیا بھی جاتا رہا اور سرت بھی جوا۔

ايك دوسماموق ومب جب مَعادندوالم وسول كمان ومال بشت كيون فريديد بسر ميداك ومال المشت كيون فريديد بسر ميداك ومايا، وعَدًا عَكَيْهِ وَعَلَيْهُ وَالْمِنْ وَالْمُعْرِينِ وَالْمِعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَلِي الْمُعْرِينِ وَالْمُعِلِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَلْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعِينِ وَالْمُعِلِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ وَالْمُعْرِينِ

تورات، انجيل اورقرك ين اس برسياد عده (موجود) بهي

یمال فعلے کے وعدے کے اثبات بیں ان بینوں کہمانی کا بون کا ذکرایک ماضا یا ہے۔ اس وقت دیسی تقریباً کے۔ یہ قرآن کا الا کھا جائج کا مقاا ودمرتب کی جائج مقاساتی ہے قوط ت اور انجیل کے ماضی ماضی کا ذکر بھی ہوا ہے۔ برقرآن سے جندمثالیں تقییں ہواس کے کا بہت طدہ اور آیا ت بالی کے مرتب ہونے پرگواہ ہیں۔ قرآن کے ملاوہ درول اکرم کے کلام یں بھی اس سے یہ مثالیں ہوجودیں۔

اب ندورایا بومعی برناکرتای ده بری بهی دیکتار

اس کام سے کیابات آشکار کوئی ہے؟ بعصف براگا وکرنا ، ایک تاب اور موٹر کام پرزگاہ ڈائن ہے۔ اگرم اوکوئی دوسری جزر جوٹی تواسی کا فرکر فرط تے۔ مثال کے طور مرجیعند ، آیت فرمایا ہوتا ہے بسے صوب کہا تواس سے بقینا مراد رکتاب ، ہی ہوگی۔ آپ نے فرمایا ، جس نے ایک تہائی قرآن سیکھنا ہی کوایک تہائی نبوت کی جس نے دوتہائی یا وکری اس کو دوتہائی اور سے ملاقران سیکھ لیا اس کوماری نبوت مطاج وئی ۔ بجزاس کے کہاس پر دی نازل نہیں ہوئی ہیں۔

Sept.

هه میرگول ۱۲۰ ۱۷۴۰ - ۱۷۴۰ که متدسهانی - ۷۰ -

ياج ولها بين نيد ق يابها الكافرون و برحايا كيابك برخائي فراك بلعديدا دوس نيرو كوميد برحايك تها أن قراك كا داب اس كولمنك ي

یرمب، ی بمود قرآن اورمارے قرآن پرا نمارہ ہے۔ گراس بارسے تک ایک کا مرب سے شہود کام اَپ کی وہ ومیرے ہے ہو خیر درسنی مرب سے پیمال متعاقر مدیرے کے وربر جانی بہمانی جاتی ہے۔

ان تارك فيكم الشقلين كتاب الله وعتر تى اهل بيتى

قبهاست درمیان دوندنی چیزی مجرای سال بول، کتاب ندا درجاری مترت، جارست بل بریت بیه بهان کتاب نداست مواد تونین کے با تعول بن بھرے بحد نے بلا مدا اور تاریخ بسی بورسکتے۔ بلائدہ اوراق کو معمد ، کہتے ہیں، شہیں! -

کیپ نے فرمایاً ، تودات کی مگرتراک کر مات بڑی مودیں ، انجیل کی مگر سٹانی «مودی (مودو بودسے مود کا تک) اور ذلور کی مگرمیے "میکن «مودیس ( وہ مودیس بی بی کم و بیش موکیا سے ہوتی ہیں ) دی تئی ہیں را ورتفسل مودیس (مودہ کم سے اخرقراک تک) اس سے علا وہ ہیں ۔ قرآن دومری ترام آسمانی کتابوں کا مجافظہ ہے ہیں

دیکھ میں کربہاں وری نظم ہے ہو آئ قرآن ہیں ہم کونوا تاہے۔ پہنے سامت بڑی موتیں بھر مثانی اس کے بعد ورمیا لا اندازی (مئین) اورا تریک بھوٹی موتیں (مغصل) ۔ کویا موروں کی ترقیب وہی ہے جیسا پند برنے فرمایا تھا اورا یا سے ان ہی جگہوں ہیں بھال اُپ نے ان کا تعیّن فرمایا تھا تھ جسب آیا سے اور موروں کی جگہیں تھیں ہوگئیں قرمنے قرآن کے ہیے ہم کوسی اورون کی الاسٹس کی برگی ؟

آب نے بچرفرایا : محدرِ جورٹ با ہمسے واسے زیا وہ ہوجا ہیں گے ہوب سرے نام سے کوئی مدیرے سنا تواس کوکتاب خلا کے ماسے دکھنا ہوکتا ہب خلاکے محافق ہمواس کو تبول کرنا اور ہو بموافق فرہجاس کو دوکر دیا۔

پنانچکاب کیمورث بی بموند بود نقابس سے مماہ ایجی اوج واقعت تھے۔ پینم اِکرع دشمن کی مرزمین جی معمن کے ما تومغراد ننع فردا تنہ تھے ہے۔

يرتوجم مكنت بين كغود يغير الالكب كم ممار دغمن كامرابين تك مغركست تصدالداً ب معنوست بحدد قرأن مله يشريمي تتصالا

که منینتالعاد-۲:۲۱۷-

سطه يعديث فيعاوكر نى دونول كريسال قاترستان ب- ديك دومرى جگرى نتل كُم كَتَ ہے۔

ک طری ۱۱ انقال ۱۱ ۱۱ فری ۱۱ م

سله ا بی بن کعب سے دوایت نیں ہومودتوں کے نام کی نہرمت کا نمارت سے نقل کی گئے ہے وہ موتودہ قرآ لندسے کمل مطابقت رکھتی ہے۔ مسوئ مو طک (۱۲) اولاسوں ہے میں کا یکم اذکر ہواہے۔ مقدرتان ۱۲

الع البيم المرك ١١١٦ من ١١٧٩٥ ١١٥٠ ١١٩٠ مركم

ائ کومن جی کی جواشا۔ توبال موبی صحف اورکاب ہے باناش فرما گیدہے کوشی کاکسی اک پر با تقود بوباسے اگلاک فعالے شک آیات کامورنہیں تھا اوران کی تدرین نہیں ہُو کی تھی اور کا ان اپنے ما تعرفران کے لئے نہیں دکھنے تھے اور پر کتاب اللہ کی ایک مکس نہیں تھی ترا کیں ہے تیماں میرکس بات سے من فرما یا تھا۔

ایک دوسری شال پیش کرتا ہول ۔

رملسون سيدندما آبل ديول المندن عروب و المن به الدولان كالموال كالموال كالموال كالموالية المعاملة كالمهابيك ما المراحة الموالية ا

الأيعنك إلَّالْمُعَلِّمُ مِن وَقَدْ اللَّهِ مِن المُعَالِمُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِن اللَّالِي اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ ا

بینک دکتاب مکون کے لیے ہے گرکیا قرآن بھی اس بی فرنست نہیں ہنائے برمدرے کا بند کھائے تن کا زمافا کی ہے اورس اور بہاں بھی دی اہلی کے موسے کوراک کہا گیا (بروکوں کے ماعوں بین بھا) اور پکراس برنا باک با تو د بڑے ۔ بدبات اس کی نشاندی کرتی ہے کہ اس زمانے بیں تھا برام مور دائے تھا اور وگرن کے انقون بین تھا۔

ا الله الما الما الما الما المربيان كرنا بي يجز الواع بن المربي المربي المربي المربي المربي المربي المربي المراس المربيان كرنا المربي المربي

من الكنام المقاليا ما يترين المستعدد المريك من الما الما الما الما الما الما المريدة المرابط المريدة المريدة

یم فوداس کو پیلنے بی اورا بی اوران اور برک اور کورل کوئی مکھلتے ہی کا اور کوئی سے مقبلہ نیم اور کا فرار اوران کا اور اور کردا میں اور کا اور میں مند اوراک کی اور میروان کا کا اور میروان کا کا اور م

نى اكرم ئىدى بىلىدا ھەلىدا ھەدەنىدىدىدۇلارى نومايا دىرودونىدا كاكىكىياسى بىلىلىكى بىل بىرودىنى كەدەلەپ بىرلى كىربام ئىستىلىق نېرى دىكى تىھە

اس واقعے سے میاف ظام ہرہے کہ س مال گھروں ہیں معاصف موجود سے اور دلیسے مباتے ہتے۔ علاق والزی ایری ہمت سی اما ویرٹ بیں جمائے بیان کی ما نجی گی اور دی بیں کیاٹ ماود مورود ان کی مجرکے تعین کا نزکرہ میں ج

سلام الن برنام ، ۱۲۱ با ۱۲۲ بستنقل و ناکن البیاسیده ۱۰ د ۱۰ د ۱۰ ارد با ترن کے طلاده نماز بنوگاه که بوانی نواپی ذکر بیدای الناکن کا در ۱۰ با در ۱۰ با در ۱۰ با در در با ترن کی بازید کا در که بوانده با در بازی کا در که بازی کا در کا در بازی کارد بازی کا در بازی کا در بازی کا در بازی کا در بازی کارد بازی ک

13 CAETANI, ISLAM, 11, 19. P. 319, N. 1.

سكل مقدمة دارى ٢١١عدم ١٩١١ د٥ ١٢٠١ -

ان امد سے بہاکہ چکینے اکا نے فیدنا آل فور پر آیا ہے اور کا میں دوق کا تبین فرایا شااورا سی کا کا فافرائے تے۔ بعض اوقامی اس قدیقے میں تین فرائے کرمیرہ ہوگئے ہے۔ صخرت مرکبے این کا لاکے اسے بی تین نے بام اور دیا نٹ کیا ۔ آپ نے میرے بینے پر اختساطا و فرایا : آج

و من المان الم المستناد المان المستناد المان المان

می ای ایک ای ایستان ای ایستان ایستان ایست ای دورس کا موروث سے ای وقت الک سمید بیشتے ہو۔ اسلام المالی آلا۔ ای بادے میں دورس میں ہیں سے بیتی شوا ہری سے ایک بود کا مورکا مام ہے۔ اینی وفاقت الک ب میں برارع کھلانے میں میں اس موروث کا آبان میں بھا و مواسی نام سے برمورت بہائی ہائی تھی۔ کو یا اس وقت قرآن کی بی موسود میں موجود تھا۔ اس

كادفاخرد يين كتاب كاول باب امي مقاا ورود مورو مورضا

كيات اور مودول كا ترب اودان كينتم كاكر يمي وكرك كالر

والمست كيوقت والمال الشرف فزايا كردوات وقلم الماؤكرالي جيز كلودول كرميرت بعدي كمراون ورصوت المرف ال

The office was property of the first

شطق موره لراد کافری کیت هماد ۱۹۱۱

لله يهندا ماديث ميزوان شري سيمان المسكال المدود والماك كالمت مك دوان العالم الع

ك الماسمة ١٠٠١ ١٨٠٠٠-

الما الماسيد الماء

ولك الماسدود ١٠

دانت كم كره حسيدا كنتاب اينك. «لينى نعالى كاجب بهاريد ييركانى بين<sup>يك</sup> قرآن اك وانت اينياً كا لي مورث لك موجدها ويذاك بماكتناك بالسخاركمات

النام س كية بى كديول الشرك ندائي من علم مورة ل كي في خطاريا خاسادى في جها كرد مكم مست كي موادي استعام مورة ال

مرتا بي الله المال المالية المالية المالية المالية المالية المالية المرادة المرادة المرادة المرادة المرادة الم المحاتك اضا دواماديث كوبيرمنا مربهج ويشفا وبرطا لع كريم نش كسيقنها وسيني عمون مثالين فيس المجتنظ والمقاوي كانون ويطاق بهدت كاماديث البالسي يمام يدين في الكياس.

ا ك وتستن ووديگراماد يو يجي بي كانها دينكا أي كمان كام يونت أ ما أناكل ي

بخاركلام وويور المسائلة فالترك والمراب والمركب والمركب والمران ب مباسمين قال لمدية والنوروالاما بین الد ختین 200 مار می میران می کوبدانورزن رفیم کمت می احفقاد کا تول ما تدل کرم با السیان و اس إلى الله فتارك سيهاكي في في الفيل الله الله المان يرجوي عن والنام الله في المان سيهاكي يروي والمان الم بجزاه بابن الخشن سك مسخ بجزاك يمسع كم و وملال كم ودريان تعا

الن بى ووصرات نى بدري منيت سى بى بي انفار الول ندى كايكا يواب ويا تفاقي ا س طوع مدیرت تشکیری اود سبناک بدوانشرا و بو کھا مبی بهان جواو د برب ی داخ طورسے تا تیدکہ ہے دی گانے سے نواز

بن قرآن بن بوجها مقار

ا كالويم له تا يم ي ماك الدون في الدين التي يعن وجد وي وي المن المنظم ال قراك كيمين اور تدوين كے كام كا امل تكال اور خطم تنا - دسول الشركي زبانے ين مبى بم فيد و كاكات وى تنا - حد كيتا ہے، دمول انٹرکی ندیمیت بی بم بھاکہ تے تھے اوٹرکان کودتوں سے الیمٹ کیا کہ تھے تھے۔ جا كم إين و الرئة من الله معرف كره وفروانيني " ( بمارى و الم المصافح في قرار دينا سي الله

الله بخارى وطروع اسفالت ۱۱۲ مرخى ١١١ احتسام و ايسلم دوميند ۱۲۷ مدا : ۲۵ مود ۱۳۳۰ -

The same of the sa

سك المعراميرس ١٥١١٥ س ١١١١ العادى : فضاكن القرك ١١٢٢ ملا ١٨٠١٤ -

- די ושלוואאוואים

كل مناى مفاكل المال المنازل الكور الدين المالية على ما والديد المالين من مناوس الماسير محمد المعالم ال هي مستديد ماكم ١٠١٢ ١١ مديث كوالوثار: رفل الدولاكل بينى سيقل كتلب ماهي في صب الايان ١٠٩١ مع سيعا وفي الديكاب الانتعاد ۱: ۸۸ - الرفدالوجزي ۲۰ وی د بهتوشال سالی - ۲۹ -

۵٫۶ کاکابلانه کردیده می از کردیا جدود تیون کیاست کادمولی انفر کشکیف کمی ما ای موتول یم بی کرتا تعالیم ان اما دیدشدی بمی می کرنا اود قرآن کی کردا و دی کا دکرید برخصوص کابرب کهای ک<sup>و</sup> دخوان سین تالیدن کیا کرتے ہے ، بی قریم

ایک ایم نظامی باربارد بران گئی مدیث یمی مرتب بی مدیث ای نظاری نیاد می کوران معزت البیکی کا داری می مدیث این مدی محاولات می مین می می می کی کوشوت البیکی نیست کمت بی کوران کا بی کا مدی شروع کری و در کوتا کل کرنے کے بے کہتے ہیں ، کنت تکتیب المدی خراسی کی الماللہ سے کہتے ہی کا ودی کورسول الشریک بید کھتے بی اور در کا کارسول الشریک كالتبنظ ونفوا بخبارك ليه وكالكاكرتيق

چنانچریفیال کرنا قلاتی باست ہے کوی کا اس فرینیراکٹے کے اس میں اٹھا اوراسی میں معملہ نسنے تیاد کرنے بمب المنسرت كى كانب وبعلا بعية كاكرايت يا آيات مكفران سيصراوكي اللي ونظري يرويكا بالبيد ومناحد انول مي بمنكف كالبِ الديمت لمعن تعاويل بواكد تربيح - كيا ال معامقعدر بهزنا تغاكروه كانب أشف دكيات كويكم الله بنيرما تدريكم ا عائق العديكى تونُهُ آيات وكون كه إخول بي يهال وإل بكوى داين - يا بعرستسديري التعاكمات أسي توني إلى العديمة ولكا مجود ايك بكر منوظ ديد عا وواك والركم ي تبدي الدكم يوجل في سين كان بديد والاعام فهم بالت بدي كالركون تنوس مي بزر كالسن كا محم دیا ہے اور کا فذریقت کے کا ابتام کرتا ہے تو این کا ادادہ اس کے جن کرنے اوراس کی طاقات کرنے کا ہے۔ يرصاوت كالنيريون الترك لي الترك لي مصفح عبار باوتقل الوليك بي ويؤى اين وينوكا استروي كهاست ويدين بابت اذك نعطوه ك كفيلف كاكاه مباك ك ووان بج يمان بحا الارم يمي باني وباوه مدش العائدكار بوا الدنيداس كوروا كافترك بيراك الار

اك سيديات بالكلائن مع بالله بي كوتوك كامل وينيم كه الياسين بين بالله يا ما سكت بين كدرون (اولي)

بالعلاة يبى تكے آوے فرضت تے كروسوت الجبوكے نعارے ير بين اورى كے كام كى امراك بنے الل النبى كى دوايات بى ہے كرب نجاكر كم كارطوت كا وقت قريب آيا لوائب نے معنوٹ مئ كے فرايا كاربر در مرابلے نے قران كا كما بات مغامت اور وقول بر يوجون ير مال ك مع كروكركم رزوجا تي

مرم مرارب ہیں۔ مادیث کامبی (م ۲۸۳ مر) کہتاہے کودسول الٹرکے گھڑیں اوران طے بن پرقرآن مکھا جوا تھا۔ان اوراق کویکم اکرنے والے

page sint of resident between the co

لكك الوطاسهم ، انقال: ادايل في ما \_

على الماركان تشييرورة ووود وفعا كالقرآن بيام العكام وموتر فرى تفليروع ودوار المعادر والمان المام المان المراح المان المعادر المان المراح المان المان المراح المان ال

h. Andrikaldin D.

فیل مانی ۱۰ ۲۴ رودری مگهون در می سید

نے میں کیا اور ڈوری سے ان مرب کوسی دیا ٹاکھان میں سے کوئی پڑ کم نزیو کئے تیا بہروالی نیامت پہ تربے کئی فرختہ تقریع لیمرک میں آور کیا در نسخ تیاد کہ فیا ہوئے ہے ۔

ا کی کے مقابل ایک مدیرے اور پر توزیری ای زیدن ٹاہت سے نقل کرتا ہے۔ فیدکہتا ہے کہ پیروزیا سے نشرلین و لیسکار اور قرآن می نہیں ہوا تھا لیے گھری وفیدا وہ ستراور مقول مدیرے وہ ہے ہیں نشل کو کئی رہاں ہی زید کا مقصد نیا ہے تو پی قرآن کی جمل کاری ہو وردز پر آذنو د کہرچ کا تھا کر ہم ہوگاں نے دسول الشد کی موجودی تھی اس کی تالیعت کی ہ

ملادہ الای تعزیت الجبیکے زیارے ہیں ترک می کرنے سے دیوگی الٹرکے زیار نے بی ای کرنے الیفٹ بھر نے ہی کو گانفیانی ہ بی اُ وی ترکن بی مختلف موالی اکٹے۔ ان بی سے بربرطے کوانگ انگر دیکھنا جاہیے۔ میں اکربید میں وکرکے گامکن سیسے تعنوت الوکو نے مول کیا بھاکہ وگوں کے اس جہا ہے اپنے اپنے بی ان کے مقابلے ہی ایکٹ تشائی نوبھی بوٹا جا ہیے ما محدیث کے بعد قرآن کے جن کرنے کے ایسے میں جودوا یاست ہی وہ اسی موج کی نشا ہم ہی کرفی ہی سیختری و توسیدے میں کی تدوی ہونے گا

چاہ دیے ہتے اور تھوٹ جٹماک سے نٹول کی نقل اور ترویکے کے لیے اور آنمنس کی بعروہ نے ٹاہت طارہ قرائش کو دوائ دینے لیے ای کو نیادا ودام اس بنا دینے ہتے۔ وہی تران کی میرول تک پیماداس کی اماس ہی نوبھا۔

گریج کیا ما تا ہے کوسول الٹر کے زمانے پی قرآن شریت ایک جلدی جی نہیں ہوا تھا اوداس کی وہر بات ہوڈی کی باتی ہیں اس بات میں کوئی وزن نہیں ۔ امنواسے کیا مطلب کیا جائے گؤڑان کا نموم موہود نہیں شااور و دایک جلدی ٹیسی شاہر تہلے ہے کر ادا قرآن دسول الٹر کے زمانے میں مکھا جا ہوکا تھا۔ اب ریکھے ہوئے اوداق نوا و دُوجِلدوں کے درمیان بول یا بغیرہ لیسے کا دیکھوں کے درمیان بول یا بغیرہ لیسے کا دیکھوں کے درمیان بول کا دیکھوں کہ ہائے گا۔

آس ماری اس گفتگر کے آخری مصریس پہنچے ہیں کرکٹا ب ومنت کے مطالے سے بدوائنی ہوجا تک بنے کریڈی اِکرم ہی موجادی کے مکھنے کا ارتمام کریتے ہتے اس کا عمل اس کے جمع کر نے اوراس کی مغاظمت کے لیے بھی کوشال تھے۔

قابل نور بات برب که فرق مننین بمی دسول ان کرنداندین قرآن بید کرد کی به میشد می بود دنی که انکان بی کرکے پی روئر ( BAUER ) کہت ہے، دسول ان کرکنداندنے مین مورق کر کیجھ کے جمع میں ایک سیسی شخص مثال کے طورتین وہ مورثین بود آکم ؛ اون الزاسے مٹروئ بوت وی اورائ میں موجود بی نول کی ترقیب پروٹر سرکے گئے ہے گئے تھے کہ مورق کی کوئ

ישם אין טויארץ-

- ועוט ווץ-ץיולטיטאו-

31. BAUER (H), UBER DIE ANORDNUNG DER SUREN UND UBER DIE GEHEIMNISOLLEN, BUCHSTABENIM QORAN, DANS ZDMG, LXXV (1921), 1 - 20.

ه ماكستاد قرآن مهر مهر على المراكب المالات مع العظارين وترواد بعداور مبلاد مثا ١٠-١١-١١ (ونس معيم الأكان)

مى كالمايورت كالانقار

بغيره المثير فومايات كاصفال كالتاج اليسايك بمرعد كالتكيل ك فروق بصدان بعدائل المان التيم بعديري فيقت بوعيه بمعلى ويسع معطونا توفي تكونا بمانتوا كوريد

معتف کی نگاهش یاظری کا بی توجادد مطالعہ ہے۔ ہم مورث بحث اورکنظو کی نوائش توج ہے۔ ان پھڑی ہی سے کی ہی کی اس کی کی نوائی گیا۔ اور وال نے کے نوول کا ترتیب رہاں کہ مل مقاملے کہ اوٹ وقیع کرنے کی بیٹ کے موج ہے۔

W. MONTGOMERY WATT; BELL'S INTRODUCTION TO THE QURAN, P. 139.

JEFFERY, MATERIALS, P. S.

نہیں ہوتا۔

ان بى سے برب سے قرم جا گراس کا می بارکی جائے ڈیاس کیا جا کریدم احت ایک ہے کہ برم انظا (الغبائے سنى بائ نشاندى كرتے ہيں ۔ بنی ال معاجب كاریم الاجھ ہے گئی ہے ۔ بدم احت ابی جگر پا كم ال كرمانوت الدي كيم مى كوال موران کا بروری اچا جی جمد مدک زمانے سے ماق شاہ ہے ہے۔

چنا نېتتيا دوانتا دلي خاط وارسه اس به نهي براي اس که کښتون توکوه ايستانسوب آي، تبول که به که که ده درواکه د که د مواکه دليد که دا دول که کارگرانی پر مکت پر کامه اصف ايرا ولاک دا که پر مواکه کيد.

الماستن كوالشوران والمامي المنظون المدس المالول بين إي

مادی کا بحادم ۱۳۹۴ می ازی ک ب انجم استی و یک بختری، قرآن کا العام بانا دحوت البرک کدارش کا کی ناکه بندی شاہ کروئوٹوں کی بڑکے ہے کہ مکھنے کو مکا مقار کھ قرآن د قول ، فرار کی اور بادی سندی کو کھا تھا موجود شا اور مدا قرآن نے فرایا کریہاں وہاں سے نورک یا جائے کیاں اوراق کی جگر شاہور نول انٹر کے گھری او نشا اورقو کن ان خوات شاہد کھوا تھا تھا۔ بنوی د فری اسد د میں کہتا ہے ارمول اونرقرآن کو بی طری جرکن نے کا تعداد فرائے ۔ اس کے تعدی کی ان فرائے معام

نے می قرآن کوبے کم وکا مست اور انسیاں دہیں کے دوجلدوں سے درمیان جمع کیا۔

مری مالم زرقانی کی کہت ہے: ﴿ الْحَرِی زیالے یہ ای قرآن کو لَا تَکابِیریابی مست العاملام یں کوئی اضافرنیس تھا۔ بالان قاعدوں یں سے ایک بھاجی کی پینے باکڑم نے قرآن کے تعضی تشریح اقعاتبان موک کھا تھا ہے۔ سے بنا ڈالی تی ۔ اودا کہ ای کھ

ليامالك كالجيم فراستيم الناك كرملت يوكي يي

بهت سيد مل مسالي الماست العديور قول كا ترتيب كى مديندكا ( قيمت الكرة الله الله الكراي الله الكراي ملاب الكاتا

كينبزك فرالل يسعاب يحلكول فستلهى قرآن بحاظار

ملائے المی شیع سے بھی ای سلے بی بہت سی موایات نقل بحدثی ہیں یرسید ترضی علم البدی دوہ ) جیداکا بی الاسلام المری نے نقل کیا ہے ، فرملتے ہیں ، نقل فرکان کی محت کا عِلم ، خبرول کے دجودا ورا ہم واقعات اور تھا دیشے ملم کی اور کا سی نیا نیاں موجود ہیں ۔ . . . قرکان دسولی الٹر کے خطافے ہیں جن اور تاکیعت ہوچکا تھا (اسی حالت ہیں ) جیدا کر آئی ہے جھا بی مصرول ہیں فقیر دندگیا ما ور دوم محدہ علید کریت الٹر انتہائی آفا کا ہوئی را ظلے نے تاکہ میں کو مدان دولان دولتی اور تا کا موقعی مکم کھاگا ۔

اسى نقطة نظرى تائيدى شيك

BLACHERE; INTR AU CORAN. PP. 50, 51

في ماستادتران - ٢٩

سل بريان ۱،۲۰۲۱ ناتتان ۱،۲۰۲۱ د ۲۰۲۱

الله منابل العرفان ١: ٢٧٢ د٢٢٢-

شك بحالبيان ا : 10 -

البيال دوم - ١٠٠٠

18 M

فالصر

المسلم ا

بنابركواك بمسفندسيم كأطئ يميهي يجابي

قران کریم رمول اکرم کے مہدمبارک میں بالا دہ انوں کو دگول کے سینون میں بعنوز متیا ، اور باق پر کتابیت کاشکل میں ہی پرری موج کی اور اندوں میں ایس ایس ایس ایس ایس میں مندون کی مار کا میں میں میں میں میں میں اور انداز کا میں میں اور کی ا

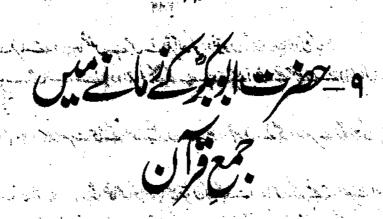
ترييزوكيا تفاجزا مماب رسول يكها كواجزا وكاموريت من وريزه فيبرائرع سكها سي مود رتفاه من تن مرس ال

سورتوں پر آیات کی ترتیب (۱) وقی اوسول کرنے کے مکم سنتیں ہوئی تھا تا بھی ہوجوں ہے۔ مگرشا یا مورتوں کی ترتیب تام دکنال وہ مز ہوکر تواب ہے، کیونکر بعض مورتوں کے مجموعے شاہ ملین مطوکیوں ہوائیم یا کم اوراکر نامی مقایات پرکھے تھے۔

ودوایک بات بولی باک تی ہے بمالانکواک کے منالان می ایس میں اور اس کو ایس کے بابرا بھر آر کی دورس

عمن شینه کیعف سورتول کے کچھوں میں (مزوری سورت میں) موجودہ ترتیب کواند کے خلاصل آبو ایک بہت می روایات موجودہ تی جھاسی شرکا ترور کرتی میں۔

\*1961860



بهلاعام عقران

ا مولی طور پر رسول الشد کے نوال کی جن اور کی وہ تالیعت ۱۱ ور صفرت البیخ کے زمانے میں اس جن ایم دیا گیا ہے۔ اب میں دیکھنا ہے کررسول الشد کے بعد وہ بہلاشنس کون مقاکمیں نے فرائن کو ایک کتاب کی صورت میں دور فتیوں کے درمیان اکٹھا کیا ہے۔ درمیان اکٹھا کیا ہے۔

ہمیں یہ وصوم ہے کررول اسٹر کے زمانے ہیں ہیں ایسے لاک موج دستے کہ جنوں نے قرآن کوئی کی تھا اورشی نے ایسے جا کہ ی کانام باہے - دسولی افٹر کی دخت کے بعد ہی کجو لوگوں نے رکع اسٹے لاے بیا اورای ہیں مب سے ایکے حضرت کا کہ نام ہے کیونکو دسولی افٹر کے بعد معرف میں میں ایسے بیٹے گرریات مرف نیوطنے ہی جی بنیم سنی گئی بلک اس کی شال ابل برنست کی مشروفوایات ہیں بھی ہی ہے ہے شام اس کہ ہو بھی گوک رہا ہوا می سفیط پر بہنا مرکوئی اور زمی افتدام حضرت او برک کی اورای کیے النسکھ اس افدام کر ہم پہلے تھی کوئی ہے۔ اس سکے بعد دوسرے صاحت کی تاکیفن میں گلیس سکے جو اسی نمانے میں مردی ہے ہیں۔ کندی دم سے 11 میں ان خواج میں مردی ہے۔ اس سکے بعد دوسرے صاحت کی تاکیفن میں گلیس سکے جو اسی نمانے میں مردی ہے ہیں۔

سك اتقان ا ١٨٠١ فرن ١٨ ؛ إمدالناير ٢ ٢٣٨ ؛ معاصف رميستاني ١٠ وللسك ؛ ١٩١٠ -

" ندا البرخ برمست فرائد و وبها فنور به بم به في المالية و الله ل كسيديان بكايا ؟ يا " معاصن كرار يري سب عصلها و واجها به بيك به جهة بها الحادث الماليان الماليان الدونيي

معدد من مؤدمان دم ، ومن بوصورت کا کماممان می منطقه انبول فی دور دولون کی طوع اس باشد کا کار دی

تائید ل ہے ہے۔ مگرد د نری روایا سے بھی ہیں بی دیگا خاص کو ہوگا کا گڑک کہ ہو ہے ہے اوراک کے نتیج میں صوبے الہ بخریج ہا جا گڑک نہیں رہتے۔ ان میں سے ایک بمرت نی ہی بو مادیت کر ہے تا کی کوھوٹ افر نے قرکا ان کی ایک ایک ہوسے ہے ہے آلی کو جواب دیا گیا کریے فلاں کے ہاس بھی ہو ما مسسکہ وان مش ہوگیا۔ وہ کہنے گے : انا انشراا ورحم دیا کر قرکان ہو کی جا ہے ہی وہ ہی ہی گئی ہے۔ متے تہول نے قرکان کے معمد ندی جن کیا۔

بونی که تا ب دا ک بدایریت گی استاه شعلی می ا دریها ل بی کسف سے مواد ترکان بی کسف کامشود و بیده ای کسفیمی ایک اور دوایریت بمی موجود برسیم کی بنا پر شاوئی شنوق کوهوریت ابر کل کریسیم جاسی قرآن بوسف پرشک کشیم کیونتکها گیا بیدکم صغرت مولی وفاحث تک قرآن می نهیمی بواضا - .

ما ده از به برخی ندیرمی کې ، بیرب باشد به که بی است به که بی آب ۱۳۹ مره به بی کاب مسعاصت ایم نش کتاب که این ا برکیده ندکه به الفس سر ندتوکان ایک معمد بی دیکها کی وه ایی مذاید کا خاص سالم تنا ... گوان که استاد نشل تی اورمکن بهت کرده حزیت او بکر کے جامعین قراک چی ستصایک بونله

گر پایولی دستنودی فراکوش کریشا کری اس نے باب سیکا فازش نش کیا مثنا دیسی با مدان اندکی بوحورت او بیک کملانے پی قرآن کی جمع اوری سکرخیال کا باصدے بنا اور شہیدا سی بی ہے نے والول میں بہانام سالم انسانے تا بچرمالم اس بی اصلاح

یکه تغییطری ۱: ۲۲ تا ۱۴۳ -

SCHWALLY; TESTSCHRIFTS SECHAU, 321-5FF. NOLDEKE:GESCHICHTE DES 42.

QORANS, 11:: 18....

شك انتاك ١٠٥٠ فرط ١٨.

واست دور سال کا دور الما المان الما

سله انتان ۱: ۱۲۲ فئ ۱۹

ل بعدما بنب عابن المان ا

سکه اس کام إرون بی کمالیا ہے (فیس ۲ ، ۱۵۱)

مله بعن كاكهناه كرسيل فريني آيا مقابك في منافات يم دك كي تفار بخارى: مناقب ١٥٥ مفال ١٠ وايدسم ، مويام ١١٠ و اين منام ١٠٠٠ منافات من دك كي تفار بخارى: مناقب ٢٢٣ م

سك مستى اليوادُور جاوم ١١٥٥مر : ١٤٨ - اكان بشام م : ١١٦ : ترجر يعتوبي م : ١ ـ ـ

عه المن معدا ۱ ۱/۱۵/۱ كار مع بها مومالي كامره طبورتفار فرنجر يلدكواب ويوكي ريال كمد كاس كامثال وي با آن مخ كلب معاسيلدة برينلده كا تويقا - الكابشام م : يهم -

لله ماین برن متاند-

ف باليس مزارب ي من كريك عقدا ورفا لدك ما تد .. حام الكريخا وبشوب ال كرفك وال في تداوي و كوا والمعاد المعاد الم فيط العليه المزاوير شتل تحك الن وول كالعزياء بمن تعبان بحدالا يرسعه انتاع في يك تحدث كالمتحدث بنكسته يمالاي على - وإلى مقالم نافقا ؟ على في كما ي كشيت وفول كالعالمان المعذلات في الكاراك استفال المول عد توكن كم نرست دورا البسط عليكروهمى بيطل كالعوبيعالين كاخيرتها بولك قرك منظر كمدي بمستنفظ ودكوه وكالاه ككرابنظ الا مؤكرت رثابت برتيس ويى جودسول انشر كا فطيب مقاا ورجعة تارى كهاجا ثا مقاده انعبار كارم بيد كرم عاا ودهب بالجاعات بمنطق بنغانم كروه بنى قركن كاقارى كها تلعه مهاجرك كالطهواري العدالما الخالم بديجا راب والهداري الحالياء ووقعها هابى كخالتخرست للستستقر موست بمل ايكسعودت الهلامسلى ياحره باسفياس كغويلا اود بعدش افنا وكرويا نغارمانم كي ويعس إدماسي ایما ل ایسامتاکسسال اس کوکم مول پس مقدم بیسے دیہا ل کمپ کرنازجاویت کی امامیت اس کے ذیے متی رایک موصی بواط ساتھ نے کہا تھا کراکر را کرزنرہ ہوتا قریمی ای کونلیفرینا ویتا ہے اس نے اہم زیند قریشی کی وال رقبول کی تمی، گرجب نداکا فرما ن آیا کرفام کوس كرباب يعضبت دى جائدة زينا و مولي الشركاستى متناكست زيرى عاردكها جائدنگار كروي را ارك نسب كودك نسيس مانتے ستے، اس کے کہاکہ تے کر مالم نیکوٹ میں سے ہوئی وجہ ہے کہ کتب رمال شی املام ندی میں اس کا نام نہیں کیا۔ بہوال مد ما البرقراك مقا ا ورجعب اس في جمها طايا لاس ما فرن بي طود اعا كركيس يرمي بعل طبروارون كما طرح قتل مزجوجا معد مكرسا لم ف بحاب دباكي كيساباما وراك بول كالمدين بشروول سيكتر ومعتهد كرون في جنگ في شدت اختيار كال كيف كال بم يورك تران دنگ كريد بهت برى طرى فهدركيا كياني زيربن فطائب زيمي فود الآيات فقيا موت و بعرضت بنگ كنا بها فهديموا يكله بنگ شدت امتيادكي كن اوركيت أي كروه ايك وائ سل فرارك يد مالها ال كرواي عا كونتم بمدف ي نهيماكنا بخيا

ئے بنگ بدیں ۱۲ اسلان ۱۵ مشرکین کے مقابل تھے۔ اُمدین ، یسلان ۱۰۰۰ کافروں کے مقابل اور جا مندق یں ، واسلان باان اور کے مقابل منا المؤردی کے سیاب وار کے مدمقابل مقے۔

ه طری ۱ : ۱۱۹۳۵ کن افیر۲ ، ۲۷۷

ملك كن في ٣٢٧: ٣٢٧ فقل افاستيعاب را بن عبدالبروتهذيب رنوى \_

شه الاسدم: ١/١١ -

الله الاسلام: ١/١١١ وال

المفاد سیلمان کی اور سلال کامیاب بو ک گرد کامیابی برت بیگی بوی دسل فرن سے ۱۰، داخر در سے اور ال بی ۱۰، دیا در م ۱۹۵۰ یا کم از کم ۱۰، دانود) محاب و در ما الان قران سے کی ای واقع کے بعد معرف کی کی کے استان کی کرائے ، ۱۳ سال ک کفان سے شادی کی بھی کہ بار کی کے موت میرے که ۲۰۱۱ فاونین کا میں اور سیاس کے وگوں بی مطابق ، ۱۲ از اولی پر برا

معننی طبودانشده ل بی بادر کندن مترادی طبید به خدالوی که بادر سی برسی به منافق که به این معننی طبود این بی بادر ان یک سے کا کانی کہتا ہے ان فہید ہے خوالوں بی قرآن کے قادیو کی قصاد کچر لیا در نہیں تی اوران بی بازوگ ہوسر سے ۔اس نے فہدا کی جو آپرست کمبی ہے دوا و نامول پڑھی ہے دان بی عرف و دیا م در مالم اور دیدا نیون نوس الدید بی بی کا دیک بمنا نظر ہے !

ابن افرند به فراست دی ب وه بی قابل قربه به کماس نویگر بدر که نزگاری سده با در وی به به به خواد بی به به فراد کواس دوند که نزید ول بی نزیک کیا سے ریر بات فوداس داند اور ما در فری نظرت کی نفار در کار آن اور اس دانور کارتال در کرتی سے کماس معلم می میدول می مذیا وه فروسسله ته به نانی بر فراست که تان کامان نوست به به بی زن کرداش تا ده واکاس ب

مكل مست اوتكل مصري كالمستوى كالمستاري كالتي - تجلد على ١٩٣١ عام ١٩٥١ الكاهر ١٩٢٠ - ١٠٠٠ الما ١٠ ووي)،

المان تنير ١١٥ ترم ليقول ٢ د كانك ري تقر العدل المن حيري ١٩٠١ ع ١ ع ١٩٠١ عن ١٠٠١ و ١٠٠٠ المن ١٠٠١ المروالي المن المناسب ١٠٠١ تاريخ المني المناسب ١٠٠١ المن والمنارئ المني المناسب المن

<u> حله</u> طری - ۱: ۱۹۵۱ -

لمثله طری - ۱: ۱۵۱۱ -

17-CACTANE ANNALI DELL ISLAM; 11/1, P. 712 'NFRA

The the person of the many that the

ه تريخ وال - فالك ٢٠١٢ ملك

المعالمة الم

كانك نده يركه كريام كردن جهيدي في داول ي تاريف الميان كل سعم من بدوا فناس نفره كرمندن الريف المالك لك المساول ا سعيت جاند بدكرة اريال كوراداس سيكيس زياره في اوران ين سيس بري،

۲ راد ما دو بهم رها بهنوم ۱۶۱ کاروم کرانیول افاضل محارث سے نظیم اور کارور اور کارور کارور

مع - جدور بندری میداختهای ای بن مون بوسس سے مهربر بندھ اور و بن بات ایک سے ایک سے ایک سے ایک سے ایک سے ایک سے مہم ۔ فاحرہ بن مرو بورسول اور کی سکھ مدانات ہر مامور سے کیک

۵ رطنیل بی عروبی وایس بی الموان عرب ای سے ایک شاخر تے ہو آل کس کر مسلسل اسلام الدیا

به رديدك خلاب معزب عركه بعديا أي جاك سيهاما م استريك

۵ رمانیده زیران اوام کسیمان تقریب

۸ ربزید، دیدبی ثابت انسادی کرمیانی تقریقه

ر بزرست بیت محلانی برکتی ہے ، کمان چنرسوات می کودیکتے ہوئے کہ کرمان کہا جا مکت ہے کومز بان کامرت وہ قاری فیرد بر مے اور وہ بحر رسانی اور وہ بدا وشری منس ا

حنرت وخراكتي ويزو

کیت بین کریرحاد و صخرت نظریجهت بھا ری بھا ، ال سکد ہنے بھائی کا مارا جا تا اور بہت سے ایسے درخی بھا ٹیول کا خہید ہجا ہو اپنے حقید سے اورا پمال ٹیر پہنٹرا درکا کم سے سال سکہ لیے ہم لٹ ٹی کا باصرف ہوا مصوصاً بھب وہ فرکان کی ایک ڈیرٹ شے ذکری نے ال سے کہا کر ہرکیت فلال سکہ ہا تھ تھی جوجگ رہا صرف خہید ہوگیا ۔ ترب الن کومد سسے ندیا وہ فرکان کا خیال کا یک

فل الناب الافرات - الافرام ٢٨٠١ -

شكه ايناً ١٠٠٤ ينايدا اسلمات ٢٠٢ -

الله المحرم معتبا فدي ١٠٠٠ -

שו ושפק אין - שב ושו ארץ ואלנט יין -

مل ایاوم اها انسی فریش ۱۹۱۱ : الذی ۱۰۱ -

ele Wikepy, water de

<sup>- 1.1</sup> Usish 45 .

اگرانجه پختی مادی دی اور چند بطهاوت سیم وادای این آن این کی بیشا بی ای این در بیت در با در در در در در در در در گذریدی که فرآن کونتمان پنجه کا امکان بردا او جاسکا و کا وایدای کاری سیم کمانی و این سیم با کران کرکزان که یا ت چی اختلات اور انشام بهای جاست .

بنا براس باست مسبب سے مشیران یا دقرق معارب برنامی نفتن کی میصدہ میدین السباق شدن کرتا ہے کفد نرید کا ابت الیخاد کرما نما اور گزان اس طرع بران کرتا ہے ،

برمزرت البركيد سے كنے كم فيوال محدالله فيك ملى في المراب كا كار كم معدى كى كارت بى كي كرت تے ہا ل اب تراك كرى مى كرد -

والأم والدور المدور المعالية والمعالية والمعالية المعالية المعالية والمعالية والمعالية

الماري ووالم الموادي الموادية المعادية المعادية

چنانچین ستدانی کی سے دی تاکست میں اور آل کی کا دید تعلی لی پی سید کھول دیا جی ادا ک نے اس کام کے بے اوپرکوا در تقرم کوسید: کمواہ شار چنانچریں ستعدیما اور قرآل کی تاکس پی شکا ہمراس کوٹر یا کی ثانوں سے ، مذیر تجرول اور اوکول کے

الماد ، ارواد بدرارا ، بسرود و مدرا في المعادية و المعادة و المعادية و المعا

مينول سراه ايد الموصوعة قبل ازي وما يا سراي المال المفارعة المفارسة في المراكز من المراكز الماليات الماليات الماليات الماليات الماليات الماليات الماليات الماليات

ایک روایت است در اینکن به مربر که بی استاد سه دارم بی این اید بی این است که قول معاقل کرتا به ساله بها ایرنا این با ب د دید، کافل بیان کرد این

ندكت أي كريون الجبير فرجع مك ديا احد ي ف اي كوبل مدك بارتيال المريد اور فرما كى الويدك ... ؟ اى دوارت كى محزمت الخبرك فو وفيعو فهي كر باست تصاورات كونا بسندكر و بصر تصريحت كا كوين اس كام من بريزكوا

وكل - الرقم مرسيم خال بتولى كام بس كفل كالعدال إلى كالم من الكاليان ووليا الني فيعدل عن المعلى على معادد حجربه كامافزاد، دنیائے اسلام کے دولاے ماكر اس زمانے دولاے واقیق ایک بارے کم كافیعل یک فیمالی کے التولى وسعوسة إلى من كالعامدا تواديسية كده ومول المديد كم سعوى كاكتاب كرا منا الاستعان يزيل بعدمها ل ولما اين اب كالوين ملك والديد بدين باب كرف كرينك كرواكابري بي وه كوهول ش بينے بي اور ديا باب سكنديول پي بخري دليني كريول بي الديد ا كافليم كي ليدين والركادوارت مي بيدي (اب ك) يطلب وابي المادي المتياد والمريخ ما في ميديم في المريد دون كفارم ك ليدك المت موت كراب فتها ك سعاك ها الما ك فالله يمعظم ألى وفال المها كا حزبت الهنك فيقرك كواصلت بمن مجمع كميا ومزيدك تابعث سدكما كعاس بدايك لقولخال بسار كمذيب فسالك مكيارمنزت الجرا ف الكسط ين صرف موسيده ما ي كروه زيدكوا ك كام يرامني كرا - يا وها في جزعت البيخد كم الريد بهديدا ل يك كد وه فردت بحد يحد الله سك بورحزت والكم إلى وسيداديا ل سعدل إلى منظمة كواحزرت البركسة فودقرك كالعلاق يمايت كارمزره بهجاء مركان كوفاحتري عااصده حزره البحاصة يدكدون من ثالق كالم كريب تعرف ويساوي في ويولها في كوفا والعالم الله كالمراب ي كرار المرار الما والما الما الما الاست سيكسنا بلهيد يا وه موايرتها كي كي وي يون وي يون مي الم القد ال ي سيكى سكى سك ما تسابط أي كيار يك والاد و موايري سعم مندابك أبجاب يبليها كزك كباميا ق بما يك لكاء فلسف ويدندا تكوكها تنطوت المرجو ندم رجوك كاستطعا يمانخ الرسه مددانى رانوكا وجزت المؤل وراطنت سے بركام الإيم بالدخ وال ديد المادى الدي الما يم كالما المام المام المام بيدرستياسيدنين بتا الدنهائكي شاجعا يوالاطافؤوك الاطار يدوارت كا أنى بكالهي العاك عدارك قدم دلما كي بعد المنافهاب نعري وفادم بالاندكاء والمنافقة كذو زيدلن فابت تعاجم المسكرة القدكم يعد حزيت عرض والعد كالكريق الدجوا والمناق جار عدول كرا كام يح ي المرقوك المستعثل كالهوك يجاها والمنطاء كالبيرى فينعوكه جارقوك كالبروك المطلب يتابيك والمعتون الم سنكاكر أبئ ميركدتاك م حزمت البركست في ملين بعرود فيه المسماعة منزت المنظ كداى كا العديموض التسك العناجل كيار معرب الأكل ندجاب و إكريد كامست كردك بميامسها فراسيس ووكالال

بمنامخ حرست الجبحسف وقول سكرمل عضطيرد بإاومان مرب كامطيح كما وتكول سفيكما كأب يجيه بكنت يك (يا يختراب سكومات ا الماري و الماري الما الما المرحزة المحكمة ما الماكمة والماكمة والماكمة والماكمة المحادي والماكمة وال بوده سارکست في

ك الهيان - امَّا فَي خُرَلُ - ٢٦٠ ـ نعل ازمنت كنوالعال ، الدفيام ده ، مصاحب و ، القال ١ : ٢٠٠ ـ هه ابیان رخونی ۲۹۲-نتل ازمنینب کترانوال ـ

والمسالية المنافرة المنافرة المنافرة والمنافرة إواله كالمحافظة بالماكاء

مى روايت برمى نكاه كى استى الموادك بى الموادك بى الموادك كالمششق والمجاهد نما يال سين بيها وي كونو بركان المرك من كى دكا الكها ب من سيرت المرك فعالب كى مدا و ما ان كى الموسع العرفية بعن تعايات يمى دكما في ابن وجماء بكل يع تعاول کی دوست بھی نے چی<u>ک نے دی بھی</u>۔

بالله الماد والمعاد من المعاد المراد المراد المراد المراد المراد المراد والمراد والمرد و الماسية في المرا الموات المراسة المراد الموال المعلى المواد المراد المرا ولما والمنافقة والمراكب المستطني والما والما والما والما والما والمراكب وال

جنا كران دوول أديول ين تعاول ليدكي كولا بها علايال ايك ودرى مدايت بي سيري ين صرت الركومورة منسكة ليدوا فهواعد ماكونديدك مدوك في العسيرية مالا آبنا بطا اورضا فكام مى بدويك مدا ورفا في الود و فاكتس كيديكى دكى متكب ستعال بعدار إ - بسب ديدا بيضائ في فكاست العدونواد لي كا ذا كالمعايد فودا بن كم الماولات بن جرامل اور اماى بنام مود وسبها ان كوا يميت بني ديار بلادورون كان قران كالداق كالمنس وموكانداده وكرام مالك عرك المعارك كالمركب المركب وكاك مترم القاودول كالمب سام وحاديد كالماقان والام ين مسنديتى بهراس سيطعك للكراطينان اعدكما جزيوكني تتحار

نيدكه كاك قدر وتمست ابى بگر كمريوا وماق اور فدهن فوق ال كار است ال كوك فاعل اجريت و زا آجر برايد وه مسب بینباک یک سک ملعضا در آب کا کمل نگا نی کل کسا اور ویسب دیا گیا متار و دیادگار بری متنا اور زیرکا را را کام ای پشتی مقامها الهنديكايها الالايم الهي تقالها كالمنطقال المنطقال فاخل احديثها كالمحوول يلمى عدل إلى تتاكما تعادمالا بمطنقة بي كماس نباسط يموكز الاستينس كاخلاق عن اصطفير كم بهت سينطوط ديها ل تك كما كربيا بالن ي (منز كمه ولعال محلا على جائية قود المعت ودوي في كالوساكام كالمهية بالدينة تق بهرك والمامك بداري والول في المعالمة عاده القم كابيزول بريقابن كاند ذكرر المبيع بكايمى بولة بيزيد والأبير تثين بورمول الشرك كموي تقين اوران ساين معرف الرابليمان المرابلية

مركان بهدك دوروايات يرامي تحدصوت البيكان كاوك الدوان ك بعدل من دول المات يركورول الديكان

The second section of the second

שם וניטית אף ביוור בי בייניים ביינים ביינים ביינים בייניים ביי the the supplemental and the supplemental through the supplemental through the supplemental territories and the supplemental territo

که الرفامه ۲۳ ـ

ه متدنان ۲۲۴ ـ

چرا قرآن بار با دم بریاکی دم میزیکی منعکیا کی در دری آیاست ای بهت می بی وکه وکه و که بی میزی و که و که و بری ا کالحینا اوری کرناکون نیاکام نبی متباکرو و پریست پریا کر اسیای را دی اور کاری کراند که کشون که به بی میزید کسن مرجود شنے اورا ان کول کامورکی در کشورت کامل کو اورقا را این جا میمیسید اس باشد کی نما ارت منت کروکه ای والاعلی سنگ کا اور نزوه مجاور فرام کش برست که جواب کی فرود ت بی آیا که تی کروپ کام انجاع با جائیل تعدد

صربت المراد و المرد و

برمال ال کروریوں کے ملاوہ ال دوایات کے خدست ہوئی ہیں کر تینت کو بیا ن کرتی ہیں۔ المان علیا مصد سے قرال کی صافلت شکر محالیا وزیعا الفرة اسلاک کا استال مسلوشی نگاہ یک اکن ایک سکام خواست ال کی دل مائیسنگی کا بھی اظہار ہوتا ہے۔

زيدكام شوع كرتاب

قرة ان بو يحدة رض كالنب بي ناذل برا تعاري سابه في النبي المستن بي الدي المن كوي كرمات يا الديم الأ كالكوني عن روي برق بوق بور برع كرنا - زيد نه م طروع كيا ما من في بين مستن بديده بخشا و والمناسقا عده بابتا قا كرفران برم ع ينكي كي زيا ان مرامك سياها بجابقا و بيا بي كي خطا و في المرب بي المناب المناسقا بالمناسقا بالمناسقا بالمناسقا بالمناسقا بالمناسقا بالمناسقا بالمناسقا بالمناسقا بالمناسقات المناسقات ال

الهول في الكام كمه ليد دومكم في التنسب كي ا

ادَل بو کھررسول الند کے سامنے کھا گیا تھا ، فوا ہ وہ درد لکا انٹر کے باس تھا یا دوسرول نے بیٹرکوئی کے ماسف ہند ہے ما تھا۔

دوسرے جولوگوں کے سینے ہی معنوا تھا۔ وہ اس کام بھی اس پڑتی سے کارند تھا کہ بہت تک دوشا ہدا ولی گوا ہی وہ لیے کریرا محضرت کے ماسئے کھا گیا مقا اس کو تبول نہیں کتا۔ کئی دوایات اس بات کی گواہ ہیں ،

له الرشالييز- ٢٣ -

المن المنطقة المنظلة المن أن مبالزي إن ملف العن إلى أودة في المرت المراح الان إلى أنس الوافال المن الموافقة ا وكم المناعث المنظلة المنطقة المن كالمنطقة المن المنطقة المن الدراج لا إلى المنظلة المركز المن المنظلة المن المنطقة المنطقة المن المنطقة المنطقة

ندور می اب ری مقاور نون فینورند اس کوری الاونها کی تیمیدان افعال ی سعاید مقای کے بارے الدیکه کی مسیم کی تعلیم کار کی مشکل کار کی اور مشکل کار کی مشکل کار مستقد کا است مارس فران کاملا کے بروا مشاخل کار مسلم کا کار کار کی کی برور سال کی با وجد مسرون اللیک کے کو مسلم مصروب کروه کروا کار دواول کار

ر بها به المعالمة المعالمة وه ولمان من المساس المساس المؤلف أو المقل أن المستان الجرك فرا والمراد كالم والابر كودروالد مه يُرشي المدكور مع كافراك الرسع كو أن بزاس وقده المساقية ول من كرس بست مك دورواس برا ابن ورس را المرك العمار معالم المراحة

المجديدها يمث من من المراد المرد المر

مخلوی دم جهه به معالی افزاری شرکت به ای مصرا در بخی کوده فها و مت وی کدد و و مند و دول افزار کرد این مدا مند کفتاگی پلیان الی خدد کیاست مک مصر به گرا و ال مرکت به ال فاح خرد بخی کرف جا برخ ای کند و مرید به نگا کرداست کماگی مقا امرون مخط کدند پیرفهی او و کسکها کرکه : اک بید از پر اند کها کومون کافری دوارش مواست ایوزید کمی توی مانی در در در در در در در کسکها که می توی فهی میرن فیرس اور بزر که جد سر شد کرد بید ای و قبوان موتوان می کیاری بید

سطة مصاحب الماءاتقان ۲۰۷۱ ف*ط ۱*۱۲مولمارسانگ ـ

ف التال الماللة المياشة كالوكيكياكيد والدسور ١٩٧١) المال في المالية المالية الموالية الموالية الموالية المالية

ك بيان ٢٧٠/ه ونقل ومنتمل يكواهال بلدوم ومع ترك العامة وم معامت بمستاني والواحد هذا

الدي لايه : اطالقاد الا؛ موديان عد

ے بہاں مدیر۔

ه اتقال ۱۰:۲۰۹ فن ۱۱) الرفدافييز ره ـ